خاندانِ شریفی کا بیمثال مجموعۂ مطب
طبیہ کالجز کے نصاب سے عین مطابق

مطبِ عملی

تصنیفِ لطیف
حکیم محمد احمد خان صاحبؒ

پی ڈی ایف تیار کردہ: حکیم محمد ارشد شاہین لاہور

PDF
تیار کردہ
حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مطب عملی

از افادات

حضرت مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خان صاحب

جسمیں

تمام کثیر الوقوع امراض کے متعلق ضروری معلومات، نیز ان کا اصول علاج اور خاص الخاص رموز و نکات حکیم صاحب ممدوح نیز حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانصاحب مرحوم اور جناب افسر الاطبا حکیم حاجی محمد ظفر خانصاحب کے زیر علاج مریضوں کے حالات مع تشخیص و تجویز اور معمولات درج ہیں۔

الشفاء (بغدادی مسجد) گلبرگ اے فیصل آباد

ادارہ الصفاء کی تمام مطبوعہ کتب و
ادویات اور دیگر ہر قسم کی طبی قدیم و
نایاب کتب کی خرید وفروخت کا عظیم

مرکز

مکتبہ نبویہ رضویہ ۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور

مطب برقند ازی

گلی نمبر ۸ بازار نمبر ۲ فرحت آباد

فیصل آباد ◎ فون: - ۲۲۶۱۰

حکیم احمد علی

فاضل الطب والجراحت

CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY
MASOOD
MAILSI
Acc No 66146

میاں قاضی علی اکبر فاروقی:
ریاض آباد کالونی امیر شریعت روڈ
دھلوٹ (لودھراں)

54

قیمہ شفاء للناس

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب ــــــــــ مطب عملی
مصنف ــــــــــ مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب
دیباچہ ــــــــــ جناب پروفیسر حکیم محمد سلیم صاحب چشتی ایم اے
نظر اولین ــــــــــ پروفیسر حکیم محمد عبدالحق صاحب قریشی
طابع ــــــــــ سید حمایت رسول قادری

کتاب نمبر 54

قیمت :- ۳۶ روپے

ناشر :- الشفاء بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد
فون :- ۲۶۰۵۶

ملنے کے پتے
- مکتبہ نوریہ رضویہ گنج بخش روڈ لاہور
- مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد
- اعظم دواخانہ شاہ مکی روڈ حیدرآباد سندھ
- طبی بک کمپنی، جامع مسجد روڈ راولپنڈی
- ملک برادرز کارخانہ بازار فیصل آباد

عرضِ ناشر

ربِ ذوالجلال کے بے پایاں کرم سے ہم حسبِ وعدہ مشتاقانِ فنِ طب کی خدمت میں یہ تیسری گرانقدر اسرار و رموز سے مرقع کتاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اسکو خوب تر بنانے میں ہمیں کتنی محنت کرنا پڑی یہ آپ کتاب کو دیکھ کر فیصلہ کر سکتے ہیں۔

پہلے ایڈیشن میں جو طباعتی خامیاں تھیں انہیں دُور کیا گیا۔ مثلاً فہرست مضامین سے کتاب کو مزین کیا۔ کتاب کی اہمیت کو واضح کرنے کیلئے نظرِ اولین کا اضافہ کیا۔ ایک مختصر مگر جامع تعارف کا اس کے شروع میں اضافہ کیا۔ مضبوط جلد، آفسٹ کاغذ، بہترین آفسٹ طباعت و روشن الفاظ۔

زیرِ نظر علمی خزانہ آپ تک پہنچانے کے لئے میں جناب پروفیسر حکیم محمد علیم صاحب چشتی ایم اے اور جناب پروفیسر حکیم محمد عبدالحق صاحب قریشی کا احسان مند ہوں۔

اور جناب حکیم فیاض احمد صاحب بن حکیم محمد مشتاق صاحب ساکن گورونانک پورہ فیصل آباد کا انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے اسلاف کا یہ قیمتی ورثہ اشاعت کے لئے مجھے عنایت فرمایا۔

اللہ ربّ العزت ایسی نادر علمی کتب کی اشاعت کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

والسّلام

عبدالحفیظ احمد قادری

خادم ادارہ الشفاء فیصل آباد

فہرست

امراض راس	
صداع (دردسر)	[illegible]
حکایت	[illegible]
سہر (نیند آنا)	[illegible]
حکایت	۱۸
مالیخولیا (مرجنون)	۲۳
حکایت	۲۶
دوران سر (چکر آنا)	۳۲
حکایت	۳۵
استسقاء دماغ (سر میں پانی بھر جانا)	۳۶
حکایت	۳۷
سرسام	۳۸
حکایت	۴۰
الضعف الدماغ	۴۵
حکایت	۴۶
صرع (مرگی)	۴۶
حکایت	۴۹
استرخاء	
فالج، لقوہ، خدر، رعشہ	۵۵
حکایات	۵۹
تشنج، تمدد، کزاز	۶۸
حکایات	۶۹
[illegible]	۷۱
حکایات	۷۵
امراض چشم	
آشوب چشم	۸۳
حکایات	۸۴
جرب الاجفان	۸۶
گل چشم (پھٹکی)	۸۸
حکایات	۸۹
شعیرہ (گوہانجنی)	۹۰
حکایات	۹۰
سلاق باجنی	۹۲
حکایت	۹۲
شبکوری (رتوندہ)	۹۳
حکایات	۹۳
روزکوری (دنوندہ)	۹۴
حکایت	۹۵
نزول الماء موتیا بند	۹۷
حکایت	۹۸

احسن المکاتب لائبریری
امیر شریعت روڈ نزد ... آباد کالونی

امراض کان

کان کا درد ۱۰۰
حکایات ۱۰۱
بہرا پن ۱۰۳
حکایت ۱۰۵
کان کا بہنا ۱۰۷
حکایت ۱۰۷

امراض ناک

رعاف نکسیر ۱۰۹
حکایات ۱۱۰
ناک کی بدبو ۱۱۳
حکایات ۱۱۳
خشم (بطلان الشم) ۱۱۶
حکایت ۱۱۷

امراض منہ اور زبان

قلاع (منہ آنا) ۱۱۸
حکایات ۱۱۹
رال بہنا ۱۲۳
حکایات ۱۲۳
بخر الفم (منہ سے بدبو آنا) ۱۲۴
حکایت ۱۲۵
لکنت (ہکلا پن) ۱۲۶
حکایات ۱۲۶

امراض حلق

خناق ۱۲۸
حکایات ۱۲۹
استرخاء لہات (کوا گرنا) ۱۳۱
حکایات ۱۳۱
آواز بیٹھ جانا ۱۳۲
حکایات ۱۳۳

امراض ریہ

سعال (کھانسی) ۱۳۶
حکایات ۱۳۶
ضیق النفس (دمہ) ۱۴۱
حکایات ۱۴۲
سل و دق ۱۴۷
حکایات ۱۴۸
ذات الجنب، ذات الریہ ۱۵۱
حکایات ۱۵۳

امراض قلب

خفقان ۱۵۵
حکایات ۱۵۵

امراض معدہ

ضعف ہضم، بدہضمی (تخمہ ۱۶۳
حکایات ۱۶۳
ہیضہ ۱۶۶
حکایات ۱۶۸

ورم معدہ	۱۷۰	قولنج	۲۱۳
حکایات	۱۷۰	حکایات	۲۱۴
وجع الفواد اور وجع المعدہ	۱۷۲	ورم امعاء	۲۱۶
حکایات	۱۷۳	حکایات	۲۱۹
قے، متلی اور الکائی	۱۷۵	دیدان (کرم شکم)	۲۲۳
حکایات	۱۷۶	حکایات	۲۲۳
فواق (ہچکی)	۱۷۸	بواسیر	۲۲۶
حکایات	۱۷۹	حکایات	۲۲۷
امراض جگر		**امراض گردہ و مثانہ**	
ورم جگر	۱۸۱	ضعف گردہ و مثانہ	۲۳۱
حکایات	۱۸۱	حکایات	۲۳۲
سوء القنیہ اور استسقاء	۱۸۴	درد گردہ	۲۳۳
حکایات	۱۸۶	گردہ و مثانہ کی پتھری و ریگ	۲۳۵
امراض مرارہ و طحال		حکایات	۲۳۵
یرقان (پیلیا)	۱۹۳	ورم گردہ	۲۳۹
حکایات	۱۹۴	حکایات	۲۳۹
سنگ مرارہ	۱۹۵	ذیابیطس (شوگر)	۲۴۲
ورم طحال	۱۹۷	حکایات	۲۴۳
عظم طحال	۱۹۹	بول فی الفراش	۲۴۶
امراض الامعاء		احتباس البول و عسر البول	۲۴۷
قبض	۲۰۱	حکایات	۲۴۷
حکایات	۲۰۱	ورم مثانہ	۲۵۰
اسہال و پیچش	۲۰۳	قروح مثانہ	۲۵۱
حکایات	۲۰۳	سوزاک	۲۵۲

حکایات ۲۵۲

امراض مخصوصہ مرداں

ورم خصیہ ۲۵۶
ضعف باہ و نامردی ۲۵۷
حکایات ۲۶۰
جریان، احتلام، سرعت ۲۶۷
حکایات ۲۷۱

امراض مخصوصہ زناں

امراض رحم
ورم رحم و سیلان الرحم ۲۸۲
حکایات ۲۹۲
سلعتہ الرحم (رحم کی رسولی) ۳۰۲
تشنج رحم ۳۰۳
کثرت حیض اور استحاضہ ۳۰۶
حکایات ۳۰۶
اسقاط حمل ۳۰۹
حکایات ۳۰۹
احتباس حیض ۳۱۱
عسر الطمث ۳۱۲
اختناق الرحم ۳۱۴
حکایات ۳۱۴
وجع المفاصل ۳۱۸
حکایات ۳۱۸
عرق النساء ۳۲۳
حکایات ۳۲۴

امراض فساد خون

جذام ۳۲۵
آتشک ۳۲۶
حکایات ۳۲۷
خارش ۳۲۹
حکایات ۳۳۰
داد ۳۳۲
حکایات ۳۳۳
شری (پتی) ۳۳۶
برص پھلبہری ۳۳۷
سرخبادہ ۳۳۸

حمیات

حکایات ۳۳۹
موتی جھرہ ۳۴۴
حکایات ۳۴۶
خسرہ ۳۴۷

نظرِ اوّلین

حضرت مسیح الملک حکیم محمد احمد خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور افسر الاطباء حکیم محمد ظفر خانصاحب آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی اپنے اسلاف کے حقیقی جانشین تھے۔ علم و فضل کے اعتبار سے یگانۂ روزگار، اور طبی حیثیت سے اپنے عہد کے طبیب اعظم تھے۔ برصغیر ہند کے ہر گوشے سے پیچیدہ امراض کے سینکڑوں مریض آپ کے دستِ شفا سے صحت یاب ہوئے۔ آپ نے اپنے عہد کے معالجاتی واقعات کو حکایتی انداز میں جمع کر کے کتابی شکل میں مرتب کیا۔ جس کی غرض و غایت خاص طور پر طلبۂ اطباء کی مطب میں عملی معلومات، تشخیصی نکات کی افہام و تفہیم اور مجرب علاج کی تلقین تھی۔ اسی مقصد کے تحت حکایات کی شکل میں نفس مضمون کو سمجھنے میں آسانی اور دلچسپی بھی خاص طور پر پیش نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔

ہر قسم کے امراض کا طریقۂ علاج بیان کیا گیا ہے۔ جس میں ہر ایک مرض کے متعلق چند واقعات و تجربات کے ذریعے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس دستورِ علاج کو سامنے رکھ کر معمولی عقل و فہم کا آدمی بھی تشخیصِ مرض اور تجویزِ علاج میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ یہ مجموعہ طلباء اور اطباء دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ دراصل ان کا ہر طبقہ اس چشمۂ فیض سے سیراب ہو سکتا ہے اس کی ہر لائن پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ یہ سادہ انداز بیان بھی معارف و حقائق کا ایک بے بہا خزانہ ہے۔ جس کو ذہن نشین کرنے سے بڑے مشکل امراض میں تشخیص و تجویز کی ساری پریشانیاں بآسانی یک قلم دور ہو جاتی ہیں۔

میری رائے میں کتاب ہذا خاص الخاص اسرار و رموز اور مجربات کا بہترین مرقع ہے۔ مجھے بیحد خوشی ہے کہ ادارہ الشفاء فیصل آباد نے اس کی اشاعت کا اپنے ذاتی محدود وسائل سے اہتمام کر کے اطباء پر احسان فرمایا ہے۔ اور ہمارے نئے فارغ التحصیل اطباء کو اسلاف کے دستور علاج سے متعارف کرانے کی غرض ایک انتہائی مفید خدمت انجام دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ادارہ الشفاء کے اس نیک جذبہ میں خیر و برکت عطا فرمائے۔ اور اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ اصحاب کو استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین)

حکیم محمد عبدالحق قریشی

رکن قومی طبی کونسل پاکستان

پرنسپل اعظم طبیہ کالج حیدرآباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

بقلم عزیز محترم حکیم محمد سلیم صاحب چشتی ایم اے. سابق پرنسپل الصحت یونانی طبیہ کالج

حمد و شکر اَحسَنُ الخَالِقِین کے لیے جس نے جملہ کائنات کے علاوہ تمام علوم کو بھی پیدا فرمایا۔ درود و سلام رحمۃ للعالمین کے لیے جو تخلیق کل کے باعث اور تمام علوم کے نزول کا مرکز و منبع ہیں۔

کتاب ہٰذا کا نام دو حروف، مطب و عملی پر مشتمل ہے۔ مطب ظرف مکاں ہے یعنی بیماروں کے علاج کرنے کی جگہ۔ اور عملی علم طب کا وہ شعبہ ہے جس کا تعلق علم العلاج اور علم الحفظان صحت سے ہے۔ مطب عملی فن طب کا وہ اہم شعبہ ہے جس میں طبیب نظری طور پر THEORICALY حاصل کردہ معلومات کو عملی طور پر PRECTICALY ازالہ مرض کے لیے آزماتا ہے تاکہ صحت کو لوٹا کر اس فن کی غرض و غایت کو پورا کرے۔

علم طب کا طالب علم جو جو مضامین ابتدا تا انتہا پڑھتا ہے۔ سب کا نچوڑ مطب عملی ہے۔ علم الادویہ، کلیات حفظان صحت، علم تشریح (اناٹومی) منافع الاعضاء (فزیالوجی) ماہیت الامراض اصول تشخیص و تجویز۔ نسخہ نویسی۔ غرضیکہ علم طب کی تمام شاخیں اور شعبے معالجات پر مرتکز ہو جاتی ہیں اور معالجات مطب عملی کا ذیلی مضمون ہے۔ قدیم کتب طب مثلاً قانون شیخ، حاوی، کفایہ منصوری، دستور العلاج، فردوس الحکمت، کامل الصناعۃ وغیرہ علیٰ ہٰذا القیاس

ان تمام معلومات کو معالجات کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ مطب عملی کو علیحدہ موضوع نہیں بنایا گیا۔ طبیہ کالج دہلی کے قیام کے بعد مطب عملی کے اہم تقاضوں کو پورا کرنے اور طلباء کی خصوصی رہنمائی کے لیے یہ کتاب جناب حکیم محمد احمد خان صاحب نے تصنیف فرمائی تاکہ طالب علم اس سے استفادہ کر کے اپنے مستقبل کے مطب میں کامیاب طبیب ثابت ہوں۔ یہ کتاب فن تشخیص و تجویز کے اصولوں کو بیان کرتی ہے اور مبتدیوں کے لیے مینارہ نور ہے۔ کتاب کا انداز تحریر حکایات کی شکل میں ہے جو نہ صرف دلچسپ بیانیہ ہے جس میں مطب کا حقیقی نقشہ ذہن میں چھپ جاتا ہے۔ بار بار کی مشق سے طالب علم

کے ذہن میں پختگی و مہارت پیدا ہوتی ہے۔ ہر حکایت کو مندرجہ ذیل اجزاء میں منقسم کیا گیا ہے۔

۱ بیان مریض ۲ حالات مرض کے تحت مرض کی علامات خصوصی طور پر علامات تشخیص بیان کی گئی ہیں۔ امراض کی علامات فارقہ پر بھی پوری پوری توجہ دی گئی ہے۔ ۳ تشخیص و تجویز، مطب کے اہم معمولات اور نسخے اپنے اپنے عنوان کے تحت بکھیر دیئے گئے ہیں۔ اس طرح کتاب کے اختتام تک قاری کی نظر سے لاتعداد نسخے گذر جاتے ہیں۔ ۴ غذائے مریض کے لئے سود مند مجوزہ اغذیہ کا تذکرہ کیا گیا ہے کسی کسی جگہ پر پرہیز اور ممانعات کا ذکر بھی ہے۔

یہ ہر حکایت کے جلی عنوانات ہیں جو بیان ہوئے۔

اس کے مطالعے سے رموز نبض و تشخیص، فروق الامراض، علم تشریح منافع الاعضاء، متفرقات تاریخ الامراض کے متعلق معلومات فراہم ہوتی ہیں۔

مثلاً ۱ رموز نبض۔ ایک مریض کی نبض ۲۰۔۲۵ حرکتوں کے بعد ایک حرکت چھوڑ جاتی تھی۔ یعنی دقیقہ معمول سے زیادہ ہوتا تھا جس کے متعلق بتایا گیا کہ ورم جگر کے بعض پرانے مریضوں میں نبض کی یہ حالت ہو جاتی ہے ص۱۸۵ حکایت ۱۳۹

۲ رموز تشخیص استسقائے لحمی میں کھانسی کا ہونا اور پیروں پر چھوٹے چھوٹے پھنسیوں کا نکل آنا علامت ہے استسقائے زقی میں اگر خصیتین تک ورم آجائے تو علاج دشوار ہوتا ہے مریض استسقاء کے پاخانے میں خون کا آنا خطرناک علامت ہے ص۱۸۶

۳۔ فروق الامراض اگر ورم رحم کے پچھلے حصے میں ہو تو درد کمر کی طرف محسوس ہوا کرتا ہے اور قبض شدید ہوتی ہے۔ اگر ورم رحم کے سامنے کی طرف ہو تو پیڑو کی طرف درد زیادہ محسوس ہوتا ہے پیشاب مشکل سے آتا ہے۔ ص۲۸۴

واضح ہو کہ بعض عورتوں میں اس مرض کا اشتباہ حمل سے ہوتا ہے لہٰذا ان دونوں میں امتیاز کرنے کے لئے یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہئیے کہ استسقا کی حالت میں مریضہ کی ناف لوٹ جاتی ہے اور حاملہ کی نہیں۔ علاوہ ازیں استسقاء کی حالت میں عورت کے لیٹنے سے پانی دونوں کوکھوں میں اکٹھا ہو جاتا ہے لیکن حمل کی حالت میں یہ بات نہیں ہوتی۔

اصول علاج الف۔ مائیت (پانی) کو خارج کرنے اور ورم کم کرنے کے لئے مسہلات (دست آور) مدرات (پیشاب آور ادویہ) اور معرقات (پسینہ لانے والی دوائیں) استعمال کریں البتہ اگر استسقاء کا

سبب کرتے ہوں تو مسہلات استعمال نہ کریں۔

ب) اگر مادہ متورمہ حاد اور زخمی ہو تو ورم بالعموم محدب جگر میں ہوتا ہے ورنہ مقعر جگر میں۔ اگر مادے کے اندر میت بہت زیادہ ہو تو یہی ورم دبیلہ کبد کی شکل اختیار کر لیتا ہے صفحہ ۱۹۲

ج) اور جگر تھوڑا بڑھا ہوا ہو تو افسنتین اور نوشادر استعمال کریں اگر زیادہ بڑھا ہوا ہو تو آب عنب الثعلب آب کاسنی آب تھوہر اور نوشادر شربت میں یا شربت ورد کے ساتھ دیا جائے اگر آنکھوں کی رنگت زرد ہو تو آب ترب دوسری دواؤں کے ساتھ اضافہ کریں صفحہ ۱۹۳ ورم جگر

۵۔ تشریح و منافع۔ الف) آنتیں غذا کی نالی کا وہ حصہ ہیں جو معدے کے بعد شروع ہو کر مقعد میں ختم ہو جاتی ہیں۔ یہ تعداد میں چھ ہوتی ہیں۔

(۱) اثنا عشری ۲۔ صائم ۳۔ دقاق ۴۔ اعور ۵۔ قولون ۶۔ مستقیم صفحہ ۲۰۰ (امراض الامعاء)

ب) جب جسم کا صاف اور سرخ خون جسم انسان کی پرورش کے لئے شریانوں میں دورہ کرتا ہے تو وہ اعضاء کو سیراب کرنے کے ساتھ ہی ان میں مفید اجزاء کو پہنچا کر ان کے ردی اور فاسد فضلات کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے صفحہ ۲۳۵ پھیپھڑوں کی بیماریاں۔

۶۔ حفظان صحت۔ تنگ صدری یا کوٹ وغیرہ کا پہننا پھیپھڑوں کے لئے مضر ہے کیونکہ تنگ کپڑوں سے سینہ بھینچ جاتا ہے جس کی وجہ سے آزادی کے ساتھ سانس نہیں لیا جا سکتا صفحہ ۲۳۶ کی نس

۷۔ تاریخ الامراض۔ چنانچہ ۱۹۱۹ء میں انفلوئنزا ہندوستان میں نہایت شدت کے ساتھ پھیلا اور تھوڑے عرصہ میں چالیس لاکھ انسانوں کو ہلاک کر دیا۔ صفحہ ۹ انفلوئنزا

ایسی بہت سی مثالیں اس میں موجود ہیں۔ قلت صفحات کے باعث چند ایک درج کی ہیں تاکہ کتاب کو سمجھنے میں آسانی رہے۔

تقریباً چار صد صفحات پر مشتمل یہ علمی خزانہ بہت اہمیت کا حامل ہے دو صد تریسٹھ حکایات بیان کر کے اتنے ہی مریضوں کا کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو سولہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام امراض راس سے شروع ہو کر امراض جلدیہ پر ختم ہوتے ہیں۔ زیر نظر کتاب اسرار طبیہ و مجربات کا انمول گلدستہ ہے اس کی اشاعت کا اہتمام کر کے ادارہ الشفاء فیصل آباد نے فن طب کی مفید خدمت سرانجام دی ہے۔

خدائے رب العزت اس ادارہ کو ترقی و عروج عطا فرمائے۔ آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افاداتِ مسیح الملک ثانی

صداع - درد سر

صداع اور درد سر بذات خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ بالعموم دماغ، معدہ وامعاء، اور رحم وغیرہ اعضاء کے امراض میں بطور عرض پیدا ہوتا ہے، چنانچہ ضعف دماغ، ضعف اعصاب، نزلہ، کرم دماغ، کرم دندان، اور سر پر چوٹ لگنے سے، بدہضمی اور قبض سے، نیز حمل الطمث، کثرت الطمث اور اختناق الرحم وغیرہ میں اسکی شکایت اکثر ہوتی ہے، شدید بخاروں میں بھی بطور ابتدائی علامت کے اس کا ظہور ہوتا ہے، بعض اوقات سوزاک و آتشک کی سمیت اس کا سبب ہوتی ہے۔ گاہے زیادہ گرمی یا سردی کے لگنے، سر پر بھاری پگڑی باندھنے یا سر پر بوجھ رکھنے، سر پر بالوں کے زیادہ ہونے اور ان میں جوئیں پڑجانے پر بھی درد سر ہونے لگتا ہے +

اس کا سبب خود دماغ میں ہوتا ہے تو اس کو درد سر اصلی کہتے ہیں، لیکن اگر سبب کسی دوسرے عضو میں ہوتا ہے تو اس کو درد سر شرکی سے موسوم کرتے ہیں +

درد سر اصلی زیادہ تر ضعف دماغ کی وجہ سے ہوتا ہے، اور اس کو مخصوص طور پر درد سر ضعفی

دردِ سر ضعف دماغی کہتے ہیں۔

ضعفِ دماغ کی وجہ چونکہ اعصاب (پٹھے) ذکی الحس ہو جاتے ہیں، یعنی ان کی قوت احساس بڑھ جاتی ہے۔ دماغ کی قوت دافعہ کمزور ہو جاتی ہے، دماغی دوران خون حسب معمول نہیں ہوتا، اور دماغ کے تغذیہ میں خلل اور نقص پیدا ہو جاتا ہے، لہٰذا معمولی دماغی محنت اور ادنیٰ تحریکات حتیٰ کہ معمولی شور و غل اور چیخ و پکار کو دماغ برداشت نہیں کر سکتا، تھوڑی دیر مطالعہ کرنے، تھوڑا سا لکھنے پڑھنے، سرد ہوا کے لگنے یا چند لمحات دھوپ میں چلنے پھرنے یا زور زور سے گفتگو کرنے سے دردِ سر ہونے لگتا ہے، سر کو جھکانے اور حرکت دینے سے یہ دردِ سر زیادہ ہوتا ہے، لیکن آرام سے لیٹ جانے پر اس میں تخفیف ہو جاتی ہے، اگر درد کی حالت میں نیند آ جائے تو درد رفع ہو جاتا ہے، اگر ضعف دماغ کے ساتھ قبض بھی ہو تو اس صورت میں درد شدید ہوتا ہے، اور جلد جلد نمودار ہوتا ہے۔

ضعف دماغ کی وجہ چونکہ تمام اعضا کمزور ہو جاتے ہیں، اس لئے اعصاب کی وہ شاخیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں جو ناک اور حلق کی جھلیوں میں پھیلی ہوئی ہیں، ان کی قوت مدافعت بھی کم ہو جاتی ہے، اس حالت میں فضا کی گرمی سردی، معمولی گرد و غبار وغیرہ سے ان جھلیوں میں التہاب پیدا ہو کر نزلہ و زکام کی شکایت ہو جاتی ہے اور نزلہ کے باعث دردِ سر بھی ہونے لگتا ہے، اگرچہ اس دردِ سر کو دردِ سر نزلی کہتے ہیں، لیکن درحقیقت یہ دردِ سر ضعف دماغی ہی کی قسم ہے۔

دردِ سر شکمی زیادہ تر معدہ اور آنتوں کی خرابی سے ہوتا ہے، اس قسم کے دردِ سر میں قبض اور سوء ہضم کی شکایت ضرور ہوتی ہے، جب معدہ اور آنتیں کمزور ہوتے ہیں اور اس وقت کوئی قابض، ثقیل، اور نفاخ غذا کھائی جاتی ہے یا قوت ہاضمہ سے زیادہ استعمال کی جاتی ہے تو ہضم کے فاسد اور خراب ہونے کے باعث بخارات سمیہ پیدا ہو کر دماغ کو ایذا پہنچاتے ہیں اور اس سے فوراً دردِ سر ہونے لگتا ہے، اور جب یہ غذا ہضم ہو چکتی ہے یا اکوتے اور اسہال کے ذریعہ خارج کر دیا جاتا ہے، تو دردِ سر رفع ہو جاتا ہے۔

دردِ سر شکمی کے اکثر مریض ایسے دیکھے گئے ہیں، جن میں معدہ کی وجہ سے دردِ سر کی ابتداء دورہ کے ساتھ ہوئی تھی، لیکن جب اس کی طرف غفلت روا رکھی گئی اور اس کا مناسب علاج نہ کیا گیا تو وہ رفتہ رفتہ لازمی اور دائمی ہو گیا، ایسے مریضوں کی نبض بالعموم لین، ہتنی اور ضعیف دیکھی گئی ہے۔

دردِ سر کی ایک خاص قسم بھی ہے، جس کو شقیقہ (آدھا سیسی) بھی کہتے ہیں، یہ بالعموم سر کے نصف حصہ میں ہوتا ہے۔

اصول علاج :- اگر درد سر گرمی (مثلاً دھوپ میں چلنے پھرنے یا آگ کے قریب بیٹھنے) کی وجہ سے ہو، تو مریض کو سرد مکان میں آرام و آسائش سے رکھیں، سر پر پانی کے چھینٹے ماریں، ٹھنڈے شربت پلائیں، اور ٹھنڈے ضماد لگائیں +

اگر درد سر سردی لگنے سے ہو تو گرم گرم چائے پلائیں، سر کو گرم روئی سے ڈھکیں، اور گرم مکان میں رکھیں۔

درد سر اصلی ہو یا شرکی - دونوں میں مقدم تدبیر یہ ہے کہ کوئی ایسی ملین دوا کھلائیں، جس سے دو تین اجابتیں بافراغت ہو کر معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں، اس غرض کے لئے ہندوستانی دواخانہ کی تیار کردہ "قرص ملین"، بہترین دوا ثابت ہوتی ہیں، علاوہ ازیں اطریفل زمانی، اطریفل ملین، اور اطریفل کشنیزی بھی مفید ہیں +

اگر درد سر شدید ہو اور فوراً تسکین کی ضرورت ہو، تو ایسی مسکن اور مخدر ادویہ استعمال کی جائیں، جو درد سر کو فی الفور ساکن کر دیں، مثلاً اندرونی طور پر برشعثا، حب جدوار اور قرص تسکین کھلائیں، اور بیرونی طور پر افیون، کافور، قرص مثلث اور عرق عجیب استعمال کرائیں، جب عارضی طور پر درد سر ساکن ہو جائے تو اصل سبب کو رفع کریں، مثلاً قبض ہو تو اس کو دور کریں، یا اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہو تو اس کو زائل کریں +

درد سر ضعفی میں ضعف دماغ کو دور کرنے کے لئے مغزیات (مثلاً مغز بادام، مغز کدو، مغز تخم تربوز، مغز فندق، مغز ناریل، مغز اخروٹ، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، اور مغز حیوانات) تخم خشخاش، نشاستہ گندم، دودھ، گھی، مکھن اور حریرہ مغز بادام استعمال کرائیں، یا عنبر، مشک اور کچلہ کے مرکبات، کشتہ چاندی، کشتہ نقرہ جدید، کشتہ سونا، کشتہ مرجان سادہ، کشتہ مرجان جواہر والا مناسب طریقہ سے کھلائیں، یا خمیرہ گاؤزبان سادہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا، مفرح اعظم، دماغی، جواہر مہرہ وغیرہ میں سے کوئی دوا مریض اور مرض کے حالات کے مطابق استعمال کرائیں +

لیکن اگر ضعف دماغ کے ساتھ معدہ بھی ضعیف ہو اور قبض رہتا ہو یا مغزیات کے استعمال سے بھوک بند ہو جائے یا کم لگے تو ملین مقوی معدہ دواؤں سے اس کا تدارک کرتے رہیں، مثلاً تلیین کے لئے رات کو قرص ملین یا اطریفل ملین یا اطریفل زمانی کھلائیں، اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس استعمال کرائیں، یا کچلہ اور اس کے مرکبات تجویز کریں +

اگر ضعف دماغ کے ساتھ نزلہ کی شکایت ہو، درد سر مزمن ہو گیا ہو اور قبض

رہتا ہو تو کچلا اور اس کے مرکبات، اطریفل زمانی، اطریفل فتین، اطریفل کشنیزی نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں، لیکن اگر قبض نہ رہتا ہو، اور صرف ضعف دماغ اور بدہضمی کی شکایت ہو تو حب اذراقی، حب جدوار اور حب خاص سے بہترین فوائد ظہور میں آتے ہیں۔

درد سر شرکی معدی اور درد سر ضعف دماغی میں ابتداً رفع قبض کرنے کے علاوہ خاص طور پر خیال رکھیں کہ آئندہ قبض نہ ہونے پائے، اور اس کے ساتھ ہی ہضم کو اچھا کرنے اور معدے کو قوی بنانے کے لئے مناسب ادویہ استعمال کراتے رہیں۔ اس غرض سے کشتہ خبث الحدید، کشتہ فولاد، کشتہ تامیسر، جوارش جالینوس، ہمدوارہ عود، شربت سیب کے ساتھ نہایت مفید و زود اثر ہیں۔

حکایت (۱)

گرمی کا موسم تھا، ایک صاحب شام کو تقریباً چھ بجے حکیم محمد ظفر احمد خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔

حالات مرض: آج تقریباً دو تین گھنٹہ تک بازار میں کچھ ضروری کاموں کی وجہ سے پھرتا رہا، دھوپ تیز تھی، جس کی وجہ سے درد سر ہو گیا، پیاس بھی غیر معمولی ہے، ہونٹ خشک ہیں، کئی بار برف کا پانی اور شربت پی چکا ہوں، لیکن درد سر میں تسکین نہیں ہوئی، کئی سرد ضماد بھی لگائے، اگرچہ ان سے کسی قدر سکون ضرور ہوا لیکن کامل طور پر ازالہ نہیں ہوا۔

تشخیص و تجویز: حکیم صاحب نے دھوپ کی گرمی کو درد سر کا سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

پینے کے لئے:- شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تربوز ہر ایک سات ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ کو پانی میں نکال کر شربت نیلوفر چار تولہ ملا کر برف سے سرد کر کے پئیں۔

(یہ نسخہ چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے دس بجے رات تک دو مرتبہ پینے کی ہدایت فرمائی)

لگانے کے لئے:- عرق عجیب دو قطرہ پیشانی پر طلا کریں۔

قطور کرنے کیلئے:- مغز تخم تربوز کو پانی میں پیس کر ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

غذا:- گوشت کے ساتھ خرفہ کا ساگ پکا کر اسکے شوربے سے چپاتی کھائیں۔

اگلے روز مریض نے صبح کے وقت حاضر ہو کر بیان کیا کہ دوا کے پینے اور لگانے سے تھوڑی دیر کے بعد ہی درد سر میں افاقہ محسوس ہونے لگا تھا، اور دوسری بار کے استعمال سے بالکل ہی

رفع ہوگیا، پیاس اور خشکی بھی زائل ہوگئی اور رات کو آرام سے سویا۔ اب اگر آپ اجازت دیں تو دوا استعمال کروں ورنہ نہیں۔ حکیم صاحب نے صرف پینے کی دوا استعمال کرنے کی اجازت دی اور باقی چیزوں کو موقوف کر دیا۔

حکایت (۲) صداع ضعف دماغی

غالباً ۲۵ء میں امرتسر کے ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی۔

حالات مرض تقریباً تین ماہ سے درد سر میں مبتلا ہوں، ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے، لیکن لکھنے پڑھنے، زور سے بولنے، یا کچھ دیر تک کسی خاص معاملہ پر غور و فکر کرنے سے درد سر زیادہ ہو جاتا ہے، کنپٹیوں میں درد کی ٹیسیں زیادہ محسوس ہوتی ہیں، اگر درد کی حالت میں نیند آجائے تو درد میں تخفیف ہو جاتی ہے، قبض رہتا ہے، جس روز اجابت بفراغت ہو جاتی ہے، اس روز طبیعت بھی نسبتاً اچھی رہتی ہے، اور درد سر بہت کم ہو جاتا ہے، اب تک کئی یونانی اور ڈاکٹری اطباء کے علاج کرائے، لیکن مطلق آرام کی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے درد سر ضعف دماغی تشخیص فرمایا، نیز ارشاد ہوا کہ ضعف دماغ کے ساتھ اعصاب بھی کمزور ہو گئے ہیں، لہذا لکھنے پڑھنے اور معمولی تحریکات مثلاً زور سے بولنے اور کسی معاملہ پر غور و فکر کرنے سے درد سر کی شکایت ہو جاتی ہے، اس کے بعد مریض کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح:- جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر اطریفل کشنیزی سات ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔

شام:- قرص دوا الشفاء[1] دو عدد شام کو عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔

رات:- اطریفل زمانی نو ماشہ رات کو سوتے وقت پانی کیساتھ استعمال کریں۔

لازوق:- گوند کیترا، افیون، ہر ایک ایک ماشہ، زعفران نصف ماشہ، مرمکی، اجوائن خراسانی ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر ایک انڈے کی سفیدی میں ملا کر ایک گول کاغذ پر جس کو متعدد مقامات پر سوئی سے چھید دیا گیا ہو، لگا کر کنپٹیوں پر چسپاں کر دیں۔

غذا اور پرہیز:- مونگ کی دال، ساگ پات، اور سبز ترکاریاں چپاتی کے ساتھ کھائیں۔ گوشت، میٹھی چیزوں، اور ثقیل و قابض اشیاء سے پرہیز رکھیں، ترشی مطلق نہ کھائیں۔

[1] دوا الشفاء ہندوستانی دواخانہ کی بہترین [illegible] دو روپے [illegible] مقوی دماغ ہے لہذا درد سر ضعف دماغی

مریض ایک ہفتہ تک مذکورہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اب دردِ سر کو بہت آرام ہے، صرف تھوڑا سا باقی ہے، حکیم صاحب نے مجوزہ ادویہ جاری رکھنے کے لئے ارشاد فرمایا، ایک ہفتہ کے مزید استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا +

حکایت (۳) دردِ سر بوجہ ضعفِ دماغ

الٰہ آباد کے ایک صاحب نے حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کی مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا :-

حالاتِ مریض تقریباً چھ ماہ سے دردِ سر کی شکایت رہتی ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، اور جو کچھ کھایا جاتا ہے وہ اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا، بالعموم قبض کی شکایت رہتی ہے، قبض کی حالت میں درد بڑھ جاتا ہے، اور جس روز اجابت کھل کر ہوتی ہے، اور کھانا نہیں کھایا جاتا اس روز نسبتاً سکون رہتا ہے، تالو اور کنپٹیوں کے مقام پر درد زیادہ محسوس ہوتا ہے، شدتِ درد کی حالت میں گاہے ماہے قے بھی ہو جاتی ہے، کئی اطبا کا علاج کرا چکا، لیکن بدقسمتی سے ہنوز روزِ اول ہے، میرے ایک ہم وطن حال ہی میں آپ کے علاج سے شفایاب ہو کر الٰہ آباد واپس گئے تھے، ان سے آپ کے حالات معلوم کر کے حاضرِ خدمت ہوا ہوں +

تشخیص و تجویز حالاتِ مریض سننے کے بعد حکیم صاحب نے دردِ سر کا سبب ضعفِ دماغ اور ضعفِ ہضم کو قرار دیا۔ اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- قرص کشتہ مرجان دو عدد، قرص کشتہ خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھانے کے لئے تجویز فرمایا۔ اور

شام کے وقت :- جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھانے کی ہدایت فرمائی +

رات کو سوتے وقت :- اطریفل زمانی سات ماشہ کھانے کے لئے تجویز کیا +

کھانا کھانے کے بعد :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام استعمال کرنے کے لئے تجویز کئے +

شدتِ درد کی صورت میں قرص مثلث پانی میں گھس کر پیشانی اور کنپٹیوں پر ضماد کرنے کی ہدایت فرمائی +

غذا :- ساگ پات اور سبز ترکاریاں چپاتی کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کیں، اور فرمایا کہ اگر گوشت استعمال کریں تو اس میں سبزی ڈال کر پکائیں، اور اسی سے روٹی کھائیں، بوٹی نہ

کھانے اور بھوک سے کم کھانا کھانے کی ہدایت کی ۔

ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد مریض حاضر ہوا اور عرض کیا کہ روزانہ اجابت بافراغت ہوتی ہے، بھوک خوب لگتی ہے، درد سر بھی بہت کمی ہے، امید ہے کہ چند روز کے مزید استعمال سے بالکل آرام ہو جائے گا ۔

حکیم صاحب نے اطریفل روزانہ کے بجائے ایک روز ناغہ کر کے استعمال کرنے اور باقی دوائیں بدستور جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی، دو ہفتہ کے مزید استعمال سے مریض کو صحت ہو گئی، لیکن حکیم صاحب نے بغرض حفظ ما تقدم مزید ایک ماہ تک دوا استعمال کرنے کے لئے فرمایا ۔

حکایت (۴)

دہلی کی رہنے والی ایک مریضہ نے حکیم محمد ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا:-

حالات مریض | تقریباً ایک ہفتہ سے درد سر کی شکایت رہتی ہے، بچوں کے چیخنے چلانے اور زور سے بولنے کو بھی برداشت نہیں کر سکتی، بے حد تکلیف ہوتی ہے، سر کو پیٹے پڑی رہتی ہوں، چلنے پھرنے سے سر میں دھمک محسوس ہوتی ہے اور درد زیادہ ہو جاتا ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریضہ کثرت حیض میں مبتلا ہو چکی ہے، اس کے بعد ہی سے درد سر کی شکایت ہے، اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مریضہ کو بھوک بھی لگتی ہے، اور قبض کی شکایت بھی نہیں ہے ۔

تشخیص و تجویز | حکیم صاحب نے ضعف دماغ کو درد سر کا سبب قرار دیا اور درد کو فوراً تسکین دینے کی ضرورت محسوس کی، کیونکہ مریضہ اس کی وجہ سے بہت بے چین تھی، اس غرض کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

حب جواہر مسکن ایک عدد پانی سے کھلائیں، اگر ایک گولی سے درد ساکن نہ ہو تو آدھ گھنٹے کے بعد ایک اور گولی استعمال کریں، اور بیرونی طور پر پیشانی پر عرق عجیب دو قطرہ کی مالش کریں مستقل طور پر ضعف دماغ کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

حریرہ مغز بادام :- مغز بادام شیریں پانچ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں تین ماشہ، مغز تربوز تین ماشہ، نشاستہ، گوند ببول، تخم خشخاش سفید ہر ایک تین ماشہ کو گائے کے دودھ پاؤ سیر میں پیس چھان کر پکائیں، جب کسی قدر غلیظ ہو جائے تو گھی دو تولہ میں لونگ پانچ عدد ڈال کر

پکائیں، جب رنگ سرخ ہو جائیں تو اس سے حریرہ کو بگھار کر مصری دو تولہ سے شیریں کر کے نیم گرم صبح کو پئیں۔

شام کو:- کشتہ مرجان جواہر والا دو قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

غذا:- کھانے کیلئے شوربا چپاتی، اور ہفتہ میں شربت تجویز کیا۔ دودھ پینے کی اجازت بھی دی۔

تیسرے روز اطلاع دی کہ جب جواہر مہرہ کے کھانے اور عرق عجیب کے لگانے سے درد دس بارہ گھنٹہ تک موقوف رہا۔ لیکن اس کے بعد پھر ہونے لگا۔ جو پیشتر کی بہ نسبت کم ہے۔ حکیم صاحب نے دواؤں کے بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی اور آٹھ دس روز کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت (۵)

نزلہ بند

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔

حالاتِ مرض دو روز سے نزلہ و زکام کی شکایت تھی، اتفاق سے کھانے پینے میں بد پرہیزی ہو گئی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نزلہ بند ہو گیا، اب سر میں درد ہے، طبیعت نہایت بے چین ہے، رات کو بخار بھی ہو گیا تھا، قبض کی شکایت ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ نزلہ کے بند ہو جانے کی وجہ سے درد سر پیدا ہو گیا ہے، اور بخار ہونے کی وجہ بھی ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- عناب پانچ دانہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، گل بنفشہ سات ماشہ، تخم خطمی پانچ ماشہ، سپستان نو دانہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شیرہ تخم کاہو پانچ ماشہ اضافہ کر کے شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں۔ **رات کو** سوتے وقت قرص مُلیّن دو عدد تازہ پانی کے ساتھ کھا لیں۔

تیسرے روز مریض پھر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ روزانہ اجابت بافراغت ہوتی ہے۔ اب نہ درد سر ہے اور نہ بخار صرف نزلہ کی شکایت باقی ہے، حکیم صاحب نے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ مذکورہ بالا جوشاندہ کے ساتھ کھانے کو تجویز کیا، اور باقی چیزوں کو موقوف کر دیا، تین چار روز کے استعمال سے نزلہ کو بھی آرام ہو گیا۔

حکایت (۶)

درد شقیقہ

آگرہ کے رہنے والے ایک صاحب حضرت مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا

حالاتِ مرض بالعموم نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہے، آج کل پندرہ یوم روز سے سر کے بائیں جانب پیشانی اور کنپٹی میں شدید درد ہے، جو روزانہ صبح کو طلوع آفتاب کے وقت سے دوپہر تک رہتا ہے، اس کے بعد خفیف ہونے لگتا ہے اور دو بجے تک بالکل زائل ہو جاتا ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے، غذا بھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی اور نہ بھوک اچھی طرح لگتی ہے۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے درد شقیقہ (آدھا سیسی) تشخیص کیا، اور جو طلباء حاضر مطب تھے ان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہے اور رطوبات نزلیہ دماغ کے ایک شق میں بند ہو گئی ہیں، اور اس کی وجہ سے یہ درد ہوتا ہے، اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

نسخہ:- گل بنفشہ سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، تخم خطمی سات ماشہ، تخم خبازی سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ شامل کر کے پئیں۔ اور شام کے لئے یہی نسخہ صبح کو گرم پانی میں بھگوئیں اور بدستور مل چھان کر شام کو پئیں۔

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ایک تولہ کھائیں۔

ضماد:- قرص مثلث کو سبز دھنیے کے پانی میں گھس کر ماؤف شق پر ضماد کریں۔

غذا :- کھانے کیلئے شوربا چپاتی تجویز کی اور ارشاد فرمایا کہ گوشت کے ساتھ کدو پکا کر شوربا تیار کیا جائے۔

تین روز استعمال کرنے کے بعد مریض حاضر ہوئے، اور بیان کیا کہ روزانہ دو اجابتیں بافراغت ہو جاتی ہیں، درد بھی کم ہے اور طبیعت ہلکی رہتی ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی، ہفتہ عشرہ کے استعمال سے درد بالکل موقوف ہو گیا، البتہ بھوک کی کمی ضعف ہضم اور ضعف دماغ کی شکایت باقی تھی، اس کے لئے کشتہ مرجان چار چاول، کشتہ خبث الحدید دو چاول جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کی ہدایت فرمائی۔ اور کشتہ نقرہ جدید دو چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر سوتے وقت کھانے کے لئے تجویز فرمایا۔ نیز ارشاد ہوا کہ جس روز قبض کی شکایت محسوس ہو قرص تین تین عدد رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں، مریض نے ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کیں، جن سے بھوک بھی خوب لگنے لگی، غذا بھی بخوبی ہضم ہونے لگی، ضعف دماغ دور ہو گیا اور نزلہ و زکام کے بار بار ہونے کی شکایت۔

بھی جاتی رہی، اس کے بعد مریض اپنے وطن تشریف لے گئے کچھ عرصہ کے بعد ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ میں کئی کئی گھنٹوں تک مسلسل دماغی کاموں میں مصروف رہتا ہوں لیکن بالکل تھکان محسوس نہیں ہوتی۔

حکایت (۷) درد شقیقہ

ایک مریضہ نے حکیم محمد احمد خان صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا:-

حالات مرض | دس بارہ روز ہوئے نزلہ ہوا تھا، جسے مناسب علاج سے آرام ہو گیا، لیکن اس کے بعد سے صبح کے وقت سر کے نصف حصہ میں درد ہوتا ہے، جو دوپہر تک بڑھتا رہتا ہے، شدت درد کی وجہ سے آنکھیں بھی نہیں کھول سکتی، بارہ بجے کے بعد درد میں تخفیف شروع ہوتی ہے، اور تین چار بجے تک بالکل جاتا رہتا ہے، دریافت کرنے پر بیان کیا گیا کہ بھوک تو لگتی ہے لیکن قبض رہتا ہے۔

تشخیص و تجویز | تشخیص کی گئی کہ مریضہ کو درد شقیقہ (آدھا سیسی) کی شکایت ہے، جس کا سبب یہ ہے کہ نزلہ کی فاسد رطوبات دماغ کے ایک حصہ میں غلیظ و خشک ہو کر چمٹ گئی ہیں، اور اس کے لئے حسب ذیل دوائیں تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، تخم خطمی سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، تخم کتان پانچ ماشہ، اسطوخودوس پانچ ماشہ، پانی میں جوش دے کر شربت ارزانی دو تولہ ملا کر پئیں۔

مقام ماؤف پر قرص مثلث کو سبز دھنیے کے پانی میں گھس کر طلا کریں۔

رات کو سوتے وقت قرص ملین تین عدد پانی کے ساتھ کھائیں۔

اگلے روز اطلاع ملی کہ ان دواؤں کے استعمال سے درد میں کسی قدر تخفیف محسوس ہوتی ہے، قرص ملین کے استعمال سے دو تین اجابتیں ہوئی ہیں، حکیم صاحب نے بدستور دوائیں جاری رکھنے کی ہدایت کی، اور تین چار روز کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت (۸) درد عصابہ

جالندھر کے ایک صاحب حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے، اور اپنے حالات اصلاح بیان کئے:

حالات مرض | تقریباً سال بھر سے میرے بائیں جانب ابرو میں ہر وقت درد رہتا ہے،

لکھنے پڑھنے یا کوئی دوسرا دماغی کام کرنے سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے، دھوپ میں چلنے پھرنے اور سرد ہوا کے لگنے سے بھی درد بڑھ جاتا ہے، نیند کم آتی ہے، دماغ میں خشکی زیادہ محسوس ہوتی ہے، گاہے قبض بھی ہو جاتا ہے، بھوک بالعموم اچھی لگتی ہے، کھانا بھی اچھی طرح ہضم ہوتا ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو درد عصابہ (دردابرو) ہے، دماغ اور اعصاب کمزور ہو گئے ہیں، خصوصاً ابرو میں آنے والی عصبی شاخیں زیادہ کمزور ہو گئی ہیں، اس لئے ان کی قوت حس بڑھ گئی ہے، اور معمولی دماغی کام کرنے اور گرمی سردی کے اثر سے درد ہونے لگتا ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

صبح کو مغز بادام شیریں پانچ دانہ، مغز تخم کدوے شیریں، مغز تخم تربوز، نشاستہ، گوند ببول، تخم خشخاش ہر ایک تین ماشہ کو پاؤ بھر پانی میں پیس کر چھان لیں اور نرم آنچ پر پکائیں، جب حریرہ کے مانند ہو جائے، تو تھوڑے سے گھی سے بگھار کر پئیں۔

رات کو حب جدوار ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور اوپر سے پاؤ سیر دودھ میں روغن بادام شیریں ایک تولہ شامل کر کے رات کو سوتے وقت پئیں۔

سر پر روغن بیوب سنہ کی مالش کریں، اور مقام درد پر قرص مثلث کو سبز دھنئے کے پانی میں گھس کر لیپ کریں۔

مریض نے دہلی میں رہ کر تین ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کیں، جن سے بالکل آرام ہو گیا اور نیند بھی اچھی طرح آنے لگی۔

حکایت (۹)

ایک صاحب میرٹھ کے رہنے والے حکیم محمد ظفر احمد خانصاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور اپنے حالات مرض اس طرح بیان کئے :-

حالات مرض تقریباً دو ماہ ہوئے زکام ہوا تھا۔ دوران نزلہ میں بدپرہیزی کی گئی۔ نیز باقاعدہ علاج بھی نہیں ہوا، لہذا شروع میں کبھی کبھی دردسر کی شکایت ہونے لگی، اب یہ حالت ہے کہ ہر وقت دردسر رہتا ہے، دماغ سڑا ہوا محسوس ہوتا ہے، ناک سے بدبو آتی ہے، گاہے ناک سے خون آمیز بدبودار رطوبت بھی خارج ہوتی ہے، ناک سے سانس لینا دشوار ہے، زیادہ تر منہ سے سانس لینا پڑتا ہے، کسی چیز کی خوشبو یا بدبو بہت کم محسوس ہوتی ہے، ناک کے بالائی حصے میں

تکلیف وہ خارش اور دغدغہ محسوس ہوتا ہے ایک دو بار خارج شدہ رطوبت کے ساتھ کیڑے بھی دیکھے گئے ہیں، کسی قدر قبض بھی رہتا ہے +

تشخیص وتجویز تشخیص کی گئی کہ ناک کے بالائی حصے میں بلغم متعفن ہونے کے باعث کیڑے پیدا ہوگئے ہیں، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں +

پچکاری:- روغن تارپین ایک تولہ کو پاؤ سیر گرم پانی میں ملائیں اور اس ہی روز انہ بذریعہ پچکاری ناک کو دھوئیں

صبح وشام:- لوبان ایک رتی کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے گاؤزبان تین ماشہ، گل گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، ابریشم مقرض تین ماشہ مصری دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر پئیں +

رات کو سوتے وقت کمیلا ایک ماشہ اطریفل شاہترہ ایک تولہ میں ملا کر کھائیں +

تین روز کے بعد وہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے، اور بیان کیا کہ پچکاری کے استعمال سے پہلے روز بہت سے کیڑے نکلے، دوسرے روز اس سے کم اور تیسرے روز صرف چند کیڑے نکلے ہیں، اب درد برائے نام باقی ہے، اب نہ ناک سے بدبو آتی ہے اور نہ ناک کے بالائی حصے میں خارش اور دغدغہ محسوس ہوتا ہے، البتہ دماغ خالی سا معلوم ہوتا ہے تب حکیم صاحب نے دو تین روز تک بدستور دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت کی تاکہ تمام بقیہ کیڑے خارج ہوجائیں، اس کے بعد پچکاری کا نسخہ موقوف کردیا گیا لیکن دوسرے تیسرے روز مذکورہ بالا دوا سے ناک کو بذریعہ پچکاری دھوتے رہنے کی تاکید کی اور مندرجہ ذیل ادویہ تقویت دماغ کے لئے تجویز کیں +

صبح وشام:- کشتہ مرجان دو چاول خمیرہ گاؤزبان جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر استعمال کریں + اور ہفتہ میں ایک بار اطریفل زمانی، ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت کھائیں +

مریض ایک ماہ کے لئے ادویہ لے کر اپنے گھر چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا، جس سے ان کی کامل شفایابی کی اطلاع ہوئی +

حکایت (۱۰)

قرول باغ دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے:-

حالات مرض تقریباً سال بھر ہوا ایک لڑائی کے دوران میں سر پر چوٹ لگی، جس سے بہت سا

خون خارج ہوا، علاج کرنے سے خون بند ہوگیا اور سر کا زخم بھی اچھا ہوگیا، لیکن درد سر پیدا ہوگیا ہے،
اب یہ حالت ہے کہ ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے، لیکن کام کاج کرتے، لکھنے پڑھنے، زور سے
گفتگو کرنے اور شور و غل سے زیادہ ہو جاتا ہے، خشکی معلوم ہوتی ہے، نیند کم آتی ہے، رات کو
بستر پر لیٹنے کے بعد بہت دیر تک کروٹیں بدلنی پڑتی ہیں، چند گھنٹوں کے بعد آنکھیں کھل جاتی ہیں اور
پھر صبح تک نیند نہیں آتی ہے، بینائی بھی کمزور معلوم ہوتی ہے، دماغ پراگندہ اور پریشان رہتا ہے ✦

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ صداع ضربی ہے، سر پر چوٹ لگنے اور بہت سا خون نکلنے کی
وجہ سے، دماغ ضعیف ہوگیا ہے، اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں ✦

حریرہ:- مغز بادام شیریں مقشر پانچ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، گوند
ببول، نشاستہ گندم، تخم کاہو، تخم خشخاش ہر ایک تین ماشہ کو گائے کے دودھ پاؤ سیر میں پیس
چھان کر آنچ پر پکائیں، جب حریرہ کے مانند غلیظ ہو جائے، دو تولہ گھی میں چند لونگ پکائیں، اور
اس گھی سے حریرہ کو داغ کر کے صبح کو پی لیا کریں ✦

کشتہ فولاد چاندی سونے والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر شام کے وقت کھائیں
سر پر روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں ✦

غذا:- بکری کے گوشت کے ساتھ کدو پکائیں اور اس کے شوربے سے چپاتی کھائیں
دودھ، مکھن اور ملائی بقدر ہضم ضرور استعمال کریں، لال مرچ، گرم مصالحہ اور تیل ترشی سے پرہیز کریں
پندرہ روز استعمال کرنے کے بعد وہ صاحب حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اب پیشتر کی بہ نسبت
بہت آرام ہے نیند بخوبی آنے لگی ہے، دماغ میں قوت بھی کافی محسوس ہوتی ہے، درد سر اگرچہ
اب سابق کے مانند نہیں ہے، لیکن کبھی کبھی تھوڑی دیر کے لئے ضرور ہو جاتا ہے، حکیم صاحب
نے مزید پندرہ روز تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ✦

حکایت (۱۱)

مئی سنہ ۱۹۲۳ء کا ذکر ہے کہ ضلع بلند شہر کے رہنے والے ایک مریض مسیح الملک مرحوم کی خدمت
میں حاضر ہوئے، اور اپنے حالات مرض اس طرح بیان کئے:-

حالات مرض چند سال سے درد سر میں مبتلا ہوں، ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے، لیکن
آٹھ دس روز کے بعد نہایت شدید ہو جاتا ہے، اور اس کی شدت دس بارہ گھنٹہ تک برابر

قائم رہتی ہے، درد کی شدت میں سر کو چارپائی پر مارتا ہوں اور کبھی دیوار سے ٹکراتا ہوں، درد کو ساکن کرنے کے لئے بہتیری تدبیریں کی جاتی ہیں، لیکن کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی، آخرکار جب نیند آجاتی ہے، تو درد کی شدت بھی کم ہوجاتی ہے، نیند سے بیدار ہونے کے بعد اس قدر کمزوری ہوتی ہے کہ بستر سے نہیں اٹھ سکتا۔ تمام بدن خشک معلوم ہوتا ہے، نیند کم آتی ہے، مختلف علاجوں میں بہت سا روپیہ برباد کرچکا، لیکن آرام نہیں ہوا ✣

دریافت کرنے پر مریض نے بیان کیا بھوک نہیں لگتی، قبض رہتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، درد سر میں مبتلا ہونے سے پیشتر سوزاک ہوچکا ہے ✣

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض سوزاک کی سمیت کے باعث درد سر میں مبتلا ہیں ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، گل منڈی ہر ایک سات ماشہ عناب پانچ دانہ، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ ہر ایک سات ماشہ ✣ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کے وقت مل چھانکر شربت عناب چار تولہ ملا کر پئیں ✣

شام :- حب لیموں ایک عدد ہمراہ عرق ماء الجبن، عرق شیر ہر ایک چھ تولہ اور شربت ارزانی چار تولہ شام کے وقت استعمال کریں ✣

رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ سات ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں ✣

سر پر روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں ✣

غذا :- چپاتی اور سبز ترکاریاں کھائیں، گوشت، لال مرچ، گرم مصالحے اور ترشی سے پرہیز رکھیں ✣

اکیس روز استعمال کرنے کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب درد کو بالکل آرام ہے کسی طرح کی شکایت باقی نہیں ہے، لیکن حکیم صاحب نے ہفتہ عشرہ تک مزید استعمال کی ہدایت فرمائی ✣

سہر نیند نہ آنا

سہر (بے خوابی، نیند نہ آنا) میں مریض کو نیند نہیں آتی، بعض اوقات غنودگی کے بعد نیند اچاٹ ہوجاتی ہے، ناک کے نتھنے خشک ہوتے ہیں، سر میں گرمی اور خشکی محسوس ہوتی ہے ✣

یہ مرض بالعموم کسی دوسرے مرض مثلاً بخار، دمہ، یا کسی درد کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے،

یا بعض اسباب سے دماغ میں خون کی آمد کم ہوکر خشکی پیدا ہو جاتی ہے، اور نیند بخوبی نہیں آتی، چنانچہ بالعموم گرم غذاؤں کی کثرت استعمال اور تیز بخاروں سے، شراب، تمباکو، چائے، قہوہ، بھنگ، چرس، چانڈو، اور کوکین کے کثرت استعمال سے، اور نیز کثرت جماع سے دماغ میں خشکی پیدا ہوکر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے، علاوہ ازیں رنج و غم یا غور و فکر سے دماغ میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، دماغ کی طرف دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور نیند کافور ہو جاتی ہے، گاہے ہضم کی خرابی سے بھی نیند نہیں آتی، مریضان مالیخولیا اور دماغی محنت کرنے والے اصحاب اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں؛

اصول علاج | اصل سبب کو دور کریں، مثلاً اگر بخاروں میں نیند نہ آئے تو بخار کو اتارنے کی کوشش کریں، اس غرض کے لئے پاشویہ[1] بہترین چیز ہے، پاشویہ کے چند منٹ بعد فوراً نیند آجاتی ہے، پاشویہ کے علاوہ ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں کو کانسی کی کٹوری سے سہلانے سے بھی بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے اور نیز مریض کو نیند آجاتی ہے؛

اگر کسی عضو کے درد کی وجہ سے نیند نہ آئے تو اس کو تسکین دیں، اس کے علاوہ نیند نہ آنے کا جو سبب بھی معلوم ہو اس کو ترک کرانے کی کوشش کریں؛

خشکی کے ازالہ کے لئے مرطب ادویہ (تری پیدا کرنے والی دوائیں) مثلاً مغز بادام شیریں، مغز کدوے شیریں، مغز تخم تربوز، تخم کاہو، تخم خشخاش، روغن کدو، روغن بادام، روغن کاہو، روغن بنفشہ، نہایت مفید ہیں، ان کے علاوہ دودھ، گھی، اور مکھن کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے، مرکبات میں سے روغن لبوب سبعہ، خواب آور، دوا الشفا، حب جواہر مسکن، عرق شیر اور عرق ماء الجبن جسم و دماغ میں تری پیدا کرنے اور نیند لانے کے لئے بہترین ادویہ ہیں؛

اگر نیند نہ آنے کا سبب ہضم کی خرابی ہو، تو ہضم کو اچھا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، اس حالت میں مذکورہ بالا مرطبات قطعاً استعمال نہیں کرانے چاہئیں، ورنہ فائدہ کے بجائے ضرر ہو پہنچیگا؛

حکایت (۱۲)

مئی ۳۲ء میں لاہور سے ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور اپنے حالات اس طرح عرض کئے:-

حالات مرض | میری عمر تیس سال ہے، تقریباً سال بھر ہوا انہیں دنوں میں مجھے سرسام ہوا تھا، سرسام کو تو آرام ہو گیا، لیکن اس کے بعد سے نیند نہیں آتی، گھنٹوں چارپائی پر پڑا رہتا

[1] پاشویہ کی ترکیب حکایت نمبر [illegible] میں درج ہے۔

کروٹیں بدلتا رہتا ہوں، اگر نیند آتی ہے تو تھوڑی دیر کے بعد اچاٹ ہو جاتی ہے، برسات کے موسم میں یہ شکایت کم ہو گئی تھی، لیکن اس کے بعد حالت بدستور ہو گئی، تمام بدن خشک محسوس ہوتا ہے، خیالات پریشان رہتے ہیں، ایک گھنٹے سے زیادہ کوئی دماغی کام مسلسل نہیں کر سکتا، پاخانہ خشک قبض کے ساتھ ہوتا ہے۔

تشخیص و تجویز

تشخیص کی گئی کہ سرسام کی وجہ سے دماغ اور جسم میں خشکی پیدا ہو گئی، یہی وجہ ہے کہ نیند نہیں آتی، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح:- بکری کا دودھ سات تولہ، شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر صبح کو پئیں، تین روز تک اسی مقدار سے پیتے رہیں، اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے جائیں، یہاں تک کہ دودھ اکتالیس تولہ اور شربت کی مقدار چار تولہ تک پہونچ جائے، اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت کم کر کے سابقہ مقدار تک پہونچائیں۔

شام:- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ مغز کدو ۵ ماشہ، شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تربوز، شیرہ تخم خشخاش ہر ایک تین ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ عرق شیرا و عرق بادرنجبویہ ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت عناب تین تولہ ملا کر پئیں۔

رات کو سوتے وقت روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں اور روغن بادام ایک تولہ دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پئیں۔

ضماد خواب آور سبز دھنیے کے پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

غذا اور پرہیز:- ایک وقت شیرہ مغز بادام شیریں اور شیرہ مغز کدو میں ساگو دانہ پکا کر کھانے کے لئے تجویز کیا گیا اور دوسرے وقت گھیا یا خرفہ کے ساگ سے چپاتی کھانے کے لئے بتائی گئی اور ہدایت کی گئی کہ کھانا بھوک سے کم کھائیں، خصوصاً رات کو بہت کم استعمال کریں، گرم چیزوں اور ترش چیزوں کے کھانے سے پرہیز رکھیں۔ دو ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب بہت آرام ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی، اور وہ ایک ماہ کی دوائیں لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت (۱۳)

دلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور

مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے :-

حالات مرض تقریباً سال بھر سے بخوبی نیند نہیں آتی، تھوڑی دیر نیند آتی ہے، تو پریشان خواب نظر آنے لگتے ہیں، اور اسی حالت میں نیند اچاٹ ہو جاتی ہے، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، جس روز ریاح کی زیادتی ہوتی ہے، اس روز تمام رات آنکھوں میں کٹتی ہے، کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں کئی گھنٹے تک نفخ، اور سوزش رہتی ہے، قبض بھی رہتا ہے، گاہے دردِ کمر اور دردِ سر بھی ہونے لگتا ہے، کئی حکیموں اور ڈاکٹروں کا علاج کر چکا لیکن آرام کی صورت نظر نہیں آئی ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے نیند نہ آنے کا سبب ہضم کی خرابی اور ریح البواسیر کو قرار دیا اور ان کے لئے یہ ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- مقل ایک ماشہ کو جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، تخم کشوث تین ماشہ، انیسون تین ماشہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں پیس چھانکر شربت بزوری دو تولہ ملا کر پئیں ؛

شام کو سوتے وقت مربائے ہلیلہ ایک عدد کھا کر سو رہیں ؛

کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت قرص پودینہ دو دو عدد کھائیں ؛

غذا اور پرہیز :- کھانے کے لئے شوربا چپاتی تجویز کی، ترش اور گرم چیزوں نیز قابض اور بادی چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی

دو ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد، وہ صاحب حاضر ہوئے اور عرض کیا اب روزانہ اجابت ہوتی رہتی ہے، بھوک بھی اچھی طرح لگتی ہے، نیند بھی پیشتر کی بہ نسبت زیادہ آتی ہے، لیکن خاطر خواہ نہیں، تب حکیم صاحب نے صبح کا نسخہ شام کو پینے کی ہدایت کی، اور صبح کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا :-

نسخہ :- مغز بادام شیریں پانچ عدد، مغز کدو، مغز تربوز ہر ایک تین ماشہ، کشنیز خشک، بادیان ہر ایک پانچ ماشہ کو پانی میں پیس چھان کر آگ پر پکائیں اور مصری دو تولہ سے شیریں کر کے پئیں، اور روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ؛

ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب کوئی شکایت باقی نہیں ہے، لیکن حکیم صاحب نے مزید ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۱۴)

مسیح الملک مرحوم کے مطب میں ایک مریض حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے نیند نہیں آتی، طبیعت نہایت پراگندہ اور پریشان رہتی ہے، دماغی کام کرنے کے ناقابل ہوں، خشکی کا غلبہ ہے، قبض رہتا ہے، بعض روز ایسی وحشت ہوتی ہے کہ گھر سے نکل کر باہر چلا جاتا ہوں۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے خشکی اور سوداویت کے غلبہ کو سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

صبح:- لاجورد مغسول چار رتی، بسفائج ایک ماشہ کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق بادیان اور عرق مکوہ ہر ایک چھ تولہ میں شربت ارزانی چار تولہ شامل کر کے پئیں۔

شام:- قرص دوا المشفا دو عدد شام کو تازہ پانی سے کھائیں۔

رات کو:- سوتے وقت مربائے ہلیلہ ایک عدد شیرہ سے دھو کر کھائیں۔

ضماد خواب آور سبز دھنئے کے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

روغن بو سے سر کی سر پر مالش کریں۔

ہفتہ عشرہ استعمال کرنے کے بعد مریض نے بیان کیا کہ اب بہت کچھ آرام ہے، حکیم صاحب نے ایک ماہ تک انہیں دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی۔

حکایت (۱۵)

مشہور و معروف ہندوستانی لیڈر لالہ لاجپت رائے مرض سہر (بدخوابی) میں مبتلا تھے، کسی قدر ضعف ہضم کی شکایت بھی تھی، مشہور و معروف ڈاکٹروں کے علاج کرا کے عاجز آ گئے تھے، آخر کار مسیح الملک کی طرف رجوع کیا، استفسار کرنے پر لالہ صاحب نے بتایا کہ وہ صبح کا کھانا ۱۲ بجے اور شام کا کھانا ۷ بجے کھاتے ہیں۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ ۸ بجے کھانا کھانے کی وجہ سے چونکہ معدہ کئی گھنٹہ تک ہضم غذا میں مصروف رہتا ہے، اور اعصاب کے ذریعہ اس کے اثرات دماغ تک پہونچتے ہیں لہذا نیند نہیں آتی، تجویز کی گئی کہ صبح کا کھانا ۱۲ بجے کی بجائے ۱۰ بجے اور شام کا کھانا ۸ بجے کی بجائے ۵ بجے کھائیں، اس تدبیر پر عمل کرنے سے چند روز میں بدخوابی کی شکایت دور ہوگئی، کیونکہ ۸ بجے کھانا کھانے کی صورت میں ہضم کی خرابی سے دماغ کو جو تکلیف پہونچتی تھی اس کا سلسلہ کئی گھنٹہ تک قائم رہتا تھا، دماغ کو سکون نصیب نہیں ہوتا تھا، لیکن جب ۸ بجے کے بجائے ۵ بجے کا وقت تبدیل کر دیا گیا تو اس صورت میں ہضم غذا کے بعد سونے کے وقت تک دماغ کو سکون نصیب ہونے لگا، جس کی وجہ سے نیند آنے لگی ۔

حکایت (۱۶)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے ایک عزیز کے متعلق عرض کیا:۔

حالات مرض مریض کی عمر ۲۵ سال ہے، تین روز سے روزانہ دو بجے لرزہ سے بخار چڑھتا ہے، جو تقریباً تمام رات رہتا ہے، بخار کی حالت میں درد سر رہتا ہے، رات کو ایک گھنٹہ بھی نیند نہیں آتی مریض نہایت بے چین رہتا ہے، براہ کرم بخار کے دفعیہ کی تدابیر کے علاوہ ایسی تدبیر بتائیے جس سے آج مریض کو نیند آجائے ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ بخار کی وجہ سے گرم بخارات دماغ کو ایذا دیتے ہیں، دماغی دوران خون تیز ہوجاتا ہے، اس لئے حکیم صاحب نے دوسری دواؤں کے ساتھ نیند لانے کے لئے پاشویہ تجویز کیا اور فرمایا کہ رات کے وقت مریض کو چارپائی پر گاؤ تکیہ کے سہارے بٹھا کر اس کے پاؤں چارپائی سے نیچے گرم پانی سے بھرے ہوئے ٹب یا ناند میں رکھیں، دو آدمی مریض کے دونوں پاؤں کو اوپر سے لے کر نیچے تک سوتیں، اگر لوٹے میں پانی بھر کر ڈنڈی سے پنڈلیوں پر گراتے اور سوتتے رہیں تو زیادہ بہتر ہے، اس کے بعد پاؤں کو خشک تولئے سے خشک کر کے بستر میں لپیٹ کر رکھیں ۔

اگلے روز اطلاع ملی کہ حسب ہدایت پاشویہ کرنے سے فوراً درد سر ساکن ہوگیا بخار بھی

کم ہو گیا اور مریض خوب سویا ؛

مالیخولیا اور جنون

"مالیخولیا"[1] میں مریض کی عقل و فہم خراب اور خیالات پریشان ہوتے ہیں، طبیعت میں وہم و وسواس بڑھ جاتا ہے، رنج و غم اور خوف کا غلبہ ہوتا ہے ؛

اخلاط کے اعتبار سے مالیخولیا چار قسم کا ہوتا ہے، (۱) مالیخولیائے دموی (۲) مالیخولیائے صفراوی (۳) مالیخولیائے بلغمی (۴) مالیخولیائے سوداوی لیکن ان کے علاوہ مالیخولیا کی ایک خاص قسم مالیخولیائے مراقی بھی ہے، جس میں مریض کی قوت ہاضمہ خراب ہوتی ہے، وہ ہمیشہ سست اور رنجیدہ رہتا ہے، اور معمولی باتوں کو نہایت مبالغہ سے بیان کرنے کا عادی ہوتا ہے، جب یہ مرض زیادہ بڑھ جاتا ہے تو ریح البواسیر کی تمام علامات پیدا ہو جاتی ہیں ؛

مذکورہ بالا اقسام کے علاوہ حمق (احمق پن)، رعونت اور عشق بھی مالیخولیا کے اقسام میں سے ہیں؛

حمق میں مریض اپنے خانگی کاروبار میں حماقت کا اظہار کرتا ہے، وہ کسی دنیاوی کام کو خوش اسلوبی سے انجام نہیں دے سکتا، اس کی باتیں اور اس کے کام نادان بچوں کے مانند ہوتی ہیں ؛

رعونت میں مریض احمق ہونے کے باوجود اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقلمند اور بزرگ سمجھتا ہے اور ڈینگیں مارنے کا عادی ہوتا ہے ؛

عشق میں مریض اپنے معشوق کی خوبصورتی پر فدا ہوتا ہے، (خواہ وہ درحقیقت خوبصورت نہ ہو) ہر وقت اس کے خیال میں محو اور اس کی ملاقات کا خواہشمند ہوتا ہے ؛

جنون (دیوانگی) بھی مالیخولیا کے اقسام میں سے ہے، اس میں عقل و فہم کے خراب ہونے کے علاوہ طبیعت میں وحشت اور جوش ہوتا ہے، اخلاق و عادات بدل جاتے ہیں، اور وہ فضول اور بے ہودہ حرکات کرنے لگتا ہے، دوسرے لوگوں سے بھاگتا یا غصہ میں آ کر مارنے لگتا ہے ؛

مادہ مرض میں اختلاف کے مطابق اس کی مندرجہ ذیل چار قسمیں ہیں ؛

مانیا (جنون سبعی) :- اس میں مریض کی طبیعت میں جوش اور غصہ بڑھ جاتا ہے، وہ لوگوں پر خونخوار درندوں کی طرح حملہ کرنے اور ان کو مارنے کاٹنے لگتا ہے، اسی کو جنون ہیجی بھی کہتے ہیں ؛

داء الکلب :- اس میں مریض کا غصہ در اور تیز مزاج ہوتا ہے اور گاہے بجز دل

[1] "مالیخولیا" دراصل ملنخولیہ تھا، جو درحقیقت یونانی زبان کا لفظ ہے، اور خفیف تغیر کے بعد عربی بنالیا گیا ہے، چنانچہ آج کل بھی انگریزی

اور خوشامدی بن جاتا ہے۔

قطربُ :- اس قسم کے جنون کا مریض نہایت تند مزاج اور مغموم سا نظر آتا ہے، ہمیشہ آوارہ گردی میں رہتا ہے، فضول اور بے ہودہ حرکات کرتا ہے، گاہے لوگوں کو دشمن جان سمجھ کر ان سے چھپنے اور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور گاہے ان پر حملہ کر بیٹھتا ہے۔

سبارا :- اس قسم کا جنون سرسام صفراوی کے بعد ہوتا ہے، اس میں مریض زیادہ بے قرار اور پریشان حال رہتا ہے، گاہے ڈر کر نیند سے جاگ اٹھتا ہے، جو بات اس سے دریافت کیجاتی ہے، اس کے مطابق صحیح جواب نہیں دیتا۔

مالیخولیا اور جنون کا سبب بالعموم روحانی صدمات (مثلاً کسی عزیز کی موت، یا مال و دولت کی بربادی سے رنج و غم میں مبتلا ہونا) دماغی کام، موجب مشغولیت، کثرت جماع، جلق، اور کثرت مے خواری ہوتے ہیں، گاہے تیز قسم کے بخار، خون بواسیر، یا خون حیض کی بندش، دماغ یا کسی دوسرے عضو سے جریان خون کی کثرت اور آتشک و سوزاک اس کا سبب ہوتے ہیں۔

نکتہ در حقیقت، مالیخولیا اور جنون کا اصل سبب یہ ہے کہ مذکورہ بالا وجوہ سے خون کی مائیت (پانی) کم ہو جاتی ہے، اور اس میں خاص قسم کی سمیت پیدا ہو جاتی ہے، اور چونکہ اس قسم کے خون سے دماغ کی پرورش بخوبی نہیں ہو سکتی، لہذا وہ لاغر ہوتا ہے، اور اس کے بعض حصے بیکار ہو جاتے ہیں، ساخت خراب ہو جاتی ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دماغی نظام میں خلل پڑ جاتا ہے، عقل و فہم میں خرابی لاحق ہو جاتی ہے، اور دماغ کے بیکار شدہ حصوں سے جو افعال متعلق ہیں ان کا صدور بالکل رک جاتا ہے، یا وہ افعال کما حقہ صادر نہیں ہوتے۔

اصول علاج :- مالیخولیا کے مریضوں کا ہضم بالعموم خراب ہوتا ہے، اس لئے ان کے علاج میں سب سے مقدم تدبیر یہ ہے کہ ان کے ہضم کی اصلاح کی جائے۔ مریض کو نیند لانے اور اس کو خوش رکھنے کے سامان فراہم کئے جائیں۔

خون کی تعدیل کرنے، نیند لانے اور دماغ کو تسکین دینے کے لئے مفردات میں سے عناب، مغز کدو، مغز تربوز، لعاب بہدانہ، تخم خرفہ، تخم خشخاش، تخم کاہو اور کشنیز (دھنیا)۔

مرکبات میں سے :- خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا، دواء الشفا، حب جدوار، حب جواہر مسکن، حب جواہر، انوشدارو سے لولوی بہترین ادویہ ہیں۔

جنون ہیجی یعنی شورش انگیز جنون کے لئے جس میں مریض شور و غل مچاتا اور آدمیوں کو

مارتا کوثنا ہے، دواء الشفا دوا ہی نہیں بلکہ اکسیر ہے، اس کے استعمال سے جنون ہائج کے ہزاروں مریض اچھے ہو چکے ہیں، اس دوا کے متعلق بلا مبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ اس کی مقابلہ کی دوا ہندوستان تو درکنار اب تک یورپ میں بھی دریافت نہیں ہوئی"۔

نیند لانے کے لئے بیرونی طور پر جو ادویہ استعمال کی جاتی ہیں، وہ بالعموم مسکن ہوتی ہیں مثلاً تخم کاہو، تخم خشخاش، صندل سفید، دھنیا خشک وتر، اور افیون[1]۔

مرکبات میں سے ضماد خواب آور، روغن لبوب سبعہ، روغن کاہو، اور روغن کدو وغیرہ (ان دواؤں کو برف یا سرد پانی سے ٹھنڈا کر کے استعمال کیا جاتا ہے)۔

مفرح اور مقوی قلب نیز مقوی دماغ دواؤں میں سے زہر مہرہ، بسلوچن، جدوار، مروارید، عنبر، آملہ، سیب، انار، اور سنگترہ بہتر ہیں، مرکبات میں سے سب سے بہتر خمیرۂ ابریشم، شیرۂ عناب والا، خمیرۂ مروارید، مفرح بارد، دواء المسک، مفرح شیخ الرئیس، انوشدارو ی لولوی، اور شربت احمد شاہی خصوصیت سے مفید ہیں۔

اگر جنون بوجہ سیلان خون حیض کی بندش کے باعث یہ مرض لاحق ہو جائے تو فصد بھی کر سکتے ہیں بشرطیکہ مریض جوان اور قوی ہو۔

اگر جنون کا سبب آتشک اور سوزاک ہو، تو مصفیات مثلاً نقوع شاہترہ وچرائتہ، شربت عناب، حب نیموں اور مصفی استعمال کرائیں۔

اگر مالیخولیا اور جنون میں تنقیہ کی ضرورت ہو تو منضج بارد[2] مادہ کو نضج دیں، اور مسہل بارد[3] سے تنقیہ کریں، لیکن اگر جنون کا مادہ سرد ہو اور تنقیہ کی ضرورت پیش آئے، تو زیادہ گرم دواؤں سے تنقیہ نہیں کرنا چاہیئے۔

غذا:- مریض مالیخولیا وجنون کو لطیف و زود ہضم اغذیہ کھلائیں، جن سے اچھے اخلاط ...

---

[1] افیون دافع تشنج قرشی کا قول ہے کہ نصف درم ... [illegible] ... کے ساتھ دو ماشہ افیون روزانہ کھلانے سے جنون کو ایک روز میں دور کر دیتی ہے، حکیم صادق علی خاں صاحب مرحوم تحریر فرماتے ہیں کہ بتقاضائے احتیاط افیون کو مقدار قلیل سے شروع کریں اور بتدریج مقدار مذکورہ دو تک پہنچائیں۔

[2] منضج بارد: گرم مادہ کو نضج دینا ہوتا ہے۔ عناب، سپستان، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خطمی، سفید شاہترہ، تخم کاسنی، مکوہ خشک ہر ایک سات ماشہ بھی ہو تو پانچ ماشہ، عناب، تو ہر ایک پانچ دانہ، شب کو وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر گلقند دو تولہ ملا کر پلائیں۔

[3] مسہل بارد: مغز فلوس خیارشنبر، ترنجبین، گلقند، شیرخشت، ہر ایک دو تولہ، مذکورہ بالا منضج بارد میں اضافہ کر کے اور گلقند دو تولہ ملا کر جوشاندہ میں حل کرکے پلایا جائے، تو دستوں کا باعث ہوں گے۔

پیدا ہوں اور بدن کو تری حاصل ہو، مثلاً بکری کا دودھ، آش جو، مغز بادام، اور مغز کدو کے شیرہ میں پکا ہوا ساگودانہ، کھیر، فرنی، چپاتی، مونگ کی دال یا شوربے کے ساتھ کھلائیں (گوشت کو کدو، خرفہ، توری کے مانند سرد ترکاریوں کے ساتھ پکا کر شوربا تیار کرنا چاہیئے) دودھ، مکھن، بالائی، اور گھی بقدر ہضم استعمال کرائیں۔

جنون سرد کے مریضوں کے لئے چوزہ مرغ کا شوربا، یخنی، زردی بیضہ مرغ، بہترین غذا ہیں۔

پھلوں میں سیب، انار، انگور، بادام، کشمش کھلائیں۔

پرہیز:- مباشرت سے قطعی پرہیز رکھیں، محنت و ریاضت نہ کرائیں، تنگ و تاریک مکان میں بود و باش نہ رکھیں، گرم و خشک چیزیں، خصوصاً چاول اور نمکین چیزوں کے کثرت استعمال سے روک دیں، لہسن، پیاز، مسور، کرم کلہ، گوبھی، بینگن، آلو، اروی وغیرہ کے مانند مبخر اور بادی و قابض چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

تنبیہ:- (۱) مالیخولیا و جنون کے علاج میں مطلق تساہل نہیں کرنا چاہیئے، کیونکہ ابتداء میں مناسب اور صحیح علاج سے بالعموم آرام ہو جاتا ہو، لیکن پرانا ہونے پر اسکا ازالہ بہت دشوار ہے۔

(۲) مالیخولیا اور جنون کے مریضوں کے لئے تیماردار کا ہونا نہایت ضروری ہے، دواؤں کے استعمال وغیرہ میں ان پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے۔

(۳) اگر جنون کا مریض ایک مرتبہ کے علاج سے اچھا ہو جائے، تو بہت جلد اسکی طرف سے مطمئن نہیں ہو جانا چاہیئے، کیونکہ اس کے دوبارہ پیدا ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے، چنانچہ ایسے مریض دیکھے گئے ہیں، جن سے عرصوں کوئی ایسی بات سرزد نہیں ہوئی، جس سے یہ خیال کیا جائے، کہ ان میں مرض کا کچھ اثر موجود ہے، لیکن تاہم بعض اوقات وہ دفعتہً مجنون ہو جاتے ہیں، اور کچھ عرصہ کے بعد ان کی حالت درست ہو جاتی ہے، ایسے مریض زیادہ نگرانی اور توجہ کے محتاج ہوتے ہیں۔

حکایت (۱۷)

ایک مرتبہ مسیح الملک مرحوم بمبئی تشریف لے گئے تھے، وہاں ایک مریض آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا، اور اس کے حالات مرض اس طرح بیان کئے گئے۔

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے مریض کو اس کرتا رہتا ہے، ہر وقت رنجیدہ اور مغموم رہتا ہے، گاہے رونے اور ہنسنے بھی لگتا ہے، ایک حالت پر قرار نہیں بلکہ ادھر ادھر مارا مارا پھرتا رہتا ہے۔

غذا کی طرف مطلق رغبت نہیں، البتہ پیاس زیادہ ہے، بالعموم قبض رہتا ہے، تیسرے چوتھے روز خشک مینگنیوں کے مانند اجابت ہوتی ہے، رات کو بالکل نیند نہیں آتی، نیند نہ آنے اور کھانا نہ کھانے کے باعث روز بروز کمزوری بڑھتی جاتی ہے :

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کے جسم میں سوداویت کے غلبہ اور خشکی پیدا ہونے کے باعث یہ حالت پیدا ہو گئی ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :

صبح :- زہر مہرہ، جندبیدستر، لاجورد مغسول ہر ایک نصف ماشہ، مروارید نصف رتی کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا پانچ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے بکری کا دودھ سات تولہ شربت عناب دو تولہ ملا کر تین روز تک پلائیں، اس کے بعد دودھ ایک ایک تولہ اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ اضافہ کریں، یہاں تک کہ دودھ اکتالیس تولہ تک اور شربت چار تولہ تک پہونچ جائے، اس کے بعد اسی نسبت سے گھٹا کر مقدار اول تک پہونچائیں :

شام :- قرص دواء الشفاء دو عدد شام کو تازہ پانی سے کھلائیں :

رات کو سوتے وقت روغن بادام ایک تولہ گائے کے دودھ پاؤ سیر میں ملا کر مصری دو تولہ سے شیریں کر کے پلائیں :

روغن کدو، روغن کاہو، اور روغن خشخاش ہموزن باہم ملا کر سر پر مالش کریں :

غذا :- گوشت کے ساتھ کدو پکا کر اس کے شوربے سے چپاتی کھانے کے لئے تجویز کی گئی، پھلوں میں سے انگور اور انار کھانے کی اجازت دی، گرم مصالحہ اور دوسری گرم و خشک اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی :

چند روز کے استعمال سے مرض میں سکون محسوس ہوا، چنانچہ روزانہ اجابت ہونے لگی، اور نیند آنے لگی، لیکن مرض کے آثار ہنوز موجود تھے، قطعی ازالہ نہ ہوا تھا، لہذا حکیم صاحب نے مجوزہ دواؤں کو بدستور جاری رکھنے کیلئے ہدایت کی، ایک ماہ کے بعد دہلی میں حکیم صاحب کو اطلاع ملی کہ اب مریض کو بالکل آرام ہو گیا ہے، کوئی شکایت باقی نہیں ہے :

حکایت (۱۸)

دہلی میں حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ نے ایک مریض کا معائنہ کیا، اس کی حالت مندرجہ ذیل تھی

حالات مرض مریض کی عمر تقریباً بیس سال تھی، تقریباً ۶ ماہ سے جنون میں مبتلا تھا ہر وقت لغو اور مہمل باتیں بکتا رہتا تھا، کھڑے ہنسنے بھی لگتا تھا، ایسا معلوم ہوتا تھا گویا کوئی اس کے سامنے بیٹھا ہوا ہے اور یہ اس سے مخاطب ہو کر گفتگو کر رہا ہے، بعض اوقات گھر سے بھی بھاگ نکلتا اور اگر کوئی آدمی اس کا مزاحم ہوتا تو اس کو مارنے لگتا تھا، قبض کی شکایت بھی، رات کو نیند نہیں آتی تھی، مریض گرمی سے بہت پریشان تھا۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض احتراق خون کی وجہ سے جنون میں مبتلا ہے۔ مریض طاقتور اور جوان تھا، بدن میں خون بھی زیادہ تھا لہذا حکیم صاحب نے فصد کے ذریعہ خون نکلوانے کا مشورہ دیا اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

تبرید (فصد کے بعد) مربائے آملہ ایک عدد کو شیرہ سے دھو کر اس کی گٹھلی نکالیں اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ آلو بخارا پانچ دانہ شیرۂ کشنیز خشک پانچ ماشہ، شیرۂ تخم خرفہ سیاہ پانچ ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملائیں اور عرق بید مشک دو تولہ اضافہ کرکے تخم فرنجمشک سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔

شام کو قرص دوا الشفاء دو عدد عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

رات کو سوتے وقت مربائے ہلیلہ دو عدد کھلا کر اوپر سے روغن بادام ایک تولہ شیرۂ گاؤ دیر میں ڈال کر مصری دو تولہ سے شیریں کرکے پلائیں۔

روغن کدو اور روغن کاہو کو باہم ملا کر سر پر مالش کریں۔

پہلے ہی روز کے استعمال سے مریض کو نیند آگئی، اور دوسرے عوارض میں بھی تخفیف محسوس ہونے لگی، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور جاری رکھنے کا مشورہ دیا ایک ماہ کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

حکایت (۱۹)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حکیم محمد احمد خان صاحب قبلہ موسم گرما میں کوہ منصوری پر مقیم تھے وہاں ایک رئیس زادہ عمر ۲۰ سال کو آپ کی خدمت میں پیش کرکے بیان کیا گیا:-

حالات مرض تقریباً دو ماہ سے فضول اور لغو باتیں کرتے رہتے ہیں، چیختے چلاتے اور دوسرے لوگوں کو مارتے ہیں، گرمی سے بہت گھبراتے ہیں، نیند بہت کم آتی ہے، بھوک کم لگتی ہے،

کسی روز اجابت ہوتی ہے اور کسی روز نہیں طبی اور ڈاکٹری دونوں علاج ہو چکے، فصد اور مسہل بھی ہو چکے لیکن آرام کی صورت نظر نہیں آئی، خواب آور دوائیں استعمال کی جاتی ہیں تو ان سے عارضی فائدہ ہوتا ہے۔

تشخیص وتجویز جنون تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح وشام:۔ قرص دوا ءالشفاء دو عدد، معجون نجاح سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے شیرہ زدس تولہ میں شربت احمد شاہی دو تولہ شامل کر کے پلائیں۔

رات کو روغن بادام شیریں ایک تولہ دودھ پاؤ سیر میں ملا کر مصری دو تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔

سر پر۔ غن لبوب سبعہ کی مالش کریں۔

غذا:۔ مغزیات کے شیرہ میں پکایا ہوا ساگودانہ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا، شوربا اور چپاتی کھانے کی اجازت بھی دے دی لیکن یہ تاکید کر دی کہ گوشت کے ساتھ کدو یا خرفہ یا توری میں سے کوئی سرد ترکاری شامل کر کے پکائیں۔

ان دواؤں کے استعمال سے عوارض میں تخفیف ہونے لگی، ہذیان کم ہو گیا، اور رات کو سابق کی بہ نسبت نیند بھی زیادہ آنے لگی، حکیم صاحب نے مجوزہ دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی ایک ماہ کے استعمال سے بالکل صحت ہو گئی۔

(۲۰) حکایت

ناگپور سے ایک صاحب نے مسیح الملک قبلہ کی خدمت میں مندرجہ ذیل حالات مرض تحریر کر کے روانہ کئے:۔

حالات مرض میری عمر چالیس سال ہے، کثرت جماع میں مبتلا رہ چکا ہوں، اب سال بھر سے ہضم خراب ہو گیا ہے، بھوک کم لگتی ہے، اجابت بافراغت نہیں ہوتی، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، کھانا کھانے کے بعد شکم میں نفخ اور گرانی محسوس ہونے لگتی ہے، دن کو سہ پہر کے وقت ہتھیلیاں اور تلوے گرم ہو جاتے ہیں، بدن بھی گرم محسوس ہونے لگتا ہے، طبیعت میں بے چینی پیدا ہو جاتی ہے، فاسد خیالات پریشان کرنے لگتے ہیں، خوف وہراس کا غلبہ ہو جاتا ہے بعض اوقات تو خیالات فاسدہ کا اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ دیوانگی کا شبہ ہوتا ہے، نیند کم آتی ہے،

بواسیری مسّے بھی ہیں، بہتیرے علاج کر چکا لیکن ہنوز روز افزوں ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض مالیخولیا میں مبتلا ہے کثرت جماع کے باعث معدہ کی قوت ہاضمہ کمزور ہو گئی ہے، ضعف ہضم کی وجہ سے تبخیر ہوتی ہے، جس سے جسم گرم ہو جاتا ہے، اور دماغ و قلب متاذی ہوتے ہیں، خیالات فاسدہ اور مالیخولیا کا سبب بھی یہی تبخیر ہے، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں ؛

صبح :- زہر مہرہ، لاجورد مغسول، صندل سفید ہر ایک چار رتی، مروارید چار چاول، چاروں کو باریک پیس کر دوا ء المسک معتدل سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ کشنیز خشک تین ماشہ، شیرۂ کشمش گیارہ عدد، عرق گندر اور عرق گاؤزبان ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت احمد شاہی تین تولہ ملا کر پلائیں ؛

شام :- رسوت، گوگل ہر ایک ایک ماشہ کو پیس کر نوشدارو سے لولوی سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ کو عرق بادیان نو تولہ، عرق عنبر تین تولہ میں نکال کر گلقند چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

بعد از طعام :- بادیان، کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ، مصری دو تولہ سے سفوف بنا کر تین تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد تناول کریں ؛

رات کو سوتے وقت مربائے ہلیلہ دو عدد کھائیں ؛

سر پر روغن کدو اور روغن کاہو لگائیں ؛

غذا :- شوربا چپاتی کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کیا اور ہدایت کر دی کہ لال مرچ، گرم مصالحہ، ترشی اور بادی قابض چیزیں بالکل نہ کھائیں ؛

ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد اطلاع دی گئی کہ مجوزہ دواؤں سے کسی قدر افاقہ ہے، روزانہ اجابت ہوتی ہے، پہلے کی بہ نسبت بھوک بھی زیادہ لگتی ہے، لیکن کھانا کھانے کے بعد تبخیر کی کیفیت ہنوز جاری ہے، نیند بھی کم آتی ہے، حکیم صاحب نے مجوزہ دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ؛

ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا، کچھ شکایت باقی تھی، اس کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ کھا کر اوپر سے عرق شیر اور عرق ماء الجبن ہر ایک چھ تولہ شربت احمد شاہی تین تولہ ملا کر پینے کے لئے تجویز کیا اور سر پر روغن حبوب سبعہ مالش کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۲۱)

مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں ایک مریض کو پیش کیا گیا اور اس کے مندرجہ ذیل حالات بیان کئے گئے :-

حالات مرض تقریباً ایک سال سے مریض کو چوبیس گھنٹہ میں بمشکل دو تین گھنٹہ نیند آتی ہے، اکثر اوقات ان کے ہوش و حواس درست نہیں رہتے، گاہے چیختے چلاتے اور گاہے روتے ہیں، بعض اوقات دوسرے لوگوں کو مارنے لگتے ہیں، قبض رہتا ہے، بھوک نہیں لگتی، اس مرض میں مبتلا ہونے سے پیشتر مریض کو آتشک کی شکایت تھی، اب بعض اوقات جسم میں خارش ہونے لگتی ہے، اور پھوڑے پھنسیاں نکلتے رہتے ہیں ؛

تشخیص و تجویز آتشک کی سمیت باعث مرض تشخیص کی گئی اور اس کیلئے مندرجہ ذیل دوا تجویز کی گئیں :-

صبح :- شاہترہ، چرائتہ، سر پھوکہ، منڈی ہر ایک سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، ہلیلہ سیاہ، نیم کوفتہ سات ماشہ، صندل سرخ سات ماشہ ؛

یہ دوائیں رات کو ماء الجبن پندرہ تولہ میں بھگو دیں، صبح کو چھان کر شربت عناب چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

شام :- لاجورد مغسول، زہر مہرہ، ہر ایک چار رتی، مروارید چار چاول باریک پیس کر مفرح بارد سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق شیر، عرق ماء الجبن ہر ایک چھ تولہ میں شربت احمد شاہی دو تولہ حل کر کے پلائیں ؛

روغن گل ایک تولہ رات کو دودھ میں ڈال کر پئیں ؛

روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ؛

ان دواؤں کو اکیس روز استعمال کرنے سے مریض کو کچھ افاقہ نظر آیا، حکیم صاحب نے استیصال مرض کے لئے تنقیہ کی ضرورت سمجھتے ہوئے عرق مطبوخ آٹھ تولہ روزانہ صبح کو سات روز تک پینے کے لئے تجویز فرمایا اور مسہل دست کے بعد عرق شاہترہ، عرق گاؤزبان، تخم خرفہ اور شام کو چار بجے کے قریب کھچڑی کھانے کی ہدایت کی، اس کے بعد مندرجہ ذیل تبرید کا نسخہ صبح و شام تین روز تک پینے کے لئے تجویز کیا ؛

خمیرہ مروارید سات ماشہ کو ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے عناب پانچ عدد کو عرق

شیرہ عرق ماءالجبن میں پیس چھان کر شربت عناب دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں اور رات کو روغن گل ایک تولہ دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلاتے رہیں اور سر پر بدستور سابق روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں ؎

یہ دوائیں ایک ہفتہ استعمال کرانے کے بعد اطلاع دی گئی کہ اب مریض کی حالت بہت بہتر ہے، نیند بھی اچھی طرح آتی ہے، بھوک بھی لگتی ہے، ہوش و حواس بھی درست ہیں، لیکن بعض اوقات ان سے ایسی حرکات سرزد ہوتے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہنوز مرض کامل طور پر دفع نہیں ہوا تب حکیم صاحب نے یہ دوائیں تجویز کیں :-

حب لیموں ایک عدد بکری کے دودھ سات تولہ اور شربت عناب دو تولہ کے ساتھ صبح کو کھلائیں اور تین روز تک برابر پینے کے بعد روزانہ ایک ایک تولہ دودھ اور ایک ایک ماشہ شربت بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ دودھ ۱۴ تولہ تک اور شربت ۴ تولہ تک پہونچ جائے، اس کے بعد اسی نسبت سے کم کرکے مقدار اول تک پہونچ جائیں، اور تین روز تک پینے کے بعد ترک کر دیں ؎

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ ہمراہ عرق شیر عرق ماءالجبن ہر ایک چھ تولہ، شربت احمد شاہی دو تولہ شام کو استعمال کرائیں، اور سر پر بدستور روغن لبوب سبعہ مالش کرنے اور رات کو روغن گل دودھ میں ملا کر پینے کی ہدایت کی ؎

چالیس روز کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہو گیا ؎

حکایت (۲۲)

بمبئی کے ایک صاحب حکیم محمد احمد خان صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مندرجہ ذیل حالات مرض عرض کئے :-

حالات مرض ایک سال سے طبیعت میں وحشت کا غلبہ ہے، اکثر اوقات سراسیمگی اور پریشانی میں گذرتے ہیں، کھانا کھانے کے بعد وحشت زیادہ ہو جاتی ہے، کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا، ریاح بہت ہوتے ہیں، بھوک کم لگتی ہے، نیند بہت کم آتی ہے، کام کاج کرنے کو دل نہیں چاہتا، کبھی کبھی پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے اور دبانے سے پیٹ کسی قدر دکھتا بھی ہے، بالعموم قبض رہتا ہے ؎

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض مالیخولیائے مراقی میں مبتلا ہیں، اور ان کے لئے یہ دوائیں تجویز کی گئیں :-

صبح :- تاجور مغسول، زہر مہرہ ہر ایک چار رتی مروارید چار چاول کو معجون نجاح سات ماشہ ملا کر کھلائیں، اوپر سے گاؤزبان خشک پانچ ماشہ، بادیان پانچ ماشہ، کشنیز خشک پانچ ماشہ کو عرق بادرنجبویہ بارہ تولہ میں بھیگو کر چھان کر شربت ورد تین تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔

شام :- جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں سات ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، کشنیز خشک تین ماشہ کو عرق گاؤزبان سات تولہ، عرق عنبر پانچ تولہ میں نکال کر شربت احمد شاہی تین تولہ ملا کر پلائیں۔

بعد از طعام :- قرص پودینہ دو دو عدد بعد از طعام کھائیں۔

رات کو سوتے وقت شکم پر ضماد جالینوس لیپ کر کے اوپر سے آرد ماش کی ٹکیہ مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کر کے نیم گرم باندھیں۔

ٹکیہ آرد ماش :- آرد ماش پاؤ سیر کو بکری کے دودھ میں گوندھ کر نمک ایک تولہ، سونٹھ، ہینگ ہر ایک چھ ماشہ، برگ سُبَت ایک تولہ اضافہ کر کے ٹکیہ بنائیں، ایک طرف سے پکائیں، کچی طرف ارنڈی کا تیل چپڑ کر نیم گرم باندھیں۔

رات کو سوتے وقت قرص طین ایک عدد دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سر پر روغن کدو لبوب سبعہ کی مالش کریں۔

غذا، آش جو اور ساگودانہ کھانے کے لئے تجویز کیا اور گاہے گاہے شوربا چپاتی کے ساتھ کھانے کی اجازت بھی دی۔

پندرہ روز کے استعمال سے مریض کو بہت کچھ افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے دوائیں کو بدستور جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی، چالیس روز کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

دَوران سر چکر آنا

دوران سر میں مریض کو چکر آتے ہیں، آس پاس کی تمام چیزیں گھومتی دکھائی دیتی ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجاتا ہے وہ اپنے آپ کو کھڑا نہیں رکھ سکتا، یا تو کسی چیز کو سہارا لینے پر مجبور ہوتا ہے یا گر پڑتا ہے، یہ مرض اکثر دورہ سے ہوتا ہے۔ دورہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ

مریض دیر تک بیٹھا رہنے کے بعد کھڑا ہوتا ہے۔

اگرچہ اکثر آدمیوں کو کام کاج کرنے یا کوئی دماغی کام کرنے یا دیر تک بیٹھا رہنے کے بعد کھڑا ہوتے وقت آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجاتا ہے اور سر چکرانے لگتا ہے، اور یہ حالت تھوڑی دیر کے بعد خود زائل ہو جاتی ہے لیکن بعض اوقات یہی حالت مستقل مرض بن جاتی ہے۔

اس کا سب سے بڑا سبب عام جسمانی کمزوری، دماغی کمزوری، بدہضمی اور قبض ہوتے ہیں۔

بدہضمی اور قبض کی صورت میں معدہ اور امعاء کے اندر زہریلے مواد جمع ہو جاتے ہیں جن کا زہر خون میں شامل ہو کر اور جن کی اذیت بذریعہ اعصاب دماغ تک پہنچ کر یہ کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔

کثرت جماع، جلق، نشہ آور چیزوں کا کثرت استعمال، عورتوں میں کثرت حیض اور بچہ کو عرصہ تک دودھ پلانا بھی اس مرض کے اسباب میں شمار کئے جاتے ہیں، در حقیقت یہ چیزیں بھی عام جسمانی کمزوری، ضعف ہضم وغیرہ پیدا کر کے اس مرض کو پیدا کرنے کا سبب ہوتی ہیں۔

بعض اوقات اس مرض سے شقیقہ، صرع اور سکتہ کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے خصوصاً اگر پچاس سال یا اس سے زیادہ عمر میں دوران سر ہو تو سکتہ اور فالج میں مبتلا ہونے کا خطرہ قوی ہوتا ہے۔

اصول علاج

مرض کا سبب معلوم کر کے اس کو دور کرنے کی کوشش کریں، قبض کی شکایت ہو تو سب سے پہلے اسکو دور کرنے کیلئے اطریفل زمانی یا اطریفل ملین یا قرص ملین یا انکے مانند کوئی دوسری دوا استعمال کریں، ہضم خراب ہو تو اس کا مناسب علاج کریں، ہضم کی اصلاح کے لئے جوارش جالینوس، قرص پودینہ، حب پپیتا اور حب کبد نوشادری بہت بہتر ہیں۔

عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے کشتہ خبث الحدید، کشتہ فولاد سونے چاندی والا، فولاد سیال وغیرہ ادویہ استعمال کریں، دماغی کمزوری سبب ہو تو ضعف دماغ کو دور کرنے والی ادویہ استعمال کریں جو کہ ضعف دماغ میں بیان ہو چکی ہیں۔

کثرت حیض کی صورت میں حیض کا مناسب علاج کریں، اور خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ماء اللحم، فولاد سیال، کشتہ فولاد، کشتہ خبث الحدید وغیرہ استعمال میں لائیں۔

اگر دوران سر کے دورے جلد جلد شدت کے ساتھ واقع ہوں تو تشخیص کو رفع کرنے کے بعد مسکن اعصاب دوائیں مثلاً حب جواہر مسکن، دواء الشفا، قرص تسکین استعمال کر سکتے ہیں، ان سے بہت جلدی فائدہ ہوتا ہے لیکن تاہم سبب مرض کی طرف سے غافل نہ ہوں، اس کے ازالہ کی برابر کوشش کرتے رہیں۔

غذا :- دوران سر کے مریض کو زود ہضم مقوی غذا مثلاً دودھ، ساگودانہ، ڈبل روٹی اور دودھ، چپاتی اور شوربا یا چپاتی اور مونگ کی دال کھلائیں۔ تیتر، بٹیر، مرغ یا بکری کے گوشت سے شوربا تیار کرنا چاہئے۔ اگر گوشت کے ساتھ پالک یا شلغم یا چقندر پکائے جائیں تو زیادہ بہتر ہے:

پرہیز :- مریض دوران کو کام کاج خصوصاً دماغی کاموں اور فکر و تردد سے آزاد رکھیں۔ نشہ آور چیزیں مثلاً شراب، تمباکو، چائے اور قہوہ ہرگز نہ پینے دیں۔ مجامعت سے روک دیں۔ بادی اور قابض، اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں مثلاً ماش کی دال، بینگن، اروی، گوبھی، اور تیل سے پرہیز رکھیں، اور ترشی مطلق نہ کھائیں:

تنبیہ :- دوران سر بعض امراض دماغیہ مثلاً صرع، تعلیقہ، اور سکتہ کی ایک علامت مقدمہ ہوتا ہے، خصوصاً بڑھاپے میں ان سے فالج یا سکتہ کے پیدا ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے، ایسی حالت میں بلغم کا تنقیہ کرنے کے بعد قرص فولاد ایک عدد، قرص گنگا دتی دو عدد، معجون جوگراج گوگل پانچ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کریں، اور حب اعصاب ۲-۲ عدد غذا کے بعد استعمال کریں۔ غذا کم کھائیں، اور قبض نہ ہونے دیں:

حکایت (۲۲)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جن کی عمر تقریباً بیس سال تھی جناب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً تین ماہ سے یہ حالت ہے کہ جب کچھ دیر لکھنے پڑھنے میں مصروف رہنے کے بعد کھڑا ہوتا ہوں، تو چکر آنے لگتے ہیں، مکان اور تمام چیزیں گھومتی نظر آتی ہیں، اس وقت فوراً بیٹھ جاتا ہوں، کیوں کہ گر پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے، دریافت کرنے پر مریض نے بتایا کہ یہ حالت ہفتہ عشرہ کے بعد ہوتی ہے۔ کثرت مجامعت کا عادی رہ چکا ہوں، اب ضعف باہ بھی معلوم ہوتا ہے، بھوک تو لگتی ہے، مگر قبض رہتا ہے:

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا کہ کثرت جماع کے باعث تمام جسم اور دماغ کمزور ہو گئے ہیں اور اسی سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

رات کو سوتے وقت قرص مبین دو عدد کھائیں:

صبح :- مغز بادام شیریں مقشر پانچ عدد، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، تخم خشخاش سفید، کشنیز خشک (دھنیا) ہر ایک تین ماشہ کو پانی میں پیس چھانکر حریرہ کے مانند پکائیں اور مصری دو تولہ سے شیریں کرکے پلائیں ؛

شام :- کشتہ مرجان جواہر والا دو قرص لبوب کبیر سات ماشہ میں ملا کر دودھ کیساتھ کھائیں ؛

غذا :- چپاتی اور شوربا کھانیکے لئے تجویز کیا اور شلجم یا چقندر گوشت کیساتھ پکانیکی اجازت دی ؛

اگرچہ مریض کو بھوک لگتی تھی لیکن تاہم اس خیال سے کہ مبادا حریرہ کے استعمال سے بھوک کم ہو جائے، کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس پانچ ماشہ کھانے کی ہدایت کی ؛

پندرہ روز کے بعد اطلاع ملی کہ مجوزہ دواؤں کے استعمال سے بہت افاقہ ہے، حکیم صاحب نے مزید پندرہ روز تک استعمال کرنے کا حکم دیا ؛

استسقاء الدماغ - سر میں پانی بھر جانا

استسقاء الدماغ[1] یعنی دماغ کے اندر کھوپری کے نیچے یا دماغ کے باہر کھوپری کے اوپر اور سر کی جلد کے نیچے رطوبت مائیہ (آب خون) جمع ہو جاتی ہے ؛

جب پانی کھوپری کے اندر کی طرف جمع ہوتا ہے تو اس کو استسقاء الدماغ داخلی یا استسقاء الدماغ صادق کہتے ہیں، لیکن جب کھوپری کے باہر سر کی جلد کے نیچے مائیت جمع ہو جاتی ہے تو اس کو استسقاء الدماغ خارجی یا استسقاء الدماغ کاذب کہتے ہیں ؛

استسقاء الدماغ داخلی جنین میں یا چار پانچ ماہ کے بچوں کو ہوتا ہے، جب یہ مرض جنین کو شکم مادر میں لاحق ہو تو اس کی ولادت میں نہایت دقت ہوتی ہے، اکثر اوقات زچہ اور بچہ دونوں ہلاک ہو جاتے ہیں، لیکن جب یہ مرض پیدائش کے بعد شروع ہوتا ہے، تو بچہ باوجود بہترین غذا کھانے کے روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے، سر اس قدر بڑا ہو جاتا ہے، کہ اس کو گردن پر تھام نہیں رکھ سکتا، پیشانی اور گدی کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں، تالو ابھرا ہوا اور حرکت کرتا ہوا محسوس ہوتا ہے، سر کی جلد پتلی اور چکدار ہوتی ہے، اس میں وریدیں نمایاں ہوتی ہیں، آنکھیں ہر وقت کھلی رہتی ہیں، اور ان سے آنسو جاری رہتے ہیں، امزاج چڑچڑا ہوتا ہے، اور بچہ اپنے ناک اور ہونٹوں کو نوچتا رہتا ہے ؛

[1] استسقاء الدماغ کو انگریزی میں ہائیڈرو کیفلس (HYDROCEPHALUS) کہتے ہیں ؛

اس مرض کی دوسری قسم (خارجی) دایہ کی غلطی سے پیدا ہوتی ہے، چنانچہ بعض نادان دایہ ولادت کے بعد بچے کے سر کو اس قدر زور سے دباتی ہیں کہ اس کی وجہ سے رگوں کے منہ کشادہ ہو جاتے ہیں، اور ان سے خون کی مائیت مترشح ہو کر جلد کے نیچے جمع ہو جاتی ہے، اس قسم میں سر کی جلد بلند محسوس ہوتی ہے، لیکن اس کی رنگت اصلی حالت پر ہوتی ہے، اگر اس بلندی کو انگلی سے دبایا جائے تو وہ نیچے دب جاتی ہے، بچہ کو نیند نہیں آتی اور وہ اکثر روتا رہتا ہے۔

اصول علاج :- استسقاء الدماغ داخلی کا علاج ناممکن ہے، لیکن خارجی کا علاج ہو سکتا ہے، بہترین اصول علاج جس سے بچہ شفایاب ہو سکتا ہے، مندرجہ ذیل ہے :-

(۱) عام مقوی ادویہ مثلاً فولاد سیّال، کشتہ فولاد، اکسیر صبیان، اکسیری شربت فولاد، مربائے آملہ، جوارش آملہ عنبری اور انوشدارو می لولوی استعمال کرائیں۔

(۲) اگر رطوبت مقدار میں تھوڑی ہو اور نیز صرف ایک جگہ میں بند ہو تو شگاف دے کر اسکو خارج کریں، ورنہ سر کے بال منڈوا کر تحلیل ادویہ کے جوشاندہ سے نطول کریں اور بعد از ان گرم و خشک ادویہ زعفران اور بورۂ ارمنی کے ساتھ ضماد کریں، اور سیسہ کا ٹکڑا باندھیں، اور اگر لیموں کو چیر کر اس پر نمک چھڑکیں، اور توے پر گرم کر کے اس سے روزانہ دو تین بار ٹکمید کریں تو رطوبت کو تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے۔

لیکن ان تدابیر سے پانی تحلیل نہ ہو، تو مجبوراً عمل جراحی کی طرف رجوع کریں، شگاف دے کر پانی کو خارج کرائیں، اور اس مقام پر گدی باندھ کر تین روز تک شراب اور زیتون کا تیل اس کے اوپر چھڑکاتے رہیں، اس کے بعد گدی کو کھولیں، اگر زخم بھر گیا ہو تو بہتر ہے، ورنہ زخم کو بھرنے والی مرہم استعمال کریں۔

بعض اوقات یہ پانی خود بخود بھی تحلیل ہو جاتا ہے، چنانچہ حکیم صادق علی خاں صاحب مرحوم نے اس مرض کے متعلق مندرجہ ذیل واقعہ مخازن التعلیم میں تحریر فرمایا ہے۔

(۴۳) حکایت

ایک شخص کے گھر میں لڑکی پیدا ہوئی، اس کے سر کی جلد دو جگہ سے بلند تھی، اس بلندی کو دیکھ کر اس لڑکی کے عزیزوں کو بہت تشویش ہوئی اور انہوں نے اس میں شگاف دلانا چاہا، لیکن

جب انہوں نے مجھ سے مشورہ لیا تو میں نے ان کو اس حرکت سے باز رکھا، اور اس کا علاج بے علاجی سے کیا، کچھ مدت کے بعد وہ پانی (جس کی وجہ سے سر میں بلندی تھی) خود بخود تحلیل ہو گیا، اور وہ بالکل تندرست ہو گئی۔

سرسام

سرسام سے صرف دماغ کا ورم یا صرف جھلیوں کا ورم یا دماغ اور اس کی جھلیوں دونوں کا ورم مراد ہوتا ہے۔
اخلاط کے اعتبار سے سرسام کی چار قسمیں ہیں:- (۱) سرسام دموی (قرانیطس)، (۲) سرسام صفراوی (قرانیطس خالص) (۳) سرسام بلغمی (لیثرغس)، (۴) سرسام سوداوی۔

اس مرض کا سبب دراصل دوسرے امراض حادہ (تیز بیماریاں) ہوتی ہیں، جن میں دماغ کی طرف دوران خون تیز ہو کر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ تیز بخاروں (چیچک، طاعون، ذات الجنب اور ذات الریہ (نمونیا) وغیرہ) میں جبکہ دماغ کی طرف خون کی آمد زیادہ اور اس کی واپسی کی رفتار سست ہوتی ہے، تو دماغ میں خون جمع ہو کر دماغ یا اس کی جھلیوں میں ورم پیدا کر دیتا ہے۔

علاوہ ازیں گاہے تیز دھوپ میں چلنے پھرنے یا گرمی کی شدت سے، شراب کی کثرت استعمال سے بھی دماغی دوران خون تیز ہو کر یہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، اور بعض اوقات ناک یا کان کا اندرونی ورم بڑھتے بڑھتے دماغ اور اس کی جھلیوں تک پہونچ جاتا ہے۔

اس مرض میں ابتداءً درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد تیز بخار چڑھ جاتا ہے، مریض کے ہوش و حواس میں خلل آجاتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، بے چینی زیادہ ہوتی ہے، ہذیان ہوتا ہے، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، مریض بالعموم ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے، دانت پیستا ہے، بعض اوقات چارپائی سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے، قبض ہوتا ہے، اور آخر کار یہ حالت ہو جاتی ہے کہ وہ بالکل بیہوش پڑا رہتا ہے، حتیٰ کہ پیشاب اور پاخانہ بے خبری میں خطا ہو جاتے ہیں، اور چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے۔

ورم دماغ کی حالت میں مذکورہ علامتوں کے علاوہ ابتداءً قے متلی اور ابکائیاں آتی ہیں، لیکن دماغی جھلیوں کے ورم میں ابتداءً بار بار تشنج ہوتا ہے۔

اصول علاج:- اصل علاج اس مرض کا یہ ہے کہ دماغی دوران خون کو سست کرنے کی تدابیر کی جائیں، اور جو خون دماغ میں اٹکا ہے اس کی تعدیل کی جائے، چنانچہ سب سے پہلے (۱) مریض کو ایک کشادہ ہوادار کمرے

میں آرام سے سلائیں اگر کمرہ تاریک ہو تو بہت بہتر ہے۔ ورنہ اس کے دروازوں پر ہلکے پردے لگا کر تاریک کر دیں۔ (۲) مریض کے پاس شور و غل بالکل نہ ہونے دیں۔ (۳) مریض کے گلے اور سینہ کی بندش کو ڈھیلا کر کے سر کو کسی قدر بلند رکھیں۔ (۴) سر کے بال کتروا کر اس پر سرد پانی یا سرکہ گلاب اور روغن گل میں کپڑا بھگو کر بار بار سر پر رکھیں۔ (۵) ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں پر خالی سینگھیاں کھچوائیں۔ (۶) پاشویہ کرائیں۔ (۷) پنڈلیوں پر اوپر سے نیچے کی طرف پٹیاں بندھوائیں۔ (۸) قبض کو رفع کرنے کیلئے حقنہ یا شافہ استعمال کریں۔ یا کوئی ملین دوا کھلائیں۔ (۹) سرد خوشبودار چیزیں بطور لخلخہ سونگھائیں۔ (۱۰) اگر نیند لانے کی ضرورت ہو تو عورت کا دودھ ناک اور کان میں ٹپکائیں۔ اور روغن بنفشہ یا روغن کدو یا روغن خشخاش سر پر لگائیں۔ (۱۱) زمانہ انتہا میں ورم دماغ کو تحلیل کرنے کے لئے سر پر آرد ماش کی ٹکیہ باندھیں۔ یا بچہ مرغ یا بچہ کبوتر کو شکم چاک کر کے باندھیں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ (۱۲) اندرونی طور پر پینے کے لئے علامات کے مطابق تریاقی سرد و تر اور مسکن ادویہ مثلاً بہدانہ، گل بنفشہ، عناب، مغز کدو، تخم کاہو، گل نیلوفر، آلو بخارا، تخم خیارین، زہر مہرہ، [illegible] صندل وغیرہ استعمال کرائیں۔ اور اگر حالات میں سکون ہونے کے بعد ضرورت محسوس ہو تو منضج یا کوئی مسہل دیں۔

(۱۳) جب تک سرسام کے مریض کو تیز بخار ہو اور وہ ہذیان کرتا ہو نہایت بے چین اور مضطرب ہو، اس وقت تک تبرید (ٹھنڈائی) برابر پلاتے رہیں، نیز ہو سکے مسکنات استعمال کرتے رہیں، خواہ کسی غذا کا نمبر ہو۔ لیکن جب ہذیان اور اضطرابی کیفیت دور ہو جائے تو مبردات اور مسکنات کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہئے۔

(۱۴) تقویت و تفریح کی غرض سے خمیرہ گاؤزبان، خمیرہ مروارید، اور دواء المسک معتدل استعمال کرائیں۔

غذا:۔ حالت مرض میں سرسام کے مریض کو مطلق غذا نہ دیں۔ مگر افاقہ ہونے کے بعد آش جو یا [illegible] یا مونگ کی دال کا پانی دیں اور پھر آہستہ آہستہ شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی استعمال کرا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں دال کھچڑی اور شوربا چاول بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز:۔ سرسام کے مریض کو ابتداء ہی سے ہر ایک گرم چیز سے بچانا ضروری ہے۔ چنانچہ تیز روشنی اور اور چمکیلی چیزیں نہ دیکھنے دیں۔ شور و غل سے محفوظ رکھنا بھی ضروری ہے۔ افاقہ کے بعد جب تک بالکل صحت یاب نہ ہو جائے غم و غصہ، فکر اور دماغی محنت سے بچائے رکھیں۔ حالت مرض میں غذا نہ دیں۔ افاقہ کے بعد بھی زود ہضم اور مقوی غذا کھلائیں۔ میٹھی چیزوں، تیل اور تیل کی پکی ہوئی چیزوں تمام گرم و خشک اور بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ آلو، اروی، دال ماش، دال چنا اور گرم مصالحہ بالکل استعمال نہ کرائیں۔

رموز و نکات:۔ (۱) اگر تیز بخار میں سر میں گرانی اور درد شدید ہو جائے، مریض روشنی سے نفرت

کرنے لگے، اور پیشاب رقیق ہو جائے، تو یہ سرسام پیدا ہونے کی زبردست دلیل ہے ۔ (۲) اگر سرسام کے مریض کا پاخانہ پیشاب بلا ارادہ خارج ہو، منہ کی باچھیں ٹیڑھی ہو جائیں، آنکھیں اندر دھنس جائیں اور ان کے گرد حلقے پڑ جائیں، دونوں آنکھوں خصوصاً ایک آنکھ سے آنسو بہیں، مریض کی شکل بھیانک معلوم ہونے لگے، سانس رک رک کر آنے لگے، ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگے، تو سمجھ لیجئے کہ مریض کا تندرست ہونا مشکل ہے ۔

(۳) اگر سرسام کے مریض کو بار بار چھینکیں آئیں، کان کے پیچھے ورم ہو جائے، تو یہ علامتیں اس کی صحت یابی کی خبر دیتی ہیں ۔

(۴) بعض تیز بخاروں میں محض عوارض سرسامی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے (حالانکہ دماغ یا اس کی جھلیوں میں ورم نہیں ہوتا)، اور وہ بخار میں تخفیف ہوتے ہی خود زائل ہو جاتی ہے، لیکن اس کی طرف سے بھی غافل نہیں ہونا چاہئے، ایسی حالت میں پاشویہ کرنا اور گلاب، روغن گل اور سرکہ (برف سے سرد کئے ہوئے) میں کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار سر پر رکھنا، اگر قبض ہو تو بذریعہ حقنہ دو ایک دست لانا ضروری تدابیر ہیں، ورنہ عدم توجہی سے سرسام حقیقی کا ہو جانا ممکن ہے ۔

حکایت (۲۵)

حاذق الملک حکیم محمد عبد المجید خاں صاحب مرحوم نے ایک چودہ سالہ لڑکے کا معائنہ فرمایا اور اس کے عزیزوں نے مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے :-

حالاتِ مرض تقریباً پندرہ روز سے بخار آتا ہے، جو صبح سے سہ پہر تک خفیف رہتا ہے، لیکن سہ پہر کے بعد تیز ہو جاتا ہے، بے چینی اور گھبراہٹ رہتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، جب بخار زیادہ تیز ہو جاتا ہے تو مریض بکواس (ہذیان) کرنے لگتا ہے، فضول اور بے ہودہ باتیں بکتا ہے، اب دو روز سے یہ حالت ہے کہ بالکل بے ہوش پڑا رہتا ہے، بار بار پکارنے اور بے حد کوشش کرنے پر صرف آنکھیں کھول دیتا ہے، لیکن کسی بات کا جواب نہیں دیتا، اور نہ کوئی اشارہ کرتا ہے، دہلی کے کئی ڈاکٹروں اور اطباء کو دکھا چکے ہیں، لیکن انہوں نے مریض کی صحت یابی سے مایوسی کا اظہار کیا ہے ۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے حالات مرض پر غور کرنے کے بعد سرسام بلغمی تشخیص کیا، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل دوا تجویز کیں، اور مریض کے وارثوں کو اس کی صحت یابی کا یقین دلایا ۔

ٹکیہ سر پر باندھنے کے لئے :- آرد مونگ پاؤ سیر کو بکری کے دودھ بقدر ضرورت میں گوندھیں، اور اس کی ٹکیہ سا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں، اس کے بعد کچی طرف روغن گل چپڑ کر سر کے بال ترشوا کر گرم گرم ٹکیہ سر پر

باندھیں، جب یہ ٹکیہ ٹھنڈی ہو جائے، تو فوراً دوسری ٹکیہ تیار کر کے بدستور گرم گرم باندھیں۔ جب مریض کو ہوش آجائے، تو یہ نسخہ پلائیں:-

نسخہ:- دواء المسک معتدل پانچ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ مویز منقی نو دانہ، شیرہ تخم کشوث تین ماشہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ حل کر کے پلائیں۔

اگلے روز مریض کے وارثوں نے بیان کیا کہ "کل دو دو گھنٹہ کے فاصلے سے تین ٹکیہ باندھی گئیں، دوسری ٹکیہ باندھنے کے ایک گھنٹہ بعد مریض کو ہوش آگیا تھا، تب پینے کی دوا پلائی گئی۔" حالات یہ ہیں:- مریض ہوش میں ہے، بخار کم ہے، بھوک محسوس ہو رہی ہے، صبح کو اجابت بھی ہو گئی تھی۔

حکیم صاحب ممدوح نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں:-

صبح:- گل بنفشہ پانچ ماشہ، مویز منقی سات دانہ، بیخ کاسنی پانچ ماشہ، بادیان پانچ ماشہ، گاؤزبان تین ماشہ، تخم خطمی پانچ ماشہ، تخم خبازی پانچ ماشہ، سپستان دس دانہ، سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ تین تولہ شامل کر کے پلائیں۔

شام:- دواء المسک معتدل والا مذکورہ بالا نسخہ شام کو پلائیں۔

غذا:- میں صرف یخنی پلائیں، اس کے علاوہ کوئی چیز نہ دیں۔

دس روز کے بعد تین مسہل منضج ایک ایک روز کے وقفہ سے مغز فلوس شامل کر کے دیے گئے اور ایک مسہل حب ایارج کے ساتھ مندرجہ ذیل ترکیب سے دیا گیا:-

حب ایارج پانچ ماشہ روغن بادام سے چرب کر کے ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان کے ہمراہ علی الصبح چار بجے کھلائی گئیں اور صبح کو بدستور مسہل کا نسخہ بغیر مغز فلوس اور شیرہ بادام پلایا گیا، اور وقفہ کے روز دواء المسک معتدل والا تبرید کا نسخہ استعمال کرایا گیا، صرف ضعف و نقاہت باقی رہی۔ اس کے ازالہ کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا گیا:-

صبح و شام:- کشتہ خبث الحدید دو چاول، کشتہ مرجان جواہر دو چاول، دواء المسک معتدل پانچ ماشہ میں شامل کر کے دونوں وقت صبح و شام استعمال کریں۔

غذا:- کھانے کے لئے صرف شوربا، شوربا چپاتی تجویز کی گئی۔

دو ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں، مریض کا ضعف دور ہو گیا اس کی تندرستی بحال ہو گئی۔

حکایت (۳۷)

دہلی میں ایک بیس سالہ مریض کو حکیم صاحب نے ان کے مکان پر معائنہ فرمایا۔ اور مریض کے والد نے

مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے:۔

حالات مرض چھ سات روز سے بخار کی شکایت ہے، بخار تیسرے روز لرزہ کے ساتھ آتا تھا، آج حسب دستور لرزہ سے بخار چڑھا تھا، بخار کے دو گھنٹہ کے بعد مریض نے درد سر کی شکایت کی، اس کے بعد مریض بیہوش ہوگیا، بکواس (ہذیان) کرتا ہے، کسی کو شناخت نہیں کر سکتا، چارپائی سے اٹھنے اور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے، بخار بہت تیز ہے، ہونٹھ اور زبان خشک ہیں، لحظہ بلحظہ پانی طلب کرتا ہے، اور قبض موجود ہے:۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے سرسام صفراوی تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:۔

نسخہ:۔ خمیرہ مروارید سات ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ تخم کاہو تین ماشہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، عرق گاؤزبان آٹھ تولہ اور عرق بید مشک چار تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلائیں:۔

حقنہ:۔ عناب بیس دانہ، سپستان پندرہ دانہ، تخم خطمی ایک تولہ، گل بنفشہ ایک تولہ، گلسرخ ایک تولہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں، جب پانی تہائی رہ جائے تو اس کو صاف کر کے روغن ارنڈی تین تولہ نمک طعام چھ ماشہ شامل کر کے حقنہ کریں:۔

پاشویہ:۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم خطمی، بھوسی گندم، نمک طعام ہر ایک ایک تولہ، برگ کنار (بیری کے پتے) پاؤ سیر، سب کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں، جب پانی نصف رہ جائے تو نیم گرم سے پاشویہ کریں:۔

سر پر رکھنے کے لئے:۔ روغن گل دو تولہ، سرکہ خالص دو تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ، تینوں کو باہم ملائیں اور سر کے بال ترشوا کر اس میں صاف کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار سر پر رکھیں:۔

لخلخہ:۔ صندل سفید، گل ارمنی، خس ہر ایک تین ماشہ کو سبز دھنیے کے پانی، ککڑی کے پانی اور عرق گلاب ہر ایک چار تولہ میں پیس کر تھوڑے کافور حل کر کے ایک کشادہ منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کو بار بار سونگھاتے رہیں:۔

پیاس کی شدت دفع کرنے اور ہونٹھوں اور زبان کی خشکی دفع کرنے کے لئے آلو بخارا پانچ دانہ کو عرق گاؤزبان بیس تولہ میں بھگو رکھیں، اور پھر یہ عرق تھوڑا تھوڑا چھان کر برف سے سرد کر کے پیاس کے وقت پانی کے بجائے پلائیں، اور بہدانہ ایک تولہ کی ایک صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق گاؤزبان میں بھگو کر ہونٹھوں اور زبان پر بار بار پھرائیں:۔

گھر والوں نے صبح کو اطلاع دی کہ حقنہ کرنے سے دو دست ہوئے ہیں، دوسری تمام دوائیں اور تدابیر استعمال کی گئیں جن کا نتیجہ بہت اچھا برآمد ہوا ہے، چنانچہ اب مریض کی طبیعت بہتر ہے، بخار اور ہذیان میں کمی ہے۔

حکیم صاحب نے ہدایت فرمائی کہ اب حقنہ استعمال نہ کیا جائے، لیکن باقی تمام دوائیں حسب دستور

سابق استعمال کی جائیں ؛

الغرض حسب ارشاد اس روز بھی ادویہ استعمال کی گئیں، جن سے بخار میں مزید کمی محسوس ہوئی، اور ہذیانی کیفیت بالکل دور ہوگئی، مریض کے ہوش وحواس بجا ہوگئے ؛

اب صرف پینے کا نسخہ قایم رکھا گیا، اور اس میں خاکسی سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلانے کی ہدایت کی گئی، اور باقی تمام تدابیر کو موقوف کر دیا، چند روز کے استعمال سے بخار قطعی دور ہوگیا، صرف نقاہت باقی تھی جسکے ازالہ کے لئے حب جواہر ایک عدد کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر صبح وشام استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ؛

غذا :- پہلے تو ساگودانہ یا آش جو پلانے کی ہدایت کی گئی تھی، لیکن آخر میں مقوی زود ہضم غذا مثلاً شوربا چپاتی کھانے کے لئے ارشاد فرمایا، اور تاکید کی کہ گوشت کے ساتھ خرفہ یا کدو پکا کر شوربا تیار کیا جائے ؛

حکایت (۲۷)

ایک بچہ مسیح الملک ؒ کی خدمت میں بغرض علاج پیش کیا گیا، اس کی حالت یہ تھی :-

حالات مریض | بچہ کو دو روز سے قے اور دست جاری تھے، پیاس نہایت شدید تھی، منہ اور زبان بالکل خشک تھے، بچہ [illegible] بار بار [illegible] تھا اور نہایت بے چین تھا ؛

تشخیص وتجویز | حکیم صاحب نے مرض عُطاش[1] تشخیص فرمایا اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں ؛

نسخہ :- [illegible] دو [illegible] [illegible] [illegible] کو باریک پیس کر خمیرہ مروارید دو ماشہ میں ملا کر بچہ کو کھلائیں، اور پھر لعاب گاؤزبان ایک ماشہ، شیرہ [illegible] ایک دانہ، شیرہ [illegible] خرد چار عدد عرق گاؤزبان چار تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ایک تولہ ملا کر پلائیں، یہ نسخہ [illegible] [illegible] تین چار [illegible] ؛

روغن گل دو تولہ، سرکہ خالص چھ ماشہ، [illegible] [illegible] [illegible] ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں، اور اس میں صاف کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار سر پر رکھیں ؛

غذا کے متعلق حکیم صاحب نے دودھ کے سوا کوئی دوسری چیز دینے کی قطعی ممانعت کر دی ؛

---

[1] شیر خوار بچوں کے [illegible] مرض کو عُطاش کہتے ہیں، اس کی علامات یہ ہیں :

پیاس شدید ہوتی ہے، دست آتے ہیں، [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ؛

تین روز کے بعد اطلاع ملی کہ بچہ بالکل تندرست ہو گیا ہے ۔

حکایت (۲۸)

ایک بچہ جس کی عمر تقریباً تین چار سال تھی، حکیم محمد ظفر خاں صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا، اس کے حالات مندرجہ ذیل تھے :-

حالاتِ مرض بچہ کو بخار شدید تھا، اختلاط عقل، ہذیان، اور بے چینی بدرجہ نہایت تھی، پیاس بھی زیادہ تھی، سر کو بار بار حرکت دیتا تھا، چہرہ پر ورم بھی تھا ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ بچہ کو سرسام ہو گیا ہے، معالجہ میں تاخیر ہونے کی وجہ سے حالت نازک ہے، لیکن اگر استقلال کے ساتھ علاج ہوا تو بچہ کی صحت یابی کی امید ہے، ورنہ بصورتِ دیگر اس کے ضائع ہونے کا قوی اندیشہ ہے ۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام :- لعاب بہدانہ ایک ماشہ، شیرۂ عناب دو دانہ، شیرۂ تخم کاہو مقشر ایک ماشہ عرق گاؤزبان تین تولہ، عرق بید مشک ایک تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں ۔

روغن گل دو تولہ، سرکہ دو تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ تینوں کو باہم ملائیں، اور اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار سر پر رکھیں ۔ کھانے کے لئے منع کر دیا، البتہ جب زیادہ بھوک لگے تو اس وقت تھوڑا سا آش جو پلانے کی ہدایت فرمائی ۔

دوسرے روز اطلاع ملی کہ حالت بدستور ہے، حکیم صاحب نے دوا و نسخہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی، اگلے روز خبر ملی کہ کل نسبتاً سکون رہا، حکیم صاحب نے مجوزہ دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کیلئے ارشاد فرمایا ایک ہفتہ کے استعمال سے تمام شدید عوارض دور ہو گئے، بچہ کو ہوش آ گیا، حکیم صاحب نے ملاحظہ فرمایا تو بچہ کو خفیف بخار اور ورم جگر کی شکایت تھی، چہرہ پر ورم تھا، اب مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح :- آب کاسنی سبز مروق، آب مکوئے سبز مروق ہر ایک دو تولہ، شربت بزوری ایک تولہ کو ملا کر خاکسی دو ماشہ اوپر سے چھڑک کر صبح کو پلائیں ۔

شام :- حب جواہر ۱/۲ (تہائی عدد) خمیرہ گاؤزبان سادہ چار ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اور بعدہٗ لعاب بہدانہ ایک ماشہ شیرۂ عناب دو دانہ، شیرۂ تخم کاہو مقشر ایک ماشہ عرق گاؤزبان تین تولہ، عرق بید مشک ایک تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر پلائیں ۔

ضماد:- مغز املتاس، آرد جو، گل بابونہ، گیہوں خشک، تخم کاسنی، ہر ایک ایک تولہ، ریوند، جدوار ہر ایک چھ ماشہ کو کوٹ کر سبز کے پانی میں پیس کر روغن گل ایک تولہ سرکہ خالص چھ ماشہ اضافہ کر کے نیم گرم مقام مجوزہ پر ضماد کریں۔

ایک ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ اب عام حالت نسبتاً اچھی ہے، مگر نزلہ اور کھانسی ہو گئی ہے، کبھی قدرے ورم بھی ہے، حکیم صاحب نے صبح کے نسخہ کو بدستور قائم رکھا، البتہ شام کے نسخہ کے بجائے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز فرمایا۔ خمیرہ گاؤزبان چار ماشہ کھلا کر اوپر سے گل بنفشہ دو ماشہ، عناب دو دانہ، سپستان تین دانہ، تخم خطمی، تخم خبازی، گیہوں خشک ہر ایک دو ماشہ کو جوشاندہ کر کے خمیرہ بنفشہ ایک تولہ حل کر کے کسی قدر شہد ڈال کر چھڑک کر پلایا گیا۔

پانچ چھ روز کے استعمال سے تمام شکایات جاتی رہیں، صرف کمزوری باقی تھی جس کے لئے صرف خمیرہ گاؤزبان صبح و شام کھلانے کے لئے تجویز کیا گیا، اور بچہ کو مکمل صحت ہو گئی۔

انضغاط الدماغ[1]

انضغاط الدماغ (دماغ کا دب جانا) کو ضغطۃ الدماغ بھی کہتے ہیں، یہ امراض غیر مدونہ میں سے ہے۔

جب سر پر چوٹ لگنے سے ہڈی کا دباؤ دماغ پر پڑ جاتا ہے، یا دائمی نزلہ و زکام کے سبب دماغی جھلیاں ڈھیلی ہو کر دماغ پر دباؤ ڈالتی ہیں تو دماغ دباؤ محسوس کرنے لگتا ہے اور یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں دماغ میں خون یا پیپ یا کسی دوسری رطوبت کے جمع ہونے یا دماغی رسولی سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

مختلف مریضوں میں اس مرض کی علامتیں مختلف ہوتی ہیں، اگر مرض شدید ہوتا ہے تو مریض عموماً بے ہوش پڑا رہتا ہے، سانس خراٹے سے لیتا ہے، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، اور وہ روشنی سے بالکل متاثر نہیں ہوتیں، پیشاب و پاخانہ بے خبر خطا ہو جاتے ہیں، اگر مرض خفیف ہو تو مریض کے ہوش و حواس مختل ہوتے ہیں، درد سر کی شکایت ہوتی ہے، مریض خاص طور پر دماغ پر دباؤ پہونچنے کی شکایت کرتا ہے۔

اصول علاج اگر یہ مرض چوٹ لگنے سے، دماغ میں خون یا پیپ کے جمع ہونے سے ہو تو جلد از جلد عمل جراحی سے اس کا علاج کر کے مریض کو ہلاک ہونے سے بچائیں۔ اور اگر دائمی نزلہ وغیرہ کے سبب دماغی

---

[1] انضغاط الدماغ کو انگریزی میں کمپریشن آف دی برین (COMPRESSION OF THE BRAIN) کہتے ہیں۔

جھلیوں کے استرخاء سے یہ مرض لاحق ہو، تو اس کا علاج مندرجہ ذیل حکایت میں بیان کردہ علاج کے مطابق کریں۔

حکایت (۲۹)

حیدرآباد کے رہنے والے ایک صاحب جنکی عمر تقریباً پچاس سال تھی مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات مرض تقریباً دو سال سے دماغ پر ہر وقت بوجھ محسوس ہوتا ہے، ہلکا ہلکا درد بھی رہتا ہے، بعض اوقات ہوش و حواس میں بھی خلل پڑ جاتا ہے، دماغی کام بالکل نہیں کر سکتا، بعض اوقات غور و فکر کی قوت زائل ہو جاتی ہے، عرصہ تک نزلہ و زکام کی شکایت رہ چکی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ نزلہ کے سبب دماغی جھلیاں مسترخی ہو گئی ہیں، اور ان کے دباؤ کے باعث دماغ پر بوجھ محسوس ہوتا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- قرص کمونی ایک عدد معجون سیر پانچ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔

مریض دو ہفتہ یہ دوائیں استعمال کر کے حاضر مطب ہوئے اور عرض کیا کہ اب نصف سے زیادہ آرام ہے، درد بالکل محسوس نہیں ہوتا، گرانی کی شکایت بہت کم ہے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت کی، کچھ عرصہ کے استعمال سے شکایت بالکل دور ہو گئی۔

صرع - مرگی

صرع (مرگی) مشہور مرض ہے، اس میں آلات حس و حرکت بے نظام ہو جاتے ہیں، اور مریض بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔

یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے، لیکن بچوں میں دانت نکلنا، پیٹ کے کیڑے، اور اچانک کسی چیز سے ڈر جانے سے مرگی کے دورے پڑنے لگتے ہیں، جوانوں میں جلق، کثرت جماع، دماغی چوٹ، ورم دماغ، دماغی محنت کی کثرت، شراب نوشی اور آتشک، نقرس، معدہ اور آنتوں کی خرابیاں اور قبض وغیرہ اس کا سبب ہوتے ہیں، اور عورتوں میں اس کا سبب بالعموم حیض کی خرابیاں ہوتی ہیں۔

یہ مرض دورہ سے ہوتا ہے، دورہ سے قبل مریض کو ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں، پاؤں کی پنڈلیوں یا

پیٹ سے سرسراہٹ سی شروع ہو کر اوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے، یہاں تک کہ یہ سرسراہٹ دماغ تک پہنچ جاتی ہے، اور اسی وقت مرگی کا دورہ شروع ہو جاتا ہے :

بعض مریضوں میں دورۂ مرض سے قبل درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے، اور بعض کی آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں، اور بعض کو ڈراونی شکلیں نظر آتی ہیں، اور کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں :

لیکن بعض مریضوں میں علامات مذکورہ میں سے ایک بھی علامت ظاہر نہیں ہوتی اور مرض کا دورہ شروع ہو جاتا ہے، چنانچہ :-

مریض ایک چیخ مار کر اور بے ہوش کر زمین پر گر پڑتا ہے اور تڑپنے لگتا ہے، ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے، چہرہ خوفناک اور نیلگوں ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کی طرف پھر جاتے ہیں، منہ سے جھاگ نکلتے ہیں، کبھی زبان دانتوں کے نیچے آ کر کٹ جاتی ہے، پیشاب یا خانہ اور منی بے خبری میں خارج ہو جاتے ہیں، اس کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں ایک جھٹکا سا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے، اور مریض کچھ دیر تک بے ہوش رہنے کے بعد ہوش میں آ جاتا ہے :

دورہ رفع ہونے کے بعد بعض مریضوں کو درد سر کی شکایت ہوتی ہے، بعض دیوانوں کے مانند حرکت کرنے لگتے ہیں، دورہ رفع ہونے کے بعد ضعف کا غلبہ تو سب ہی مریضوں کو ہوتا ہے :

دورہ بالعموم دو تین منٹ سے لے کر دس پندرہ منٹ تک بلکہ بعض مریضوں میں آدھ گھنٹہ تک رہتا ہے :
اس مرض کے دورہ مختلف مدت کے وقفہ سے ہوتے ہیں، چنانچہ بعض مریضوں میں روزانہ آٹھ دس بار، بعض کو روزانہ ایک بار، بعض کو ہفتہ عشرہ میں اور بعض کو ایک ماہ یا اس سے زیادہ مدت میں اس مرض کا دورہ پڑتا ہے :

مذکورہ بالا علامتیں شدید مرگی میں دیکھی جاتی ہیں، خفیف مرگی کا دورہ ہفتہ میں یا مہینے میں ایک بار ہوتا ہے، اور وہ بھی اس قدر خفیف ہوتا ہے، کہ دوسرے لوگوں کو بھی اس کا پتہ نہیں لگتا، چنانچہ مریض کو ایک لمحہ کے لئے چکر آتا ہے، اور وہ قدرے بے ہوش سا ہو جاتا ہے، اور پھر فوراً ہی ہوش میں آ جاتا ہے، بعض مریضوں میں ذرا سی بے ہوشی ہو کر مریض کی گردن میں تشنج ہوتا ہے، اور پھر جلدی ہی ایک دو گہرے سانس لے کر مریض ہوش میں آ جاتا ہے :

اصول علاج

دورہ کی حالت میں (۱) مریض کے گلے اور سینہ کی بندش کو ڈھیلے کر کے ہوادار کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں، اور سر کے نیچے اونچا تکیہ رکھ دیں : (۲) منہ میں کپڑے یا سوت کا غولہ یا بوتل کا کارک رکھ دیں، تاکہ زبان دانتوں کے نیچے آ کر کٹ نہ جائے : (۳) تشنج کو دفع کرنے کے لئے گرم روغن

مثلاً روغن قسط، روغن بابونہ، روغن سرخ، روغن کچلہ، روغن کلاں، روغن مالکنگنی وغیرہ کی مالش کریں ؛ (۴) مریض کو جلد ہوش میں لانے کے لئے چھینک لانے والی گرم دوا سونگھائیں، یا ناک میں قطور کریں، مثلاً مرچ سیاہ، تخم خنظل، جند بید ستر، ہینگ، تخم قورنی تلخ، تخم کدوے تلخ، اکشاکی خورد کا پھل اور بندق ہندی (ریٹھہ) وغیرہ میں سے کسی ایک کو پانی میں پیس کر چھان کر ناک میں قطور کریں، چھینک لانے کے لئے کائپھل، نوشادر، برگ کشمیری، اور شیر مدار خشک شدہ سے ہلاس بنا کر استعمال میں لائیں ؛ (۵) جب مرض کا دورہ رفع ہو جائے، اور مریض کو درد سر کی شکایت باقی ہو تو اس کے ازالہ کے لئے مسکن دوائیں استعمال کریں، مثلاً قرص تسکین ایک ایک عدد ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پانی کے ساتھ کھلائیں، اور قرص مثلث کو سبز دھنئے کے پانی میں گھس کر پیشانی پر ضماد کریں ؛ (۶) دورہ سے افاقہ ہونے کے بعد سبب کو معلوم کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کریں، مثلاً

بچوں میں دانت نکلتے ہوں، تو ان کو جلد نکالنے کی مناسب کوشش کریں ؛ پیٹ میں کیڑے ہوں، تو ان کا علاج کریں ؛ اگر اس کا سبب خوف ہو تو بچہ جن چیزوں سے ڈرتا ہو، اُسپر اُنکو دلیر بنائیں ؛

جوانوں میں کثرت جماع اور جلق سبب ہوں، تو ان سے پرہیز کرائیں، معدہ اور آنتوں کی کسی خرابی کی وجہ سے مرگی کے دورے پڑتے ہوں، مثلاً قبض رہتا ہو، تو ان کا تدارک کریں ؛ (معدہ اور آنتوں کی خرابی سے خاص قسم کی ریست پیدا ہو کر دماغ کو اذیت پہونچاتی ہے، جس سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے)

عورتوں میں احتباس حیض (حیض کی بندش) سبب ہو تو اس کو دور کریں، اور اس غرض کے لئے حب مدر اور ادرار بہت بہتر ہیں ؛ (۷) اگر اس مرض کا سبب آتشک ہو تو مصفی خون ادویہ مثلاً شاہترہ، چرائتہ، معجون چوب چینی، معجون مصفی اعظم، مصفی، عرق مرکب مصفی خون، اور شربت عناب وغیرہ استعمال کرائیں ؛ (۸) اگر ضرورت ہو تو منضج پلا کر مسہل ایک ایک روز کے وقفہ سے تین روز پلائیں اور پھر ایک ایک روز کے وقفہ سے دو روز حب ایارج استعمال کرائیں ؛ (۹) تنقیہ کے بعد مقوی اور معتدل دوا جو کہ مرض کے ساتھ مخصوص ہیں استعمال کرائیں، مثلاً دواء المسک معتدل جواہر والی، خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار والا، دوا صلیب والا، اطریفل اسطوخودوس، معجون زبیب وغیرہ ؛ (۱۰) اگر مرگی کے دورے شدید ہوں یا جلد جلد پڑتے ہوں تو ان کو روکنے کے لئے دواء الشفا استعمال کرائیں، جو اس غرض کے لئے بہترین دواؤں میں سے ہے ؛ (۱۱) تنقیہ کے بعد قرص دواء الشفا دو عدد روزانہ تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں، علاوہ ازیں انسان کی مرگی ہڈی یا کھوپڑی کو جلا کر باریک پیسیں، اور برابر وزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں، اور روزانہ بقدر تین ماشہ تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں، اس مرض کے لئے بالخاصہ مفید ہے ؛

احتیاط:- حالت وقفہ میں مرگی کے مریض کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں، کسی قسم کی سخت ورزش نہ کرنے دیں، دماغی محنت، مطالعہ کتب، اور کثرت جماع سے بھی باز رکھیں، شدید گرمی اور شدید سردی سے بچائیں، گھومتی ہوئی چیزوں کے دیکھنے، ہنڈولے میں جھولنے، بہتے ہوئے دریا کو دیکھنے، کسی بلند جگہ پر چڑھ کر نیچے دیکھنے، کسی تیز سواری پر سفر کرنے، کسی چمکدار چیز مثلاً بجلی کی چمک یا آتشبازی کے دیکھنے، کسی قسم کی سخت آواز مثلاً بادل کی گرج سننے سے پرہیز کریں، دن کے وقت بالکل سونے نہ دیں، علاوہ ازیں کھانے پینے کی چیزیں گرم اور محرک نہ دیں، مثلاً گائے کا گوشت، شراب، قہوہ اور چائے سے پرہیز کرائیں۔

غذا:- مرگی کے مریض کو لطیف اور زود ہضم غذا دیں، اگر مریض سرد مزاج ہو تو تیتر یا بٹیر یا چوزہ مرغ کے گوشت کا تیار کیا ہوا شوربا کھلائیں، علاوہ ازیں مونگ کی دال بھی مناسب ہے، اور اگر مریض گرم مزاج ہو تو آش جو، گھیا، توری، خرفہ، اور پالک کا ساگ دیں، یا گائے کے دودھ یا مغز بادام کے شیرہ میں پکایا ہوا ساگودانہ کھلائیں۔

بچوں کی مرگی کو ام الصبیان کہتے ہیں، اس کا اصول علاج بھی یہی ہے جو کہ اوپر بیان ہو چکا ہے، سبب کو معلوم کر کے اس کا تدارک کرنا چاہیے، قبض کا خاص طور پر خیال رکھنا پڑتا ہے، مندرجہ ذیل گولیاں ام الصبیان کے لئے نہایت مفید ہیں، ان کے استعمال سے قبض بھی دور ہو جاتا ہے:-

گولیوں کا نسخہ:- ایلوا، کندر، جندبیدستر، عود صلیب، ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیس کر عرق بادیان میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی روزانہ ماں کے دودھ میں حل کر کے چٹائیں۔

حکایت (۳۱)

ایک صاحب اپنی بچی کو (جس کی عمر تقریباً گیارہ سال تھی) حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں لے کر حاضر ہوئے، اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے:-

حالات مرض تقریباً چھ ماہ گزرے رمضان کے مہینے میں بچی روزے رکھ رہی تھی، پندرہویں روزے کو وقت افطار سے پیشتر بیہوشی کا دورہ ہوا، اس دورے کی حالت میں ہاتھ پاؤں میں ہلکا تشنج (اینٹھن) بھی تھا، منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دئے گئے، اور بچی کو چند منٹ کے بعد ہوش آ گیا، چار روز کے بعد روزے ہی کی حالت میں دوبارہ دورہ ہوا، جو پہلے دورے کی نسبت کسی قدر شدید تھا، اگلے روز روزہ ترک کرا دیا گیا، اور تقویت قلب وغیرہ کے لئے معمولی دوائیں استعمال کرائی گئیں، اس روز طبیعت اچھی رہی، لیکن جب اس نے دوسرے روز روزہ رکھا تو شام کے وقت بدستور بے ہوشی کا دورہ ہوا، یہ تیسرا دورہ سابقہ دوروں

سے زیادہ سخت تھا، چنانچہ ہاتھ پاؤں میں تشنج (اینٹھن) زیادہ ہوا، اور ہوش بھی نسبتہً زیادہ دیر میں آیا، نیز ہوش آنے کے بعد کمزوری کا اثر بھی زیادہ دیر تک رہا۔

اس کے بعد باقاعدہ علاج شروع کیا گیا، لیکن تاہم ہنوز مستقل فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی موجودہ حالات یہ ہیں:-

کسی ہفتہ میں ایک بار اور کسی میں دو بار دَورہ ہوتا ہے، قبض رہتا ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، البتہ پیاس زیادہ لگتی ہے، نیند کم آتی ہے، کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے، دَورے کے بعد کمزوری زیادہ ہو جاتی ہے، اور اس کا اثر دو تین روز تک رہتا ہے۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے حالات مرض سننے کے بعد صرع سوداوی تشخیص کیا اور اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح:- جدوار، عود صلیب ہر ایک چار رتی کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا پانچ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اور اوپر سے بکری کا دودھ سات تولہ، شربت عناب دو تولہ شامل کر کے پلائیں، تین روز تک اسی مقدار سے پلاتے رہیں، لیکن چوتھے روز سے ایک ایک تولہ دودھ اور اسی کی نسبت سے تھوڑا تھوڑا شربت اضافہ کرتے جائیں، یہاں تک کہ دودھ اکیس تولہ اور شربت تین تولہ تک پہونچ جائے، اس کے بعد اسی مقدار سے گھٹانا شروع کریں، یہاں تک سابقہ مقدار تک پہونچ جائیں۔

شام:- عود صلیب چار رتی کو پیس کر دوا المسک معتدل پانچ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق شیر عرق ماء الجبن ہر ایک چھ تولہ میں گلقند چار تولہ شامل کر کے پلائیں۔

چونکہ مریضہ کو نیند کم آتی تھی اس لئے سر و بدن پر روغن کدو بطور مالش کرنے کی ہدایت کی گئی۔

غذا:- شوربا، یخنی، ساگودانہ، اور آش جو میں سے کوئی چیز استعمال کرائیں، اگر گوشت کے ساتھ کدو، خرفہ اور تورئی کے مانند کوئی سبزی پکا کر شوربا تیار کیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔

پرہیز:- گرم چیزوں نیز بادی اور ترش چیزوں مثلاً لال مرچ، بینگن، تیل، اچار، سرکہ گوبھی، اروی اور مچھلی کے کھلانے سے روک دیا گیا اور ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کی گئی کہ بچی کو رنج اور غصہ کی باتوں سے محفوظ رکھا جائے۔

ایک ہفتہ تک مذکورہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد حکیم صاحب کو لڑکی کا معائنہ کرایا، اس ہفتہ میں دو دَورے ہوئے تھے، قبض کی شکایت بدستور موجود تھی، تب حکیم صاحب نے صبح کے نسخہ سے شربت عناب خارج کر کے اس کے بجائے شربت ارزانی تجویز کیا، اور رات کو روغن گل ایک تولہ دودھ دس تولہ میں ملا کر پینے کی ہدایت کی۔

تکلیف دہ خارش، اور دغدغہ محسوس ہوتا ہے ایک دو بار خارج شدہ رطوبت کے ساتھ کیڑے بھی دیکھے گئے ہیں، کسی قدر قبض بھی رہتا ہے +

تشخیص و تجویز | تشخیص کی گئی کہ ناک کے بالائی حصے میں بلغم متعفن ہونے کے باعث کیڑے پیدا ہو گئے ہیں، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں +

پچکاری :- روغن تارپین ایک تولہ کو پاؤ سیر نیم گرم پانی میں ملائیں اور اس سے روزانہ بذریعہ پچکاری ناک کو دھوئیں

صبح و شام :- لوبان ایک رتی کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے گاؤزبان تین ماشہ، گل گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، ابریشم مقرض تین ماشہ مصری دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر پئیں +

رات کو سوتے وقت کمیلہ ایک ماشہ اطریفل شاہترہ ایک تولہ میں ملا کر کھائیں +

تین روز کے بعد وہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے، اور بیان کیا کہ پچکاری کے استعمال سے پہلے روز بہت سے کیڑے نکلے، دوسرے روز اس سے کم اور تیسرے روز صرف چند کیڑے نکلے ہیں۔ اب درد برائے نام باقی ہے، اب نہ ناک سے بدبو آتی ہے اور نہ ناک کے بالائی حصے میں خارش اور دغدغہ محسوس ہوتا ہے، البتہ دماغ خالی سا معلوم ہوتا ہے تب حکیم صاحب نے دو تین روز تک بدستور دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت کی تاکہ تمام بقیہ کیڑے خارج ہو جائیں، اس کے بعد پینے کا نسخہ موقوف کر دیا گیا لیکن دوسرے تیسرے روز مذکورہ بالا دوا سے ناک کو بذریعہ پچکاری دھوتے رہنے کی تاکید کی اور مندرجہ ذیل ادویہ تقویت دماغ کے لئے تجویز کیں +

صبح و شام :- کشتہ مرجان دو چاول خمیرہ گاؤزبان جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر استعمال کریں + اور ہفتہ میں ایک بار اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت کھائیں +

مریض ایک ماہ کے لئے ادویہ لے کر اپنے گھر چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا، جس سے ان کی کامل شفایابی کی اطلاع ہوئی +

حکایت (۱۰)

قرول باغ دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے :-

حالات مرض | تقریباً سال بھر ہوا ایک لڑائی کے دوران میں سر پر چوٹ لگی، جس سے بہت سا

حالاتِ مرض تقریباً ڈیڑھ سال سے دوسرے تیسرے روز مرگی کے دورے پڑتے ہیں، دورے اس قدر شدید ہوتے ہیں کہ پیشاب و پاخانہ خطا ہو جاتا ہے، دورہ کی حالت میں طبیعت نہایت شکست رہتی ہے، کام کاج کرنے سے دل گھبراتا ہے، ہضم بالعموم خراب رہتا ہے، منہ کا مزہ بھی اچھا نہیں رہتا، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے، قبض کی حالت میں دورہ بہت شدید ہوتا ہے؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے معدہ کی خرابی کو مرگی کا سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:۔

صبح:۔ گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقی نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ گاؤزبان پانچ ماشہ، بیخ بادیان سات ماشہ، عود صلیب مکوفتہ سات ماشہ، اسطوخودوس سات ماشہ، ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پئیں؛

شام:۔ جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، مویز منقی نو دانہ، اور تخم کشوث تین ماشہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں پیس چھان کر گلقند چار تولہ شامل کر کے پئیں؛

رات کو سوتے وقت اطریفل تین تین ماشہ ہفتہ میں دو بار استعمال کریں؛

کھانے کے لئے چوزہ مرغ کا شوربا اور چپاتی تجویز فرمائی، اور ہدایت کی کہ بھوک سے کم کھائیں، رات کا کھانا سونے سے کم از کم تین گھنٹہ پہلے کھائیں، رنج و غم اور غور و فکر بالکل نہ کریں، طبیعت کو خوش رکھنے کی کوشش رکھیں، تین ہفتہ مذکورہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد مریض حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا، حالات بدستور تھے، حکیم صاحب نے صبح کے نسخہ میں سناء مکی ایک تولہ اضافہ کر کے رات کو بھگونے کے لئے تجویز فرمایا، اور صبح کے وقت مل چھان کر مغز املتاس پانچ تولہ، ترنجبین چار تولہ، شکر سرخ چار تولہ حل کر کے دوبارہ چھان کر خمیرہ بنفشہ کے بجائے شربت ورد چار تولہ اور شیرہ مغز بادام پانچ عدد اضافہ کر کے پینے کیلئے ہدایت کی، اور پیاس کے وقت عرق بادیان اور عرق گاؤزبان نیم گرم پینے کے لئے تجویز کیا، پیاس نہ ہونے کی صورت میں بھی دوپہر تک تین چار بار یہ عرق پینے کی تاکید فرمائی، اور اس روز غذا میں ایک بجے یخنی اور چار بجے دلیہ کھچڑی تجویز کی؛

اس مسہل کے استعمال سے مریض کو دس بارہ دست ہوئے، اگلے روز کے لئے حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخہ تبرید تجویز فرمایا:۔

نسخہ تبرید:۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ شامل کر کے تخم ریحان سات ماشہ

چھڑک کر پئیں ؛

ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دینے کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا :-

حب ایارج چھ ماشہ روغن بادام سے چرب کرکے ورق نقرہ میں لپیٹ کر بہ رات باقی رہے عرق بادیان کے ساتھ پھانک لیں ، اور صبح کے وقت وہی سابقہ نسخہ پئیں ، لیکن اس میں مغز املتاس ، اور شیرہ بادام نہ ملائیں ، باقی تدابیر بدستور جاری رکھیں ، اور اس طرح حب ایارج کے دو مسہل لیں ؛

تنقیہ کے بعد مرگی کے دوروں میں کمی ہو گئی ، پھر حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام جدوار ، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر نوشادر دی لولوی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ، اور رات کو سوتے وقت معجون زبیب ایک تولہ استعمال کریں ، اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت حب کبد نوشادری دو دو عدد کھائیں ؛

مریض نے یہ ادویہ ڈیڑھ ماہ تک استعمال کیں ، اور بالکل شفایاب ہو گیا ؛

حکایت (۴۳)

ایک صاحب آگرہ کے رہنے والے اپنے نوجوان لڑکے کو حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں لائے ، اور بیان کیا :-

حالات مرض تقریباً ایک سال سے یہ حالت ہے کہ مریض روزانہ چیخ مار کر گر پڑتا اور بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے ، ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں ، آنکھوں کی سیاہی اوپر کی طرف چڑھ جاتی ہے ، منہ سے جھاگ نکلتے ہیں ، سانس خراٹے سے لیتا ہے ، کچھ دیر کے بعد ہوش میں آجاتا ہے ، لیکن دوسرے دن تک نہایت سست اور مضمحل رہتا ہے ، عقل و شعور میں بھی کمی محسوس ہوتی ہے ، بھوک بخوبی نہیں لگتی ، قبض بالعموم رہتا ہے ، علاج کر کے عاجز آ چکا ہوں ، لیکن افاقہ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے صرع بلغمی تشخیص فرما کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح کا نسخہ :- گل بنفشہ سات ماشہ ، مویز منقی نو دانہ ، اسطوخودوس پانچ ماشہ ، بادرنجبویہ پانچ ماشہ ، عود صلیب پانچ ماشہ ، انجیر زرد تین عدد ، بادیان سات ماشہ ، زوفائے خشک پانچ ماشہ ، گاؤزبان پانچ ماشہ ، پرسیاؤشاں سات ماشہ ، اصل السوس مقشر پانچ ماشہ ، ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں ، صبح کو مل چھان کر گلقند چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

شام :- جدوار ایک ماشہ، عود صلیب ایک ماشہ کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، مویز منقی نو دانہ، تخم کشوث تین ماشہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں چھان کر شربت دینار چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد لڑکے کے والد حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ حالات بدستور ہیں، حکیم صاحب نے صبح کے نسخہ میں سنا مکی، تربد سفید، اور گل سرخ ہر ایک سات ماشہ اضافہ کر کے رات کو بدستور بھگونے اور صبح کے وقت مل چھان کر مغز املتاس، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک چار تولہ حل کر کے دوبارہ چھان کر روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کر کے پلانے کی ہدایت کی، اور مسہل کے دوسرے روز پینے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ تبرید تجویز فرمایا :-

نسخہ تبرید، جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، عناب پانچ دانہ کو عرق بادیان اور عرق گاؤزبان ہر ایک چھ تولہ میں بھگو کر چھان کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں ؛

پھر تیسرے روز بدستور مسہل کا نسخہ پیئے اور اگلے روز تبرید کا نسخہ استعمال کرنے کی ہدایت کی، پانچویں روز صرف رات باقی رہے جب ایارج چھ ماشہ کھانے اور صبح کے وقت سوائے مغز املتاس کے وہی نسخہ مسہل پینے کے لئے فرمایا، دو روز تک حب ایارج استعمال کرانے کے بعد حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

نسخہ :- جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، مویز منقی نو دانہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں بھگو کر چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں ؛

شام کو قرص دوا الشفاء دو عدد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں، اور رات کو سوتے وقت قرص یقین دو عدد عرق بادیان کے ساتھ استعمال کرائیں ؛

ایک ہفتہ کے استعمال سے اس قدر افاقہ ہوا کہ صرف ایک دورہ پڑا، حکیم صاحب نے بدستور ان دواؤں کو جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی، مریض ایک ماہ کے اندر بالکل اچھا ہو گیا ؛

استرخاء

فالج و لقوہ، خدر، رعشہ

استرخاء میں جسم کا کوئی حصہ یا کوئی خاص عضو سست اور ڈھیلا پڑ جاتا ہے، نہ وہ حرکت کر سکتا ہے اور نہ گرمی سردی کے اثر یا کسی اذیت کو محسوس کر سکتا ہے۔

جب سر کے علاوہ باقی تمام جسم مسترخی ہو جاتا ہے تو وہ استرخائے عام ہے، ابو بلقیا کہلاتا ہے اور جب جسم کا نصف حصہ طول میں سر سے پاؤں تک یا سر کے علاوہ باقی نصف حصہ جسم مسترخی ہو جاتا ہے (یعنی اس کی حس و حرکت زائل ہو جاتی ہے) تو اس کو فالج (ادھرنگ) کہتے ہیں، اور سر سے پاؤں تک کے استرخاء کو فالج مع اللقوہ بھی کہتے ہیں، کیونکہ اس میں ایک جانب کا چہرہ بھی مسترخی ہو جاتا ہے)۔

اگر استرخاء نصف چہرے یعنی چہرے کے ایک طرف کے عضلات میں ہوتا ہے (جس کی وجہ سے چہرہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے) تو یہ لقوہ کہلاتا ہے، اور جب کمر کے نیچے کا دھڑ ڈھیلا پڑ جاتا ہے تو اس کو استرخائے جسم اسفل کہتے ہیں، الغرض جس عضو میں استرخاء واقع ہوتا ہے بالعموم اس کا مخصوص نام رکھتے ہیں یا اس استرخاء کو اس عضو کے ساتھ منسوب کر دیتے ہیں، مثلاً استرخاء لسان، استرخاء مثانہ وغیرہ۔

جب کسی خاص حصہ جسم کی صرف قوت حس ناقص یا زائل ہو جاتی ہے تو اس کو خدر (سن ہو جانا) کہتے ہیں، یہ مرض اگرچہ استرخاء کے ساتھ ہوتا ہے لیکن گاہے اس سے علیحدہ بھی دیکھا جاتا ہے۔

رعشہ ضعف اعصاب کی وجہ سے اعضائے مرکبہ میں واقع ہوتا ہے، اس میں حرکات ارادیہ حرکات غیر ارادیہ کے ساتھ مل جاتی ہیں، لہذا عضو بے اختیار کانپنے اور لرزنے لگتا ہے۔

یہ تمام امراض اعصاب سے متعلق ہیں، ان کا سبب بالعموم رطوبتیں ہوتی ہیں، جو خون کے ساتھ زیادہ مقدار میں شامل ہو کر مبادی اعصاب تک پہنچتیں اور کسی ایک جانب کے اعصاب کے منافذ کو بند کر دیتی ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس جانب کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اور ان کے ساتھ ہی وہ عضلات اور اعضاء بھی مسترخی ہو جاتے ہیں جن میں یہ اعصاب پہونچتے ہیں۔

اگر ان رطوبتوں کا نزول دماغی اعصاب خصوصاً عصب زوج ثانی دہنی، عصب الوجہ، اور عصب تحت اللسان کے ایک جانب ہو گا تو لقوہ پیدا ہو گا، اور اگر ان کا انصباب ایک طرف کے دماغی اور نخاعی اعصاب کے منافذ پر ہو گا تو اس سے فالج مع اللقوہ لاحق ہو گا، اور اگر ان کا نزول دونوں جانب کے اعصاب نخاعیہ کے منافذ

کو بند کر دیگا تو تمام جسم بیکار ہو جائے گا، (یعنی استرخائے عام لاحق ہو گا) لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے اور اگر یہ رطوبتیں صرف ایک جانب کے اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو مسدود کر دیں گی تو فالج (ادھرنگ) پیدا ہو گا، اور جب ان کا انصباب اعصاب نخاعیہ میں سے کمر و عجز کے ایک جانب کے اعصاب کے منافذ کو بند کرے گا تو اس سے زیریں دھڑ مسترخی ہو جائے گا۔

اگر اعصاب کی حسی اور حرکی دونوں شاخوں کے منافذ بند ہو جاتے ہیں تو استرخاء کے ساتھ خدر بھی ہوتا ہے، لیکن جب حرکی شاخیں صحیح و سالم ہوتی ہیں تو صرف مرض خدر پیدا ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ فالج و لقوہ وغیرہ عصبی امراض زیادہ تر بوڑھاپے میں لاحق ہوتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ بڑھاپے میں آلات ہضم کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے غیر طبعی رطوبتیں زیادہ پیدا ہوتی ہیں، اور طبعی رطوبتوں کے فنا ہو جانے کے سبب شرائین میں لچک اور نرمی کی بجائے سختی اور خشکی (تصلب شرائین) پیدا ہو جاتی ہے، جب کسی وجہ سے بوڑھوں کے دماغ کی طرف خون کا دباؤ بڑھتا ہے تو باریک باریک رگیں جو پہلے ہی نازک اور خستہ ہو چکی ہوتی ہیں خون کے دباؤ کو برداشت نہ کر سکنے کے باعث پھٹ جاتی ہیں، اور ان سے رطوبات آمیز خون خارج ہو کر دماغی اعصاب یا دماغی و نخاعی دونوں اعصاب کے مبادی و منافذ تک پہنچ کر مذکورہ بالا طریقے سے فالج اور اس کی مختلف قسمیں پیدا کرتا ہے۔

بعض اوقات سکتہ سے شفایاب ہونے کے بعد انتقالی طور پر فالج لاحق ہوتا ہے، اس صورت میں وہ رطوبتیں جو دماغی بطون میں داخل ہو کر سکتہ کا سبب ہوتی ہیں وہی رطوبتیں سکتہ سے شفایاب ہونے پر اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو بند کر کے فالج پیدا کر دیتی ہیں۔

گاہے دماغی پھوڑا، مرگی، رعشہ، اختناق الرحم، آتشک، ضرب و سقطہ (چوٹ لگنا) اور سردی لگنے سے بھی یہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔

استرخائے جسم اسفل، جس میں کمر سے نیچے کا دھڑ مسترخی ہو جاتا ہے، اس کا سبب بھی رطوبتیں ہوتی ہیں، جو گاہے نخاع یا اس کی جھلیوں کی ساخت یا فعل نخاع کی خرابی سے اور گاہے نخاع یا اس کی جھلیوں میں ورم پیدا کر کے اس قسم کا استرخاء پیدا کرتی ہیں گاہے کثرت جماع، شدید سردی، آتشک، کمر اور کمر سے نیچے کے حصہ پر چوٹ لگنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے، بچوں میں پیٹ کے کیڑے اور دانت نکلنے سے اور عورتوں میں حیض کی خرابی سے بھی ہو جاتا ہے۔

اصول علاج:۔ مریض کے سر کے نیچے تکیہ رکھ کر آرام سے لٹائے رکھیں، اگر سردی کا موسم ہو اور اس کی ضرورت بھی سمجھی جائے تو مریض کے پاس انگیٹھی جلائیں، سرد ہوا کے جھونکوں سے بچائیں، حرکت کرنے

سے روک دیں، رنج و غم اور گھبرانے سے باز رکھیں۔

(۲) رطوبتوں کو کم کرنے کی تدابیر کریں، چنانچہ اگر مریض قوی ہو، بدن میں خون بھی زیادہ ہو تو فصد کریں، ورنہ فاقہ کرائیں، اور سات روز تک یا کم از کم چار روز تک پانی اور غذا مریض بالکل نہ دیں، بلکہ پانی اور غذا کے بجائے صرف ماء العسل (شہد کا پانی) پلائیں۔[1]

(۳) اگر حملہ مرض کے بعد بھی مادہ میں ہیجان ہو جو مریض کی بے چینی اور اعضاء کے متشنج ہونے سے معلوم کیا جا سکتا ہو تو تین دوائیں یا حقنہ استعمال کریں، ابتداء میں کوئی مسہل ہرگز نہ دیں، اور کوئی ذکی دوا مثلاً کچلہ اور اس کے مرکبات استعمال نہ کریں اور شراب جیسی محرک چیزیں بھی نہ دیں۔

(۴) آٹھویں روز کبوتر یا مرغ یا تیتر یا بٹیر یا مرغابی کے گوشت کا شوربا یا موٹھ کی پتلی دال پلائیں، یا بیضہ نیم برشت کھلائیں۔

(۵) آٹھویں روز سے منضج مادہ (منضج بلغم) پلانا شروع کریں، اور دس روز یا پندرہ روز پلا کر مسہل دیں، اس کے بعد تقویت کے لئے حب اعصاب، حب خاص، حب اذاراقی، معجون اذاراقی، خمیرہ گاؤزبان عنبری عود صلیب والا، دواء المسک حار جواہر والی، معجون سیر علوی خاں والی، معجون جوگراج گوگل، کشتہ زنبیح، کشتہ گئودنتی، کشتہ فولاد اور کشتہ طلا کلاں میں سے کوئی دوا استعمال کریں۔

(۶) ابتداء میں مالش بالکل نہ کریں، مسہل سے فارغ ہونے کے بعد روغن کلاں، روغن سرخ اور روغن قسط کی مالش کریں۔

(۷) اگر فالج کے ساتھ بخار بھی ہو جائے تو علاج میں بخار کی رعایت خاص طور پر رکھیں (بعض اوقات بخار ہو جانے سے فالج خود بخود بھی زائل ہو جاتا ہے)۔

(۸) اگر چوٹ لگنے کی وجہ سے نخاعی اعصاب متورم ہو گئے ہوں اور اس کے سبب زیریں دھڑ بتدریج مفلوج ہو رہا ہو، تو ابتداءً مسکنات اور اس کے بعد محللات استعمال کریں، البتہ اگر شکایت دیرینہ ہو چکی ہو، تو اندرونی اور بیرونی طور پر محلل اور مقوی اعصاب ادویہ استعمال کریں، مثلاً اندرونی طور پر معجون اذاراقی، حب اذاراقی، حب خاص استعمال کرائیں، اور بیرونی طور پر پشت پر روغن کچلہ، روغن قسط، روغن سرخ اور روغن کلاں کی مالش کریں۔

(۹) حرام مغز کی جھلیوں کے ورم کی صورت میں اگر بخار شدید ہو، پشت میں درد بھی زیادہ ہو تو

---

[1] اگر مریض بہت ضعیف ہو اور سات روز تک فاقہ کرنے پر قادر نہ ہو تو اس کو شوربا یا موٹھ کی دال کا پانی دے سکتے ہیں۔

نصد کرائیں، لیکن اگر فصد ممکن نہ ہو تو جونکیں لگائیں، قبض ہو تو بذریعہ حقنہ رفع کریں، اور اس کے بعد ابتداءً مبردات و مسکنات استعمال کرائیں، مثلاً اندرونی طور پر بہیدانہ، تخم کاہو، عناب، مغز تخم کدو جیسی ادویہ پلائیں اور مقامی طور پر صندل سفید، گل ارمنی، اور اقاقیا کے مانند ادویہ کا ضماد لگائیں۔ اس کے بعد جبکہ بخار دور ہو جائے، اور درد اور سوزش بھی رفع ہو جائے، تو ورم اور فالج کے ازالہ کے لئے مقامی طور پر بطور ضماد اشق نقل ادویہ استعمال کریں، اور اندرونی طور پر مقوی ادویہ مثلاً دواء المسک حار جواہر والی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والی، حب اذاراقی وغیرہ استعمال کرائیں۔

(۱) اگر شدید بخاروں (مثلاً موتی جھرہ اور چیچک وغیرہ) کے بعد فالج کی شکایت ہو تو اس صورت میں مقوی اعصاب اور غیر گرم ادویہ استعمال کریں، مثلاً خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا، دواء المسک معتدل، ماء الجبن، عرق شیر وغیرہ۔

(۱) لقوہ کا علاج بعینہ فالج کا علاج ہے، البتہ اس میں دماغی رطوبتوں کو بذریعہ لعاب دہن خارج کرنے کے لئے مدر لعاب دہن چیزیں مثلاً کباب چینی، عاقرقرحا اور لونگ چبائیں، رائی کو روغن زیتون میں ملا کر ماؤف جانب طلا کریں، علاوہ ازیں ماؤف جانب جونکیں لگانا اور تکمید کرنا بھی مفید ہے۔

خاص ہدایات: مفلوج کو شفایاب ہونے کے بعد (۱) ایک سال یا کم از کم چھ ماہ تک غذا اور کم کھلائیں (۲) ماہانہ تلیین کراتے رہیں (۳) مجامعت سے، سرد چیزوں سے، ہر قسم کی ترشی سے، سرد پانی میں نہانے اور سرد ہوا سے پرہیز رکھیں (۴) زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً بیضہ نیم برشت، مرغی، تیتر، اور بٹیر کا گوشت کھلائیں، بکری کے گوشت کی یخنی یا شوربا پلائیں، یا شوربا اور چپاتی کھلائیں۔

موذی نکات:- (۱) اگر نخاع (حرام مغز) پر چوٹ لگنے کے باعث (خواہ یہ چوٹ پشت کے بل گرنے سے لگی ہو یا کسی چیز مثلاً لاٹھی پتھر وغیرہ سے لگی ہو) دفعتہً زیریں دھڑ مفلوج ہو جائے، تو سمجھ لینا چاہئے کہ نخاعی اعصاب ریشے ٹوٹ گئے ہیں، اور اس کا علاج محال ہے، البتہ اگر چوٹ لگنے کے بعد آہستہ آہستہ نچلا دھڑ مفلوج ہو تو سمجھنا چاہئے کہ چوٹ لگنے سے اعصاب میں ورم پیدا ہو گیا ہے، اس کا مناسب علاج کرنے سے مریض شفایاب ہو سکتا ہے۔

(۲) اگر حرام مغز کی جھلیوں کے ورم کی وجہ سے زیریں دھڑ مفلوج ہو جائے، تو اس صورت میں متورم مقام پر درد اور سرخی ہوتی ہے، اور بخار کی شکایت بھی ہوتی ہے، اگر ورم بہت شدید ہو تو اس کے ساتھ

لے ایسا فالج باعموم بے احتیاطی و خلاف پرہیز سے ہو جاتا ہے یا زیادہ سرد چیزوں کے استعمال سے ہوا کرتا ہے۔

دوسرے عوارض بخار، اور درد وغیرہ بھی شدید ہوتے ہیں۔

(۳) جب فالج سکتہ کی وجہ سے ہوتا ہے، اشتفایابی ناممکن ہوتی ہے۔

(۴) مفلوج عضو جب تک بدن کے دوسرے اعضاء کے مانند تر و تازہ رہتا ہے، اس وقت تک اس کا علاج ممکن ہو، لیکن جب تر و تازگی زائل ہو جاتی ہے اور وہ خشک و لاغر ہو جاتا ہو، اس کا علاج ناممکن ہوتا ہے۔

(۵) بوڑھاپے میں فالج کا علاج بہت دشوار ہوتا ہے، شاذ و نادر ہی کامیابی ہوتی ہے، زمانہ کہولت تک بالعموم اچھا ہو جاتا ہے۔

(۶) جو فالج حرام مغز پر چوٹ لگنے سے ہوتا ہے، وہ اسی قدر زیادہ خطرناک ہوتا ہے، جس قدر زیادہ قریب چوٹ کو دماغ سے ہوتا ہے، چنانچہ اگر گردن کے پہلے مہرے سے تیسرے مہرے تک چوٹ لگی ہے تو مریض فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔

(۷) مرض لقوہ اگر سردی لگنے یا آتشک کی وجہ سے ہو تو مناسب علاج سے آرام ہو جاتا ہے، لیکن جب کسی دماغی مرض کی وجہ سے لاحق ہوتا، تو علاج دشوار ہوتا ہے۔

حکایت (۴۲)

حکیم صاحب نے ایک مریض کو دہلی میں ان کے مکان پر معائنہ فرمایا، مریض کی عمر تقریباً پچاس سال تھی، مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے گئے:۔

حالات مرض تین روز ہوئے مریض نے تقریباً دو بجے سرد پانی سے غسل کیا، اور دو تین گھنٹے کے بعد کھانا کھایا، جس میں دہی زیادہ استعمال کیا گیا، چند گھنٹے گزرے تھے کہ مریض کی طبیعت گھبرانے لگی، اور نیم بیہوشی طاری ہو گئی، کپڑے اوڑھائے، کمرے کو گرم کیا تو مریض کو ہوش آیا، لیکن اس کے بعد سے یہ حال ہے کہ مریض حرکت نہیں کر سکتا، ایک طرف کا ہاتھ اور پاؤں بالکل بے کار ہیں، قبض کی شکایت شدید ہے، تین روز کے اندر چار پانچ دورے بے ہوشی کے پڑ چکے ہیں۔

تشخیص و تجویز ملاحظہ فرمانے کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا کہ معدے کی خرابی اور سردی کے اثر سے مریض کو فالج ہو گیا ہے، اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:۔

ماء العسل:۔ عرق گاؤزبان بیس تولہ میں شہد خالص ۵ تولہ شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے، اس کے بعد مریض کو پلائیں، پانچ روز تک اسی طرح جوش کر کے پلاتے رہیں، اس کے علاوہ کھانے

پینے کی کوئی چیز نہ دیں، سرد ہوا سے محفوظ رکھیں ؛

حقنہ :۔ گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم خطمی، حاشا، قنطوریون دقیق، ہر ایک دو تولہ، تربد سفید، سنا مکی ہر ایک ایک تولہ، عناب عیستان ہر ایک بیس عدد، کو دو سیر پانی میں جوش دیں، اس کے بعد چھان کر مغز املتاس پانچ تولہ، شکر سرخ چار تولہ حل کرکے دوبارہ چھانیں، اور روغن بید انجیر دو تولہ شامل کرکے حقنہ کریں ؛ (روزانہ ایک بار حقنہ کرنے کی ہدایت کی) ؛

پانچ روز کے بعد اطلاع ملی کہ حقنہ کے استعمال سے شدت بہت خارج ہوئے ہیں، بے ہوشی کا دورہ اب تک نہیں پڑا، البتہ زبان سے گفتگو نہیں کرسکتے، ایک طرف کا ہاتھ پاؤں بدستور بیکار ہیں، بھوک نہایت شدید ہے، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل منضج تجویز فرمایا :۔

نسخہ منضج :۔ بادیان بیخ بادیان بیخ کرفس بیخ اذخر بیخ کبر بیخ کاسنی، پرسیاوشان، ہر ایک سات ماشہ، اصل السوس مقشر پانچ ماشہ، انجیر زرد چار عدد، گاؤزبان پانچ ماشہ، اسطوخودوس سات ماشہ، تخم کشوث پانچ ماشہ (در پارچہ تنزہ بستہ)، ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر شہد خالص چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

شام کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں بادیان پانچ ماشہ، شہد خالص دو تولہ جوش دے کر پلائیں، غذا میں کبوتر یا مرغ کی یخنی یا مونگ کی دال کا پانی دیں ؛

پندرہ روز تک استعمال کرنے کے بعد سنا مکی سات ماشہ، ترنجبین چار تولہ، مغز املتاس پانچ تولہ، شکر سرخ چار تولہ، شیرہ مغز بادام پانچ عدد منضج کے نسخہ میں اضافہ کرکے حسب دستور ایک ایک روز کے وقفہ سے مسہل دیئے، اور وقفہ کے روز مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلایا گیا :۔

نسخہ تبرید، دواء المسک معتدل پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شہد خالص دو تولہ شامل کرکے تخم ریحان سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

مذکورہ بالا تین مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد دو مسہل حب ایارج کے مندرجہ ذیل طریقہ سے دینے کے لئے تجویز کئے، اور وقفہ کے روز بدستور نسخہ تبرید پلانے کے لئے ارشاد فرمایا :۔

حب ایارج چھ ماشہ روغن بادام سے چرب کرکے چاندی کا ورق لپیٹ کر ایک پہر رات باقی رہے عرق گاؤزبان دس تولہ نیم گرم کے ساتھ کھلائیں، اور صبح کے وقت بدستور مسہل کا نسخہ پلائیں، البتہ اسمیں مغز املتاس اور شیرہ مغز بادام اضافہ کریں ؛

حب ایارج کے مسہل کے بعد مریض اس قابل تھا کہ بخوبی گفتگو کرسکتا تھا، ہاتھ پاؤں

بھی کچھ بہتر معلوم ہوتی تھی، اس کے بعد حکیم صاحب نے یہ دوائیں تجویز فرمائیں :
صبح کا نسخہ :- کشتہ گئودنتی دو چاول معجون جوگراج گگل پانچ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے عرق گاؤزبان دس تولہ شہد دو تولہ جوش دے کر پلائیں :
شام کا نسخہ :- حب جواہر ایک عدد کو پیس کر دواء المسک حار جواہر والی پانچ ماشہ میں ملا کر کھلائیں :
کھانا کھانے کے بعد حب اعصاب ایک ایک عدد صبح و شام کھائیں : اور روغن کلاں اور روغن سیر دونوں ہم وزن ملا کر گردن اور پشت کے مہروں پر مالش کریں :

حکایت (۳۵)

جنوری ۱۹۳۰ء کا ذکر ہے کہ دہلی کے رہنے والے ایک مریض کو حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ نے ان کے مکان پر جا کر دیکھا، مریض کی عمر تقریباً پچاس سال تھی، جسم فربہ تھا، حالات مرض مندرجہ ذیل بیان کئے گئے :-

حالات مرض مریض کل شام کے وقت باغات میں سیر کرنے گئے تھے، اتفاق سے بارش ہونے لگی، ان کے تمام کپڑے بھیگ گئے، گھر آنے کے بعد کپڑے تبدیل کئے گئے اور کھانا کھانے کے بعد سو گئے، آج صبح کے وقت بیدار ہونے تو طبیعت سست تھی، تھوڑی دیر کے بعد متلی ہونے لگی، کچھ دیر تک متلی کی شکایت رہی اور پھر قے آئی، اس کے بعد مریض نے محسوس کیا کہ اس کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں بیکار ہو گیا ہے، اور ان میں جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے، چہرہ بھی ٹیڑھا ہو گیا ہے، اور زبان سے کوئی لفظ صحیح طور پر نہیں نکل سکتا، حواس میں خلل معلوم ہوتا ہے، قبض کی شکایت ہے :

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فالج مع اللقوہ تشخیص فرمانے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :
ماء العسل، عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا آب تازہ میں شہد خالص دو تولہ حل کر کے صبح و شام پلائیں :
حقنہ :- نیم گرم پانی آدھ سیر میں تھوڑا صابون حل کر کے اس میں روغن ارنڈی دو تولہ شامل کر کے حقنہ کریں : (روزانہ ایک بار حقنہ کرتے رہیں) :
کھانے کے متعلق حکیم صاحب نے نہایت سختی کے ساتھ روک دیا، اور فرمایا مریض کو جس قدر فاقہ کرایا جائیگا، مفید ثابت ہوگا، اور ساتھ ہی مریض کو گرم کپڑے پہنانے، سرد ہوا سے محفوظ رکھنے اور اس کے پاس انگیٹھی جلانے کی ہدایت فرمائی :

دوسرے روز اطلاع ملی کہ حقنہ کے استعمال سے بہت سا فضلہ برآمد ہوا ہے، اس وقت سے ہوش و حواس درست معلوم ہوتے ہیں، لیکن باقی حالات بدستور ہیں، حکیم صاحب نے بدستور روزانہ حقنہ کرتے رہنے اور ماء العسل پلانے کے لئے فرمایا، سات روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب وہ بے چینی نہیں ہے ہاتھ پاؤں میں جھنجھناہٹ بھی نہیں ہے، البتہ مریض ان کو حرکت دینے سے قاصر ہے بھوک کی وجہ سے نہایت بے چین ہے، حکیم صاحب نے جنگلی کبوتر کے گوشت کا شوربا پلانے کے لئے فرمایا اور مندرجہ ذیل منضج کا نسخہ تجویز کیا:-

نسخہ منضج:- بیخ کاسنی، بادیان، بیخ بادیان، بیخ اذخر، ہر ایک سات ماشہ، اصل السوس مقشر پانچ ماشہ، پرسیاوشاں سات ماشہ، اسطوخودوس پانچ ماشہ، انجیر زرد پانچ دانہ، مویز منقیٰ نو دانہ، گاؤزبان پانچ ماشہ ان سب دواؤں کو رات کے وقت آدھ سیر گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پلائیں، اور شام کو بدستور عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں شہد خالص دو تولہ شریک کر کے پلائیں۔

ان نسخوں کے تجویز کرنے کے علاوہ یہ بھی فرمایا کہ اگر خود بخود اجابت ہوتی رہے تو بہت مناسب ہے، ورنہ دوسرے تیسرے روز حقنہ کرتے رہیں۔

آٹھ روز کے بعد فرمایا:- منضج کے نسخہ میں سنا مکی ۵ ماشہ، تربد مجوف نیم کوفتہ سات ماشہ اضافہ کر کے رات کے وقت بدستور بھگوئیں، البتہ پانی سابقہ مقدار سے کچھ زیادہ رکھیں، صبح کے وقت جوش دے کر چھان لیں، اور مغز فلوس پانچ تولہ، ترنجبین چار تولہ، شکر سرخ چار تولہ، شربت دینار چار تولہ حل کریں اور دوبارہ چھان کر روغن بادام تین ماشہ اضافہ کر کے پلائیں، اور عرق گاؤزبان اور عرق بادیان نیم گرم بعد مسہل پلاتے رہیں، سہ پہر کے وقت کبوتر یا بچہ مرغ تیار شدہ یخنی پلائیں۔

دوسرے روز صبح کو مسہل پلانے کے بجائے مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلانے کے لئے تجویز کیا:-

نسخہ تبرید:- دواء المسک حار سات ماشہ کھلا کر اوپر سے عناب پانچ دانہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں چھان کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحاں سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر نیم گرم پلائیں۔

اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دیے گئے، اور پھر دو مسہل ایک ایک روز کے وقفہ سے حب ایارج کے اس طرح دیے گئے:-

حب ایارج نو ماشہ روغن بادام سے چرب کر کے چاندی کا ورق لپیٹیں اور پھر رات باقی رہے عرق بادیان نیم گرم کے ساتھ نگل لیں، صبح کے وقت بدستور مسہل کا نسخہ مغز فلوس شامل کئے بغیر پئیں۔

ان کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں:-

صبح: معجون [illegible] سات ماشہ کھلا کر اوپر سے اسطوخودوس، برگ بادرنجبویہ، افسنتین، دارچینی،

ہر ایک تین ماشہ، شہد خالص دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

شام، دواءالمسک حار سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان نیم گرم کھلائیں۔

بعد از طعام، معجون اذاراقی دو۔ دو ماشہ دونوں وقت کھلائیں۔

مقامی طور پر روغن کلاں کی مالش کریں۔

یہ دوائیں پندرہ روز استعمال کرنے کے بعد مریض خود حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے، اب مریض لکڑی کے سہارے چل پھر سکتے تھے، حکیم صاحب نے صبح کا نسخہ موقوف کر کے اس کے بجائے کشتہ گئودنتی چار چاول معجون جوگراج گوگل پانچ ماشہ میں ملا کر کھانے اور اوپر سے صرف عرق بادیان نیم گرم پینے کے لئے فرمایا اور باقی دواؤں کو بدستور جاری رکھا، ایک ماہ کے مزید استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

حکایت (۳۶)

ایک صاحب نے حکیم محمد احمد خان صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے عزیز کے حالات اس طرح بیان کئے:-

حالات مرض چار روز ہوئے بارش میں بھیگنے کا اتفاق ہو گیا تھا چونکہ پہلے سے نزلہ و زکام کی شکایت موجود تھی، رات کے وقت کسی قدر حرارت بھی ہو جاتی تھی، اس لئے اس روز رات کو بخار تیز ہو گیا، کھانسی بھی ہو گئی علی الصباح دائیں طرف کے حصہ جسم میں غیر معمولی کیفیت محسوس ہوئی، ہاتھ پاؤں میں جھنجھناہٹ ہونے لگی، تھوڑی ہی دیر میں دائیں طرف کا ہاتھ اور پاؤں بے حس و حرکت ہو گئے، زبان میں لکنت پیدا ہو گئی، بخار اور کھانسی موجود ہے، نزلہ کی وجہ سے گلا بھی دکھتا ہے، قبض کی شکایت ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، چار روز سے سوائے ماءالعسل کے کوئی چیز نہیں کھائی، جس کی وجہ سے بھوک نہایت شدید ہے، اور کمزوری زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فالج تشخیص کر کے نزلہ و زکام کی رعایت سے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح:- گل بنفشہ سات ماشہ، گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک پانچ ماشہ، عناب پانچ دانہ، تخم خطمی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، مویز منقی نو دانہ، اسطوخودوس سات ماشہ، عنب الثعلب خشک پانچ ماشہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، ملٹھی پانچ ماشہ، ان سب دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

شام:- گاؤزبان پانچ ماشہ، عناب پانچ دانہ کو پانی میں جوش دے کر شربت شہتوت دو تولہ شامل

کر کے پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل مستدل دو تولہ کو عرق گاؤزبان دس تولہ میں جوش دے کر استعمال کریں۔ لیکن رفع قبض کے لئے ہر تیسرے روز پہلے قرص ملین دو عدد کھائیں، اور پھر اس کو پئیں ؛

گلے کی سوجن کے لئے :- گلنار، پوست خشخاش، عدس مقشر (سالم مسور)، مائیں خورد، مائیں کلاں، کوہ خشک، ہر ایک چھ ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، اس کے بعد صاف کر کے نیم گرم سے غرغرہ کریں، اور پھر مازو سبز، مائیں، پھٹکری بریاں ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیس چھان کر اس میں سے قدرے دوا تھوڑے سے پانی میں حل کریں، اور اس میں پھریری تر کر کے حلق میں لگائیں ؛

غذا :- ایک وقت آش جو اور دوسرے وقت آب نخود پلائیں ؛

تین روز کے استعمال کرنے کے بعد اطلاع ملی کہ حالت بہتر معلوم ہوتی ہے، نزلہ و زکام میں تخفیف محسوس ہوتی ہے، گلا بھی نہیں دکھتا، البتہ رات کو خفیف حرارت ضرور ہو جاتی ہے، ایک طرف کا ہاتھ اور پاؤں بالکل بے کار ہیں ؛

حکیم صاحب نے مزید ایک ہفتہ تک دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی، اس کے بعد اطلاع ملی کہ اب نزلہ و زکام اور بخار کھانسی بالکل نہیں ہے، البتہ کمزوری بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے، اور فالج موجود ہے، اس کے بعد حکیم صاحب نے دس روز تک منضج حار کا نسخہ صبح کو اور دواء المسک حار جواہر والی پانچ ماشہ ہمراہ ماء العسل شام کو پینے کے لئے تجویز فرمایا، ماء العسل عرق گاؤزبان دس تولہ اور شہد خالص دو تولہ کو باہم جوش دے کر تیار کیا جاتا تھا، غذا میں آب نخود اور چپاتی تجویز کی گئی، دس روز کے بعد گذشتہ حکایتیں بیان کردہ طریقہ کے مطابق تین مسہل مع ملین انقاس کے اور دو مسہل حب ایارج کے دیئے گئے، بعدہٗ مندرجہ ذیل ادویہ داخلی و خارجی استعمال کے لئے تجویز کی گئیں :-

صبح :- کشتہ طلا کلاں دو چاول دواء المسک حار جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

شام :- کشتہ گئودنتی چار چاول، معجون جوگراج گوگل پانچ ماشہ میں ملا کر عرق گاؤزبان دس تولہ کے ساتھ شام کو کھائیں ؛

بعد از طعام :- صبح و شام معجون اذاراقی دو ماشہ کھائیں ؛

خارجاً روغن سرخ کی مالش کریں ؛

ان ادویہ کو تقریباً ایک ماہ تک استعمال کرنے سے مریض اچھا ہو گیا ؛

حکایت (۳۷)

ایک صاحب بہار پور کے رہنے والے حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور مندرجہ ذیل حالات بیان کئے :-

حالات مرض تقریباً ڈیڑھ سال ہوا فالج میں مبتلا ہو گیا تھا، مقامی اطباء کے علاج سے اگرچہ آرام ہو گیا، لیکن جس روز سرد ہوا چلتی ہے، یا دہی چھاچھ استعمال کی جاتی ہے، تو ہاتھ پاؤں میں جھنجھناہٹ محسوس ہونے لگتی ہے، قبض رہتا ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، جسم بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہے۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا یہ حالت فالج کے اثر کی وجہ سے باقی ہے، اعصاب بہت ضعیف ہو گئے ہیں، اس کے ازالہ کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- کشتہ طلاکلاں دو چاول معجون سیر علوی خاں پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق بادیان دس تولہ پئیں۔

شام :- کشتہ گئودنتی چار چاول معجون جوگراج گوگل پانچ ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

سوتے وقت ہر تیسرے روز قرص تین ۳ عدد ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

صبح و شام کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس پانچ ماشہ میں حب خاص ایک عدد ملا کر تناول کریں۔

مقامی طور پر روغن بیر بہوٹی روغن سرخ کو نیم گرم کر کے گردن اور پشت پر مالش کریں۔

غذا :- شوربا اور چپاتی کھانے کے لئے تجویز فرمائی، اور فرمایا کہ اگر کبوتر یا مرغ کے گوشت سے شوربا تیار کیا جائے تو بہتر ہے، ورنہ بکری کے گوشت کا شوربا تیار کریں۔

ایک ماہ استعمال کرنے کے بعد اطلاع ملی کہ اب بہت کچھ آرام ہے، تھوڑی سی شکایت باقی ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، اور مریض مزید دو ہفتہ کے استعمال سے بالکل اچھا ہو گیا۔

حکایت (۳۸)

۲۷ء میں ایک مریض حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا، اسکے حالات مرض مندرجہ ذیل تھے :-

حالات مرض مریض کی عمر چالیس سال، تین ہفتہ ہوئے مریض بخار میں مبتلا ہوا جو مسلسل چڑھا رہتا تھا، رات

کے وقت شدید ہوجاتا تھا، اثنائے بخار میں موتی جھرہ بھی نکلا، علاج کرانے سے بخار کو آرام ہو گیا لیکن دونوں پاؤں بالکل بے کار ہو گئے ہیں، بھوک کم لگتی ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا حرام مغز کے کمر کے نیچے والے حصہ کی جھلیوں میں ورم ہو گیا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح وشام :- جدوار و عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر دواء المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق مشیر اور عرق ماء الجبن ہر ایک چھ تولہ میں شربت عناب دو تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں ؛

کمر پر روغن سرخ اور روغن موم کی مالش کریں، اوپر سے روئی نیم گرم باندھیں ؛

کھانا کھانے کے بعد صبح وشام دونوں وقت جوارش جالینوس پانچ ماشہ کھائیں ؛

غذا :- شوربا چپاتی استعمال کریں ؛

دو ہفتہ کے استعمال سے کسی قدر افاقہ محسوس ہوا، دواؤں کا استعمال بدستور جاری رکھا گیا، تقریباً ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

حکایت (۲۹)

سنہ ۲۶ء کا ذکر ہے، ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض عرصہ دو سال ہو میرا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں بیکار ہے، ہاتھ کی انگلیاں ٹیڑھی ہو گئی ہیں، اس سے پہلے آتشک ہو چکا ہے، اب بھی بدن پر پھنسیاں نکلتی ہیں، منضج و مسہل استعمال کر چکا ہوں جسم میں خشکی کا غلبہ محسوس ہوتا ہے، چنانچہ رات کو نیند نہیں آتی پیاس زیادہ لگتی ہے، قبض رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا آتشک کی سمیت کی وجہ سے یہ حالات پیدا ہو گئے ہیں، اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- جوہر ہی ایک عدد ہمراہ شیر بز سات تولہ اور شربت عناب دو تولہ صبح کے وقت استعمال کریں، اور روزانہ ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت اضافہ کریں، یہاں تک کہ دودھ کی مقدار اکیس تولہ تک اور شربت پانچ تولہ تک پہونچ جائے ؛

شام :- معجون چوب چینی پانچ ماشہ ہمراہ عرق نیم اور عرق منڈی ہر ایک چھ تولہ اور شربت عناب

چار تولہ کو باہم ملا کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت روغن گل ایک تولہ دودھ میں شامل کر کے پئیں ؛

مقامی طور پر روغن کلاں اور روغن گندم کو باہم ملا کر ریڑھ کی ہڈی اور ہاتھ پاؤں پر مالش کرنے کے لئے تجویز کیا، اور سر پر روغن بادام اور روغن کدو ہم وزن کو باہم ملا کر مالش کرنے کی ہدایت فرمائی ؛

غذا :- شوربا چپاتی تجویز فرمائی ؛

۵ - ۶ ماہ کے استعمال سے مریض اچھا ہو گیا ؛

حکایت (۴۰)

ایک صاحب راولپنڈی کے رہنے والے مسیح الملکؒ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مریض ڈھائی تین ماہ ہوئے ایک ہفتہ تک شدید بخار میں مبتلا رہا، بخار کے ساتھ صفراوی قے اور دست بھی تھے، پیاس نہایت شدید تھی، علاج کرنے سے بخار کو آرام ہو گیا، لیکن دائیں بازو میں بے حسی محسوس ہوتی تھی، حرکت کرنا بھی دشوار ہو گیا اور آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہونچ گئی کہ بازو خشک ہو گیا ہے اور بالکل حرکت نہیں کر سکتا، قبض کی شکایت رہتی ہے، پاخانہ خشک مینگنیوں کے مانند ہوتا ہے بہت سے علاج کئے لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی ؛

تشخیص و تجویز کثرت استفراغ اور خون کی غلظت کو سبب مرض تشخیص کیا گیا اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- جوہری ایک عدد ہمراہ خمیرہ اور شربت عناب گھٹا بڑھا کر استعمال کریں ؛

شام :- خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ ہمراہ عرق شیر، عرق ماء الجبن ہر ایک پانچ تولہ شربت عناب دو تولہ ملا کر استعمال کرائیں ؛

تدہین :- روغن گل اور بکری کا دودھ ملا کر بازو پر مالش کریں ؛

رات کو :- سوتے وقت شیر گاؤ پاؤ سیر میں روغن بادام شیریں ایک تولہ شامل کر کے پئیں ؛

غذا :- گوشت کے ہمراہ گھیا یا ٹنڈے پکائیں اور اس کا شوربا اور چپاتی کھلائیں ؛

تشنج، تمدد، کزاز

"تشنج" استرخاء کی ضد ہے یعنی استرخاء میں عضو ڈھیلا پڑ جاتا ہے، اور وہ سکڑ نہیں سکتا، اس کے برخلاف تشنج میں عضو سکڑ جاتا ہے اور اس کا پھیلانا دشوار ہوتا ہے۔

تشنج میں چہرہ، ہاتھ، پاؤں اور دیگر حصص جسم کے عضلات جلد جلد اور باری باری سے اینٹھنے لگتے ہیں، مریض کسی قدر بے ہوش بھی ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں، چہرہ اول سرخ اور پھر نیلا ہو جاتا ہے، سانس مشکل سے لیا جاتا ہے، اور حقیقت یہ بذات خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ دوسرے امراض میں بطور ایک علامت کے اس کا ظہور ہوتا ہے۔

جب کسی عضو کو نہ پھیلا سکیں اور نہ سکیڑ سکیں، بلکہ عضو ہر وقت تنا ہوا رہے تو اس کو تمدد کہتے ہیں، اور جب گردن کے دونوں طرف کے عضلات میں تشنج لاحق ہو تو اس کو کزاز کہتے ہیں۔

یہ سب عصبی امراض ہیں، بعض دماغی امراض، بچلہ کی سمیت (جبکہ کچلہ کو زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے) دماغی چوٹ، شراب اور شباب کی سمیت، اور بعض زہریلے جانوروں کا کاٹنا، تشنج کے اسباب ہوتے ہیں، بچوں میں بالعموم معدہ اور انتوں کی بیماریاں (مثلاً بدہضمی، کرم شکم، قبض)، سنگ مثانہ اور دفعتہً ڈر جانے سے تشنجی دورے ہونے لگتے ہیں، گاہے مردوں میں جلق اور کثرت جماع، اور عورتوں میں حیض و نفاس کی خرابیاں، اختناق الرحم اور زمانہ حمل اس کا سبب ہو جاتے ہیں۔

گاہے خون کی کمی سے بھی تشنج ہونے لگتا ہے، چنانچہ جب کسی وجہ سے بدن سے خون زیادہ خارج ہو جاتا ہے، یا امراض دقیہ میں مبتلا ہونے اور آتشک و سوزاک جیسے امراض کی سمیت کے باعث تمام جسم خصوصاً اعصاب خشک اور لاغر ہو جاتے ہیں تو تشنج ہونے لگتا ہے، ایسے تشنج کو تشنج یبسی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اصول علاج:- ان امراض کا علاج فالج و لقوہ کے مانند کیا جاتا ہے، تشنج یبسی کا علاج اگرچہ دشوار ہے، لیکن اگر مالیخولیا کے اصول علاج کے مانند اس کا علاج کیا جائے تو کامیابی ممکن ہے، چنانچہ تجوید ہضم، مرطبات کی مالش، ہمیشہ تفریح، غذا میں عورت یا بکری کا دودھ اور ماء الجبن کا استعمال بہترین تدابیر ہیں۔

حکایت (۴۱)

ریاست ٹوبارو کے ایک صاحب عمر تقریباً ۴۳ سال حضرت مسیح الملک ؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔

حالاتِ مرض پار سال موسم سرما میں چالیس میل تک اونٹ پر سفر کیا تھا، ہوا نہایت سرد تھی، اس وقت سے تمام بدن خصوصاً ہاتھ پاؤں میں جھنجھناہٹ رہتی ہے، بہت سے علاج کئے لیکن فائدہ تو درکنار مرض بعد ترقی پر ہے، جسم کمزور ہوگیا ہے، تکان اور سستی کا غلبہ رہتا ہے، چلنے پھرنے یا کام کاج کرنے سے ہاتھ پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے، قبض کی شکایت ہے۔

تشخیص و تجویز نبض دیکھنے اور حالات پر غور کرنے کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا کہ مریض ضعف اعصاب میں مبتلا ہے اور تشنج کا اندیشہ ہے، ہنوز نسخہ بھی تجویز نہیں کیا تھا کہ تشنج ہونے لگا، حاضرین متعجب تھے۔ ان کے لئے حسب ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح:- گل بنفشہ ۶ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بادیان ۶ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ، انجیر زرد ۴ عدد، عود صلیب ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر شہد خالص چار تولہ ملا کر پئیں۔

شام:- جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر دواء المسک معتدل جواہر والی ۳ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

رات کو سوتے وقت قرص قمین۔ دو عدد کھا کر سو رہیں۔

اکیس روز تک یہ دوائیں استعمال کی گئیں، جھنجھناہٹ کی شکایت دور ہوگئی اور اس کے بعد پھر تشنج کا دورہ نہیں ہوا۔

حکایت (۴۲)

ایک صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالاتِ مرض تقریباً دو ماہ ہوئے وضع حمل ہوا تھا، اس کے بعد خون نفاس بخوبی خارج نہیں ہوا، اور آٹھ روز کے بعد دفعۃً گردن میں درد ہو کر تشنج کی دورے پڑنے لگے اور منہ بند ہوگیا، پانی یا اس کے مانند دوسری سیال چیزوں کے سوا کوئی چیز منہ میں نہیں جا سکتی اور نہ حلق سے اتر سکتی ہے، دورے کے وقت گردن اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، گلے کی گلٹیاں سوجی ہوئی ہیں، اور ناف کے نیچے درد محسوس ہوتا ہے، اب تک کئی حکیم و ڈاکٹر صاحبان کا علاج کرا چکا لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ خون حیض کے بند ہونے کی وجہ سے رحم میں ورم ہے، اور اسی وجہ سے مریض کو کزاز لاحق ہے؛ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح:- گل بنفشہ ۷ ماشہ، مویز منقےٰ ۵ دانہ، بادیان سات ماشہ، حب قرطم مکوفتہ پانچ ماشہ، اصل السوس مقشر پانچ ماشہ، پرسیاؤشاں پانچ ماشہ، تخم خیارین مکوفتہ سات ماشہ، تخم کشوث در پارچہ بستہ پانچ ماشہ، عنب الثعلب خشک پانچ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پلائیں؛

شام- بادیان تین ماشہ، کوہ خشک تین ماشہ، تخم خیارین تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں بھگو کر چھان کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پلائیں؛

تریاق فاروق دن میں ایک دو دفعہ دانتوں پر مل دیا کریں؛

حمول:- جدوار، بیخ سوسن ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر مرہم داخلیون ایک تولہ میں ملائیں، اور آب کوہ سبز ایک تولہ، آب کاسنی سبز ایک تولہ، روغن گل ایک تولہ، انڈے کی زردی ایک عدد اضافہ کر کے بذریعہ دایہ حمول کرائیں؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے حالت بدستور رہی، اس کے بعد علاج ولادۃ میں بیان کردہ مسہل مع تخم قرطم دیا گیا، جس سے پانچ دست آئے لیکن حالت میں کسی قسم کا فرق نہیں ہوا، دوسرے روز مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلایا گیا؛

نسخہ تبرید:- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت شہتوت دو تولہ شامل کر کے صبح و شام استعمال کرائیں؛

اسی طرح تین مسہل دینے کے بعد دو مسہل حب ایارج کے دیے گئے؛

اس کے بعد بتایا گیا کہ تشنجی دورہ کو بہت افاقہ ہے، زبان بھی کھل گئی ہے، البتہ گلے کا ورم بدستور ہے، گلے پر چونا اور شہد ہموزن ملا کر ضماد کرنے کے لئے اور تریاق فاروق رخساروں پر ملنے کے واسطے اور مذکورہ بالا نسخہ تبرید صبح و شام پلانے کے لئے تجویز کیا گیا؛

چند روز کے بعد بقیہ شکایتیں بھی زائل ہو گئیں، صرف نقاہت باقی تھی اس کے ازالہ کے لئے دوا المسک معتدل جواہر والی پانچ پانچ ماشہ صبح و شام کھانے کے لئے تجویز کی گئی؛

(۳۳) حکایت

ایک مریض عمر چالیس سال نے مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا :-

حالات مرض دو ماہ ہوئے تپ محرقہ میں مبتلا ہوا تھا، جس میں مجھے صفراوی دست بکثرت آئے تھے، اس کے بعد سے میرا دایاں بازو بالکل خشک ہو گیا ہے، حس بہت کم ہے، حرکت تو بالکل نہیں کر سکتا ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ تپ محرقہ میں مفید رطوبت بدن کے بکثرت خارج ہونے کی وجہ سے بازو کے دوران خون کا نظام خراب ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے اس بازو کا تغذیہ بخوبی نہیں ہوا اور وہ دُبلا ہو گیا، علاوہ ازیں دستوں میں صفراء کے اخراج کی وجہ سے خون میں غلظت بھی پیدا ہو گئی ہے، جس سے مذکورہ سبب کو مدد پہونچی ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

جوہر منقی دو چاول ہمراہ منقٰے میں رکھکر بیجے کھائیں، اوپر سے عرق شیرہ تولہ عرق ماء اللحم ۵ تولہ اور شربت عناب دو تولہ ملا کر پئیں ؛

صرف ان دواؤں کے استعمال سے مریض ایک ہفتہ میں اچھا ہو گیا، جس پر ہر ایک شخص حیران تھا ؛

نزلہ و زکام

نزلہ و زکام در حقیقت ایک ہی مرض ہیں، دونوں کا مادہ ایک ہی ہے، اور ایک ہی عضو (غشائے مخاطی) سے متعلق ہیں، جب ناک کی غشائے مخاطی متورم ہو جاتی ہے اور اس سے رقیق رطوبت بہنے لگتی ہے تو اس کو زکام کہتے ہیں، اور جب حلق کی غشائے مخاطی متورم ہو کر اس سے بجز در قصبۃ الریہ[1] میں رطوبت مترشح ہونے لگتی ہے تو اس کو نزلہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں، لیکن یہ واضح رہے کہ عام طور پر زکام کو بھی نزلہ ہی کہتے ہیں، گویا نزلہ کا لفظ زکام و نزلہ دونوں کو ہی بولا جاتا ہے سردی لگنا، پانی میں بھیگ جانا، گرم کھانا کھا کر فوراً سرد پانی پینا، ترش اور سرد چیزوں کا بکثرت استعمال کرنا، خراش پیدا کرنے والے ذرات کا ناک میں پہونچنا اس مرض کے عام اسباب ہیں، جو اشخاص ضعف دماغ اور ضعف اعصاب میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے ناک اور حلق کی غشائے مخاطی کی قوت مدافعت بہت کمزور ہو جاتی ہے، لہٰذا

---

[1] زیادہ و شدید علامتیں بعض حصہ ... جسم ... کی ہوائی نالیوں (شعب ریہ) کی غشائے مخاطی تک بھی مرض ہو جاتی ہے ؛

وہ اس مرض میں مبتلا ہونے کی زیادہ استعداد رکھتے ہیں، اور مذکورہ اسباب سے بہت جلد متاثر ہو کر نزلہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں، ایسے اشخاص کے معدے اور آنتیں بھی بالعموم کمزور ہوتی ہیں، قبض کی شکایت رہتی ہے، اور یہ عوارض نزلہ و زکام میں مبتلا کرنے کیلئے ممد و معاون ہوتے ہیں:

نزلہ و زکام کی شکایت بالعموم موسموں کے تغیر کے وقت مثلاً موسم بہار (موسم گرما کی ابتداء) میں یا موسم خزاں (جاڑوں کے شروع) میں ہوتی ہے:

جس کا سبب یہ ہے کہ موسمی تغیرات کی وجہ سے بدن انسان پر جو اثرات ہوتے ہیں، ان سے سب سے پہلے معدہ و امعاء متاثر ہوتے ہیں چنانچہ قبض ہو جاتا ہے یا دست آنے لگتے ہیں، بھوک میں خلل پڑ جاتا ہے، جو غذا کھائی جاتی ہے بخوبی ہضم نہ ہونے کی وجہ سے اس میں خاص قسم کی ترشی پیدا ہو کر خون میں شامل ہو جاتی ہے، اور جب اس قسم کا ناقص اور ردی خون بذریعہ دوران خون اعصابی جھلیوں خصوصاً ناک اور دماغ کی جھلیوں تک پہونچتا ہے تو ان مقامات کی جھلیوں (غشائے مخاطی) میں اپنی تیزی کے باعث خراش پیدا کر کے ورم و درد نے پیدا کر دیتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بد ہضمی کے چوتھے روز ان سے رطوبت مترشح ہونے لگتی ہے، اگر طبیعت قوی ہوتی ہے تو اقصائے انف تک اس کا اثر ہوتا ہے، اور رطوبات بذریعہ ناک ٹپک کر ورم دور ہو جاتا ہے، لیکن اگر طبیعت ضعیف ہوتی ہے تو اقصائے انف سے لے کر حلق، غشیہ، قصبۃ الریہ و شعب ریہ تک مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں:

دائمی نزلہ کی صورت میں بھی جبکہ معدہ ضعیف اور ہضم خراب ہوتا ہے، اور قبض کی شکایت رہتی ہے) نزلہ کے پیدا ہونے کا فلسفہ یہی ہے:

نزلہ "ام الامراض" ہے، خناق، ذات الجنب، ذات الریہ، کھانسی، سل، اور معدہ اور آنتوں نیز آنکھ، ناک اور کان کی متعدد بیماریاں نزلہ کی بدولت پیدا ہو جاتی ہیں، اس لئے اس کا علاج نہایت توجہ سے کرنا چاہئے، اور ہر قسم کی احتیاط اور پرہیز کو ضروری سمجھیں، اور مندرجہ ذیل اصول علاج کے مطابق انکی تدابیر کریں:

اصول علاج:۔ زکام کی ابتداء میں سرد ہوا کے لگنے اور سرد پانی کے پینے سے پرہیز رکھیں، رات کو گرم گرم پانی پی کر یا بہیدانہ چھ ماشہ، اوعنبری دو تولہ کے جوشاندہ کو گرما گرم پی کر کپڑا اوڑھ کر لیٹ رہیں، اور پسینہ لیں ایسا کرنے سے بالعموم آرام ہو جاتا ہے:

(۲) شدید زکام (نزلہ حاد) میں ابتداءً زیادہ گرم چیزوں مثلاً گوشت، گرم مصالحہ، لال مرچ، اور چائے سے پرہیز رکھیں، کیونکہ شروع میں ان چیزوں کے استعمال سے نزلہ بند ہو کر خطرناک امراض پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے

(۳) شدید زکام میں جبکہ ناک میں سوزش ہو، اور اس سے رقیق رطوبت بہتی ہو، اور ساتھ ہی آنکھوں سے بھی پانی جاری ہو تو سر ڈھانپ کر، مختلف دوائیں مندرجہ ذیل ترتیب سے استعمال کرائیں:۔

(الف) ابتداءً صرف بہدانہ چھ ماشہ مصری دو تولہ کو جوشدہ کر کے پلائیں۔

(ب) اگر چھ روز گزر چکے ہوں تو ساتویں روز بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، مصری ۲ تولہ کو جوشدہ کر کے صاف کر کے گرما گرم پلائیں۔

(ج) اگر زیادہ تغلیظ منظور ہو یا سر میں درد ہو تو جوشاندہ مذکورہ میں شیرہ تخم کاہو مقشر یا شیرہ مغز کدو تین ماشہ اضافہ کریں۔ درد سر شدید ہو تو قرص مثلث کو سبز دھنئے کے پانی میں پیس کر پیشانی اور دونوں کنپٹیوں پر ضماد کریں۔

(د) اگر نزلہ و زکام کا سبب ضعف دماغ ہو تو شیرہ مغز بادام شیریں پانچ عدد اضافہ کریں اور خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ دوا پلانے سے پہلے کھلا دیا کریں۔

(ہ) اگر دس روز منقضی ہو چکے ہوں تو گیارہویں روز مذکورہ نسخہ میں تخم خطمی ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۲ ماشہ اضافہ کریں۔

(و) اگر نزلہ و زکام کے ساتھ بخار بھی ہو تو گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، مصری ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

بخار ہونے کی صورت میں (خواہ نزلہ و زکام کا کوئی درجہ ہو) مذکورہ نسخوں میں کوئی سا [illegible] کر سکتے ہیں [illegible] علاوہ بخار کے کوئی دوا نہیں دینی چاہیے۔

(ز) اگر نزلہ کے دوران میں حلق میں درد ہونے لگے تو غرغرہ گلنار کا استعمال کریں۔

نسخہ:- گلنار، کوکنار، عدس مسلم، دھنیا خشک، کوہ خشک ہر ایک چھ ماشہ کو تین پاؤ پانی جوش دیں اور صاف کر کے نیم گرم سے غرغرے کریں۔

(ح) سات روز پلانے کے بعد آٹھویں روز مسہل کی غرض سے سنا مکی ۷ ماشہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ اضافہ کریں اور قرص تین تین عدد پہلے کھلا کر اوپر سے جوشاندہ پلائیں، اور ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔

(ط) مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد عام کمزوری خصوصاً ضعف دماغ کو دور کرنے کیلئے خمیرہ گاؤزبان سادہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا استعمال کریں۔ کھانسی کی شدت میں حب مرکب منضج [illegible] اگر مسہلات کے بعد بھی نزلہ جاری رہے تو حب جدوار اور رشتا کے مانند قوی ادویہ استعمال کریں اور کنپٹیوں پر نزلہ بند لگائیں۔ (نسخہ نزلہ بند صفحہ ۴۰ کے حاشیہ پر تحریر ہے۔)

(ی) اگر نزلہ و زکام دائمی (امر مزمن) ہو تو گوبیہ ابریشم مقرض ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ

پرسیاؤشاں، ماشہ، تخم کتان، ماشہ، اصل السوس مقشر ۳ ماشہ، گوکنار ۲ عدد، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں جوش دیکر پلائیں، اور سات روز پلانے کے بعد مذکورہ بالا ادویہ مسہلہ کے تین مسہل (ایک ایک روز کے وقفہ سے) دیں اور پھر دو مسہل حب بنفشہ کے استعمال کریں یا شربت عناب شیرگاؤ اور عرق گاؤزبان میں ملا کر پلا کر بدستور مسہل دیں۔

حب بنفشہ کے استعمال کی ترکیب یہ ہے کہ پہر رات باقی رہے سات ماشہ گولیاں عرق گاؤزبان یا تازہ پانی کے ساتھ حلق سے اتار لیں اور صبح کے وقت بدستور مسہل مذکور بغیر مغز املتاس کے پئیں۔

(۵) دائمی نزلہ و زکام میں تنقیہ کے بعد دماغ، معدہ اور آنتوں کی طرف توجہ مبذول کریں، اگر قبض رہتا ہو تو روزانہ یا ایک روز کے وقفہ سے اطریفل کشنیزی، اطریفل تیین، اطریفل زمانی، اطریفل اسطوخودوس میں سے کوئی ایک اطریفل یا قرص تیین بوقت خواب کھلائیں اور صبح کے وقت قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر استعمال کرائیں، یا قرص مرجان دو عدد خمیرہ ابریشم سات ماشہ میں ملا کر صبح کو اور تریاق نزلہ سات ماشہ شام کو کھلائیں۔ نمک طعام اور بورہ ارمنی کو نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے بذریعہ پچکاری ناک کو دھوتے رہیں۔

(۶) اگر بے احتیاطی سے نزلہ و زکام میں رطوبت کا اخراج بند ہو جائے، ناک سے سانس لینا دشوار ہو جائے، سینہ میں سانس لیتے وقت سائیں سائیں کی آواز پیدا ہونے لگے تو بہدانہ ۶ ماشہ، مصری ۲ تولہ کو گائے[1] کے دودھ میں جوش دیکر پلائیں، اس کے علاوہ اگر ضرورت ہو تو کاغذ، عود، اور مصری کو جلا کر ان کا دھواں ناک میں پہنچائیں، اور بابونہ، اکلیل الملک، تخم خطمی، اور تخم خبازی کے مانند دواؤں کے جوشاندہ کا بھپارہ دیں۔ برگ شبت (سوئے کے پتے) خشک شدہ کو باریک پیس کر چند چٹکی بطور نسوار سونگھیں۔

(۷) غذا:- نزلہ حار میں ابتداءً غذا بالکل بند کر دیں، (نزلہ مزمن میں بھی ابتداءً غذا کم دیں) جب ضعف کا غلبہ ہو تو لطیف اور زود ہضم غذا دیں، شروع میں چند روز صرف مونگ کی دال چپاتی دیں، اور اس کے بعد بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی دے سکتے ہیں، البتہ مرچیں کم ڈالیں، آب نخود چنے

---

[1] اگر نزلہ مزمن میں یہ صورت پیدا ہو تو بکری کے دودھ میں جوش دے کر پلانا مناسب ہے۔

نسخہ نزلہ بند۔ مصلحہ موضع: گوند ببول، کتیرا، افیون ہر ایک ایک ماشہ، زعفران چند رتی کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر گوندھیں اور روپیہ کے برابر دو کاغذ کے ٹکڑے تراش کر ان کو جابجا سوئی سے چھید دیں اور ان پر ضماد کر کے دونوں کنپٹیوں پر چسپاں کر دیں۔

کا پانی بھی استعمال کر سکتے ہیں، پانی کی بجائے عرق گاؤزبان پلائیں، صرف تازہ یا نیم گرم پانی کھانا کھانے کے بعد تھوڑا سا پلائیں ؛

(۸) پرہیز:- دودھ، گھی، دہی، چھاچھ اور دوسری قسم کی ترشیاں مطلق استعمال نہ کریں، ثقیل اور بادی چیزیں مثلاً آلو، اروی، بھنڈی، ماش کی دال، بینگن، تیل اور تیل کی چیزیں بالکل نہ کھائیں، سرد پانی خصوصاً برف کا پانی ہرگز نہ پئیں ؛

کھانے پینے کی چیزوں کے علاوہ دن کے وقت سونا، کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانا، سرد پانی سے نہانا، سرد ہوا میں سر کو کھلا رکھنا، تیز دھوپ میں چلنا پھرنا، اور خوشبودار چیزوں کا سونگھنا بھی نزلہ و زکام میں مضر ہے، لہذا ان سے بھی پرہیز کریں، علاوہ ازیں جماع اور دماغی محنت سے پرہیز کرنا بھی ضروری ہے ؛

انتباہ:- (۱) نزلہ حادہ میں جماع کرنا سل و دق میں مبتلا کر دیتا ہے، اس سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے، اور جب تک کامل طور پر آرام نہ ہو جائے اس وقت تک اس پرہیز کو جاری رکھنا چاہئے ؛

(۲) نزلہ و زکام میں ابتداً دواؤں کے جوشاندہ کو اس قدر گرم پینا چاہئے کہ وہ قابل برداشت ہو، اس کے بعد کپڑا اوڑھ کر لیٹ جائیں، تاکہ اس تدبیر سے پسینہ آجائے، ایسا کرنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے

(۳) اگر قبض ہو تو ہر حالت میں اس کے ازالہ کیلئے رات کو سوتے وقت قرص ملین یا اطریفل ملین کھلائیں یا حالات کے مطابق روغن بید انجیر یا روغن بادام استعمال کرائیں ؛

حکایت (۴۵)

ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض تین چار روز ہوئے کہ اولاً حلق میں خراش محسوس ہوئی، اس کے ایک روز بعد چھینکیں آنی شروع ہوئیں جو اب تک آ رہی ہیں، ناک میں بے حد سوزش ہے، اور اس سے رقیق رطوبت بہتی ہے، آنکھوں سے پانی بہتا ہے، قبض کی شکایت ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے نزلہ حادہ (شدید نزلہ) تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوا تجویز فرمائیں :-

نسخہ:- بہدانہ چھ ماشہ، مصری دو تولہ کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے، صاف کر کے نیم گرم (صبح و شام) پئیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل ملین سات ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں ؛

کھانے کے لئے مونگ کی دال چپاتی تجویز فرمائی، اور سرد پانی پینے سے منع کیا، اس کے بجائے نیم گرم

پانی پینے کی ہدایت کی؛

تین روز استعمال کرنے کے بعد وہ صاحب حاضر ہوئے، تو انہوں نے بیان کیا کہ اب آرام ہے، ناک سے رقیق رطوبت کے بجائے غلیظ رطوبت خارج ہوتی ہے اور کسی قسم کی شکایت نہیں ہے، حکیم صاحب نے مذکورہ بالا نسخہ مزید دو تین روز پینے کی ہدایت کی، اور شوربا چپاتی کھانے کی اجازت دی؛

(۴۶) حکایت

ایک مریض حکیم صاحب مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض دو تین روز سے حلق میں درد اور خراش ہے، پانی پینے اور غذا کے نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے، بعض وقت چھینکیں بھی آنے لگتی ہیں، اور ناک سے رقیق رطوبت بہنے لگتی ہے، اس وقت حلق کا درد اور خراش کم ہو جاتا ہے، رات کو خفیف بخار ہو جاتا ہے، خشک کھانسی بھی ہے، کبھی وقت ذرا سا رقیق بلغم خارج ہوتا ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، پیاس کی شکایت زیادہ ہے، قبض رہتا ہے؛

تشخیص و تجویز نزلہ حاد تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- لوق نزلی آب تربوز والا سات ماشہ کھا کر اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ تخم کاہو تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت توت سیاہ شیریں دو تولہ شامل کر کے خاکسی سات ماشہ چھڑک کر صبح و شام پئیں؛

رات کو سوتے وقت اطریفل حتین سات ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں؛

غرغرہ گلنار کوکنار جس کا نسخہ ذیل میں درج ہے غرغرہ کرنے کے لئے تجویز کیا :-

نسخہ :- گلنار، کوکنار، عدس مقشر، مائیں خورد، مائیں کلاں، کوے خشک ہر ایک چھ ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیکر صاف کریں، اور نیم گرم سے غرغرہ کریں؛

پچکاری، نمک طعام چھ ماشہ، بورہ ارمنی تین ماشہ کو پانی میں جوش دیں، اور پچکاری کے ذریعہ اس پانی سے ناک کو دھوئیں؛

تین روز کے بعد مریض نے بیان کیا کہ اب بہت آرام ہے، صرف کھانسی کی شکایت ہے، جس میں نہایت وقت سے غلیظ بلغم خارج ہوتا ہے، حکیم صاحب نے مذکورہ نسخہ کے بجائے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام :- گاؤزبان تین ماشہ، گل گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، ابریشم خام

مغز تخم کدو تین ماشہ، اور مصری دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں ؛
رات کو سوتے وقت لعوق سپستاں دو تولہ کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جو شاندہ کر پلائیں ؛
ان دواؤں کے چند روزہ استعمال سے بلغم بسہولت خارج ہونے لگا اور کھانسی کو بھی آرام ہو گیا

حکایت (۷۴)

جالندھر کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً ڈھائی سال سے نزلہ و زکام میں بار بار مبتلا ہوتا رہتا ہوں، ذرا سی بے احتیاطی نزلہ کا سبب بن جاتی ہے، چنانچہ سرد ہوا لگنے، سرد پانی پینے، کسی قسم کی ترش چیز کھا لینے یا خوشبودار چیز کے سونگھنے سے فوراً نزلہ ہو جاتا ہے، متواتر نزلہ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے دماغ بے حد ضعیف ہو گیا ہے، اکثر درد سر کی شکایت رہتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، اب دو تین روز سے زکام ہو گیا ہے، چھینکیں بکثرت آتی ہیں، اور ناک سے رقیق رطوبت خارج ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز حالات مرض سننے کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا کہ دماغ اور اعصاب بے حد ضعیف ہو گئے ہیں، اور اسی وجہ سے دائمی نزلہ کی شکایت ہے، نزلہ کی موجودہ شکایت کے لئے چند روز تک مندرجہ ذیل نسخہ پینے کے لئے تجویز فرمایا :-

نسخہ :- بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستاں نو دانہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر صبح و شام پئیں ؛

اس نسخہ کے چند روزہ استعمال سے زکام کی موجودہ شکایت رفع ہو گئی، پھر حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام :- قرص مرجان دو عدد، تریاق نزلہ سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں، اور اوپر سے چند گھونٹ عرق گاؤزبان پئیں ؛

رات کو سوتے وقت برشعشا چار سرخ کھائیں ؛

کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت معجون اذاراقی ایک ایک ماشہ استعمال کریں، البتہ ہفتہ عشرہ تک متواتر استعمال کرنے کے بعد تین روز کے لئے ترک کر دیا کریں ؛

ان دواؤں کا استعمال ڈیڑھ ماہ تک جاری رہا، لیکن اس مدت میں ایک بار بھی نزلہ کی

شکایت نہیں ہوئی ؛

حکایت (۴۸)

ایک صاحب اجمیر کے رہنے والے حکیم محمد احمد خان صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے ؛

حالات مرض ایک سال سے نزلہ و زکام کی شکایت ہے مہینہ بیس روز کے بعد یہ شکایت ہوتی رہتی ہے، دماغ کمزور ہو گیا ہے، چکر آتے ہیں، اور بالعموم دردسر کی شکایت رہتی ہے، معدہ بھی کمزور ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، اور نہ غذا اچھی طرح ہضم ہوتی ہے، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے، اب دو روز سے نزلہ میں مبتلا ہوں، بار بار چھینکیں آتی ہیں، ناک سے رقیق رطوبت خارج ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز حالات مرض سننے کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا کہ نزلہ حاد ہے، اور بار بار نزلہ ہونے کی وجہ سے دماغ اور معدہ کمزور ہو گئے ہیں، فی الحال چند روز مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں، جب نزلہ کی موجودہ شکایت رفع ہو جائے تو اطلاع دیں ؛

صبح و شام :- قرص مقتن ایک عدد، لعوق نزلہ آب تربوز والا سات ماشہ کھا کر اوپر سے بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستاں نو دانہ کو پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے شربت بنفشہ دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پئیں ؛

نمک طعام چھ ماشہ، اور بورہ ارمنی تین ماشہ کو پانی میں جوش دے کر اس سے بذریعہ پچکاری ناک دھوئیں ؛

پانچ روز کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب نزلہ کو آرام ہے، روزانہ اجابت بھی ہوتی ہے، البتہ دوسری شکایات بدستور قایم ہیں، تب حکیم صاحب نے سابقہ دواؤں کو موقوف کرا کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد، جوارش جالینوس سات ماشہ، میں ملا کر صبح کو کھائیں، اگر ضرورت ہو تو اوپر سے چند گھونٹ عرق بادیان پئیں ؛

شام :- کشتہ نقرہ جدید ایک قرص، خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں ؛

کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت معجون اذاراقی ایک ماشہ، جوارش جالینوس پانچ ماشہ کو باہم ملاکر تناول کریں۔

قبض کو رفع کرنے کے لئے ہفتہ میں دوسرے تیسرے روز قرص ملین دو عدد نیم گرم پانی سے کھلاتے ہیں۔

غذا میں مونگ کی دال یا شوربا چپاتی تجویز کی گئی:-

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہوگیا۔

نزلۂ وبائی

"نزلۂ وبائیہ" جس کو انگریزی میں انفلوئنزا (Influenza) کہتے ہیں، امراض حادۂ جدّاً فی غایۃ القصوی[1] میں شامل ہے، طاعون، چیچک اور ہیضہ جیسے وبائی امراض کے مانند وباء پھیلتا اور نہایت مہلک ثابت ہوتا ہے، چنانچہ ۱۹۱۸ء میں یہ ہندوستان میں نہایت شدت کے ساتھ پھیلا اور تھوڑے عرصہ میں چالیس لاکھ انسانوں کو ہلاک کردیا اس وقت دوسرے شہروں کے مانند شہر دہلی میں بھی اس کا بڑا زور تھا، محمود خانی اطباء میں سے مسیح الملک مرحوم، مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ، فخر الاطباء حکیم محمد ظفر خان صاحب قبلہ نے اس کی طرف خاص توجہ فرمائی اور اپنے تدابیر و علاج سے ہزارہا بندگان خدا کی جان بچائی۔

ڈاکٹر صاحبان اس مرض کے علاج میں ناکام ہوچکے تھے، اس لئے بہت سے ڈاکٹروں نے محمود خانی اطباء کے طریق علاج کو مفید اور شافی سمجھ کر اختیار کرلیا تھا، مسیح الملک ثانی کا اصول علاج مندرجہ ذیل ہے۔

اصول علاج:- (۱) مریض کو صاف اور کشادہ کمرے میں کپڑا اڑھا کر لٹادیں، ہوا کا روکنا اور بند مکان میں رکھنا بے حد مضر ہے، مریض کے پاس دوسرے آدمیوں کا ہجوم قطعاً نہیں ہونا چاہئے۔

(۲) سب سے پہلے مریض کے معدہ اور آنتوں کا تنقیہ کریں، اس غرض کے لئے حقنہ سب سے بہتر ہے، لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو تو قرص ملین دو عدد سے چار عدد تک مریض کی قوت کے مطابق رات کو سوتے وقت کھلائیں، اور سو جابجا تجزیں جو نزلہ کے ساتھ مخصوص ہیں، جوشاندہ کر مریض کو پلائیں، مثلاً یہ نسخہ دیں:-

نسخہ:- بنفشہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستاں نو دانہ کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر

---

[1] امراض حادۂ جدّاً فی غایۃ القصوی ان سخت مہلک امراض کو کہتے ہیں، جن میں مریض کی موت زیادہ سے زیادہ ... روز میں ہوجاتی ہے۔

خمیرۂ مغز کدو تین ماشہ اضافہ کریں، اور شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر خاکسی سات ماشہ چھڑک کر نیم گرم پلائیں ؛

(۳) اگر مرض شدید ہے تو اس جوشاندہ کی نصف نصف خوراک ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دیں، اور غذا بند کر کے تین روز تک برابر اسی طرح پلاتے رہیں، اور اگر مرض خفیف ہے تو اس نسخہ کی پوری خوراک ہر چھ گھنٹے کے بعد تین روز تک پلائیں ؛

(۴) اگر کھانسی شدید ہو تو اس نسخہ میں شربت بنفشہ کے بجائے شربت خشخاش یا شربت اعجاز دو تولہ شامل کر کے پلائیں، یا خمیرہ خشخاش سات ماشہ یا لعوق نزلی آب تربوز الاسات ماشہ نسخہ سے پہلے کھلا کر اوپر سے نسخہ پلائیں، اور تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے لعوق سپستاں یا لعوق سپستاں خیار شنبری تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں، اور اگر خشکی کے غلبہ سے بلغم کا اخراج دشوار ہو تو رفع یبوست کے لئے لعوق سپستاں یا لعوق معتدل دو تولہ کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوش دے کر شام کے وقت پلائیں یا شربت صدر یا شیرہ عرق گاؤزبان میں

(۵) اگر بخار شدید ہو اور اسکے ہذیانی کیفیت پیدا ہو جائے یا پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو پاشویہ کرائیں، پاشویہ کا مندرجہ ذیل نسخہ بہتر ہے ؛

نسخہ پاشویہ :- گل بنفشہ، اکلیل الملک، گل بابونہ، مرزنجوش، گل خطمی ہر ایک ایک تولہ، برگ بیری پانچ تولہ، سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں، اس کے بعد آب جوشاندہ کو ایک ناند میں ڈال کر مریض کے پاؤں پنڈلیوں تک اس میں رکھیں، دو آدمی دونوں پاؤں کو اوپر سے نیچے تک سوتتے رہیں، مریض کی قوت کے مطابق پندرہ بیس منٹ تک اس عمل کو جاری رکھیں، اسکے بعد پاؤں کو خشک تولیہ سے پونچھ کر کپڑے سے ڈھانک کر لٹائیں ؛

(۶) درد سر شدید ہو تو نمک کو باریک پیس کر ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں پر ملیں ؛

(۷) گلے میں درد ہو تو مذکورہ نسخہ میں شربت بنفشہ کے بجائے شربت توت سیاہ دو تولہ اضافہ کریں ؛

(۸) اگر کسی مریض کے سینہ یا پہلو میں درد ہو یا نمونیا ہو جائے تو تیر دلی آرد کرسنہ کی نیم گرم مالش کریں، اوپر سے روئی یا فلالین باندھیں، شدت مرض کی صورت میں رائی اور السی کی پلٹس سے ٹکور کرائیں، اور پلٹس ہی نیم گرم بندھوائیں ؛

(۹) چوتھے روز مسہل دیں، مثلاً یہ نسخہ پلائیں :-

نسخہ مسہل :- گل بنفشہ سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، تخم خطمی سات ماشہ، تخم خبازی سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، شاہترہ سات ماشہ، پانی میں جوشدیں اور صاف کر کے خمیرہ بنفشہ چار تولہ، ترنجبین چار تولہ، شیرخشت، مغز املتاس چار تولہ کو حل کر کے دوبارہ چھان کر پلائیں ؛

لیکن اگر مریض کمزور ہو، مذکورہ مسہل کا استعمال اسکے لئے مناسب نہ ہو تو اطریفل ملین سات ماشہ یا قرص ملین تین عدد صبح کے وقت عرق گاؤزبان بارہ تولہ کیساتھ کہلائیں۔ ان دواؤں سے تلیین کرانا زیادہ بہتر ہے، کیونکہ دست لانے کے باوجود آنتوں میں کمزوری نہیں پیدا کرتیں ؛

(۱۰) تلیین کے دوران میں ہر دست کے بعد آب مقطر یا عرق گاؤزبان ضرور پلاتے رہیں، اسکے دو فائدے حاصل ہونگے، (۱) دوائے مسہلہ کے عمل کی مدد کریگا، (۲) ہر دست میں جو مائیت خارج ہوتی ہے، اس سے جسم میں ضعف لاحق ہوتا ہے، لہٰذا ہر دست کے بعد جو مقطر پانی یا عرق گاؤزبان پلایا جائیگا، وہ خارج شدہ مائیت کا بدل ہوگا اور مریض کو کمزور نہیں ہونے دے گا ؛

(۱۱) اگر اسہال و تلیین کرانے سے بخوبی دست آکر طبیعت بحال معلوم ہونے لگے تو اس روز دوبجے مونگ کی ملائم کھچڑی کھلائیں، ورنہ دوپہر اور شام کو مونگ کی دال کا پانی یا آش جو پلائیں، اس کے سوا کوئی چیز نہ دیں ؛

(۱۲) اس مرض میں مسہل کے دوسرے روز تبرید (ٹھنڈائی) ہرگز نہ دیں، البتہ ضعف و نقاہت کے ازالہ کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا سات ماشہ سابقہ نسخہ کے ساتھ پانچویں، چھٹے، اور ساتویں روز تک صبح و شام پلائیں، اور آٹھویں روز وہی ادویہ مسہلہ اضافہ کرکے بدستور مسہل دیں، اس دوسرے مسہل کے استعمال سے مادہ نمرخنسہ تیرہ بالکل بدن سے خارج ہو جائیگا، مسہل سے فارغ ہونے کے بعد مونگ کی ملائم کھچڑی دیں، اور اسکے بعد دوسری زود ہضم غذائیں بتدریج استعمال کریں ؛

(۱۳) نویں روز سے ایسی ادویہ استعمال کریں، جو دماغ، معدہ اور آنتوں کو قوت دیں، اور تمام مقوی جسم ہوں، مثلاً کشتہ مرجان جواہر والا، جواہر مہرہ، کشتہ زمرد، کشتہ یاقوت اور حب جواہر میں سے کوئی ایک دوا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا یا مفرح یارد یا خمیرہ مروارید یا خمیرہ گاؤزبان سادہ سات ماشہ میں ملا کر چند روز کہلائیں ؛

(۱۴) غذاء :۔ ابتداءً تین روز تک مطلق غذا نہ دیں، البتہ چوتھے روز دستوں کے بعد بحالی طبیعت کی صورت میں ملائم کھچڑی ورنہ مونگ کی دال کا پانی یا آش جو پلائیں، اسکے بعد بھی چیزیں یا ان کے مانند دوسری زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً شوربا، یخنی، شیرہ مغز بادام میں پکا یا ہوا ساگودانہ، اور آخر میں مونگ کی دال چپاتی یا شوربا چپاتی کہلائیں ؛

(۱۵) پانی :۔ نیم گرم عرق گاؤزبان پانی کے بجائے دیں یا مقطر پانی یا جوشدہ یا ہوا پانی نیم گرم پلائیں ؛

(۱۶) پرہیز :۔ قابض، بادی اور گرم و خشک چیزوں سے پرہیز رکھیں، مثلاً دودھ، دہی، تیل، ترشی، تیل، اروی، آلو، بھنڈی، دال مسور، گوشت، اور لال مرچ نہ کہائیں، برف کا پانی بالکل نہ پئیں، اور سرد ہوا کے لگنے سے محفوظ رہیں ؛

امراض چشم

حواس خمسہ میں سے آنکھیں قدرت کا بے بہا عطیہ ہیں، ان کی قدر و قیمت کا صحیح صحیح اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں، جو اس نعمت عظمیٰ سے محروم ہیں، لیکن افسوس ہے کہ ۹۰ فیصدی اشخاص اس اہم ترین عضو کی قدر و قیمت سے ناواقف اور اس کی حفاظت سے غافل ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ قدرت ان کو جرم غفلت کی پاداش میں بہت جلد اس نعمت سے محروم کر دیتی ہے، بعض کی آنکھیں قبل از وقت بیکار ہو جاتی ہیں، اور بعض کو ضعف بصارت کی شکایت ہو جاتی ہے؛

آنکھوں کو آفات سے محفوظ رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل مضرات چشم سے پرہیز اور نافعات چشم کو اختیار کرنا چاہئے:-

مضرات چشم:- آنکھوں میں گرد و غبار کا پڑنا، دھوئیں کا لگنا، زیادہ سرد اور زیادہ گرم ہوا میں چلنا پھرنا، چمکدار چیزوں کا دیکھنا، باریک حروف کی کتابوں کا مطالعہ کرنا، کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی لکھنا پڑھنا یا کسی دوسرے دماغی کام میں مصروف ہو جانا، رنج و غم، گریہ و زاری، غصہ و غضب، بدہضمی، سڑی ہوئی خراب غذاؤں کا کھانا یا نفاخ اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں (مثلاً گائے کا گوشت، مسور، بینگن، تیل، لہسن اور پیاز وغیرہ) کی کثرت استعمال، کثرت جماع، خصوصاً کھانا کھانے کے بعد غذا ہضم ہونے سے قبل ہی جماع میں مصروف ہونا، افیون، چرس، بھنگ، شراب، اور تمباکو کا استعمال آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے، لہذا ان تمام مضرات چشم سے پرہیز کرنا چاہئے؛

نافعات چشم:- پاک و صاف اور شیریں پانی سے آنکھوں کو دھونا، بلکہ ایسے پانی میں غوطہ لگانا، سرسبز باغوں، اور سرسبز کھیتوں کو دیکھنا، صبح و شام سبزہ زار کی سیر و تفریح کرنا، خوش و خرم رہنا، چاند کو دیکھنا، بہتے ہوئے دریا کی سیر کرنا، لطیف اور زود ہضم غذائیں کھانا، دودھ، مکھن، بالائی، اور مغزیات مثلاً مغز بادام، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ وغیرہ کا کھانا، روغنیات مثلاً روغن بادام، روغن کدو، روغن کاہو، اور روغن بنوب بنفشہ کی سر پر مالش کرنا، آنکھوں میں رات کو سوتے وقت سرمہ لگانا ایسی تدابیر ہیں، جن کے استعمال سے آنکھوں کو بے حد فائدہ پہونچتا ہے، اور بینائی قائم رہتی ہے؛

علاوہ ازیں چشمہ (عینک) کا استعمال بھی آنکھوں کے لئے مفید ہے، یہ بینائی کو ایک حال پر

قایم رکھتا ہے اور اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا نیز آنکھوں کو گرد و غبار سے بچاتا ہے، لیکن بغیر ضرورت اس کا استعمال مناسب نہیں ہے۔

آشوب چشم

آنکھ کی بیرونی جھلی (ملتحمہ) میں خون کی غیر معمولی آمد اور اجتماع سے ورم پیدا ہو جاتا ہے، یہی آشوب چشم (رمد) کہلاتا ہے، اس میں آنکھ بھاری اور سرخ ہو جاتی ہے، ہر وقت درد اور کھٹک کی شکایت رہتی ہے، آنسو بہتے رہتے ہیں، روشنی کی برداشت نہیں ہوتی، رات کو سوتے ہوتے پلکیں چیپڑ سے باہم چپک جاتی ہیں۔

یہ مرض زیادہ تر موسم گرما میں ہوتا ہے، جوانوں کی بہ نسبت بچے اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، آنکھوں میں گرد و غبار یا کسی دوسری چیز کے گر کر خراش پیدا کرنے، تیز دھوپ میں چلنے پھرنے، رات کو زیادہ جاگنے، نزلہ و زکام اور بعض دوسرے امراض کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، بچوں میں دانت نکلنے کے زمانے میں اکثر آشوب چشم کی شکایت ہو جاتی ہے، گاہے مادہ سوزاک کے لگنے سے بھی آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں، اس کو رمد سوزاکی کہتے ہیں۔

اصول علاج: مریض کو تمام محرکات سے پرہیز کرایا جائے اور آنکھوں کو سکون دیا جائے اس غرض کے لئے (۱) مریض کی چارپائی ایسے کمرے میں رکھیں، جہاں روشنی کم ہو اور آنکھیں ہوا کے جھونکے لگنے سے محفوظ رہیں۔

(۲) مریض کو بار بار آنکھیں کھولنے، دھوپ یا کسی چمکدار چیز کی طرف دیکھنے سے روک دیں۔

(۳) ماؤف آنکھ کے سامنے ہلدی سے رنگا ہوا زرد کپڑا یا سبز رنگا ہوا کپڑا لٹکا دیں، تاکہ آنکھ اس ضرر سے محفوظ رہے جو اس کو دھوپ وغیرہ کی طرف دیکھنے سے پہونچتا ہے۔

(۴) اگر آنکھوں میں کھٹک اور سوزش بہت زیادہ ہو تو عناب، بہدانہ، مغز کدو، مغز تربوز اور تخم کاہو کے مانند سرد و مسکن ادویہ پلائیں اور بیرونی طور پر رادع اور مسکن دوائیں طلاء و قطور استعمال کریں، لیکن اگر ان تدابیر سے افاقہ کی صورت نظر نہ آئے تو پہلے تلیین کرائیں، اور اس کے بعد اگر ضرورت ہو تو فصد سر ارو کریں یا کانوں کے پیچھے اور گدی پر دو دو، تک سات سات جونکیں لگائیں۔

(۵) اگر باقاعدہ تنقیہ کی ضرورت ہو تو منضج مذکورہ حکایت نمبر ۵ ایک ہفتہ پلانے کے بعد

مسہل دیں اور حب بنفشہ سے تنقیہ کریں ؛

(۶) اگر قبض رہتا ہو تو ابتداہی میں اس کے ازالہ کے لئے مربائے ہلیلہ یا اطریفل ملین یا اطریفل زمانی یا قرص ملین استعمال کریں ؛

(۷) اگر آنکھوں میں عرصے سے سرخی قائم ہو، ہضم بھی خراب رہتا ہو تو معدہ کی رعایت سے مصفیات استعمال کرائیں، اطریفل شاہترہ کا استعمال بہتر ہے، جو مصفی ہونے کے باوجود مقوی معدہ بھی ہے اور مقامی طور پر ضرورت کے مطابق مسکن اور محلل ادویہ استعمال کریں ؛

(۸) رمد سوداوی کا علاج نہایت مشکل ہے، گاہے سوزاک کی مخصوص ادویہ مثلاً حب سوزاک اور جواہری کو اندرونی طور پر استعمال کرنے اور آنکھوں کو برگ نیم اور زرد ہلیلہ کے جوشاندہ سے پاک و صاف کرتے رہنے سے آرام ہو جاتا ہے ؛

(۹) گرم اور خون کو بڑھانے والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ صرف سرد و سبز ترکاریاں اور مونگ کی دال چپاتی کھانے کے لئے دیں، انڈے، گوشت، گرم مسالحہ، لال مرچ، دودھ، دہی، چھاچھ، تیل، ترشی اور گڑ، شکر بالکل نہ دیں، آشوب چشم کی حالت میں جماع نہایت مضر ہے، اس کو بالکل روک دیں ؛

حکایت (۸۴)

مارچ سنہ ۱۹۴۲ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم محمد احمد خان صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تین روز سے آشوب چشم کی شکایت ہے، آنکھوں میں کھٹک بہت زیادہ ہے : درد سر بھی موجود ہے، پیاس لگتی ہے، سر اور آنکھوں میں گرمی بہت معلوم ہوتی ہے، آنکھ کی سرخی بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے آشوب چشم گرم تجویز کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح :- لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو پانچ ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلائیں ؛

شام :- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کو چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ بادیان پانچ ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی سات ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں ؛

آنکھ کے گرد اگرد مندرجہ ذیل ضماد لگائیں :-

نسخہ ضماد ، گل ارمنی ، صندل سفید ، رسوت ہر ایک تین ماشہ ، افیون چار رتی ، زعفران دو رتی ؛ سب کو سبز دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے چاروں طرف ضماد کریں ، اور شیاف ابیض کو عرق گلاب میں حل کر کے آنکھوں میں لگائیں ؛

ان دواؤں کو ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے مریض بالکل اچھا ہو گیا ؛

حکایت (۹۴)

ایک صاحب گوڑگانوہ کے رہنے والے حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے آشوب چشم میں مبتلا ہوں ، سر اور آنکھوں میں بے حد گرمی معلوم ہوتی ہے ، آنکھوں کی سرخی گاہے زیادہ اور گاہے خفیف ہو جاتی ہے قبض بھی رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے گرم آشوب چشم تشخیص فرمانے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا :-

نسخہ منضج :- گل منڈی سات ماشہ ، عناب پانچ دانہ ، گل نیلوفر پانچ ماشہ ، گاؤزبان پانچ ماشہ ، گل بنفشہ سات ماشہ ، شاہترہ سات ماشہ ، بادیان پانچ ماشہ ؛ سب کو گرم پانی میں بھگو رکھیں ، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

شام کو خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں ، اور رات شیرہ عناب پانچ دانہ ، شیرہ بادیان پانچ ماشہ ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں ؛

ایک ہفتہ تک یہ نسخہ چلانے کے بعد آٹھویں روز نسخہ منضج میں صبح کے وقت جوش دینے کے بعد مغز املتاس پانچ تولہ ، ترنجبین چار تولہ ، گلقند چار تولہ حل کر کے چھاننے کے بعد شیرہ مغز بادام شیریں پانچ عدد اضافہ کر کے پینے کے لئے تجویز فرمایا ، اور وقفہ کے روز مذکورہ تبرید جو کہ شام کو پلائی جاتی تھی صبح و شام پینے کی ہدایت کی ، اس طرح دو مسہل دینے کے بعد تیسرے مسہل میں پوست ہلیلہ زرد سات ماشہ ، ہلیلہ سیاہ شگوفتہ سات ماشہ رات کو بھگو رکھنے اور صبح کے وقت بدستور دوسری ادویہ اضافہ کر کے

پلانے کے لئے تجویز کیا؛

بعدہ حب ایارج کے مانند دو مسہل حب بنفشہ کے دیئے گئے؛

مسہل سے فارغ ہونے کے بعد اطریفل مندی ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھانے کے لئے تجویز کیا، اور صبح و شام خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو پانچ ماشہ، شیرہ بادیان پانچ ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے پینے کی ہدایت کی، اور شیاف ابیض کو عرق گلاب میں حل کر کے آنکھ میں لگانے اور جب سرخ بسز دھنئے کے پانی میں گھس کر آنکھ کے گرد اگرد لیپ کرنے کیلئے ارشاد فرمایا؛

یہ دوائیں دو ہفتہ تک استعمال کی گئیں جن سے آنکھوں کی سرخی بتدریج زائل ہو گئی، اور مریض بالکل صحت یاب ہو گیا؛

جرب الاجفان

جرب الاجفان کو ککرے اور روہے بھی کہتے ہیں، اس مرض میں بالعموم آنکھ کے بالائی پپوٹے کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں، ان کی رگڑ سے آنکھوں میں خراش ہو کر سرخی پیدا ہو جاتی ہے، اور ان سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے، بالائی پپوٹا کسی قدر سوجا ہوا نظر آتا ہے، مریض کو روشنی سے نفرت ہوتی ہے اور نیند میں آنکھ سے رطوبت نکل کر پلکیں چپک جاتی ہیں، جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے، تو آنکھوں میں خارش ہوتی رہتی ہے، پڑھنے لکھنے یا نظر کا کوئی کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں، سرد ہوا اور چمک آنکھوں کو بہت ناگوار ہوتی ہے، پپوٹوں کو الٹ کر دیکھنے سے سرخ رنگ کے دانے نظر آتے ہیں، جو بعض وقت ایک دوسرے سے ملکر بڑے ہو جاتے ہیں، یہ مرض بالعموم آشوب چشم کے بعد ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں آنکھوں میں گرد و غبار کے پڑنے، دھواں لگنے اور خراش دار ادویہ کے استعمال سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات مریض کی آنکھ کا مواد تندرست آنکھ میں لگ جانے سے بھی یہ مرض نمودار ہوتا ہے؛

(۵۰) حکایت

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم محمد احمد خانصاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور

عرض کیا :-

حالاتِ مرض تین مہینے ہوئے آنکھیں دکھنی آئی تھیں، اس کے بعد سے اب تک آنکھوں میں سرخی باقی ہے، ہر وقت خارش ہوتی رہتی ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھوں میں کوئی چیز پڑی ہوئی ہے، لکھنے پڑھنے سے بہت جلد آنکھوں میں پانی بھر آتا ہے، اور روشنی کی طرف دیکھنے سے چکا چوندھ ہونے لگتی ہے؛

تشخیص و تجویز پپوٹوں کو الٹ کر دیکھا گیا تو ان کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے دانے موجود تھے: لہذا تشخیص کی گئی کہ مریض کو جرب الاجفان یعنی روہوں کی شکایت ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- اطریفل شاہترہ سات ماشہ ہمراہ نقوع شاہترہ کھائیں؛

نسخہ نقوع شاہترہ :- شاہترہ ۵ ماشہ، چرائتہ ۵ ماشہ، سرپھوکہ ۵ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۵ ماشہ نیم کوفتہ، برادہ صندل سرخ ۵ ماشہ، گل منڈی ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کو چھانکر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں، شام کے لئے صبح کو بھگو رکھیں، اور شام کو چھان کر بدستور استعمال کریں؛

سہاگہ بھٹکری ہر ایک چھ ماشہ، اور شورہ سفید تین ماشہ کو باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں، بوقت استعمال پپوٹوں کو الٹ کر اس کی ایک چٹکی روہوں پر ڈالیں، اور پھر آنکھ کو سرد پانی سے دھو ڈالیں، اور صبح و شام آنکھوں میں بروزہ کافوری سلائی سے لگائیں؛

مریض کو سبز ترکاریاں اور چپاتی کھانے کی ہدایت کی گئی، لکھنے پڑھنے اور روشنی کیطرف دیکھنے سے روک دیا گیا اور تاکید کیگئی کہ خارش کے وقت آنکھوں کو ہرگز نہ ملیں؛

ان دواؤں کے تقریباً ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مرض بالکل رفع ہو گیا؛

حکایت (۵۱)

ایک مریض کی آنکھیں کئی روز سے سرخ تھیں، آنکھوں میں خارش تھی اور کوئی چیز کھٹکتی ہوئی محسوس ہوتی تھی، لکھنے پڑھنے یا کسی چیز کی طرف دیکھنے سے آنکھوں میں پانی بھر آتا تھا قبض کی شکایت رہتی تھی؛

حکیم صاحب نے روہے تشخیص کرکے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں جن کو کچھ عرصہ تک استعمال

کرنے سے بالکل آرام ہو گیا ؛

صبح و شام ، اطریفل شاہترہ اور اطریفل منڈی ہر ایک پانچ ماشہ کھائیں ، اوپر سے عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ میں شربت عناب دو تولہ ملا کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی نو ماشہ کھائیں ؛

مازو سبز پانچ عدد کو نیکوب کر کے عرق گلاب پندرہ تولہ میں رات کو بھگو رکھیں ، صبح کے وقت نتھار کر تھوڑا سا کافور حل کر کے اس سے آنکھوں کو دن میں چار پانچ بار دھوئیں ؛

بردد کافوری صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ؛

گل چشم ۔ پھلّی

طبقہ قرنیہ میں زخم ہونے کے بعد سفید داغ رہ جاتا ہے ، یہ سفید داغ ہی بیاض العین یا گل چشم یا پھلی کہلاتا ہے ؛ جب عرصہ تک آشوب چشم کی شکایت رہتی ہے ، یا دانے پڑ جاتے ہیں ، تو قرنیہ پر خراش ہوتی رہتی ہے ، تو قرنیہ متقرح (زخمی) ہو جاتا ہے ، اور پھر زخم کے اچھا ہونے کے بعد سفید نشان رہ جاتا ہے ، اگر یہ زخم بہت گہرا ہوتا ہے تو اس سے اندرونی رطوبتیں باہر نکل آتی ہیں ، قرنیہ پر ایک سفید ابھار پیدا ہو جاتا ہے ، جسکو سٹیفلوما کہتے ہیں ، اس کا علاج محال ہے ، اور مرض چیچک میں جو پھلی پیدا ہو جاتی ہے ، اس کا علاج نہایت دشوار ہے ؛

اگر سفیدی قرنیہ کے مرکز میں تیلی کے مقابل ہو ، تو خواہ یہ بہت ہی خفیف ہو اس سے نظر بہت کمزور ہو جاتی ہے ، لیکن جب یہ سفیدی قرنیہ کے محیط پر ہوتی ہے ، اس وقت نظر میں کچھ بھی فتور نہیں ہوتا ، خواہ یہ سفیدی زیادہ غلیظ ہو ؛

اصول علاج :۔ اگر آنکھ میں سفیدی پڑ جائے ، اور ہنوز سرخی باقی ہو تو پہلے سرخی کو دور کرنے کے لئے شیاف ابیض ، شیاف دینار جوں وغیرہ ادویہ استعمال کریں ، جب سرخی اور درد کی شکایت دور ہو جائے تو سفیدی کے ازالہ کے لئے کحل بیاض ، اور کحل کنجد وغیرہ ادویہ استعمال کریں ، لیکن یہ واضح رہے کہ ابتداء میں زیادہ تیز ادویہ استعمال نہ کریں ؛

اگر قبض کی شکایت بھی رہتی ہو تو رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ، اطریفل ملین کھلا کر

حکایت (۵۲)

مسیح الملک مرحوم کے مطب میں ایک کابلی اپنی لڑکی کو لیکر آیا جس کی دونوں آنکھوں میں سفیدی تھی، یہ سفیدی بالکل پتلی کے محاذ میں تھی لہذا وہ کسی چیز کو مطلق دیکھ نہیں سکتی تھی؛

حکیم صاحب نے ملاحظہ فرمانے کے بعد کحل بیاض صبح و شام لگانے کیلئے تجویز فرمایا، ایک ہفتہ کے استعمال سے سفیدی کسی قدر کم معلوم ہوئی، اور لڑکی بھی دھوپ چھاؤں میں تمیز کرنے لگی، چراغ وغیرہ روشن چیزوں کا احساس ہونے لگا، حکیم صاحب نے بدستور استعمال کرتے رہنے کی تاکید فرمائی، پندرہ بیس روز کے مزید استعمال سے مزید افاقہ معلوم ہوا، حتیٰ کہ آدمیوں کے چہرہ کو شناخت کرنے لگی، اور دو ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا؛

حکایت (۵۳)

ایک مریض حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے، انہوں نے بیان کیا کہ تین ماہ ہوئے آنکھیں دُکھنے آئی تھیں، دو روز درد کی بے حد شکایت رہی، علاج کرنے سے درد اور سرخی تو دور ہو گئی، لیکن آنکھ میں سفیدی پیدا ہو گئی جس کی وجہ سے صاف نظر نہیں آتا،

حکیم صاحب نے کحل بیاض اور کحل گل کنجد ہموزن کو باہم ملا کر صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگانے کی ہدایت کی، پندرہ روز کے استعمال سے کسی قدر کمی محسوس ہوئی، استعمال برابر جاری رکھا، حتیٰ کہ دو ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا؛

ایک بار ایک مریض آنکھ کی سفیدی مندرجہ ذیل دوا کے لگانے سے کٹ گئی تھی:۔

نسخہ:۔ نوشادر تین ماشہ، شورہ قلمی ایک تولہ، تخم سرس ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک ماشہ، نیلا تھوتھا ایک رتی، سب کو باہم نہایت باریک کھرل کریں اور صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں؛

حکایت (۵۴)

ایک صاحب حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض ایک ہفتہ سے آشوب چشم کی شکایت ہے، دو روز تک اس قدر کھٹک رہ چکی ہے کہ کسی طرح چین نہیں آتا تھا، اب اگرچہ کھٹک بہت کم ہے، اور سرخی میں بھی کمی ہے، لیکن آنکھوں سے صاف نظر نہیں آتا، سر میں درد بھی رہتا ہے، قبض کی شکایت ہے۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے آنکھ کھول کر دیکھا تو آنکھ میں سرخی تھی اور قرنیہ پر سفیدی کا نشان تھا، سرخی کے دفعیہ کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

شیاف دینار جوں بکری کے دودھ میں گھس کر صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگائیں، بوقت خواب اطریفل زمانی سات ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں،

ایک ہفتہ کے استعمال سے سرخی دور ہو گئی، تب حکیم صاحب نے کحل بیاض صبح و شام لگانے کے لئے تجویز فرمایا، تقریباً ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے سفیدی بالکل دور ہو گئی۔

شعیرہ - گوہانجنی

گوہانجنی ایک قسم کی پھنسی ہے، جو پلکوں کے کنارے پر پیدا ہوتی ہے، بعض اوقات یہ مسلسل نکلتی رہتی ہیں، ایک اچھی ہوتی ہے تو دوسری نکل آتی ہے، اور دوسری کے اچھا ہونے کے بعد تیسری موجود ہوتی ہے، ان کے بار بار نکلنے سے آنکھیں کمزور ہو جاتی ہیں، ان کے نکلنے کا سبب بالعموم فساد خون بدہضمی اور غذا کی خرابی ہوتی ہے۔

حکایت (۵۵)

ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔

حالات مرض دو تین ماہ سے آنکھ کے بالائی پپوٹے کے کنارے پھنسیاں نکلتی ہیں، پھنسی کے نمودار ہونے سے قبل خارش ہوتی ہے، اس کے بعد پھنسی نمودار ہوتی ہے، جو تین چار روز میں پختہ ہو کر پھوٹ جاتی ہے، اس کے اچھا ہونے کے بعد دوسری پھنسی نکلتی ہے، الغرض یہی سلسلہ جاری ہے، نہایت پریشان ہوں، اب بھی ایک پھنسی موجود ہے۔

تجویز: لگیا بخش پر نونک شکر لگانے کے لئے تجویز فرمائی، جس کے لگانے سے پھنسی اسی روز پھوٹ گئی اور اس کی پیپ خارج ہو کر دو تین روز میں آرام ہو گیا۔ اور اندرونی طور پر صبح و شام کھانے کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں:-

رات کو اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھائیں،

صبح و شام مصفی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔

غذا میں ہر قسم کی شیرینی اور ترشی سے پرہیز رکھنے کی تاکید کر دی، صرف مونگ کی دال یا شوربا (جو گوشت کے ساتھ گھیا ٹنڈے یا توری وغیرہ سرد سبزیاں پکا کر تیار کیا گیا ہو) چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کیا۔ ایک ماہ کے استعمال سے پھنسیوں کا نکلنا بالکل بند ہو گیا۔

حکایت (۵۶)

ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے، ان کو تقریباً دو ماہ سے بغلوں کے کنارے پر پھنسیاں نکل رہی تھیں، حکیم صاحب نے ان کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز فرمایا:-

نسخہ:- اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا کر اوپر سے عرق شاہترہ بارہ تولہ شربت عناب دو تولہ ملا کر صبح و شام پئیں،

ضماد:- گل ارمنی ایک ماشہ، گیرو ایک ماشہ، مرکی ایک ماشہ، رسوت ایک ماشہ، سیندور ایک ماشہ زعفران چار رتی، سب کو عرق گلاب میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں،

پندرہ روز تک یہ دوائیں استعمال کی گئیں، لیکن شکایت بدستور رہی، تب حکیم صاحب نے نقوع شاہترہ روز انہ صبح کو چلانے کے لئے تجویز کیا:-

نقوع شاہترہ:- شاہترہ ۹ ماشہ، چرائتہ ۹ ماشہ، سر پھوکہ ۹ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ برادہ صندل سرخ ۹ ماشہ، گل منڈی ۹ ماشہ، عناب ۵ دانہ، رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو چھان کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے پئیں۔

دس روز چلانے کے بعد گیارہویں روز اسی نسخہ میں سناکی نو ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو کر صبح کے وقت جوش دیں اور مغز املتاس چار تولہ، ترنجبین چار تولہ، شربت عین چار تولہ، خیرہ مغز بادام پانچ عدد شامل کر کے پلائیں، دوسرے روز مندرجہ ذیل نسخہ تبرید دیا۔

نسخہ تبرید :- خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب پانچ عدد، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت عناب دو تولہ ملا کر پلائیں ۔
اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دئے گئے اور اس کے بعد حسب دستور دو مسہل حب ایارج کے دئے گئے، بعدہٗ صبح و شام کے لئے یہ نسخہ تجویز کیا :-
نسخہ: اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا کر اوپر سے منضج ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔ ہر قسم کی شیرینی، ترشی اور دودھ دہی سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی، اس تدبیر سے پھنسیوں کا نکلنا بالکل بند ہو گیا ۔

سُلاق - باھمنی

مرض سلاق میں پلکوں کے کنارے سرخ اور موٹے ہو جاتے ہیں، اور ان کے بال گر جاتے ہیں ۔

حکایت (۵۷)

ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں اپنے دس سالہ بچہ کو لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض شروع میں اس بچہ کی آنکھیں عرصہ تک دکھتی رہیں، اب آنکھوں میں خارش ہوتی ہے پلکیں موٹی ہو گئی ہیں، اور ان کے بال گر گئے ہیں،

تشخیص و تجویز مرض سُلاق (باھمنی) تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-
ترپھلا ایک تولہ کو نیم کوب کر کے عرق گلاب دس تولہ میں رات کے وقت بھگو رکھیں صبح کے وقت عرق کو نتھار کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں ۔

نسخہ سُرمہ :- سرمہ سیاہ ایک تولہ، سفیدہ جست، رسوت، نیلا تھوتھا، پیپل، پارہ، سیسہ ہر ایک ایک تولہ ۔ اول سیسہ کو پگھلائیں اور پارہ شامل کر کے فوراً کھرل کر دیں، دونوں ملکر سفوف بن جائیں گے، بعدہٗ باقی ادویہ شامل کر کے خوب کھرل کریں، تاکہ سُرمہ کے مانند ہو جائے، اس کو صبح و شام سلائی سے لگائیں ۔

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی تین ماشہ کھائیں ؛

پلکوں کو روزانہ صاف کرنے اور آنکھوں کو گرد و غبار اور تیز روشنی سے بچانے کی ہدایت کی، گرم خشک اور ترش و شیریں چیزوں کے کھانے سے روک دیا، صرف مونگ کی دال اور سبز ترکاریاں روٹی کے ساتھ کھانے کے لئے فرمایا، ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے آرام ہو گیا ؛

شبکوری - رتوندہ

اس مرض میں غروب آفتاب کے بعد نظر نہیں آتا، زیادہ عرصہ تک دھوپ میں رہنے یا بجلی کی تیز روشنی میں کام کرنے، تیز اور چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنے اور گاہے عام جسمانی کمزوری، نیز ہاضم اور غذا کی خرابی سے روح باصرہ کی لطافت کم ہو کر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ؛

حکایت (۵۸)

ایک صاحب نے حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا :-

حالات مرض تقریباً ایک سال سے ترکاری کام میں اکثر مبتلا رہتا ہوں، اب چار ماہ ہوئے رات کو بجلی کی روشنی میں کام کرنے کا اکثر اتفاق ہوا تو یہ بات پیدا ہو گئی کہ غروب آفتاب کے بعد کم نظر آنے لگتا ہے، اور رات کے وقت بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے، قبض بھی رہتا ہے، لکھنے پڑھنے اور غور و فکر کرنے سے درد سر ہونے لگتا ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے مرض شبکوری اور ضعف دماغ تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- کشتہ فولاد دو چاول، کشتہ مرجان چار چاول، اطریفل اسطوخودوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق گاؤزبان دس تولہ پئیں ؛

شام کو :- کشتہ نقرہ جدید دو چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی سات ماشہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں ؛

باسلیقون کبیر صبح و شام، اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ؛

قابض اور بادی چیزوں سے پرہیز کرنے اور صرف شوربا چپاتی کھانے کی تاکید فرمائی، دھوپ اور تیز روشنی میں کام کرنے سے منع کر دیا ؛

دو ماہ میں مرض بالکل زائل ہو گیا ؛

حکایت (۵۹)

ایک لڑکا عمر آٹھ سال حکیم محمد ظفر خاں صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا، اور مندرجہ ذیل حالات بیان کئے گئے:

حالات مرض تقریباً پندرہ روز سے غروب آفتاب کے بعد کم نظر آنے لگتا ہے، اور جوں جوں رات گذرتی ہے، بینائی زیادہ کمزور ہوتی جاتی ہے، حتیٰ کہ ۸ - ۹ بجے تک نظر آنا بالکل موقوف ہو جاتا ہے، کسی قدر قبض رہتا ہے، اس کے علاوہ اور کوئی شکایت نہیں ہے:

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے مرض شبکوری (رتوندہ) تشخیص کیا، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں:-

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی تین ماشہ کھلائیں:

آنکھوں میں صبح و شام پیاز کا پانی ٹپکائیں، تین چار روز کے بعد اطلاع ملی کہ اجابت بافراغت ہوتی ہے اور غروب آفتاب کے بعد پہلے کی بہ نسبت زیادہ نظر آتا ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی،

ایک ہفتہ کے بعد پھر اطلاع ملی کہ مرض میں مزید افاقہ محسوس نہیں ہوا، تب حکیم صاحب نے آب پیاز کے بجائے حقہ کی کیٹ اور صابون ہموزن کی گولی بنا کر اس میں سے قدرے پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگانے کی ہدایت فرمائی تین روز کے بعد خبر کر دی کہ جس روز یہ دوا استعمال کی تھی، اسی روز سے آنکھیں روشن ہیں، اور مرض بالکل باقی نہیں رہا:

روزکوری - دنوندہ

گرمی کی زیادتی یا دماغ میں کسی تیز مادہ کے اجتماع سے روح باصرہ اعتدال پر قائم نہیں رہتی، اور اپنے اصلی قوام سے زیادہ رقیق اور لطیف ہو جاتی ہے، لہذا دن کے وقت مریض کو نظر نہیں آتا، لیکن رات کے وقت جبکہ سردی کے باعث روح میں غلظت پیدا ہو جاتی ہے بخوبی نظر آنے لگتا ہے، جس طرح چمگادڑ، چھچھوندر اور اُلّو روح باصرہ کے زیادہ لطیف ہونے کے باعث دن میں

اچھی طرح نہیں دیکھ سکتے، لیکن رات کو بخوبی دیکھ سکتے ہیں ؛

باریک خطوط کے کثرت مطالعہ، شعاع آفتاب کی طرف دیر تک دیکھنے، کثرت جماع، عام جسمانی کمزوری اور بعض امراض چشم سے یہ مرض اکثر پیدا ہوا کرتا ہے،

اس مرض کے ایک مریض کو جو عام جسمانی کمزوری میں بھی مبتلا تھا حضرت مسیح الملک مرحوم نے مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائی تھیں، جن کے تین ماہ کے استعمال سے مریض اچھا ہو گیا تھا،

صبح و شام :- مربائے آملہ ایک عدد چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ تخم کاہو تین ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر مصری دو تولہ ملا کر پئیں ؛

کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت شربت فولاد تین تین ماشہ چاٹیں ؛

اطریفل کشنیزی ایک تولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں ؛

پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ، دھنیا خشک ہر ایک چھ ماشہ کو عرق گلاب میں بھگو رکھیں، عرق کو چھانکر اس سے صبح و شام آنکھوں کو دھوئیں، اور برود کافوری کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ؛

حکایت (۴۰)

ایک صاحب جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دو سال تک آشوب چشم میں مبتلا رہ چکا ہوں، اب دماغ بہت کمزور محسوس ہوتا ہے، صرف آدھ گھنٹہ مطالعہ کرنے سے دردِ سر ہونے لگتا ہے، نیند بہت کم آتی ہے لیکن سب سے زیادہ شکایت اس بات کی ہے کہ نظر بہت کمزور ہو گئی ہے، دن میں تو لکھنے پڑھنے کا کچھ کام کر لیتا ہوں، لیکن رات کو چراغ کی روشنی میں کچھ نہیں کر سکتا ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا آشوب چشم کے عرصہ تک رہنے اور ضعف دماغ کی وجہ سے ضعف بصارت لاحق ہو گیا ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں ؛

صبح :- حریرہ مغز بادام (جو کہ دردِ سر کے باب میں لکھا گیا ہے) صبح کے وقت پئیں ؛

شام :- کشتہ مرجان چار چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ کھائیں ؛
کحل الجواہر صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ؛
روغن لبوب سبعہ سر پر مالش کریں ؛

مریض پندرہ روز یہ دوائیں استعمال کرکے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب نیند اچھی طرح آنے لگی ہے، دماغ کی حالت پہلے جیسی نہیں ہے، چنانچہ کل دو گھنٹہ تک لکھنے پڑھنے کا کام کرتا رہا، لیکن دردِ سر کی شکایت نہیں ہوئی، البتہ نظر کی حالت میں کوئی بیّن فرق محسوس نہیں ہوا ؛

حکیم صاحب نے مربہ کے استعمال کے بجائے صبح و شام کشتہ مرجان چار چاول اور خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ کھلانے کے لئے تجویز کیا اور باقی دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی اور تاکید کی کہ مقوی اور زود ہضم غذا کھائیں، صبح و شام سیر و تفریح ضرور کریں، اور دو ماہ تک لکھنے پڑھنے کا زیادہ کام نہ کریں ؛

حکایت (۶۱)

ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض میں نے دس پندرہ سال تک روزانہ آٹھ آٹھ دس دس گھنٹے تک لکھنے پڑھنے کا کام کیا ہے، جس کی وجہ سے آنکھوں میں ضعف محسوس ہوتا ہے، حروف صاف نظر نہیں آتے، کھانا کھانے کے بعد معدہ میں نفخ و قراقر کی شکایت زیادہ ہوتی ہے، اور کھانا دیر میں ہضم ہوتا ہے، اس اثنا میں آنکھوں سے زیادہ دھندلا نظر آتا ہے، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا آنکھوں سے زیادہ کام لینے کی وجہ سے ضعف بصارت لاحق ہو گیا ہے، اور معدہ کی خرابی اس کی معین و مددگار بن گئی ہے، ضعف ہضم کی وجہ تبخیر ہوتی ہے، اسی وجہ سے بعد غذا، دھندلا نظر آتا ہے؛ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- جوارش جالینوس ۵ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ، شیرۂ مغز بادام شیریں پانچ عدد عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں؛

شام :- خمیرہ ابریشم سادہ سات ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ کھائیں ؛

کھانا کھانے کے بعد :- بادیان، زنجبیل، کشنیز خشک، دانہ الائچی، مصری ہر ایک ایک تولہ کو

کوٹ چھانکر سفوف بنائیں، اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پانچ پانچ ماشہ سفوف تناول کریں
رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی سات ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں،
صبح و شام اور رات کو کحل الجواہر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں؛
غذاء، شوربا چپاتی کھائیں، صبح و شام سیر و تفریح کریں، کچھ عرصہ کے لئے لکھنے پڑھنے
کے کاموں کو ترک کر دیں؛
دو ماہ کے استعمال سے مریض کو آرام ہو گیا، اس کے بعد تقویت کیلئے قرص کشتہ فولاد،
قرص کشتہ مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں
ملا کر چالیس روز تک استعمال کرنے کی ہدایت کی؛

نزول الماء۔ موتیا بند

نزول الماء میں رطوبت جلیدیہ (آنکھ کا موتی) مکدر ہو جاتی ہے، جس کے باعث آنکھ کی
بینائی بتدریج کم ہو کر بالکل زائل ہو جاتی ہے؛
رطوبت جلیدیہ روشنی کی شعاعوں کو جمع کرنے کے لئے آنکھ کا نہایت اہم جزو ہے، یہ دانہ مسور
کے مانند دونوں طرف سے محدب، اور شفاف سخت ہوتی ہے، لیکن بڑھاپے میں اس کا تحدب
زائل ہو جاتا، اور چپٹی بن جاتی ہے نیز مکدر اور زیادہ سخت ہو جاتی ہے؛
آنکھوں سے زیادہ کام لینے، یا بعض دماغی امراض سے یا بتقاضائے عمر جب تمام جسم اور اجزائے
چشم میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے، تو اس رطوبت کے تغذیہ کیلئے جو خون آتا ہے، وہ غیر مصفیٰ اور مکدر
ہوتا ہے، لہذا تکدر کی مقدار کے مطابق بینائی میں کمزوری شروع ہو جاتی ہے، دھندلا نظر آنے لگتا
ہے، مریض کو روشنی میں کم اور تاریکی میں کسی قدر زیادہ صاف نظر آتا ہے اور جب یہ تکدر بہت زیادہ
بڑھ جاتا ہے تو بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے؛
اصول علاج :۔ قبض مطلق نہ ہونے دیں، اور ہضم کو درست کریں، اگر ممکن ہو تو تنقیہ
عام کریں پھر حب ایلیا یا حب منفث سے خاص: دماغ کا تنقیہ کریں اور اس کے بعد مقامی ادویہ
استعمال کریں، ورنہ اطریفل زمانی، اطریفل شاہترہ، اور اطریفل اسطوخودوس رات کو کھلائیں،
اور ہضم کو درست کرنے اور عام کمزوری کے ازالہ کیلئے حب جواہر، کشتہ فولاد، جوارش جالینوس،

دو امراض المسک معتدل جواہر والی اور خمیرہ گاؤزبان عنبری وغیرہ استعمال کرائیں، اور مقامی طور پر اشک آور دوا مثلاً چکنی دوا اور کحل نزول لگائیں ؛

اگر نزول الماء مکمل ہو جائے (جس کی علامت یہ ہو کہ آنکھ کی بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے) تو اس صورت میں عمل جراحی (اپریشن) کے سوا کوئی علاج نہیں ہے ؛

حکایت (۶۳)

ایک صاحب حضرت مسیح الملکؒ کے مطب میں حاضر ہوئے، اور بیان کیا:۔

حالات مرض پانچ چھ ماہ ہوئے نزلہ و زکام کی شکایت ہوئی تھی، اسی کے دوران میں دو روز تک شدید درد سر رہا اگرچہ اب درد دیسا شدید نہیں ہے،

لیکن اب بھی کنپٹیوں اور پیشانی میں کسی قدر درد رہتا ہے، آنکھوں کے سامنے بھنگے سے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں، ایک آنکھ سے کم نظر آتا ہے، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے، اور بھوک کم لگتی ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا نزول الماء (موتیا بند) کی ابتدا ہے، اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :۔

صبح و شام :۔ قرص خبث الحدید دو عدد، قرص مرجان دو عدد، اطریفل اسطوخودوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور ہمراہ عرق گاؤزبان پئیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی نو ماشہ کھائیں ؛

بعد غذاء، صبح و شام کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس سات ماشہ کھائیں ؛

لاژوق، گوند، کتیرا، افیون، اجوائن خراسانی، مرکی، اشق ہر ایک ایک ماشہ زعفران چار رتی کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ملائیں، اور دو کاغذ کے ٹکڑے روپیہ برابر تراش کر ان پر یہ دوا طلاء کر کے کنپٹیوں پر چسپاں کریں ؛

چکنی دوا، دانہ خشخاش کے برابر ایک قطرہ پانی میں حل کر کے صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں

غذاء، گوشت کے ہمراہ گھیا یا ٹنڈے پکا کر اس کے شوربے سے چپاتی کھانے کے لئے تجویز فرمائی، اور رات کو غذاء کم کھانے کی ہدایت کی، اور کھانا کھا کر فوراً ہی سونے سے منع کر دیا اور نیز آنکھوں سے زیادہ کام لینے سے روک دیا ؛

پندرہ روز کے بعد وہ صاحب حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب درد کی شکایت نہیں ہے، اور نہ آنکھوں کے سامنے بھنگے اڑتے نظر آتے ہیں، البتہ بینائی بدستور ہے، حکیم صاحب نے لازوق کا استعمال موقوف کر دیا اور باقی دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، دو تین ماہ کے استعمال سے شکایت بالکل رفع ہو گئی؛

حکایت (۶۳)

ایک صاحب جے پور کے رہنے والے حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور اپنے حالات مرض اس طرح بیان کئے:-

حالات مرض دو ماہ ہوئے نہایت شدید درد سر ہوا تھا، اب بھی سر میں دھمک ہوتی رہتی ہے، اور اس سے گرم بخارات نکلتے رہتے ہیں، جب سر پر تیل لگانے کے بعد سر کے تالو پر ہتھیلی رکھی جاتی ہے، تو وہ بہت جلد گرم ہو جاتی ہے، آنکھوں کے سامنے مچھروں کے مانند جانور اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں، اور بینائی روز بروز کم ہوتی جاتی ہے؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے نزول الماء (موتیا بند) تشخیص کیا اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں؛

صبح و شام:- اطریفل شاہترہ سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ گل منڈی پانچ ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر چار تولہ ملا کر پیئیں؛

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی سات ماشہ عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں؛

چکنی ڈلی دانہ خشخاش کے برابر ایک قطرہ پانی میں حل کر کے صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگانے کے لئے تجویز کی؛

ان دواؤں کے ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مریض کو بہت افاقہ محسوس ہوا، آنکھوں کے سامنے مچھر اور بھنگوں کے مانند جانداروں کا اڑتے ہوئے نظر آنا موقوف ہو گیا، سر کا درد بھی نہیں رہا، البتہ بینائی کسی قدر کمزور تھی، اس کے لئے چکنی دوا بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی؛

کان کی بیماریاں

کان قوت سماعت کا آلہ ہیں، اعضاء شریفہ میں خاص اہمیت رکھتے ہیں، ان کی شرافت و عظمت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ قوت سماعت کے بطلان سے انسان اہم ترین قوت "قوت گویائی" سے محروم ہو جاتا ہے، چنانچہ جو لوگ پیدائشی بہرے ہوتے ہیں ان میں قوت گویائی بھی معدوم ہوتی ہے؛

کانوں کو آفات سے محفوظ رکھنے کیلئے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کرنا چاہئے:-

(۱) کانوں میں ہفتہ عشرہ کے بعد نیم گرم روغن کے دو تین قطرے ٹپکائیں؛

(۲) ایک ایک مہینہ کے وقفہ سے کانوں کو میل کچیل سے صاف کراتے رہیں، اگر خود بخود صاف کرنا چاہیں تو تیز نوکدار چیز ہرگز استعمال نہ کریں؛

(۳) کانوں کو سرد ہوا سے بچائیں، نیز غسل کرتے وقت احتیاط کریں کہ پانی کے قطرات کان کے اندر نہ پہنچ جائیں، غسل کے بعد اگر روئی سے کان کے اندرونی حصہ کو صاف اور خشک کر لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے؛

(۴) رات کو کانوں میں روئی رکھ کر سوئیں تاکہ کوئی جانور گھسنے نہ پائے؛

کان کا درد

یہ مرض بالعموم ورم کی وجہ سے ہوتا ہے، چنانچہ کان میں میل کے جمع ہو جانے سے، نزلہ زکام کی کثرت سے، نہاتے وقت کان کے اندر پانی چلے جانے سے، سرد ہوا کے لگنے، یا کسی کنکر پتھر یا کسی چیز کے ذریعہ کان کو کریدنے سے خراش پیدا ہو کر کان میں ورم پیدا ہو جاتا ہے یا زخم بن جاتا ہے، جس سے کان میں درد ہونے لگتا ہے، علاوہ ازیں کبھی کسی دانت کی بوسیدگی سے بھی کان کے درد کی شکایت ہوتی ہے، بچوں میں دانت نکلنے کے زمانے میں اکثر کان درد کرنے لگتا ہے؛

درد کو تسکین دینے کیلئے جو ادویہ کان میں ٹپکائی جائیں، وہ نیم گرم ہونی چاہئیں، افیون کے مانند مخدر چیزیں ضرورت شدید کے بغیر ہرگز استعمال نہ کریں، کان کے درد میں تکمید کرنا اور بھپارہ دینا بہرحال مفید ہیں۔

حکایت (۶۴)

ایک صاحب اپنے بچہ کو جس کی عمر ۹ سال تھی، مسیح الملک ثانی کے مطب میں لائے اور عرض کیا:-

حالات مرض کل سے کان میں شدید درد ہے، کئی دوائیں کان میں ڈال چکے لیکن آرام کی صورت نظر نہیں آتی۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے کان کو ملاحظہ فرمایا تو اس میں ورم نظر آیا اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

بھپارہ، گل بابونہ، گوخشک، مرزنجوش ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش دیں، اس کے بعد کان کو اس کا بھپارہ دیں، پھر اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر اس سے بار بار کان کی تکمید کریں۔

قطور، روغن ترب ۱ تولہ میں اجوائن ۳ ماشہ پکائیں، اور صاف کرکے نیم گرم دو تین قطرے قطور کریں۔

دوسرے روز اطلاع ملی کہ کان سے پیپ نکل رہی ہے اور اب مطلق درد کی شکایت نہیں ہے، حکیم صاحب نے فرمایا ورم پختہ ہو کر پھوٹ گیا ہے، لہٰذا برگ نیم دو تولہ سہاگہ ایک ماشہ کو پانی میں جوش دیکر اس سے بذریعہ پچکاری کان کو صاف کریں اور بعدازاں کان کو بخوبی خشک کرکے روغن کمیلہ کان کے اندر قطور کریں،

روغن کمیلہ، روغن کنجد ۲ تولہ میں کمیلہ تین ماشہ ملا کر پکائیں، یہانتک کہ اس کی رنگت سیاہی مائل ہو جائے، اس کے بعد صاف کرکے کام میں لائیں۔

حکایت (۶۵)

ایک صاحب نے مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہو کر عرض کیا:-

:- بچپن میں میرا کان بہتا تھا، اس کے بعد آرام ہوگیا، لیکن اب تقریباً تین ماہ سے کان میں درد کی شکایت ہے، گاہے زرد اب بھی بہنے لگتا ہے، اور کم سنائی دیتا ہے:
تشخیص کی گئی کہ کان کے اندر زخم ہے، اور اس زخم کے باعث کان کی جھلی اور عصب سامع ماؤف ہیں، اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-
صبح و شام:- اطریفل شاہترہ نو ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ میں نکال کر شربت عناب دو تولہ ملا کر پئیں:
برگ نیم دو تولہ اور شہد خالص دو تولہ کو آدھ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے پھر اس پانی سے بذریعہ پچکاری کان کو دھوئیں، پھر روغن کمیلہ کان میں ٹپکائیں:
ان دواؤں کے استعمال سے پندرہ بیس روز میں بالکل آرام ہوگیا:

حکایت (۶۶)

حاذق الملک جناب حکیم عبدالمجید خاں صاحب مرحوم ضلع علی گڈھ کے ایک رئیس کے یہاں ایک مریضہ کے علاج کی غرض سے تشریف لیگئے، مریضہ کے حالات مندرجہ ذیل بیان کیے گئے:-
حالات مرض تقریباً پندرہ روز قبل مریضہ کو کان میں خارش محسوس ہوتی تھی، جس کو انگلی سے بار بار کھجایا گیا تو کان میں خفیف درد کی شکایت ہوگئی، اور کان بھاری معلوم ہونے لگا، اب دو تین روز سے درد نہایت شدید ہے، جو صرف کان تک ہی محدود نہیں بلکہ اس کی ٹیسیں سر گردن اور چہرے تک پہونچتی ہیں، تین روز سے بخار بھی آنے لگا ہے، ورم اس قدر بڑھ گیا ہے، کہ کان کا سوراخ تقریباً بند ہوگیا ہے:
تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے کان میں ورم گرم تشخیص کرکے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-
صبح و شام، لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ تخم خرفہ تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکالیں اور شربت بنفشہ دو تولہ شامل کرکے خاکسی سات ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں:
رات کو سوتے وقت ہلیلہ مربے ایک عدد دھو کر کھلائیں:
پچکاری، گل بابونہ، کوخشک، برگ نیم ہر ایک چھ ماشہ، رسوت تین ماشہ کو پانی میں جوش دیں بعدہٗ اسی پانی کا بھپارہ دیں، اور اسی پانی کی پچکاری کریں:

ضماد ،، ریوند ، جدوار ، گل سرخ ، صندل سرخ ہر ایک چھ ماشہ کو کو سبز کے پانی میں پیسکر کان کے باہر ضماد کریں ؛

قطور ،، شیاف مامیثا بکری کے دودھ میں حلکر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں ؛

ان دواؤں کے تین روز کے استعمال سے درد اور ورم میں کمی ہوگئی ، کان کا سوراخ بھی کھل گیا اور اندر ایک پھنسی نظر آئی جو پختہ ہوکر زرد ہوگئی تھی ، جراح سے اس میں نشتر لگوایا گیا تو اس پھنسی سے پیپ کے ساتھ چاندی کا ایک چھوٹا سا ریزہ بھی خارج ہوا ؛ اسکے بعد سابقہ ادویہ موقوف کراکے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح وشام ،، اطریفل شاہترہ ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ شربت بنفشہ دو تولہ کھائیں

پچکاری ،، برگ نیم ، بادیان ، شہد ہر ایک ایک تولہ ، کیلہ چھ ماشہ کو پانی میں جوشدیکر چھان لیں ، اور پھر اسکو چھانکر بذریعہ پچکاری کان کو دھوئیں ، بعدازاں کان کو پھایہ سے بخوبی صاف اور خشک کرکے (حکایت نمبر ۳ میں بیان کردہ) روغن کیلہ دو تین قطرہ نیم گرم قطور کریں ؛

حکایت (۶۷)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض کان میں معمولی درد تو ہر وقت رہتا ہے ، لیکن چار پانچ ماہ کے بعد شدید ہو جاتا ہے ، اور اس کے ساتھ ہی سر میں بھی درد ہونے لگتا ہے ، درد کی یہ شدت بالعموم نزلہ و زکام کی حالت میں ہوتی ہے ، آج کل نزلہ و زکام میں مبتلا ہوں ، لہذا درد نہایت شدید ہے ، بالعموم قبض کی شکایت رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا کہ نزلہ و زکام میں چونکہ ناک اور حلق کی غشائے مخاطی متورم ہو جاتی ہے ، لہذا کان کی غشائے مخاطی میں بھی ورم ہو جاتا ہے ، اور اسی ورم کی وجہ سے کان میں درد پیدا ہو جاتا ہے ؛ اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح ،، گل بنفشہ سات ماشہ ، عناب پانچ دانہ ، سپستان نو دانہ ، تخم خطمی سات ماشہ ، تخم خبازی سات ماشہ ، گاؤزبان پانچ ماشہ پانچ ماشہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں ، صبح کے وقت مل چھانکر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پئیں ؛

رات کو اطریفل زمانی نو ماشہ سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں ،

بھپارہ، گل بابونہ، کوہ خشک، مرزنجوش، صعتر فارسی، قیصوم ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جوشدیکر اس سے دن میں دو تین بار بھپارہ دیں؛

قطور، روغن ترب ایک تولہ میں عرق عجیب دو ماشہ ملاکر اس کے چند قطرے صبح وشام کان میں ٹپکائیں؛

ان دواں کے چند روزہ کے استعمال سے کان کے درد کو بالکل آرام ہوگیا، قبض بھی رفع ہوگیا، تب مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں:۔

صبح وشام، قرص مرجان دو عدد، قرص خبث الحدید ایک عدد، کوجوارش جالینوس سات ماشہ میں ملاکر کھائیں؛

رات کو سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ استعمال کریں؛

روغن گل نیم گرم چند قطرے روزانہ کان میں قطور کرتے رہیں؛

بہراپن

بڑھاپے میں قوتوں کے کمزور ہوجانے اور خون کی کمی کے باعث عصب سماعت کی بخوبی پرورش نہ ہونے سے ثقل سماعت کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے، علاوہ ازیں دوسری عمر کے لوگوں کو بھی بعض اوقات تیز دھوپ اور لوؤں میں متواتر کام کرتے اور تیز بخاروں میں مبتلا ہونے کی وجہ سے کان کے پردے میں خون کی کمی سے اونچا سنائی دینے لگتا ہے، گاہے کان میں میل بھر جانے، عرصہ تک کان میں درد کی شکایت رہنے، مدت تک کان کے بہتے رہنے یا کان کے پردہ کو کوئی زبردست صدمہ پہنچنے سے پردہ متورم ہوجاتا ہے اور ثقل سماعت کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے، بعض آدمی پیدائشی طور پر آلات سماعت کے مکمل نہ ہونے کے باعث پیٹ بہرے ہوتے ہیں؛

اصول علاج:۔ اگر بہراپن پیدائشی ہو، یا بڑھاپے میں لاحق ہو تو اس کا علاج محال ہے، البتہ

(۱) اگر تیز دھوپ اور لوؤں میں متواتر کام کرنے یا تیز بخاروں کے باعث ہو تو مرطبات استعمال کرائیں، مثلاً زود ہضم مقوی غذائیں جن سے خون بکثرت پیدا ہو کھلائیں، مثلاً دودھ، مکھن دیں اور دوا از مغز کدو، مغز بادام شیریں مقشر، مغز تربوز و خیار، انجبین استعمال کرائیں، روغن کدو

اور عورت کا دودھ وغیرہ کان میں ٹپکائیں، روغن سبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

(۲) اگر کسی وجہ سے کان کی جھلی متورم ہو اور اس سے ثقل سماعت پیدا ہو جائے تو اس کو تحلیل کرنے کیلئے محلل ادویہ استعمال کریں، جو کہ کان کے درد میں بیان ہو چکیں، نیز مندرجہ ذیل حکایات میں بیان کی گئی ہیں۔

(۳) اگر قبض کی شکایت بھی ہو تو ایسی ملین ادویہ استعمال کریں جو تنقیہ دماغ کیلئے مخصوص ہیں مثلاً صبر اور اس کے مرکبات، اطریفلات خصوصاً اطریفل زمانی، اطریفل ملین وغیرہ۔

حکایت (۶۸)

ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض تقریباً دو سال سے اونچا سنائی دیتا ہے، اور کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں خود بخود آتی رہتی ہیں، نزلہ زکام اور درد سر کی شکایت اکثر رہتی ہے، نیند زیادہ آتی ہے، سر بوجھل رہتا ہے، اور منہ سے تھوک بہت خارج ہوتا ہے، معدے کی حالت بھی اچھی نہیں ہے، غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی اور قبض کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ نزلہ زکام کی وجہ سے کان کی جھلی میں ورم مزمن ہے، اور قوت ہضم بھی ضعیف ہے، اس کیلئے اولاً حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل منضج تجویز کیا:-

نسخہ منضج، گل بنفشہ سات ماشہ، اسطخودوس پانچ ماشہ، بادیان سات ماشہ، بیخ بادیان پانچ ماشہ، ملٹھی مقشر پانچ ماشہ، پرسیاوشاں پانچ ماشہ، مویز منقے نو دانہ، گاؤزبان پانچ ماشہ۔ بھگو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملاکر پلائیں۔

پندرہ روز یہ منضج پلانے کے بعد دو مسہل مغز املتاس کے اور ایک مسہل حب ایارج کا کل تین مسہل دئے گئے، جن سے مرض میں کسی قدر افاقہ محسوس ہوا البتہ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام، قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد، کو جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق بادیان اور عرق گاؤزبان پئیں۔

رات کو سوتے وقت، قرص ملین دو عدد ہفتہ میں دو بار نیم گرم پانی سے کھائیں۔

بھپارہ، گل بابونہ، اکلیل الملک، برگ شبت، قیصوم ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر

اس سے دن میں تین بار بھپارہ لیں ؛
روغن سماعت کشا نیم گرم کان میں ٹپکائیں ؛
ان دواؤں کے متواتر ایک ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

حکایت (۶۹)

ایک صاحب نے جناب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خانصاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔

حالات مرض گذشتہ سال مجھے سرسام ہو گیا تھا، جو مناسب علاج سے رفع ہو گیا، لیکن اس کے بعد سے ثقل سماعت (بہرہ پن) کی شکایت ہو گئی، دماغ بے حد کمزور معلوم ہوتا ہے، کیونکہ تھوڑی دیر مطالعہ کرنے یا دماغی کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے درد سر ہونے لگتا ہے، نیز دماغ میں خشکی بہت غالب ہے، جسکی وجہ سے سر کے بال بہت زیادہ گرتے ہیں اور رات کو نیند نہیں آتی، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ بحران انتقالی کی وجہ سے مادہ سرسام عصب مفروش کی طرف دفع ہو گیا ہے، جس سے ثقل سماعت کی شکایت ہو گئی ہے، ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں :-

صبح :- مغز بادام شیریں مقشر پانچ دانہ، مغز کدو تین ماشہ، مغز تربوز تین ماشہ، تخم کاہو مقشر تین ماشہ، نشاستہ گندم تین ماشہ کو بکری کے دودھ میں پیس چھانکر حریرہ کے مانند پکا کر مصری دو تولے سے شیریں کرکے پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ پاؤ سیر میں روغن بادام شیریں ایک تولہ شامل کرکے شکر سفید سے شیریں کرکے پئیں ؛

قطور، روغن سماعت کشا نیم گرم دو دو قطرے کان میں ٹپکائیں ؛
روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ؛

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو کسی قدر افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، مزید ایک ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

کان کا بہنا

بالعموم کان کے اندرونی ورم یا پھنسی کے پھوٹ جانے سے کان بہنے کی شکایت ہوا کرتی ہے، اور یہ شکایت اکثر بچوں اور مرطوب مزاج اشخاص کو لاحق ہوتی ہے، بچوں میں بارہ تیرہ سال کی عمر میں یا اس سے قبل خود بخود ہی کان بہنا موقوف ہو جاتا ہے اور بعض اوقات چند سال بند رہکر پھر جاری ہو جاتا ہے، اور عرصہ تک بہتا رہتا ہے (متواتر کان بہنے سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے)

اصول علاج :- کان کو روزانہ پچکاری سے صاف کریں، اس کے بعد زخم کو بھرنے والی ادویہ استعمال کریں ؛

ایسی قوی ادویہ ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہئیں، جو پیپ کو فوراً بند کر دیں، کیونکہ اس طرح پیپ کے بند ہو جانے سے کان میں ورم شدید پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے دماغ کی طرف بڑھ جانے سے خطرناک عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے ؛ اندرونی طور پر مصفی دافع تعفن ادویہ استعمال کرنی چاہئیں، مثلاً مصفی، اطریفل شاہترہ، اطریفل زمانی اور قرص افسنتین وغیرہ ؛

حکایت (۷۰)

گوڑگانوہ کے رہنے والے ایک صاحب جناب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دو سال سے کان سے پیپ خارج ہو رہی ہے، جب عارضی طور پر کسی وجہ سے بند ہو جاتی ہے، تو بے حد تکلیف ہوتی ہے، پیپ زرد رنگ کی نہایت بدبودار ہوتی ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے، اور دماغ کمزور ہے ؛

تشخیص وتجویز حکیم صاحب نے فرمایا کان میں قرحہ ہو گیا ہے، جب پیپ بند ہو جاتی ہے، تو ورم ہو جاتا ہے اور اسی کی وجہ سے تکلیف میں زیادتی ہو جاتی ہے، حسب ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام، قرص مرجان ایک عدد، اطریفل شاہترہ ایک تولہ میں ملا کر کھائیں اور یہ سے بعد اثہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ پانی میں جوشدیکر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں؛

رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد بگرم پانی سے کھائیں؛

بھپارہ اور پچکاری، برگ نیم دو تولہ، بادیان ایک تولہ، شہد خالص دو تولہ کو تھوڑے پانی میں جوشدیکر کان کو اس کا بھپارہ دیں، اور اسی نیم گرم پانی سے کان کو بذریعہ پچکاری دھوئیں؛

پچکاری سے دھونے کے بعد کان کو روئی سے بخوبی خشک کریں؛

اور بھر مازو تین ماشہ کو باریک پیس کر شراب کہنہ تین تولہ میں ملائیں، اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں؛

ان دواؤں کے چند روزہ استعمال سے پیپ بند ہو گئی اور کسی قسم کی جدید شکایت بھی پیدا نہیں ہوئی، تب حکیم صاحب نے تقویت کے لئے کچھ دنوں تک کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر روزانہ کھانے اور روغن بابونہ کے چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکانے کی ہدایت کی؛

ناک کی بیماریاں

ناک قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) کا آلہ ہے، جس کے ذریعہ ہم سانس لیتے اور سونگھ کر خوشبو بدبو میں تمیز کرتے ہیں، علاوہ ازیں اس سے چہرہ کی خوبصورتی اور زیبائش بھی ہے، نیز اس کے ذریعہ بدن کے بعض فضلات رینٹھ اور میل کی صورت میں خارج ہوتے رہتے ہیں؛

ناک کو امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے بہتر اور مناسب ہے کہ اس کو ہر وقت پاک صاف رکھیں، اس کے اندر فضلہ اور میل مطلق جمع نہ ہونے دیں، کوئی تیز خوشبو یا تیز بدبو دیر تک نہ سونگھیں، اگر سعوط کی دوائیں تیز ہوں اور اس وجہ سے ناک میں جلن اور سر میں درد ہونے لگے تو ناک میں مکھن لگائیں یا روغن گل اور عورت کا دودھ باہم ملا کر قطور کریں؛

رُعاف نکسیر

یہ مرض بالعموم گرمی کے موسم میں گرم مزاج نوجوانوں کو ہوتا ہے، ناک کی باریک رگیں خون سے پُر ہو کر پھٹ جاتی ہیں اور خون بہنے لگتا ہے، بعض مریضوں میں خون بواسیر، یا خون حیض کے بند ہو جانے سے اور گاہے محرک چیزوں کے کثرت استعمال کے باعث ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے، بعض بخاروں میں بھی بطور بحران نکسیر کا خون بہنے لگتا ہے، اور گاہے خون کے رقیق ہو جانے اور دماغی رسولی کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوا کرتا ہے؛

اصول علاج:- (۱) اگر خون کی کثرت سے اور بخاروں میں بحران کے طریقہ پر نکسیر پھوٹے تو اس وقت تک ہرگز بند نہ کریں، جب تک کہ ضعف کے آثار نہ پیدا ہو جائیں؛

(۲) اگر خون کی حدت اور رقت سے نکسیر جاری ہو، مریض لاغر اور کمزور ہو تو اس کو فوراً بند کرنے کی کوشش کریں؛

(۳) نکسیر کو بند کرنے کے لئے سب سے مقدم تدبیر یہ ہے کہ مریض کو چارپائی پر لٹا کر اس کی گردن کے نیچے تکیہ اس طرح رکھیں کہ سر باقی حصہ جسم سے نیچا رہے، تاکہ ناک کی طرف دوران خون کی رفتار سست ہو جائے؛

(۴) مریض کے سر پیشانی اور، گردن پر سرد پانی کا ترﮈا دیں، برف کو کوٹ کر ایک تھیلی میں بھر کر سر اور گردن پر رکھیں، جس نتھنے سے خون جاری ہو اس پر دباؤ پہونچائیں، اور سرد قابض ادویہ مثلاً کافور، ملتانی مٹی، آملہ خشک وغیرہ کا ضماد کریں؛

(۵) سرد اور قابض چیزیں مثلاً کافور کو سبز دھنیے کے پانی میں حل کر کے ناک میں قطور کریں؛

(۶) اندرونی طور پر سرد اور مسکن ادویہ مثلاً عناب، مغز کدو، تخم کاہو، مغز تربوز، بہیدانہ وغیرہ بطور ٹھنڈائی پلائیں؛

(۷) اگر خون کی رقت سے یہ مرض ہو تو اس صورت میں خون کو غلیظ کرنے اور اس کو قوت دینے کیلئے کافور تیال، کشتہ فولاد، مربائے آملہ جیسی ادویہ استعمال کریں؛

(۸) اگر دماغی رسولی نکسیر کا سبب ہو، تو اس وقت دواؤں کے ذریعہ شفایابی امر محال

ہے، عمل جراحی کیطرف رجوع کرنا چاہیے؛

حکایت (۷۱)

جون ۳۳ء میں پشاور کے ایک مریض جن کی عمر تقریباً ۲۵ سال تھی، حکیم محمد احمد خانصاحب قبلے کے مطب میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا کہ:-

حالات مرض تقریباً پانچ چھ سال سے ہر سال اپریل، مئی اور جون کے مہینوں میں نکسیر پھوٹتی ہے، گوشت، گرم مصالحہ اور دوسری گرم چیزیں بہت ضرر دیتی ہیں، دھوپ میں چلنا پھرنا تقریباً ناممکن ہے، تمام بدن میں چنگاریاں سی لگ جاتی ہیں، اور ناک میں جلن اور خارش ہو کر خون بہنے لگتا ہے، جو بعض اوقات کئی کئی گھنٹوں تک جاری رہتا ہے، اور کمزوری بے حد محسوس ہونے لگتی ہے؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے گرمی کی شدت اور خون کی حدت کو نکسیر کا سبب قرار دیا اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح و شام:- گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شربت انجبار ایک تولہ میں ملا کر چاٹیں اور اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدوے شیریں تین ماشہ، شیرہ تخم خرفہ تین ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکالکر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر صبح و شام دونوں وقت پئیں، اگر طبیعت چاہے تو برف سے ٹھنڈا کر کے پی سکتے ہیں؛ اس کے علاوہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کافور ستیال پانچ پانچ قطرہ پانی میں ملا کر پینے کیلئے تجویز فرمایا؛

صبح و شام کے درمیانی اوقات میں پیاس کے وقت پانی کے بجائے عرق گاؤزبان اور عرق کیوڑہ میں شربت عناب بقدر ضرورت شامل کر کے برف سے ٹھنڈا کر کے پینے کی ہدایت فرمائی

ضماد:- آملہ خشک کو پانی میں پیس کر سر کے تالو اور پیشانی پر ضماد کرنے کیلئے تجویز فرمایا؛

قطور:- کاغذ سوختہ ایک ماشہ، پارچہ ریشم سوختہ ایک ماشہ، سنگجراحت ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ، گل ارمنی ایک ماشہ کو باریک پیس کر بکری کے دودھ دو تولہ میں حل کر کے بار بار ناک میں قطور کرنے کے لئے ارشاد فرمایا:-

غذا :- کدو (گھیا)، اور خرفہ کا ساگ چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز فرمایا، دہی کی بھی اجازت دیدی، گڑ، تیل اور لال مرچوں کے کھانے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے منع کر دیا۔

مریض مذکور ان دواؤں کو ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اب پہلے کی بہ نسبت بہت افاقہ ہے، ایک ہفتہ میں صرف دو بار نکسیر پھوٹی ہے، حکیم صاحب نے مذکورہ بالا دواؤں کو بدستور جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی، ایک ہفتہ کے بعد مریض نے بیان کیا کہ اب نکسیر کو بالکل آرام ہے، لیکن دماغ خالی محسوس ہوتا ہے، کمزوری زیادہ ہے، حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل حریرہ ضعف دماغ کے لئے تجویز فرما کر مریض کو رخصت کیا :-

حریرہ :- مغز بادام شیریں مقشر سات عدد، مغز کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، نشاستہ، تخم خشخاش ہر ایک تین ماشہ کو گائے کے دودھ پاؤ سیر میں پیس چھان کر حریرہ کے مانند پکائیں اور مصری دو تولہ سے شیریں کریں، اس کے بعد قرص خبث الحدید ایک عدد کھا کر اوپر سے حریرہ پئیں۔

حکایت (۷۲)

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب اپنے سترہ سالہ لڑکے کو مسیح الملک کے مطب میں لے کر حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض دو سال سے تیسرے چوتھے روز نکسیر پھوٹتی ہے، گرمی اور برسات میں یکساں حالت رہتی ہے، البتہ سردی کے موسم میں بہت کمی ہو جاتی ہے، مگر اس موسم میں بھی دو چار مرتبہ ضرور پھوٹتی ہے، بار بار کے نکسیر پھوٹنے سے بدن میں خون بہت کم ہو گیا ہے، تمام جسم زرد پڑ گیا ہے، کمزوری کا غلبہ ہے، تھوڑی دور چلنے سے ہانپنے لگتا ہے، بہت علاج کئے لیکن بے سود۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کا خون بہت رقیق ہو گیا ہے، اسی وجہ سے بار بار نکسیر پھوٹتی ہے، اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- کشتہ فولاد ایک رتی کو مربائے آملہ ایک عدد میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ تخم کاہو، شیرۂ تخم انجبار، شیرۂ تخم خرفہ ہر ایک تین ماشہ پانی میں نکال کر شربت انار شیریں دو تولہ ملا کر پلائیں، مع کافورستال ۴-۶ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر غذا کے بعد پلائیں۔

گیرو، نشاستہ، دم الاخوین، کہربائے شمعی، ریشب، بسد سوختہ، مرجان سوختہ ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شربت انجبار دو تولہ میں ملا کر دن رات میں چار بار چٹائیں؛

ان دواؤں کے استعمال کے ساتھ ہر قسم کی ترشی اور زیادہ نمکین چیزوں سے پرہیز رکھنے اور صرف سبز ترکاریاں اور ساگ پات پکا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کی ہدایت فرمائی؛

پندرہ روز کے بعد مریض حاضر ہوا، تو اس کے حالات بہت بہتر تھے، نکسیر بند ہو چکی تھی، اور چہرے پر خون کی سرخی جھلک رہی تھی، البتہ کسی قدر کمزوری کی شکایت باقی تھی، حکیم صاحب نے مذکورہ ادویہ پندرہ روز تک بدستور استعمال کرنے کیلئے فرمایا؛

حکایت (۷۳)

جون سنہ ۱۹۴۶ء میں ایک مریض جن کی عمر تقریباً ۲۵ سال تھی حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض تین چار سال سے گرمی کے موسم میں ہمیشہ دو دو تین تین روز کے وقفے سے نکسیر پھوٹتی ہے، نکسیر پھوٹنے سے قبل ناک میں خارش ہوتی ہے، انگلی ڈال کر کھجانے سے اور گاہے اس کے بغیر ہی خون بہنے لگتا ہے، نکسیر کی کثرت سے دماغ بہت ضعیف ہو گیا ہے، دھوپ میں چلنے پھرنے سے بالعموم نکسیر جاری ہو جاتی ہے، مزاج میں گرمی بہت ہے؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے خون کی گرمی اور جوش کو نکسیر کا سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح و شام:- گیرو، نشاستہ، کہربائے شمعی، طباشیر، بنسلوچن ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ایک تولہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ تین ماشہ عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق شاہترہ ہر ایک چار تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے پلائیں؛

صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کافور محلول، ۲ قطرہ پانی میں ملا کر پلائیں؛

ضماد:- ملتانی مٹی اور آملہ خشک ایک ایک تولہ کو پانی میں پیس کر ناک، پیشانی اور سر تالو پر ضماد کریں؛

قطور ماکافور ایک رتی کو بنزدھنے کو پانی میں حل کرکے ناک میں قطور کریں ؛
ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد مریض حاضر ہوا، تو اس نے بیان کیا کہ اس ہفتہ میں نکسیر نہیں آئی
حکیم صاحب نے دوائیں موقوف کرکے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا سات ماشہ مذکورہ بالا شیرہ جات کے ساتھ ہفتہ عشرہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

نتن منخر - ناک کی بدبو

بالعموم نزلہ وزکام کے علاج میں بے قاعدگی اور بدپرہیزی ہونے سے غلیظ رطوبتیں بند ہو کر سڑ جاتی ہیں، اور سونگھی ہوئی ہوا کے ساتھ سڑی ہوئی رطوبتوں کی بدبو مل جانے سے بدبو کا احساس ہوتا ہے، گاہے ناک میں زخم ہو جاتے اور کیڑے پڑ جاتے ہیں، اس صورت میں بھی بدبو آتی ہے، گاہے ناک کے زخم آتشک کی وجہ سے ہوتے ہیں، اس صورت میں بعض اوقات ناک کی ہڈی گل جاتی اور ناک بیٹھ جاتی ہے ؛

اصول علاج اس مرض کا اصول علاج یہ ہے کہ (۱) ناک کو صرف گرم پانی یا برگ نیم کو جوشاندہ سے یا کسی دوسری مناسب دوا کے جوشاندہ سے بذریعہ پچکاری دن میں دو تین بار صاف کرتے رہیں، پچکاری سے دھوتے وقت منہ کو کھلا رکھیں، تاکہ جو پانی ناک میں جائے وہ حلق سے ہوتا ہوا منہ سے خارج ہو جائے ؛

(۲) ناک کو دھونے کے بعد صاف روئی سے خشک کریں اور کوئی خوشبودار روغن یا کوئی خوشبودار محلول ناک میں ٹپکائیں ؛

(۳) قبض مطلق نہ ہونے دیں، اگر قبض ہو تو اس کو کسی ملین دوا سے رفع کرتے رہیں ؛

(۴) اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو منضج و مسہل کے بعد خوشبودار ادویہ ناک میں قطور کریں ؛

حکایت (۴۷)

دہلی سادر... سے ایک صاحب عمر ۴۰ سال مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا...

حالاتِ مرض تقریباً ایک ماہ قبل زکام ہوا تھا، باقاعدہ علاج نہ ہونے سے نیز بدپرہیزی سے قبل از وقت بند ہو گیا، اب یہ حال ہے کہ ناک سے بدبو آتی ہے، دماغ سڑا ہوا معلوم ہوتا ہے، اکثر اوقات سر میں درد رہتا ہے، اگاہے ناک سے غلیظ بدبودار بلغم بھی نکلتا ہے، نہایت پریشان ہوں، کام کاج میں طبیعت نہیں لگتی، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ زکام کی حالت میں بدپرہیزی کرنے سے بلغمی رطوبتیں متعفن ہو کر رہ گئی ہیں اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- لوبان ایک رتی کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے گاؤزبان تین ماشہ، گل گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، ابریشم مقرض تین ماشہ، نبات سفید دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں؛

گندھک محلول ۲-۳ قطرہ غذا کے بعد دونوں وقت پانی میں ملا کر استعمال کریں؛

رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد کھائیں؛

ہلاس:- برگ تنبت، کائپھل، لونگ ہر ایک تین ماشہ، جند بیدستر ایک ماشہ کو باریک پیس کر صبح و شام بطور ہلاس سونگھیں؛

ہلاس سونگھنے کے بعد روغن گل دو دو قطرے ناک میں ٹپکائیں؛

مریض ایک ہفتہ تک مذکورہ دوائیں استعمال کر کے حاضر ہوا، تو اس نے بیان کیا کہ اب مرض میں بہت افاقہ ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی؛

حکایت (۷۵)

مئی ۱۹۳۶ء میں کرنال کے رہنے والے ایک صاحب نے جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوتے اور عرض کیا:-

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال سے ناک سے بدبو آتی ہے، اور زرد رنگ کا غلیظ بدبودار بلغم خارج ہوتا ہے، اگاہے قدرے خون بھی آجاتا ہے، سر میں اکثر درد کی شکایت رہتی ہے، علاوہ ازیں آتشک ہو چکی ہے، جس کا خفیف اثر اب تک چلا آرہا ہے؛

قبض کی شکایت رہتی ہے، پیشاب سرخ رنگ کا جلن کے ساتھ آتا ہے؛

تشخیص و تجویز مرض آتشک کی بیمت کو ناک سے بدبو آنے کا سبب قرار دیکر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں :-

صبح کو مصفی ایک خوراک کو ایک گھونٹ پانی میں ملاکر اس کے ساتھ جوہری ایک عدد نگل جائیں
شام کو مصفی ایک خوراک ایک گھونٹ پانی میں ملاکر پئیں؛
رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھائیں؛
پچکاری :- برگ نیم کے جوشاندہ میں قدرے پھٹکری حل کرکے ناک کو اس سے بذریعہ پچکاری دن میں تین چار بار دھوئیں؛
روغن کنجد دو تولہ میں کسیلا تین ماشہ پکا کر صاف کرکے شیشی میں رکھیں، اور ناک کو پچکاری سے دھونے کے بعد دو دو قطرے ناک میں ٹپکائیں؛

تقریباً تین ہفتہ کے استعمال سے مریض کو کسی قدر افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی، دو ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا، البتہ کمزوری کی شکایت تھی، اس کے ازالہ کیلئے قرص مرجان جواہر دار عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار اچھ ماشہ میں ملاکر کچھ عرصہ تک کھانے کیلئے تجویز فرمایا؛

حکایت (۷۶)

ایک مریض دہلی کے رہنے والے مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً ۵-۶ ماہ سے ناک سے بدبو آتی ہے، گاہے سڑا ہوا بلغم بھی نکلتا ہے، کبھی کبھی اس کے ساتھ خون بھی آجاتا ہے، اب دو تین روز سے ناک کے انتہائی حصہ میں خارش اور سرسراہٹ سی محسوس ہوتی رہتی ہے، اور دسر بے چین رکھتا ہے، نہایت پریشان ہوں قبض بھی رہتا ہے

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مریض کے ناک میں کیڑے پیدا ہو چکے ہیں، اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، گل منڈی، ہر ایک سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، ہلیلہ سیاہ بھوفتہ سات ماشہ، برادہ صندل سرخ سات ماشہ، کو رات کے وقت گرم پانی میں

بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھانکر شربت عناب چار تولہ ملا کر پلائیں؛
شام:- اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ میں شربت عناب دو تولہ ملا کر پلائیں؛

بعد از غذا، دونوں وقت گندھک محلول ۳-۴ قطرے قدرے پانی میں ملا کر پلائیں؛

رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد کھائیں؛

پچکاری، روغن تارپین ایک تولہ کو برگ نیم کے جوشاندہ میں ملائیں، اور ناک میں اس کی پچکاری کریں؛

غذا، میں مونگ کی دال یا شوربا چپاتی کم نمک مرچ شامل کر کے کھائیں، دودھ دہی اور شیرینی سے بالکل پرہیز رکھیں؛

دوسرے روز مریض حاضر ہوا تو اس نے بیان کیا کہ پچکاری کرنے سے بہت سے کرم خارج ہوئے اور اس وقت سے ناک میں نہ خارش ہے اور نہ سرسراہٹ، اور درد سر بھی بالکل نہیں ہے، آج اجابت بھی صاف ہوئی ہے، حکیم صاحب نے مجوزہ دوائیں تین روز تک بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، تین روز کے بعد روغن تارپین کی پچکاری کے بجائے صرف برگ نیم کے جوشاندہ سے پچکاری کرنے کے بعد کیسلہ تین ماشہ کو روغن کنجد دو تولہ میں پکا کر صاف کر کے ٹپکانے کے لئے تجویز کیا، اور باقی دواؤں کو بدستور جاری رکھا، تقریباً ایک ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا؛

خشم-بطلان الشم

اس مرض میں سونگھنے کی قوت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے، اور مریض خوشبو اور بدبو میں تمیز نہیں کر سکتا، یہ مرض بالعموم عصب شامّہ کے نقصان اور خرابی سے پیدا ہوتا ہے؛ اگر عصب شامّہ پیدا ہی نہ ہوا ہو، یا چوٹ لگنے سے بیکار ہو گیا ہو، اور اس وجہ سے سونگھنے کی قوت معدوم ہو جائے تو اس کا علاج ناممکن ہے، البتہ اگر بواسیر الانف (ناک کی بواسیر) سے لاحق ہو تو مسّوں کو کاٹ کر علاج کیا جاتا ہے اور اگر نزلہ و زکام کی خرابی سے ہوتا ہے تو اس کے علاج کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے؛

حکایت (۷۷)

ایک صاحب نے جناب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے تقریباً ایک ماہ سے نہ خوشبو معلوم ہوتی ہے اور نہ بدبو، ناک کے آخری حصے میں پیشانی کے قریب بوجھ محسوس ہوتا ہے، گاہے ناک سے غلیظ بلغم نہایت دقت سے خارج ہوتا ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے، اور جسم میں کمزوری زیادہ ہے۔

حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح:- گل بنفشہ سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستاں نو دانہ، تخم خطمی سات ماشہ، تخم خبازی سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، اسطوخودوس پانچ ماشہ، سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں۔

گندھک محلول ۲-۳ قطرہ پانی میں ملا کر غذا کے بعد صبح و شام پلا دیا کریں۔

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی نو ماشہ کھائیں۔

برائے پچکاری:- نمک طعام، بورۂ ارمنی، مرزنجوش ہر ایک تین ماشہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں، اور اس سے ناک کو بذریعہ پچکاری دھوئیں۔

پچکاری کے بعد مرچ سیاہ، کلونجی، کندش ہر ایک ایک ماشہ، مشک خالص دو رتی کو باریک پیس کر بطور نسوار استعمال کریں۔

مریض نے یہ دوائیں ایک ہفتہ تک استعمال کیں، روزانہ بہت سا بلغم خارج ہوا، جس سے مرض میں بہت افاقہ محسوس ہوا۔ حکیم صاحب نے صبح کا نسخہ موقوف کر کے اس کے بجائے قرص مرجان جواہر والا دو عدد، قرص خبث الحدید ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق گاؤزبان کھانے کی ہدایت کی اور باقی دواؤں کو بدستور جاری رکھا، ایک ماہ میں مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

منہ اور زبان کی بیماریاں

قلاع۔ منہ آنا

اس مرض میں منہ اور زبان کی غشائے مخاطی (جھلّی) متورم ہو جاتی اور اس کی رنگت سرخ یا سفید ہو جاتی ہے، اس پر چھوٹے چھوٹے دانے یا چھالے نکل آتے ہیں، جس کی وجہ سے کھانے پینے اور بات چیت کرنے میں مریض کو بے حد تکلیف ہوتی ہے، اگر یہ مرض بچّوں کو ہوتا ہے تو وہ اپنے منہ سے پستانوں کو دبا کر دودھ نہیں پی سکتے؛

اس مرض کا سبب زیادہ تر ہضم کی خرابی ہوتی ہے، گاہے گرم چیزوں کے کھانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے، اور گاہے سوزاک و آتشک میں خون کے اندر گرمی اور تیزی کے پیدا ہونے یا پارہ اور اس کے مرکبات کے استعمال سے بھی مُنہ آجاتا ہے؛

واضح ہو کہ جب یہ مرض شدید ہوتا ہے، تو منہ کی جھلی تک ہی محدود نہیں رہتا، بلکہ مری (غذا کی نالی) معدہ، اور آنتیں بھی اس میں مبتلا ہو جاتی ہیں؛

ہدایات:۔ چونکہ یہ مرض زیادہ تر بچّوں کو ہوتا ہے، اور خصوصاً ان بچّوں کو ہوا کرتا ہے، جن کی پرورش ماں کے دودھ کے علاوہ دوسرے دودھ سے ہوتی ہے، یا ان کو قبل از وقت ثقیل اور قابض بازاری غذائیں اور مٹھائیاں کھلانی شروع کر دی جاتی ہیں، لہٰذا بچہ کے والدین کو ہدایت کر دینی چاہیے کہ:۔

(۱) اوقاتِ مقررہ پر تھوڑا تھوڑا دودھ پلائیں، (۲) دودھ پلانے سے پہلے اور نیز پلانے کے بعد پستانوں کو پانی سے دھو کر صاف کر دیں، (۳) بچہ کی والدہ کو کوئی مصالحہ دار اور گرم چیز کھانے کے لئے نہ دیں، (۴) اور اگر بچہ ماں کے دودھ کے علاوہ گائے وغیرہ کا دوسرا دودھ پلایا جائے، تو احتیاط رکھیں کہ دودھ بہت گاڑھا اور دیر تک رکھا ہوا نہ ہو، (۵) اگر گائے کے دودھ چار حصہ میں چونے کا پانی ایک حصہ ملا کر پلائیں تو زیادہ مناسب ہے، (۶) اگر بچہ دودھ کے علاوہ دوسری غذا کھانے کا عادی ہو تو اس کو ساگودانہ، ارارو ٹ، یا اعلیٰ قسم کے بسکٹ کھلائیں؛

حکایت (۷۸)

جون ۳۲ء میں ایک صاحب عمر ۳۰ سال حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض تقریباً تین سال سے ہر سال موسم گرما میں منہ آجاتا ہے، منہ اور حلق میں سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں، جن میں جلن زیادہ ہوتی ہے، کھانے پینے میں بہت تکلیف ہے، ایک ہفتہ سے میٹھی چیزوں کے سوا کوئی نمکین چیز نہیں کھا سکا؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مریض کا مزاج گرم ہے، گرمی کے موسم میں خون کے اندر زیادہ گرمی اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے، اور اسی سے منہ آجاتا ہے، مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں:

صبح و شام :- اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا کر اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ مغز تربوز تین ماشہ، شیرہ تخم خرفہ تین ماشہ، عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ میں نکال کر شربت عناب دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پئیں؛

مضمضہ: اسبغول مسلم ایک تولہ، پوست خشخاش تین ماشہ کو پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں، دو گھنٹہ کے بعد مل چھانکر اس سے بار بار کلیاں کریں؛

ذرور :- زہر مہرہ، طباشیر، گل نیلوفر، تخم خرفہ، گل ارمنی، صندل سفید، صندل سرخ، شیاف مامیثا، رسوت، عدس مقشر، گلنار، مغز کنول گٹہ، ہر ایک تین ماشہ کو پیسکر بار بار منہ میں چھڑکیں؛

بطور غذا، کھانے کیلئے آش جو اور ساگو دانہ تجویز کیا گیا؛

ان دواؤں کے تین روز کے استعمال سے مرض میں بہت کچھ افاقہ محسوس ہوا، آٹھ دس روز کے استعمال سے منہ کے دانے سب اچھے ہو گئے، حکیم صاحب نے کھچڑی اور شوربا چپاتی کھانے کی اجازت بھی دیدی، لیکن یہ ہدایت کر دی کہ مرچیں بالکل نہ ڈالی جائیں، اور گوشت کے ساتھ خرفہ یا گھیا پکایا جائے؛

منہ کے دانے اگرچہ اچھے ہو گئے تھے لیکن مریض کے مزاج میں گرمی اور خون میں حدت موجود تھی، لہٰذا حکیم صاحب نے مستقل فائدہ کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

منضج بارد، کوہ خشک، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خطمی سفید، شاہترہ، تخم کاسنی مکوفتہ ہر یک سات ماشہ، گل نیلوفر پانچ ماشہ، عناب، آلو بخارا ہر ایک پانچ دانہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کے وقت مل چھانکر گلقند دو تولہ حل کرکے دوبارہ چھانکر پلائیں ؛

شام :- اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھاکر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ شربت عناب دو تولہ ملاکر پلائیں ؛

دو ہفتہ کے بعد منضج بارد کے نسخہ میں مغز املتاس سات تولہ، ترنجبین، املی ہر یک چار تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں مقشر پانچ دانہ، گلقند دو تولہ کے بجائے چار تولہ اضافہ کرکے پلایا گیا، اور اگلے روز بطور تبرید یہ نسخہ دیا گیا :-

نسخہ تبرید :- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق شاہترہ بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ شامل کرکے تخم ریحان سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

تیسرے روز پھر مسہل دیں، اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دینے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ چالیس روز تک کھانیکی ہدایت کیگئی :-

صبح :- مفرح بارد سات ماشہ کھاکر اوپر سے عرق شاہترہ بارہ تولہ شربت عناب دو تولہ ملاکر پئیں ؛

رات کو اطریفل شاہترہ ایک تولہ سوتے وقت کھائیں ؛

حکایت (۷۹)

ایک صاحب نے مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوکر اپنے حالات مرض اسطرح بیان کئے :-

حالات مرض تقریباً چار ماہ ہوئے آتشک کی شکایت ہوگئی تھی، ایک ماہ ہوا اس کے دفعیہ کے لئے ایک دوا استعمال کی گئی جس سے اگرچہ اصل مرض کو آرام ہوا، لیکن منہ بہت شدت کے ساتھ آگیا، منہ میں چھالے اور زخم پڑے ہوئے ہیں، مسوڑھے سوج گئے ہیں، منہ سے لعاب بکثرت بہتا ہے، دانت ہلنے لگے ہیں، نیز ان میں درد بھی ہے، کوئی چیز کئی روز سے نہیں کھائی صرف دودھ پیتا ہوں، روزانہ کئی دست آجاتے ہیں، اور پیشاب سرخ رنگ کا جلن کے ساتھ آتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ جس دوا کے استعمال سے منہ آیا ہے، وہ پارہ کا کوئی مرکب تھا، چونکہ

جسم کے اندر آتشک کی سمیت پہلے سے موجود تھی، اس لئے منہ شدت کے ساتھ آیا ہے، منہ کی تیزابی رطوبت معدہ اور آنتوں تک پہونچتی رہتی ہے، اسی لئے روزانہ دست بھی آتے ہیں، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح وشام:- لعاب اسپغول تین ماشہ، شیرۂ عناب پانچ دانہ، شیرۂ تخم خرفہ تین ماشہ، شیرۂ تخم خیارین تین ماشہ، عرق شاہترہ بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ چار تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔

مضمضہ:- برگ چنبیلی، پوست کیکر، پوست مجنال، پوست مولسری ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے کلیاں کریں۔

ذرور:- بھونڈلی کشتہ تین ماشہ، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، کشنیز خشک سوختہ تین ماشہ، پھٹکری بریاں تین ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر باریک ململ کے کپڑے میں چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بہت فائدہ محسوس ہوا، البتہ دانتوں کا ہلنا اور کسی قدر درد کی شکایت بدستور تھی، تب حکیم صاحب نے صبح وشام کے نسخہ کے بجائے معجون عشبہ سات ماشہ ہمراہ عرق عشبہ آٹھ تولہ نبات سفید دو تولہ صبح وشام استعمال کرنے کی ہدایت کی، اور مسنون پوست مغیلاں صبح وشام دانتوں پر ملنے کیلئے تجویز فرمایا، اور ایک ماہ تک مسلسل استعمال کرنے کی تاکید کی۔

حکایت (۸۱)

ایک صاحب دہلی کے رہنے والے اپنے دو سالہ بچہ کو مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں لیکر حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض ایک ہفتہ سے منہ آیا ہوا ہے، روزانہ کئی دست آجاتے ہیں، لیکن تاہم پیٹ پھولا رہتا ہے، بچہ روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے، بھوک کم ہو گئی ہے، دودھ بہت کم پیتا ہے، منہ سے لعاب بکثرت بہتا ہے۔

تشخیص و تجویز ہضم کی خرابی تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح وشام:- شیرۂ بادیان دو ماشہ، شیرۂ انیسون ایک ماشہ، شیرۂ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ، عرق بادیان چار تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

ذرور:- زردہ کباب چینی، کتھہ سفید، گلسوچن، دانہ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیس کر

کپڑے میں چھانکر دن میں دو تین بار منہ میں چھڑکیں ؛

گائے کے دودھ میں تھوڑا پانی ملاکر اور بادیان جوشدہ پلانے کیلئے تجویز کیا گیا، لیکن اگلے روز اطلاع ملی کہ بچہ بادیان کی بو کے سبب دودھ کو نہیں پیتا، لہذا حکیم صاحب نے گائے کے دودھ (جوشدادہ) چار حصہ میں ایک حصہ چونہ کا پانی ملا کر پینے کیلئے تجویز فرمایا ؛

ایک ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ اب بچہ کو افاقہ ہے، منہ میں تکلیف بہت کم ہے، اب پیٹ بھی پہلے کے مانند پھولا ہوا نہیں رہتا، پہلے کی برنسبت بچہ کی طبیعت اچھی معلوم ہوتی ہے، حکیم صاحب نے مزید ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ؛

حکایت (۸۱)

جون ۳۲ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد نصر خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض پانچ چھ روز سے منہ آیا ہوا ہے، سوزش بہت زیادہ ہے، گرمی بہت محسوس ہوتی ہے، پیشاب سرخ رنگ کا جلکر آتا ہے، اور قبض رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ خون کی گرمی، اور نزلہ حارے منہ آگیا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں :-

صبح و شام :- لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو، شیرہ مغز تربوز، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک تین ماشہ کو عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق گزر ہر ایک چار تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ شامل کرکے صبح و شام پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت قرص طین دو عدد پانی کے ساتھ کھائیں ؛

مضمضہ :- مغز املتاس تین تولہ کو عرق گلاب بارہ تولہ میں بھگو کر مل کر چھان لیں اور سبز دھنیے کا پانی تین تولہ اضافہ کرکے کلیاں کریں ؛

ذرور :- زہر مہرہ، کباب چینی، بنسلوچن، کتھ سفید، زرورد، دانہ الائچی خرد ہر ایک تین ماشہ، کافور ایک ماشہ کو باریک پیسکر ململ کے کپڑے میں چھانکر شیشی میں بند کرکے رکھیں، دن میں ۸-۷ بار منہ میں چھڑکیں ؛

بطور غذا کھانے کیلئے ساگودانہ یا کھیا اور خرفہ کا ساگ چپاتی کے ساتھ تجویز کیا گیا۔
ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض کی شدت دور ہوگئی، اس کے بعد منضج بارد دیگر مسہل بارد کے دو مسہل دئے گئے اس کے بعد قرص خبث الحدید ایک عدد قرص مرجان ایک عدد کو خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ میں ملا کر دو تین ہفتہ تک کھانے کی ہدایت کیگئی۔

سیلان لعاب ۔ رال بہنا

بدہضمی، قُلاع (منہ آنا)، اور پارہ اور اس کے مرکبات کے استعمال کی وجہ سے اکثر رال بہنے کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔
بچوں میں رطوبت کی زیادتی، ہضم کی خرابی اور کرم شکم سے یہ شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے، شیرخوار بچوں میں اس کا علاج کرنے کی چنداں ضرورت بھی نہیں ہوتی، عمر کی ترقی کے ساتھ یہ مرض خود بخود زائل ہوجاتا ہے، البتہ اگر شیر خواری کا زمانہ گذارنے کے بعد بھی مرض باقی رہے تو اسکا علاج کرنا چاہیئے

حکایت (۸۲)

ایک چار سالہ بچہ مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے گئے:-

حالات مرض | منہ سے رال بکثرت بہتی ہے، ہضم خراب ہے، پیٹ میں نفخ رہتا ہے، اور قبض بھی ہے، بھوک بخوبی نہیں لگتی، سستی کا غلبہ ہے۔

تشخیص و تجویز علاج | حکیم صاحب نے ہضم کی خرابی اور رطوبات کی زیادتی کو مرض کا سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل دوا تجویز فرمائیں:-

صبح وشام:- بادیان دو ماشہ، تخم کشوث ایک ماشہ، مویز منقے ۳ دانہ، عرق بادیان چار تولہ میں پکا کر چھانکر شربت دینار ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ صبح وشام کھانا کھلانے کے بعد قرص پودینہ نصف نصف عدد کھلائیں۔
ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد اطلاع دی گئی کہ اب پیشتر کی نسبت بھوک زیادہ لگتی ہے،

لیکن بال بہنے میں کوئی نمایاں فرق محسوس نہیں ہوا، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، تین ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ تقریباً تمام باتوں میں افاقہ محسوس ہوتا ہے، حکیم صاحب نے کامل فائدہ ہونے تک دواؤں کا استعمال جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی؛

حکایت (۸۲)

لاہور سے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل کیفیت مرض لکھ کر روانہ کی:-

حالات مرض تقریباً ۲ ماہ سے منہ سے تھوک بکثرت خارج ہوتا ہے، تھوکتے تھوکتے پریشان ہو جاتا ہوں، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، کھانا بہت دیر میں ہضم ہوتا ہے، ریاح بہت زیادہ پیدا ہوتے ہیں، قبض کی شکایت بھی ہے، بعض اوقات پیٹ میں درد بھی ہونے لگتا ہے؛

تشخیص و تجویز ہضم کی خرابی کو سبب مرض تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں:-

صبح و شام:- قرص خبث الحدید ایک عدد، جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق بادیان بارہ تولہ پلائیں؛

صبح و شام کھانا کھانے کے بعد قرص ہاضم ایک ایک عدد کھائیں؛

رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد تازہ پانی کے ساتھ کھائیں؛

قابض اور بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں، مونگ کی دال یا شوربا چپاتی کھائیں؛

مریض نے یہ دوائیں دو ہفتہ تک استعمال کر کے اطلاع دی کہ اب بھوک اچھی طرح لگتی ہے، کھانا بھی اچھی طرح ہضم ہوتا ہے، اور منہ سے تھوک بہت کم خارج ہوتا ہے؛

حکیم صاحب نے قرص ملین دو دن کو تیسرے چوتھے روز کھانے کے لئے فرمایا اور باقی مذکورہ بالا دواؤں کو بدستور ایک ماہ تک استعمال [illegible] ہدایت کی؛

بخر الفم - منہ سے بدبو آنا

یہ شکایت عام طور پر ان لوگوں کو ہوتی ہے، جن کا ہضم خراب ہوتا ہے، یا جو کھانا کھانے کے بعد منہ اور دانتوں کو اچھی طرح صاف نہیں کرتے، ان لوگوں کے دانتوں میں غذا کے ریزے متعفن ہو جاتے ہیں، اور منہ سے بدبو آنے لگتی ہے، بعض اوقات یہ شکایت منہ کے زخموں کی

وجہ سے بھی ہوتی ہے، علاوہ ازیں مرض سل میں پھیپھڑوں کے زخموں کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

اصول علاج ہضم کو درست کیا جائے، دانتوں کو میل کچیل سے صاف رکھا جائے، غذا کے بعد خلال ضرور کریں، منہ میں کوئی خوشبودار گولی رکھیں، پان کھائیں، یا الائچی جیسی خوشبودار چیزیں چبائیں؛ اور اگر منہ کے زخموں یا مرض سل کی وجہ سے ہو تو ان کا علاج کریں؛

حکایت (۸۴)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے منہ سے بدبو آتی ہے، اور اس سے نہایت پریشان ہوں، کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر تک تو بدبو کم آتی ہے، لیکن اس کے بعد اس قدر شدید ہو جاتی ہے، کہ کسی سے گفتگو تک نہیں کر سکتا، دریافت کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ ہضم خراب رہتا ہے، کھانا کھانے کے بعد شکم میں کسی قدر نفخ بھی ہو جاتا ہے، اور قبض رہتا ہے؛

تشخیص و تجویز خرابی ہضم کو منہ سے بدبو آنے کا سبب قرار دیتے ہوئے حسب ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ قرص خبث الحدید ایک عدد کو جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ الائچی خرد تین ماشہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں؛

کھانا کھانے کے بعد صبح و شام قرص پودینہ دو دو عدد کھائیں،

رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد کھائیں؛

گولیاں:۔ مشک خالص، کافور ہر ایک چار رتی، طباشیر، گلسرخ ہر ایک دو ماشہ، چھالیہ، کباب چینی ہر ایک تین ماشہ، صندل سفید، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چھ ماشہ، قرنفل، خولنجان، عاقرقرحا ہر ایک تین ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر قدرے گلاب میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں، ایک ایک گولی ہر وقت منہ میں رکھیں؛

بطور غذا شوربا چپاتی کھانے کیلئے تجویز فرمایا گیا، ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال

سے شکایت بالکل دور ہوگئی؛

لکنت ہکلا پن

اس مرض کی ابتداء بالعموم بچپن سے ہوتی ہے، چنانچہ بعض اوقات تو زبان کی خلقت ہی ایسی ناقص ہوتی ہے، کہ جب بچہ بڑا ہوتا ہے تو وہ صفائی کے ساتھ نہیں بول سکتا، بعض اوقات دایہ کی غفلت یا لاعلمی کے باعث زبان کے نیچے کی جھلی بخوبی صاف نہیں کیجاتی یا اس جھلی کا اتصال معمول سے زیادہ ہوتا ہے، لہذا بچہ بڑا ہوکر اچھی طرح گفتگو نہیں کر سکتا، ان حالات میں مرض کا ازالہ ناممکن ہوتا ہے؛ بعض بچے دوسرے ہکلے بچے کی نقل کرنے کے سبب خود بھی ہکلے ہو جاتے ہیں ایسے بچوں میں یہ شکایت ایام جوانی میں خود بخود دور ہو جاتی ہے، لیکن اگر جوانی میں بھی دور نہ ہو تو پھر اس کا ازالہ ناممکن ہے؛

بڑوں میں یہ شکایت یا تو فالج ولقوہ جیسے عصبی امراض میں اور یا طاعون، ہیضہ اور سرسام جیسے شدید امراض میں پیدا ہوتی ہے، اول الذکر صورت میں فالج ولقوہ کے علاج کے ساتھ یہ شکایت بھی دور ہو جاتی ہے، اور اگر کچھ باقی بھی رہتی ہے تو مقامی طور پر رطوبت خارج کرنے والی دواؤں کے استعمال سے مرض زائل ہو جاتا ہے، اور موخر الذکر صورت میں علاج بہت ہی مشکل ہے، لیکن کچھ مرطبات (رطوبت پیدا کرنے والی دواؤں) کے استعمال سے آرام بھی ہو جاتا ہے؛

حکایت (۸۵)

ایک صاحب اپنے اٹھارہ سالہ لڑکے کو مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں لیکر حاضر ہوئے، اور عرض کیا:-

حالات مرض | پارسال سرسام ہو گیا تھا، علاج معالجہ کرنے سے خدا خدا کر کے شفا حاصل ہوئی مگر اسی وقت سے زبان میں لکنت ہو گئی ہے بہتیرے علاج کئے گئے، لیکن آرام کی صورت نظر نہیں آئی، دماغ بھی کمزور ہے، رات کو نیند بھی کم آتی ہے؛

تشخیص و تجویز | حکیم صاحب نے عصب زبان کی کمزوری اور اس میں خون کی کمی کو مرض

کا سبب تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام :- خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ کھا کر اوپر سے عرق شیر، عرق ماء اللحم ہر ایک چھ تولہ میں شربت عناب دو تولہ ملا کر صبح و شام دونوں وقت پئیں :

لعوق :- مغز بادام شیریں مقشر نو عدد کو باریک پیس کر گائے کے مکھن تین تولہ میں ملائیں، اور مصری ایک تولہ سے شیریں کر کے دن میں چار مرتبہ چاٹیں :

مالش :- روغن بادام شیریں اور روغن کدو ہموزن کو ملا کر سر اور گردن پر مالش کریں :

غذا :- ایک وقت ساگودانہ دودھ میں پکا کر مصری سے شیریں کر کے کھائیں، دوسرے وقت شوربا چپاتی تناول کریں، لیکن شوربا گوشت کے ساتھ گھیا یا خرفہ پکا کر تیار کیا گیا ہو :

ان دواؤں کے تقریباً دو ماہ کے استعمال سے مرض رفع ہو گیا :

حکایت (۸۶)

ایک صاحب عمر ۵۰ سال گیا کے رہنے والے حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض دو سال ہوئے مجھے فالج و لقوہ ہو گیا تھا، علاج کرانے سے بمشکل آرام ہوا، لیکن زبان کی لکنت بدستور ہو رہی ہے، جلد گفتگو نہیں کر سکتا، اور غصہ کی حالت میں تو ایک لفظ بھی صحیح نہیں نکال سکتا، دماغ اور جسم کمزور ہیں :

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ فالج و لقوہ میں دیگر اعصاب کے مسترخی ہونے کے ساتھ ہی زبان کا عصب بھی مسترخی ہو گیا ہے اس کے ازالہ کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- قرص گوڈنتی ایک عدد کو معجون جوگراج گوگل پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں :

شام :- حب خاص ایک عدد کو دواء المسک معتدل سات ماشہ میں ملا کر کھائیں :

بعد غذا :- کھانا کھانے کے بعد حب اعصاب ایک ایک عدد تناول کریں :

مالش :- روغن موم کی مالش گردن کے پچھلے حصہ پر کریں :

مضمضہ :- مرچ سیاہ، رائی، نوشادر، عاقرقرحا، لونگ، ہر ایک تین ماشہ

کو نیکوب کرکے پانی میں جوشدیں، اور صاف کرکے اس پانی سے صبح و شام کلیاں کریں۔

عاقر قرحا اور مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ کو شہد ایک تولہ میں ملا کر زبان پر دن میں چند بار مالش کریں۔

ترش چیزوں سے پرہیز رکھنے کی شدید تاکید کی، نیز آہستہ آہستہ گفتگو کرنے کی ہدایت فرمائی۔ مریض نے دہلی میں قیام کرکے ایک ماہ تک دوائیں استعمال کیں، جن سے آرام معلوم ہوا اور اسکے بعد ایک ماہ کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حلق کی بیماریاں

درد گلو۔ خناق

حلق کے غدود (گلٹیوں) کے متورم ہو جانے سے یا مری اور حنجرہ کے ورم سے نگلنا اور سانس لینا دشوار یا ناممکن ہو جاتا ہے، اسی کو خناق کہتے ہیں۔ اسکی شکایت بالعموم موسم ربیع میں ہوتی ہے۔

اصول علاج:- (۱) اگر مرض نہایت شدید ہو، اور شدت مرض سے مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پہلے حقنہ کرائیں، پھر فصد کھلوائیں، اور دونوں کانوں کے نیچے اور گردن پر جونکیں لگوائیں۔

(۲) اگر مذکورہ ابتدائی تدابیر سے ورم تحلیل نہ ہو تو اس کو پکانے کیلئے منضج دوائیں مثلاً تخم حلبہ، تخم کتان، انجیر، منقی اور انجیر کے نیم گرم جوشاندہ سے غرغرے کرائیں۔

جب ورم پختہ ہو جائے، جس کی علامت یہ ہے کہ ورم ڈھیلا پڑ جاتا ہے، اور اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے، تو ادویۂ مفجرہ مثلاً بورۂ ارمنی، نوشادر، وغیرہ کے جوشاندہ سے، اور ورم کے پھوٹنے کے بعد زخم کو صاف کرنے کیلئے دودھ اور شہد سے غرغرے کریں۔

(۴) مریض خناق کو دو تین روز تک بالکل غذا، نہ دیں، بشرطیکہ مریض قوی ہو، اس کے بعد آش جو اور ساگودانہ جیسی ہلکی اور سیال غذا، دیں۔

(۵) اگر مریض کو غذا، دینا منظور ہو اور وہ نگل نہ سکے تو گردن کے نیچے خالی سنگھیاں کھچوائیں۔

رموز و نکات:۔ (۱) خناق میں غرغرے، ضماد، اور پینے کی دوا تینوں بیک وقت استعمال کریں؛
(۲) اگر مریض کے جسم میں مادّہ زیادہ ہو تو فصد سے پہلے غرغرے نہ کرائیں؛
(۳) اگر خناق میں مریض کی زبان ہر وقت باہر نکلی رہے، تو یہ خراب علامت ہوتی ہے؛
(۴) اگر خناق میں درد شدید ہو، اور منہ کھول کر دیکھنے سے ورم دکھائی نہ دے تو یہ خطرناک علامت ہے؛
(۵) اگر مریض کے منہ سے کف جاری ہو جائیں، تو اس کی زندگی کی امید نہیں رکھنی چاہیئے؛

حکایت (۸۷)

مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں ایک مریض حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالاتِ مرض دائمی نزلہ کی شکایت میں مبتلا ہوں، اب دس روز سے حلق بہت زیادہ دُکھتا ہے، کھانا کھاتے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے، ایک ہفتہ سے دلیہ اور ساگودانہ کے سوا کوئی غذا نہیں کھا سکا، منہ سے لعاب بہتا ہے، قبض کی شکایت ہے، ہضم بھی خراب رہتا ہے، کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے نزلی رطوبتوں کو مذکورہ شکایتوں کا سبب تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:۔

صبح و شام:۔ گل بنفشہ سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، تخم خطمی سات ماشہ، تخم خبازی سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں، اور شربت شہتوت دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پئیں؛

رات کو سوتے وقت قرص تین تین عدد تازہ پانی کے ساتھ کھائیں؛

غرغرہ، گلنار، کوکنار، عدس مقشر، مائیں کلاں، مائیں خرد، عنب الثعلب خشک ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر اس سے غرغرہ کریں؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض بالکل شفایاب ہو گیا؛

حکایت (۸۸)

مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب نے ایک نوجوان مریض کو اس کے مکان پر ملاحظہ فرمایا، حالات یہ تھے :-

حالات مرض تین روز سے حلق میں درد تھا، نزلہ اور کھانسی بھی موجود تھے، اور کسی قدر بخار بھی تھا، چوبیس گھنٹے سے مریض نے نہ کوئی غذا، کھائی اور نہ پانی پیا تھا، کیونکہ نگلنا نا ممکن تھا، باہر حلق پر کسی قدر ورم محسوس ہوتا تھا، تین روز سے مریض کو پاخانہ بھی نہیں ہوا تھا؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے مرض خناق تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں؛

حقنہ :- نیم گرم پانی آدھ سیر میں صابون تقریباً چھ ماشہ ملکر کے روغن بید انجیر دو تولہ ملا کر حقنہ کریں؛

غرغرہ :- مغز املتاس چار تولہ کو دودھ پاؤ سیر میں جوشدہ کر کے نیم گرم سے دن میں تین مرتبہ غرغرے کریں، (ہر مرتبہ غرغرے کے لئے تازہ دوا تیار کرنی چاہیے)؛

دوسرے روز اطلاع ملی کہ حقنہ کرنے اور غرغروں کے استعمال سے فوراً ہی افاقہ محسوس ہونے لگا ہے، اب حلق کا درد اور ورم بہت کم ہے، البتہ کسی قدر نزلہ کی شکایت ضرور موجود ہے اور بخار بھی ہے، تب حکیم صاحب نے غرغرہ مغز املتاس کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی اور پینے کے لئے یہ نسخہ تجویز فرمایا :-

نسخہ :- گل بنفشہ سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، تخم خطمی سات ماشہ، تخم خبازی سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ کو پانی میں جوشدہ کر کے خمیرہ بنفشہ دو تولہ شامل کر کے پلائیں؛

رات کو قرص طباشیر دو عدد تازہ پانی کے ساتھ کھائیں؛

غذا :- کھانے کیلئے آش جو تجویز فرمایا؛

ان دواؤں کے چار پانچ روز کے استعمال سے تمام بقیہ شکایتیں دور ہو گئیں؛

حکایت (۸۹)

ایک مریض جناب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، تین

چار روز سے نزلہ کی شکایت ہے، گلے میں درد شدید ہے بخار بھی موجود ہے پیاس بہت لگتی ہے، قبض کی شکایت بھی ہے:

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے نزلہ کو درد گلو کا سبب قرار دیکر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح و شام:- لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ تخم کاہو پانچ ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت توت دو تولہ شامل کرکے پلائیں:

رات کو قرص بتین تین دو عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں:

غرغرہ، گلنار چار ماشہ، کوکنار چار عدد، مازو چھ ماشہ، عدس مسلم ایک تولہ، کوہ خشک چھ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر نیم گرم سے غرغرہ کریں:

اگلے روز اطلاع ملی کہ آج بہت افاقہ ہے، حکیم صاحب نے بدستور دوائیں استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی، اور کھانے کیلئے ساگودانہ تجویز کیا:

استرخاء لہات - کوا گرنا

گلے کی دائمی خراش، نزلہ و زکام کی زیادتی یا رطوبات کے غلبہ سے حلق کی جھلی کے ڈھیلا ہوجانے کے باعث کوا ڈھیلا ہو کر نیچے کو لٹک جاتا ہے، اسی کو استرخاء لہات یا کوا گرنا کہتے ہیں:

حکایت (۹۰)

اپریل ۳۲ء میں دہلی کے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، پندرہ بیس روز سے حلق میں سرسراہٹ سی محسوس ہوتی رہتی ہے، خشک کھانسی اٹھتی ہے، بعض اوقات کھانسی کی شدت سے قے بھی ہوجاتی ہے، ہضم بھی خراب ہے نزلہ و زکام اکثر ہوتا رہتا ہے:

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا نزلی رطوبتوں کے باعث کوا گر گیا ہے، اسی وجہ سے یہ تمام شکایتیں ہیں، ہضم خراب رہتا ہے، جسکی وجہ سے اکثر نزلہ کی شکایت رہتی ہے، اور جسم میں نزلی رطوبتوں کا غلبہ ہوگیا ہے، مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح وشام :- قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد، جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛ اور کھانا کھانے کے بعد قرص پودینہ دو دو عدد استعمال کریں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں ؛

غرغرہ :- گلنار، جوز السرو، مازو ہر ایک چھ ماشہ، پھٹکری تین ماشہ کو پانی میں جوش دیکر غرغرے کریں ؛ گلنار، مازو سبز اور پھٹکری بریاں کو باریک پیس کر پھریری سے کوے پر لگائیں ؛

پانچ چھ روز کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب سابق کی بہ نسبت بہت آرام ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی، ایک ہفتے کے مزید استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا

حکایت (۹۱)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض حلق میں کوئی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے، بار بار خشک کھانسی آتی ہے، جو چت لیٹنے سے زیادہ ہو جاتی ہے، بعض اوقات کھانسی کی شدت سے متلی بھی ہونے لگتی ہے، اور گاہے قے بھی ہو جاتی ہے، نزلہ و زکام کی اکثر شکایت رہتی ہے، جسکی وجہ سے دماغ میں کمزوری محسوس ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے منہ کھلوا کر حلق کا معائنہ فرمایا، اور تشخیص کیگئی کہ کوا گرا ہوا ہے، اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں ؛

غرغرہ :- پھٹکری، مازو سبز، گلنار، سہاگہ ہر ایک تین ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیکر دن میں تین چار بار غرغرہ کریں ؛

مازو سبز اور پھٹکری بریاں کو باریک پیس کر اس میں تھوڑے دو انگلیوں میں رکھکر اس سے کوے کو اٹھائیں

ضماد :- ملتانی مٹی ایک تولہ، مازو چھ ماشہ، اسبغول ایک تولہ کو سرکہ میں ملا کر کپڑے پر لگائیں، اور سر کے تالو پر چسپاں کر دیں ؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے کوا اصلی حالت پر آ گیا اور ساتھ ہی عوارض بھی دور ہو گئے اس کے بعد حکیم صاحب نے تقویت کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح :- قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ شام، قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد اطریفل اسطوخودوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

بحتہ الصوت۔ آواز بیٹھ جانا

بعض اوقات دھوئیں اور گرد و غبار کا سانس کے ساتھ حنجرہ (نرخرہ) میں چلے جانے سے گرمی و خشکی اور سردی کی زیادتی سے، زور سے چیخنے چلانے یا دیر تک گانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے، اور گاہے سیندور کھا لینے یا مرض آتشک کی وجہ سے آلہ آواز (لسان المزمار) میں ایسی خرابی پیدا ہو جاتی ہے، کہ انسان بخوبی آواز نہیں نکال سکتا۔

حکایت (۹۲)

حالات مرض ایک شخص کی تقریباً دو ماہ سے آواز بیٹھ گئی تھی گلے میں خشکی محسوس ہوتی تھی، پیاس زیادہ لگتی تھی۔

تشخیص و تجویز کمی خون کو مرض کا سبب تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ مغز تربوز تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

لعوق چینے سے پیشتر دونوں وقت لعوق بادام بقدر چھ ماشہ چاٹیں، اس کے علاوہ شب و روز میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے ۔/۴ ماشہ کی مقدار میں چاٹتے رہیں۔

غذا :- ساگودانہ یا مونگ کی دال چپاتی، ایک ہفتہ کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب پیشتر کی بہ نسبت آرام ہے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی۔

حکایت (۹۳)

دہلی کے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے

اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض تقریباً ایک ہفتہ سے نزلہ کی شکایت ہے، اب دو روز سے آواز بیٹھ گئی ہے، حلق میں درد، خراش اور سوزش محسوس ہوتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، قبض کی شکایت بھی ہے ؛

تشخیص و تجویز آواز بیٹھنے کا سبب نزلہ تشخیص کیا گیا اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ کو پانی میں جوشدیکر شربت انزانی دو تولہ ملا کر پئیں ؛

غرغرہ، عدس مسلم، کوکنار ہر ایک ایک تولہ کو تین پاؤ پانی میں جوشدیں، جب نصف رہ جائے، صاف کرکے غرغرے کریں ؛

رات کو سوتے وقت قرص تبین دو عدد کھائیں ؛

تین روز استعمال کرنے کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب افاقہ ہے، صرف معمولی شکایت باقی ہے، حکیم صاحب نے مذکورہ دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کا ارشاد فرمایا ؛

حکایت (۹۴)

بمبئی سے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل حالاتِ مرض لکھکر روانہ کئے :-

حالاتِ مرض تقریباً چار ماہ ہوئے نزلہ و زکام کی شکایت ہوئی تھی، اس کے دوران میں آواز بیٹھ گئی، جو اب تک موجود ہے، کھانسی بھی ہے، بہت کھانسنے سے زرد رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ حنجرہ میں ورم نزلی ہے جو مزمن ہو گیا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، تخم خطمی پانچ ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، گل گاؤزبان تین ماشہ کو پانی میں جوشدیکر شربت ارزانی دو تولہ ملاکر پلائیں ؛

لعوق معتدل، لعوق سپستان ہر ایک ایک تولہ کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوشدیکر رات کو سوتے وقت پلائیں ؛

السی پانچ تولہ کو پیکر بدستور پلٹس بنائیں، اور نیم گرم گلے پر باندھیں ؛

غذا:- مونگ کی دال یا گھیا کی ترکاری چپاتی کے ساتھ کھائیں، ہر قسم کی گرم و خشک چیزیں ہر قسم کی ترشیاں، دہی، اچھا چھ اور اچارے پرہیز رکھیں ؛

پندرہ روز کے بعد مریض نے بذریعہ خط اطلاع دی کہ اب آواز کھلنی شروع ہو گئی ہے، بلغم بآسانی سے خارج ہو جاتا ہے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی؛

پھیپھڑوں کی بیماریاں

پھیپھڑے نہایت اہم اور اشرف اعضاء شمار کئے جاتے ہیں، یہ تنفس کے خاص آلات ہیں، جو سینہ کے جوف میں ہر وقت متحرک رہتے ہیں، ان کا چند لمحات کا سکون انسانی زندگی کو ختم کر دیتا ہے، ان کے ذریعہ خون کے فضلات خارج ہوتے اور ان ہی کے وسیلے سے کارآمد اور مفید اجزاء خون میں شامل ہوتے ہیں، اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ جب جسم کا صاف اور سرخ خون جسم انسان کی پرورش کے لئے شریانوں میں دورہ کرتا ہے، تو وہ اعضاء کو سیراب کرنے کے ساتھ ہی ان میں مفید اجزاء کو چھوڑ دیتا اور ان کے ردی اور فاسد فضلات کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے، حتیٰ کہ عروق شعریہ تک پہونچتے پہونچتے اس کے مفید اجزاء تقسیم ہو جاتے ہیں، اور اس میں ناکارہ اجزاء شامل ہو جاتے ہیں، لہٰذا اس کی رنگت شوخ سرخ ہونے کے بجائے سیاہی مائل ہو جاتی ہے، اب یہ سیاہی مائل خون عروق شعریہ سے وریدوں میں پہونچتا ہے اور پھر ایک بڑی ورید کے ذریعہ قلب کے دائیں حصے میں داخل ہوتا اور وہاں سے ایک رگ کے توسط سے پھیپھڑوں میں پہونچکر ان کی عروق شعریہ میں تقسیم ہو جاتا ہے، ان عروق شعریہ کی باریک دیواریں ان ہوائی کیسوں سے متصل ہیں، جو ہوا کی نالی کے پھیپھڑوں میں پہونچکر نہایت باریک باریک حصوں میں تقسیم ہو جانے سے بنتے ہیں؛

الغرض جب آدمی سانس لیتا ہے، تو سانس کے ذریعہ ہوا ہوائی خانوں تک پہونچکر کارآمد مفید اجزاء کو خون میں شامل کر کے شوخ سرخ رنگ بنا دیتی ہے، اور خون کے ناکارہ دخانی اجزاء کو سانس کے ذریعہ باہر نکالدیتی ہے اب یہ صاف شدہ خون پھیپھڑوں سے قلب کے بائیں حصے میں پہونچتا ہے اور وہاں سے شریان اور ٹلی کے ذریعہ تمام بدن میں اس کی پرورش کیلئے روانہ ہو جاتا ہے؛

پھیپھڑوں کا مذکورہ بالا عمل زندگی کے آخری لمحہ تک جاری رہتا ہے، جب یہ عمل ختم ہوتا ہے، تو زندگی بھی ختم ہو جاتی ہے، اور جب اس عمل میں کوئی نقص یا خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو صحت

میں فساد و اختلال پیدا ہو جاتا ہے، لہٰذا ہر ایک طالب صحت کے لئے ان کی حفاظت و احتیاط نہایت ضروری ہے ؛

پھیپھڑوں کی حفاظت:- اگرچہ قدرت نے جوف سینہ کو پھیپھڑوں کی حفاظت کا ضامن بنایا ہوا ہے، لیکن تاہم ہم کو بھی حفاظت کے اہم فرض سے غافل نہیں ہونا چاہیئے، گندہ اور کثیف ہوا میں سانس لینا صحت اور پھیپھڑوں کو نقصان پہونچاتا ہے، لہٰذا ہمیشہ تازہ اور صاف ہوا میں سانس لینا چاہیئے، سینہ اور پھیپھڑوں کیلئے غیر معمولی سردی نہایت مضر ہے، اور اسی طرح گرمی کی زیادتی بھی نقصان دہ ہے، تنگ صدری یا تنگ کوٹ وغیرہ کا پہننا پھیپھڑوں کے لئے مضر ہے، کیونکہ تنگ کپڑوں سے سینہ بھنچ جاتا ہے، جس کی وجہ سے آزادی کے ساتھ سانس نہیں لیا جا سکتا ؛ جب نزلہ یا کھانسی کی شکایت ہو تو تمام تیز اور گرم چیزیں اور ترشیاں پھیپھڑوں کو ضرر پہونچاتی ہیں، ایسی چیزوں کے کھانے پینے سے محترز رہنا چاہیئے ؛

سُعال - کھانسی

سُعال (کھانسی) پھیپھڑوں کی حرکت ہے، جو وہ موذی شئے کو دفع کرنے کے لئے کرتے ہیں، اس کا ظہور ذات الریہ، ذات الجنب، نزلہ، استرخاء لہات (کوّا گرنا)، وغیرہ میں ہوتا ہے ؛

حکایت (۹۵)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال سے اکثر نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہے، اب چھ ماہ سے مستقل طور پر کھانسی میں مبتلا ہوں، مہینہ میں روزہ کے بعد سرد ہوا لگنے یا سرد پانی پینے سے یا دوسری سرد چیزوں کے استعمال سے نزلہ کی تحریک ہو جاتی ہے، عموماً پہلے حلق اور سینہ میں خراش ہوتی ہے، پھر چھینکیں آتی ہیں، اور اس کے بعد کھانسی شدید ہو جاتی ہے، اور پھر بتدریج کم ہونے لگتی ہے، الغرض اسی طرح کھانسی کم و بیش ہوتی رہتی ہے، اور یہ اکثر خشک ہوتی ہے، بہت دیر تک کھانسنے سے کبھی کبھی تھوڑا سا گاڑھا بلغم خارج ہوتا ہے، جس کا مزہ

شور ہوتا ہے، گاہے خفیف حرارت بھی ہوجاتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، دماغ نہایت کمزور ہوگیا ہے۔

تشخیص و تجویز ضعف دماغ، ضعف اعصاب اور نزلہ کی ریزش کو سبب مرض قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ گوندببول، کتیرا، رب السوس ہر ایک ایک ماشہ کو کوٹ چھان کر آب ترنج دو تولہ میں ملا کر کھائیں، اور بیر عناب پانچ دانہ، بہدانہ تین ماشہ، سپستان نو دانہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں، اور شیرہ تخم کاہو مقشر تین ماشہ اضافہ کر کے شربت بنفشہ دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پئیں۔

رات کو سوتے وقت لعوق سپستان دو تولہ کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوشاندہ کر کے چھان کر دیا قوزہ پئیں۔ تین ماشہ دن رات میں ۵۔ ۶ مرتبہ کھائیں۔ اگر کسی روز قبض کی شکایت ہوجائے تو رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد کھا کر سو رہیں۔

غذا:۔ شوربہ یا مونگ کی دال چپاتی کھائیں، چاول اور ہر قسم کی ترشی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

دو ہفتہ تک مذکورہ بالا دوائیں استعمال کرنے کے بعد مریض حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اب پیشتر کی بہ نسبت بہت آرام ہے، صرف رات کے وقت کھانسی اٹھتی ہے، بلغم بآسانی خارج ہوجاتا ہے، تب حکیم صاحب نے صبح و شام کے نسخہ کے بجائے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں، اور باقی ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی۔

صبح و شام، قرص مرجان جواہر والا دو عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ تین چار ہفتہ کے استعمال سے مریض بالکل شفایاب ہوگئے۔

حکایت (۹۶)

ایک صاحب جناب حکیم ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض تقریباً ایک سال سے کھانسی میں مبتلا ہوں، جو صبح و شام زیادہ ہوتی ہے، سانس کے ساتھ سینہ سے خرخراہٹ کی آواز آتی ہے، بہت دیر تک کھانسنے سے پیلے رنگ کا لیسدار غلیظ بلغم نکلتا ہے، ہضم خراب رہتا ہے اور قبض بھی ہے، جسم میں کمزوری بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں میں غلیظ بلغم جمع ہوگیا ہے، لہذا اس کو

خارج کرنے کیلئے ہضم کی رعایت کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح و شام :۔ لعوق کتان سات ماشہ کھا کر اوپر سے گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، بادیان پانچ ماشہ، ابریشم مقرض تین ماشہ، تخم خبازی پانچ ماشہ پانی میں جوشاندہ کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت لعوق معتدل، لعوق سپستان ہر ایک ایک تولہ کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوشاندہ کر پئیں ؛ بعد غذا، قرص ہاضم ایک ایک عدد صبح و شام کھائیں ؛

غذا :۔ شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھانے کے لئے تجویز کی گئی، ہر قسم کی ترشی اور بادی تابلی چیزوں کے کھانے سے منع کر دیا گیا ؛

دو ہفتہ کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب کھانسی کو آرام ہے، بلغم باآسانی خارج ہوتا ہے، لیکن ہضم بدستور خراب ہے، تب مذکورہ ادویہ کے بجائے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح و شام، قرص تباشیر ایک عدد، قرص مرجان دو عدد، معجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں ؛

رات کو سوتے وقت کشتہ ابرک دو چاول شہد چھ ماشہ میں ملا کر چاٹیں ؛

ان دواؤں کے چالیس روز کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

حکایت (۹۷)

مارچ ۱۹۲۳ء میں امرتسر کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خان صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالات مرض دو سال سے خشک کھانسی کی شکایت ہے، بہت دیر تک کھانسنے سے کبھی کبھی تھوڑا سا جھاگدار بلغم خارج ہوتا ہے، سانس لیتے وقت سینہ میں خشکی کا احساس ہوتا ہے، نیز کبھی کبھی سوزش معلوم ہونے لگتی ہے، اب تک بہتیرے علاج کئے گئے لیکن افاقہ کی صورت مطلق نظر نہیں آئی، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے، رات کو نیند بھی اچھی طرح نہیں آتی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ نزلہ مزمن ہو چکا ہے، اس کی وجہ سے ضعف اور کمی خون کی شکایت ہو چکی ہے نیز تمام جسم میں خشکی کا غلبہ ہے ؛ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں، اور متواتر

تین ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کیگئی :-

صبح وشام :- شربت صدر ایک ایک خوراک آدھ پاؤ شیر گاؤ اور عرق گاؤزبان دس تولہ ملاکر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت قرص تین تین عدد کھاکر اوپر سے پاؤسیر دودھ مصری دو تولے سے شیریں کرکے روغن بادام چھ ماشہ ملاکر پئیں ؛

روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ؛

تین ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد مریض مطب میں حاضر ہوئے ، اور بیان کیا کہ اب برائے نام مرض باقی ہے ، حکیم صاحب نے مزید تین ہفتہ تک دواؤں کو استعمال کرنیکی تاکید کی ؛

حکایت (۹۸)

بریلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض :- تقریباً ایک سال سے خشک کھانسی کی شکایت ہے ، متعدد اطباء ، اور ڈاکٹروں کے علاج کرا چکا ، مگر تکلیف ہنوز روز اول ہے ، دن میں دس بارہ مرتبہ کھانسی میں شدت ہوتی ہے ، بہت دیر تک کھانستے رہنے سے بدقت تمام تھوڑا سا جھاگدار بلغم خارج ہوتا ہے ، جب رات کو نیند کی حالت میں کھانسی اٹھتی ہے تو بہت پریشان کر دیتی ہے ، نیند حرام ہو جاتی ہے ، کھانسی کی حالت میں سانس پھول جاتا ہے ، دل دھڑکنے لگتا ہے ، اور تمام جسم پسینہ سے تربتر ہو جاتا ہے ؛

تشخیص و تجویز :- حکیم صاحب نے فرمایا مریض کو گرم نزلہ کی شکایت ہے ، قلب بہت کمزور ہے ؛ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں :-

صبح وشام :- شربت صدر ایک ایک خوراک آدھ پاؤ شیر گاؤ اور دس تولہ عرق گاؤزبان میں ملاکر پئیں ؛

لعوق نزلی آب تربز والا تین تین چار چار ماشہ کی مقدار میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے منہ میں رکھیں اور اس کی لعاب چوستے رہیں ؛

ایک ہفتہ کے بعد مریض نے حاضر ہوکر بیان کیا کہ تجویزہ دواؤں سے بہت فائدہ ہوا ، جو ،

لیکن کمزوری کا غلبہ بہت زیادہ ہے، تب صبح و شام کی دوا پینے سے قبل قرص مرجان جو ہر والا دو عدد، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ میں ملا کر کھانے کی ہدایت کیگئی ؛
مریض تین ہفتہ کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۹۹)

ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال ہوا آتشک میں مبتلا ہو گیا تھا، اس کے دوران علاج میں ایسی دوا استعمال کیگئی، جس سے منہ آگیا اور کھانسی بھی ہو گئی، منہ تو اچھا ہو گیا، لیکن کھانسی بدستور ہے، کھانسی خشک ہے، بہت دیر تک کھانسنے سے تھوڑا سا جھاگدار بلغم نکلتا ہے، حلق اور سینہ میں جلن اور چبھن معلوم ہوتی رہتی ہے، بہتیرے علاج کئے لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آتی ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا منہ آنے کے ساتھ ہی حنجرہ اور قصبۃ الریہ میں بھی دانے نکل آئے تھے، منہ کے دانے تو اچھے ہو گئے لیکن حنجرہ اور قصبۃ الریہ میں ہنوز موجود ہیں، انہیں کی وجہ سے کھانسی کی شکایت ہے، اور جسم میں ہنوز آتشکی سمیت موجود ہے ؛ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں ؛

صبح :- شاہترہ، چرائتہ، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، گاؤزبان پانچ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھانکر شربت عناب چار تولہ ملا کر پئیں ؛

شام :- لعوق سپستان دو تولہ کو عرق مرکب مصفی خون پارہ تولہ میں جوشدیکر شام کے وقت پئیں ؛

جب لیموں ایک عدد رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛

غرغرہ :- برگ حنا، کشنیز خشک، برگ چمبیلی ہر ایک چھ ماشہ، پھٹکری بریاں تین ماشہ، تین پاؤ پانی میں جوشدیکر صبح و شام غرغرہ کریں ؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض کو غیر معمولی افاقہ ہوا، حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، اس کے بعد کھانسی کی شکایت بالکل دور ہو گئی

حکایت (۱۰۰)

ایک لڑکا عمر چار سال جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں پیش کیا گیا، اس کے حالات مندرجہ ذیل تھے :-

حالات مرض تقریباً ایک ماہ سے بچہ کو کھانسی تھی، جو رات کو خصوصاً کھانا کھانے کے بعد اس قدر شدید ہو جاتی تھی کہ بچہ کی آنکھیں اور چہرہ سرخ ہو جاتے تھے، سانس لینا مشکل ہو جاتا تھا، اور آخر کار کھانستے کھانستے قے ہو جاتی تھی، اور پیشاب خطا ہو جاتا تھا اس کے علاوہ دوسرے اوقات میں بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کھانسی کی شدت ہوتی تھی ؛

تشخیص و تجویز کالی کھانسی تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں ؛

صبح و شام :- بہدانہ ایک ماشہ، عناب دو عدد، سپستان چار عدد، مصری ایک تولہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں، اور نوشادر محلول دو قطرہ ملا کر پلائیں ؛

حب سرفہ ½ حصہ رات کو سوتے وقت کھلائیں ؛

ان دواؤں کے چند روز کے استعمال سے کھانسی کو بہت افاقہ ہوا، لیکن قبض کی شکایت پیدا ہو گئی۔ لہذا حکیم صاحب نے رات کو سوتے وقت حب سرفہ موقوف کر کے اس کے بجائے قرص ملین ایک عدد پانی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز فرمایا، جس کے استعمال سے قبض رفع ہو گیا، اور ان دواؤں کو کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرنے سے مرض دور ہو گیا ؛

ضیق النفس دمہ

ضیق النفس (دمہ) نہایت تکلیف دہ اور مشکل سے اچھا ہونے والا مرض ہے، یہ اکثر دورہ کے ساتھ ہوتا ہے، اس میں پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں میں تشنج ہو کر سانس تنگی سے آنے لگتا ہے، جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ نزلہ جب مزمن ہو جاتا ہے تو ہاضمہ بھی خراب ہو جاتا ہے، جس سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے، اور پھیپھڑے نزلہ کے مادہ کو جوان کے اندر ہوتا ہے، کمی خون کے سبب دفع نہیں کر سکتے، آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہونچتی ہے

کہ نزلہ کا مادہ زیادہ خشک اور گاڑھا ہو جاتا ہے اور پھیپھڑے روز بروز کمزور و لاغر ہوتے جاتے ہیں، حتیٰ کہ وہ اپنے وظیفہ طبعی کو بخوبی انجام نہیں دے سکتے، اور سانس کی آمد و رفت میں دقت پیدا ہونے لگتی ہے ؏

حکایت (۱۰۱)

ایک صاحب نے اپنی اہلیہ صاحبہ کو مسیح الملک مرحوم کے مطب میں پیش کر کے بیان کیا:۔

حالات مرض عرصہ تین سال سے دو دو تین تین مہینے کے بعد دمہ کا دورہ پڑتا ہے، سینہ میں خراش رہتی ہے، دورہ کی حالت میں کئی کئی روز تک نیند نہیں آتی اور نہ بھوک لگتی ہے، البتہ پیاس شدید ہوتی ہے، پسینہ بکثرت آتا ہے اور دل دھڑکتا ہے، دماغ بے حد کمزور ہے، وقتاً فوقتاً سر میں درد ہونے لگتا ہے ؏

تشخیص و تجویز سینہ پر گرم نزلہ کی ریزش کو دمہ کا سبب تشخیص کیا گیا اور اس کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ قرص مرجان جواہر دو عدد، لعوق نزلی آب ترنج والا سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں ؏

بعد غذا:۔ لعوق حب الصنوبر سات ماشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؏

دورہ کی حالت میں ان دواؤں کو ترک کر کے مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں ؏

صبح و شام:۔ بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، کو پانی میں جوش دیں اور شربت بنفشہ دو تولہ شامل کر کے پئیں ؏

لعوق:۔ مغز بادام شیریں مقشر پانچ دانہ، مغز کدو تین ماشہ، تخم خشخاش سفید تین ماشہ، تخم کاہو تین ماشہ، نبات سفید دو تولہ، سب کو پیس کر چٹنی کے مانند بنائیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چاٹتے رہیں، جب دورہ پڑے تو پھر وہی سابقہ ادویہ استعمال کریں، تیل، ترشی، دودھ، دہی اور چاولوں سے بالکل پرہیز رکھیں ؏ ان دواؤں کو تین ماہ تک برابر استعمال کیا گیا، اور اس کے بعد پھر دورہ نہیں ہوا ؏

حکایت (۱۰۲)

نومبر ۱۹۳۲ء دہلی کے ایک صاحب عمر ۵۰ سال جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض دو سال سے کھانسی ہے، اس مدت میں چار پانچ مرتبہ دمہ کا دورہ بھی پڑ چکا ہے، غلیظ اور لیسدار بلغم بہت دیر تک کھانسنے سے نکلتا ہے، بہت علاج کئے لیکن مستقل فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص حکیم صاحب نے ضیق النفس تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں:-

صبح و شام:- برگ گاؤزبان پانچ ماشہ، گل گاؤزبان تین ماشہ، کوبہ ابریشم مقرض پانچ ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، ریشہ خطمی پانچ ماشہ، تخم کتاں نیم کوفتہ سات ماشہ، سب کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور گائے کا دودھ آدھ پاؤ، شیرہ مغز بادام شیریں پانچ عدد، شربت ارزانی دو تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔ لوق ترنجی آب تربوز دالا تین تین ماشہ منہ میں رکھکر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

ایک ہفتہ کے استعمال سے بلغم باسانی خارج ہونے لگا، اور کھانسی میں کمی ہو گئی، تب حکیم صاحب نے صبح و شام اس نسخہ سے پہلے کشتہ ابرک دو برنج مکھن ایک تولہ میں ملا کر چاٹنے کے لئے تجویز فرمایا، تقریباً ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے شکایت بالکل دور ہو گئی، اور اب تک دمہ کے دورہ سے محفوظ ہیں۔

حکایت (۱۰۳)

نومبر ۱۹۲۷ء میں ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض کئی سال سے مرض دمہ میں مبتلا ہوں، مہینہ میں ایک دو بار شدید دورہ پڑتا ہے، خفیف کھانسی ہمیشہ رہتی ہے، سردی اور برسات کے موسم میں دورے جلد جلد پڑتے

میں اور زیادہ تکلیف دہ ہوتے ہیں، بلغم دشواری سے خارج ہوتا ہے، کل دَوْرَہ پڑا تھا، جو اب تک باقی ہے، اور اس کا اثر دو تین روز تک رہیگا، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی اور نہ غذا بخوبی ہضم ہوتی ہے نیند کم آتی ہے، دل بہت دھڑکتا ہے؛

تشخیص و تجویز ضیق النفس بلغمی تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں:۔

صبح و شام:۔ اصل السوس مقشر، پرسیاوشاں، گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ، تخم کتاں نیم کوفتہ پانچ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور شربت زوفا دو تولہ شامل کرکے پئیں؛

اس نسخہ کے استعمال سے بلغم بسہولت خارج ہونے لگا، اور بہت جلد دمہ کی شدت دور ہو گئی؛

ایک ہفتہ تک یہ نسخہ استعمال کرانے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں:۔

صبح، کشتہ طلا کلاں دو چاول معجون راحت المومنین سات ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کریں؛

شام:۔ قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد لعوق کتاں سات ماشہ میں ملا کر شام کو چاٹیں؛

انتصابی ایک عدد گائے کے مکھن ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت چاٹیں؛

کھانا کھانے کے بعد حب پپیتہ دو دو عدد صبح و شام کھائیں؛ اور ہدایت کردیگئی کہ اگر ان دواؤں کے دوران استعمال میں دَوْرَہ شروع ہو جائے تو تخم کتاں والا جوشاندہ (مذکورہ بالا) استعمال کرائیں، اور جب دَوْرَہ موقوف ہو جائے تو پھر وہی ادویہ استعمال کریں؛

انہوں نے دو ڈھائی ماہ تک دوائیں استعمال کیں اور ہمیشہ کیلئے دورے سے محفوظ و مصئون ہو گئے؛

حکایت (۱۰۴)

ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات مرض تقریباً ایک سال سے یہ حالت ہے کہ بذریعہ ناک سانس لینے سے تسکین نہیں ہوتی، بلکہ منہ کھول کر اور گردن کو اونچا کرکے سانس لینا پڑتا ہے، لیکن رات کو جب گہری نیند آتی ہے، تو سانس حسب دستور اچھی طرح آنے لگتا ہے، اس کے علاوہ کوئی تکلیف نہیں ہے، البتہ ایک ماہ قبل بخار ضرور آچکا ہے، استفسار کرنے پر پتا یا گیا کہ وہ زرگری کا پیشہ کرتے ہیں، اور اس مرض میں مبتلا ہونے سے قبل عرصہ تک دھونکنی پر زیادہ محنت کرچکے ہیں؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کے پھیپھڑوں کی نالیوں میں خشکی کا غلبہ ہے، اور اسی کی وجہ سے یہ حالت پیدا ہو گئی ہے۔ ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

حب جواہر مکیفہ کھا کر اوپر سے بکری کا دودھ سات تولہ، شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے پئیں، تین روز تک اسی مقدار سے پینے کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور ایک ایک ماشہ شربت بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ دودھ چالیس تولہ تک اور شربت چار تولہ تک پہونچ جائے، اس کے بعد اسی نسبت سے کم کر کے مقدار اول تک پہونچکر تین روز پئیں اور ترک کر دیں۔

اس دوا کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت (۱۰۵)

مظفر نگر کے ایک صاحب عمر ۳۵ سال مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور اپنے حالات مرض اس طرح بیان کئے:۔

حالات مرض تقریباً دو سال سے دو ڈھائی مہینہ کے وقفہ سے دمہ کا دورہ پڑتا ہے اور وہ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ نیند آنا تو در کنار چوبیس گھنٹے تک چارپائی پر پشت نہیں ہو سکتا ہر وقت بیٹھا رہنے کے سوا چارہ نہیں ہوتا، سانس نہایت دشواری سے لیا جاتا ہے، تمام جسم پسینہ سے تر ہو جاتا ہے، دل اور دماغ بے حد کمزور ہیں، ذرا سی بات سے دل دھڑکنے لگتا ہے، اور سر میں بالعموم درد کی شکایت رہتی ہے، عام طور پر خشک کھانسی اور سینہ میں خراش رہتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ نزلہ حاد کے مزمن ہو جانے سے یہ صورت ہو گئی ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ شربت صدر ایک ایک خوراک صبح و شام آدھ پاؤ شیر گاؤ اور عرق گاؤزبان دس تولہ میں ملا کر پئیں، لعوق نزلی اب تربوز والا چار چار ماشہ کی مقدار میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے منہ میں رکھیں اور اس کا لعاب چوستے رہیں۔

غذا:۔ ساگودانہ اور کبھی کبھی شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھائیں، ہر قسم کی ترشی حتی کہ ترش دہی، چھاچھ سے اور تمام ثقیل بادی چیزوں مثلاً چاول، ارد کی دال، آلو

گوبھی، اروی وغیرہ سے پرہیز رکھیں، تیل اور گوشت بھی نہ کھائیں ؛
پندرہ روز استعمال کرا کے مندرجہ ذیل مسہل دوا استعمال کرائی گئی :-
قرص تین چار عدد کھا کر اوپر سے روغن ارنڈی چار تولہ دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پئیں ؛
اس کے استعمال سے مریض کو ۶-۷ دست بافراغت ہوئے، اور اس نے اگلے روز حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ اب شکایتوں میں بہت افاقہ ہے، لیکن جب تک دورہ کا زمانہ نہ گزر جائے اس وقت اطمینان نہیں ہو سکتا ؛ حکیم صاحب نے سابقہ دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، البتہ تقویت کیلئے صبح و شام کی دوا پینے سے قبل حب جواہر ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر کھانیکے لئے تجویز کیگئی ؛
دو ماہ کے استعمال سے مریض کی زائل شدہ قوت عود کر آئی کھانسی کی شکایت بالکل دور ہو گئی، اور دمہ کا دورہ بھی نہیں پڑا ؛

حکایت (۱۰۶)

مسیح الملک مرحوم کے مطب میں ایک لڑکے عمر دس سال کو پیش کیا گیا، جس کے حالات یہ تھے :-

حالات مرض ایک سال سے بچہ کو دمہ کی شکایت ہے، چلنے پھرنے خصوصاً کھانا کھانے کے بعد کھانسی زیادہ اٹھنے لگتی ہے، بہت دیر تک کھانسنے سے تھوڑا سا بلغم خارج ہوتا ہے، اور گاہے کھانسی کی شدت سے قے بھی ہو جاتی ہے پسینہ بہت آتا ہے، دل بہت کمزور ہے، چلنے پھرنے یا کسی معمولی بات پر زور سے دھڑکنے لگتا ہے ؛

تشخیص و تجویز عام جسمانی ضعف اور ضعف قلب کے ازالہ کو ضروری سمجھتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں :-

صبح و شام :- کشتہ مرداریدا ایک قرص، دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور اوپر سے عرق عنبر دو تولہ، عرق گاؤزبان پانچ تولہ کو مصری ایک تولہ سے شیریں کر کے پئیں ؛
بعد غذا :- صبح و شام حب خاص نصف عدد کھائیں ؛

ان دواؤں کے دو مہینے کے استعمال سے بچہ طاقتور اور توانا ہو گیا اور دمہ و کھانسی کی شکایت بھی دور ہو گئی ؛

سل ودِق

سل نہایت مہلک اور عسر العلاج مرض ہے بالعموم اس کا سبب نزلہ، ذات الجنب قرحات الریہ ہوتے ہیں، اس میں پھیپھڑوں میں زخم ہو جاتے ہیں، ہلکا بخار ہر وقت رہتا ہے، جو بعض وقت اسقدر خفیف ہوتا ہے کہ مریض اس کو محسوس ہی نہیں کرتا، اس مرض کا مخصوص مادّہ بعض اوقات پھیپھڑوں کے علاوہ گردن اور آنتوں کے غدد (گلٹیوں) میں سرایت کر جاتا ہے، اور مریض کو خفیف بخار ہر وقت رہنے لگتا ہے، جو تپ دق کہلاتا ہے، اور اسی کو آنتوں کی دق بھی کہتے ہیں (سل کیلئے دق کا ہونا لازمی ہے)

نوجوان اشخاص نزلہ زکام کے بخار میں نیز موسمی بخار میں آرام ہونیکے بعد مجامعت کرنے سے بالعموم سل و دق میں مبتلا ہو جاتے ہیں، جو نوجوان نزلہ بخار میں جماع کرتے ہیں، ان کو پھیپھڑوں کی دق ہوتی ہے اور جو موسمی بخار میں مجامعت کے مرتکب ہوتے ہیں، ان کو آنتوں کی دق ہوتی ہے، چونکہ نوجوان جوش شباب میں اسکی احتیاط نہیں کر سکتے لہذا وہ بالعموم اس مہلک مرض کا شکار ہوتے ہیں، لہذا مذکورہ بالا حالات میں جماع سے نہایت احتیاط کرنی چاہیئے ؛

ابتدا میں سل کا علاج ممکن ہے، لیکن افسوس ہے کہ ابتدا میں علامات اسقدر خفیف ہوتی ہیں کہ مرض کی صحیح تشخیص دشوار ہوتی ہے، اور جب علامات بڑھ جاتی ہیں، اسوقت اگرچہ مرض بآسانی مشخص ہو سکتا ہے، لیکن اس کا ازالہ ناممکن ہوتا ہے بہرحال جب ابتدا میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے تو اس کے علاج میں سب سے ضروری اور مقدم یہ بات ہے کہ مریض کی قوت کو قائم رکھیں، اس کو زیادہ کمزور نہ ہونے دیں، اس غرض کیلئے ہر ایک قسم کی جسمانی و دماغی محنت سے روک دیں، رنج و غم اور تفکرات سے آزاد رکھیں، اور روحانی صدمہ پہونچانیوالی باتوں سے محفوظ رکھیں، بلکہ حتی الامکان اسکی تفریح طبع کے سامان بہم پہونچائیں ؛

اگر ممکن ہو تو صحت افزا پہاڑی مقامات پر تبدیل آب و ہوا کرائیں[1] ورنہ مریض کو کشادہ اور صاف ہوادار کمرے میں رکھیں، گرد و غبار اور دھوئیں سے بچائیں، صبح و شام ہوا خوری کرائیں، اور گاہ بگاہ نیم گرم پانی سے غسل کراتے رہیں ؛

---

[1] واضح ہو کہ ابتدائے مرض ہی میں تبدیل آب و ہوا سودمند ہو سکتی ہے، جب مرض ترقی کر جاتا ہے، تو آب و ہوا کی تبدیلی کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا ؛

غذا ، سل کے مریض کو لطیف ، زود ہضم اور مقوی غذا، کھلانی چاہئیں مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا یا یخنی ، ساگودانہ ، اور آش جو پتہ ہیں ، اگر آش جو سرطان کے ساتھ پکا کر تیار کیا گیا ہو تو زیادہ مفید ہے بیضہ نیمبرشت اور تیتر ، بٹیر اور چوزہ مرغ بھی مناسب ہے بشرطیکہ مریض کے حالات اجازت دیں ،

عورت یا گدھی کا دودھ مریض سل کیلئے بہترین غذا ، دوائی ہے ، اگر عورت کا دودھ پستانوں کو منہ لگا کر پیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ؛

حکایت (۱۰۷)

ایک مریض کو مسیح الملک کے مطب میں پیش کیا گیا ، اس کے حالات یہ تھے :-

حالات مرض تقریباً دو ماہ سے بخار اور کھانسی کی شکایت تھی اس سے پیشتر مریض میعادی بخار میں مبتلا ہو اتھا ، میعادی بخار کے عوارض دور ہونے کے بعد خفیف حرارت رہنے لگی ، جو بالعموم ایک سو درجہ مقیاس الحرارت ہوتی تھی ، شام کے وقت ۲ - ایا اس سے کسی قدر کم و بیش ہو جاتی تھی کھانسی میں بدقت تمام تھوڑا سا جھاگدار بلغم خارج ہوتا تھا ایک دو مرتبہ بلغم کے ساتھ خون بھی آچکا تھا ، بھوک بخوبی نہیں لگتی تھی کمزوری ، روز بروز بڑھتی جاتی تھی رات کو نیند نہیں آتی تھی ؛

تشخیص و تجویز سل ودق کا ابتدائی درجہ قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح وشام :- حب جواہر ایک عدد کھا کر اوپر سے شربت صندل ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ اور عرق گاؤزبان دس تولہ میں ملا کر پئیں ؛

بعد غذا ، کافور محلول ۵ - ۵ قطرے عرق گاؤزبان میں ملا کر پئیں ؛

مذکورہ بالا تجویز کرکے علاوہ مریض کو تبدیل آب وہوا کی غرض سے پہاڑ پر جانیکی ہدایت کیگئی ؛ تین ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ اب مریض کے حالات بہتر ہیں ، کھانسی کم اٹھتی ہے بخار کم ہے ، صبح کے وقت تو حرارت بہت ہی کم یعنی صرف ۹۸ درجہ ہوتی ہے لیکن شام کو ۹۹ تک پہونچ جاتی ہے تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح کو بدستور مذکورہ بالا دوا استعمال کریں ، شام کو حب جواہر خمیرہ ابریشم عنبری عناب والا سات ماشہ ملا کر کھائیں اوپر سے عرق ہرا بھرا بارہ تولہ شربت انجبار دو تولہ ملا کر پئیں اور رات کو سوتے وقت کشتہ طلائے خورد و چاول مفرح بارد سات ماشہ میں ملا کر کھائیں عرق کافور بدستور بعد غذا استعمال

کرتے رہیں ان دواؤں کے تین چار ماہ کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا ؛

حکایت (۱۰۸)

۱۹۳۱ء میں رامپور کے ایک صاحب جناب حکیم ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض | تقریباً دو ماہ سے خفیف بخار اور کھانسی کی شکایت ہے، صبح کے وقت تو بخار محسوس نہیں ہوتا، لیکن تیسرے پہر بعض روز ۱۰۱ اور بعض روز ۱۰۲ درجہ تک ہو جاتا ہے، کھانسی میں قدرے رقیق جھاگدار بلغم خارج ہوتا ہے، کئی بار خون بھی آچکا ہے، دریافت کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ اس کو بھوک پیاس کی کوئی شکایت نہیں ہے البتہ کمزوری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے ؛

تشخیص و تجویز | مرض سل کی ابتداء تشخیص فرماتے ہوئے حکیم صاحب نے مریض کو تبدیل آب و ہوا کی غرض سے پہاڑ پر جانے کا مشورہ دیا اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں ؛

صبح و شام :- گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، سرطان محرق ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شربت خشخاش دو تولہ میں ملا کر چٹائیں، اوپر سے عناب پانچ دانہ، بہدانہ تین ماشہ، سپستان نو دانہ، پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ تخم کاہو تین ماشہ اضافہ کر کے شربت انجبار دو تولہ ملا کر پلائیں :-

بعد غذا صبح و شام :- غری السمک تین ماشہ گائے کے دودھ دس تولہ میں جوش دے کر مصری سے شیریں کر کے دیں :-

رات کو سوتے وقت کشتہ طلائے خرد ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ غذا، ساگودانہ یا آش جو اور کبھی کبھی گھیا یا خرفہ کا ساگ پکا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کیا، گرم و خشک اور ترش و قابض چیزوں سے پرہیز رکھنے کی تاکید کی ؛

دو ماہ کے بعد اطلاع ملی کہ اب مرض میں تخفیف ہے، حکیم صاحب نے ان دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ؛

حکایت (۱۰۹)

لودھیانہ کے رہنے والے ایک صاحب حضرت حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال سے خنازیر (کنٹھ مالا) کی شکایت ہے، تین چار مہینے سے خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے اور کھانسی کی شکایت بھی شروع ہو گئی ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی اور قبض رہتا ہے روز بروز کمزوری بڑھتی جاتی ہے:

تشخیص و تجویز سل خنازیری تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ دی گئیں:-

شربت صندل ایک خوراک شیر گاؤ دس تولہ، عرق گاؤزبان دس تولہ میں ملا کر پی لیں:

اکسیر احمر چار قطرہ شربت اعجاز ایک تولہ میں ملا کر ۲ بجے کے قریب چاٹیں:

اور چند قطرے پھائے پر چھڑک کر خنازیری گلٹیوں پر چسپاں کر دیں:

تین روز کے بعد مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ قبض بدستور ہے، حکیم صاحب نے قرص ملین دو عدد رات کو بوقتِ خواب کھانے کے لئے تجویز کئے، جس سے تین چار اجابتیں ہو گئیں جنکی وجہ سے مریض نے کمزوری زیادہ محسوس کی، لہٰذا بجائے دو قرص ملین کے ایک قرص ملین کھانے کی ہدایت کی جس سے روزانہ اجابت ہوتی رہی اور باقی دواؤں کا استعمال بدستور جاری رہا:

دو ماہ کے بعد وہ صاحب حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ان دواؤں کے دو ماہ کے استعمال سے بخار اور کھانسی بالکل جاتے رہے، بھوک بھی لگنے لگی، البتہ گلٹیاں کسیقدر باقی ہیں، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:

صبح:- کشتہ فولاد ایک قرص، کشتہ طلائے خرد ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں شربت اعجاز دو تولہ شامل کر کے پئیں:

شام:- اکسیر احمر چار قطرے شربت اعجاز ایک تولہ میں ملا کر چاٹیں، اور اسی کے چند قطرے پھائے پر لگا کر گلٹیوں پر چسپاں کر دیں:

رات کو سوتے وقت قرص ملین ایک عدد کھائیں:

صبح و شام:- کھانا کھانے کے بعد قرص ہضم ایک عدد کھائیں:

ان دواؤں کے دو ماہ کے استعمال سے تمام شکایتیں رفع ہو گئیں ؛

حکایت (۱۱۰)

متھرا کے رہنے والے ایک صاحب حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض عرصہ تین ماہ سے پیٹ میں سوزش اور درد رہتا ہے ، خفیف مروڑ کے ساتھ پتلے پتلے دست آتے ہیں ، غذا ہضم نہیں ہوتی خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے کھانسی بھی ہے طبیعت روز بروز بدحال ہوتی جاتی ہے ، مختلف علاج کئے لیکن ہنوز روز اول ہے ، مطلق فائدہ کی صورت نظر نہیں آتی ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے سل بطنی تشخیص فرماکر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں ؛

کھانا کھانیکے بعد قرص ہاضم ایک ایک عدد کھائیں ؛

کشتہ مروارید ایک قرص ، خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا سات ماشہ ملاکر رات کو سوتے وقت استعمال کریں ؛

غذا :- شوربا جو گوشت کے ساتھ گھیا پکا کر تیار کیا گیا ہو اور اس میں لال مرچ اور گرم مصالحہ شامل نہ کیا گیا ہو ، یا ساگودانہ استعمال کریں ، انار ، انگور ، سنگترہ استعمال کر سکتے ہیں ان کے علاوہ ہر قسم کی ترشی ، تیل اور بادی قابض چیزوں سے پرہیز رکھیں ؛

مریض نے دہلی میں قیام کرکے پندرہ روز تک یہ دوائیں استعمال کیں ، جن سے اس قدر افاقہ محسوس ہوا کہ دستوں میں نصف کمی ہوگئی بھوک پہلے کی بہ نسبت کھل گئی ، تب مریض حکیم صاحب کی اجازت سے ایک ماہ کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے اور ایک ماہ کے بعد بذریعہ خط اطلاع دی کہ مرض برائے نام رہ گیا ہے ، مزید ایک ماہ تک دواؤں کے استعمال کی ہدایت کی گئی ؛

ذات الجنب - ذات الریہ

موسم گرما میں جو فضلات جسم سے خارج ہوتے رہتے ہیں ، وہ موسم سرما میں جسم ہی میں بند ہو کر رہ جاتے ہیں ، اور جن لوگوں میں ذات الجنب اور ذات الریہ میں مبتلا ہونے کی استعداد ہوتی

ؔ سل بطنی کو معوی یا آنتوں کی سل یا آنتوں کی دق بھی کہتے ہیں ، اس میں سل کے جراثیم آنتوں کی گلٹیوں پر حملہ آور ہوتے ہیں ؛

ہے، ان لوگوں میں موسم سرما کی بے احتیاطی سے وہ فضلات پھیپھڑوں یا اس کی متعلقہ جھلیوں میں ورم پیدا کر دیتے ہیں، چنانچہ جب پسلیوں کے اندرونی جانب استر کرنے والی جھلی متورم ہو جاتی ہے تو اس کو ذات الجنب کہتے ہیں، لیکن جب پھیپھڑوں میں یا صرف پھیپھڑوں پر استر کرنے والی جھلی میں ورم ہوجاتا ہے تو اس کو ذات الریہ (نمونیا) کہتے ہیں ؛

بچوں کے ذات الریہ (نمونیا) کا مخصوص نام ڈبہ ہے، اسی کو پسلی چلنا بھی کہتے ہیں ؛

اصول علاج (۱) مریض کو آرام و آسائش سے صاف اور کشادہ کمرے میں آرام سے چارپائی پر لٹائے رکھیں، سرد ہوا کے جھونکوں سے بچائیں، اگر سردی زیادہ ہو تو اس کے پاس انگیٹھی روشن کر دیں، لیکن دھواں یا گرد و غبار بالکل نہ ہونے دیں ؛

(۲) ابتدائے مرض میں سینہ کو حرکت نہ دیں اور اس کو گرم رکھنے کی کوشش کریں ؛

(۳) سب سے پہلے بذریعہ انیما یا شافہ قبض کو رفع کریں، اس کے بعد بھی اگر مرض کا زور باقی ہے اور مریض قوی ہو تو فصد کرائیں ورنہ مقام ماؤف پر پچھنے یا جونک لگوائیں، اس کے بعد مُنضج دوا استعمال کریں ؛

(۴) قابض چیزیں قطعاً استعمال نہ کریں، مثلاً افیون یا اس کا کوئی مرکب کھانسی کے دفعیہ کے لئے استعمال نہ کریں ؛

(۵) ابتدائی چار روز تک کوئی غذا نہ دیں، اس کے بعد مرض کا زور گھٹنے تک مقوی زود ہضم غذائیں مثلاً یخنی یا مونگ کی پتلی دال دیں ؛

(۶) سرد پانی سے بھی پرہیز کریں، ضرورت شدید پر پیاس کو بجھانے کے لئے عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں ؛

(۱۱۱) حکایت

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حضرت مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض میرے ایک عزیز عمرہ ۲ سال ایک ہفتہ سے بخار اور کھانسی میں مبتلا ہیں، کھانسنے نیز سانس لینے سے سینہ میں درد ہوتا ہے، کھانسنے سے بلغم خارج نہیں ہوتا، بخار

۱۰۳ اور ۱۰۴ درجہ بلکہ اس حرارت تک پہونچ جاتا ہے، دو روز سے مریض کو شدت بخار کی وجہ سے ہذیان ہو جاتا ہے، دوسرے اوقات میں بھی ہوش وحواس درست نہیں ہوتے، تین روز سے اجابت نہیں ہوئی، منہ، زبان اور ہونٹ خشک ہیں، بے چینی بہت زیادہ ہے؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے مریض کو معائنہ فرمانے کے بعد ذات الریہ (نمونیا) تشخیص کیا اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

حقنہ، صابون دو تولہ کو گرم پانی تین پاؤ میں حل کریں، اس کے بعد سہاگہ دو ماشہ باریک پیس کر شامل کرکے حقنہ کریں؛

صبح وشام، بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، تخم خطمی پانچ ماشہ تخم خبازی پانچ ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر شیرۂ تخم کاہو مقشر اضافہ کریں اور شربت اعجازی چار تولہ ملاکر خاکسی سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں؛

موم اور روغن گل کو آگ پر رکھکر پگھلائیں، اس کے بعد نیم گرم کی مالش کریں؛

پیاس کی حالت میں عرق گاؤزبان نیم گرم پلانے کی ہدایت کیگئی؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ حقنہ سے اجابت بافراغت ہوئی ہے، اب مریض کی حالت بہت بہتر ہے تمام عوارض میں تخفیف ہے، کسی قدر بھوک بھی معلوم ہوتی ہے، تب حکیم صاحب نے رات کو شربت صدر ایک خوراک عرق گاؤزبان اور شیر گاؤ ہر ایک دس تولہ میں ملاکر پینے کے لئے تجویز کیا، اور صبح وشام کا نسخہ بدستور قایم رکھا، کھانے کیلئے آش جو تجویز کیا، اور آٹھویں روز صبح کو پینے کے نسخہ میں قرص طبین تین عدد اضافہ کئے، جس سے تین چار اجابتیں ہوئیں، اس کے بعد مریض تقریباً تندرست تھا، صرف کمزوری باقی تھی اور قدرے کھانسی بھی تھی، لہذا صبح وشام حب جواہر ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں ملاکر کھانیکے لئے تجویز کیا، اور شربت صدر بدستور رات کو استعمال کرنیکی ہدایت کی؛

حکایت (۱۱۴)

دہلی میں ایک صاحب کو مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب نے ان کے مکان پر جاکر ملاحظہ فرمایا، مریض کے حالات مندرجہ ذیل بیان کئے گئے:-

حالات مریض چار پانچ روز سے مریض کو زکام کی شکایت تھی، بد پرہیزی کیگئی، جس کے باعث بخار

اور کھانسی ہو گئے، بار بار کھانسنے سے رقیق جھاگدار بلغم نکلتا ہے رات سے سینہ میں درد ہے، جو سانس لینے اور کھانسنے سے محسوس ہوتا ہے، رات کے وقت بخار تیز ہو جاتا ہے، اس وقت بے چینی اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہو جاتی ہے، قبض کی شکایت بھی ہے ؛

تشخیص و تجویز: حکیم صاحب نے ذات الریہ (نمونیا) تشخیص فرما کر اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں:۔

صبح و شام:۔ بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ عدد، سپستان نو دانہ کو پانی میں جوش دے کر شیرہ تخم کاہو تین ماشہ، اضافہ کریں اور خاکسی سات ماشہ چھڑک کر شربت بنفشہ دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں ؛

موم ۶ ماشہ اور روغن گل دو تولہ کو آگ پر پگھلائیں، اس کے بعد نیم گرم سینہ پر مالش کریں اور اوپر سے السی دس تولہ کی پلٹس بنا کر ایک کپڑے پر پھیلائیں اور اس کے اوپر رائی چھ ماشہ باریک شدہ چھڑک کر نیم گرم باندھیں ؛

قرص ملین دو عدد رات کو نیم گرم پانی سے کھائیں ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ آج حالات نسبتہً بہتر ہیں، دو دست ہوئے تھے، اب بخار اور کھانسی بھی کم ہیں، اور دوسرے عوارض میں بھی تخفیف ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، تیسرے روز اطلاع ملی کہ اب مریض بالکل اچھا ہے، صرف کسی قدر کھانسی ہے اور کمزوری کی شکایت ہے، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:۔

صبح و شام:۔ حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے لعوق سپستان دو تولہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں حل کر کے پئیں ؛

سردی کا موسم تھا، لہٰذا ہدایت کی گئی کہ جب تک مریض کی سابقہ قوت عود نہ کر آئے اس وقت تک اس کی حفاظت و احتیاط بہت زیادہ کریں، اس کے کمرے کو گرم رکھیں، سرد ہوا کے جھونکوں سے بچائیں ؛

بطور غذا یخنی یا آش جو پلانے کی ہدایت کی گئی، لیکن جب یہ کافی نہ ہو اور مریض کو بھوک زیادہ ستائے تو شوربا چپاتی دینے کے لئے ارشاد فرمایا ؛

قلب کی بیماریاں

خفقان

بعض اوقات قلب کسی غیر معمولی صدمہ یا کسی اندرونی سبب سے مضطربانہ حرکت کرنے لگتا ہے، اسی کو خفقان، اختلاج قلب اور دل کی دھڑکن کہتے ہیں، اس کے اسباب بالعموم ضعف قلب، ضعف ہضم اور گرمی کی شدت ہوتے ہیں، بعض طویل بیماریوں کے بعد خون کی کمی یا ضعف اعصاب کی وجہ سے بھی یہ شکایت لاحق ہوا کرتی ہے:

حکایت (۱۱۳)

جون ۱۹۲۶ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض پرسوں اختلاج قلب کا شدید دورہ پڑا تھا، جس کا اثر اب تک باقی ہے طبیعت نہایت متوحش ہے، پسینہ کی کثرت ہے، پیاس کی شدت ہے، پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے تین روز سے نیند نہیں آئی، دریافت کرنے پر مریض نے بتایا کہ اگرچہ اختلاج کی شکایت ہر موسم میں رہتی ہے، لیکن گرمیوں میں شدید ہو جاتی ہے:

تشخیص و تجویز گرمی کو اختلاج کا سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ حب جواہر ایک عدد کو مفرح بارد سات ماشہ میں ملا کر اول کھائیں، اوپر سے شیرۂ تخم خرفہ تین ماشہ، شیرۂ کشنیز خشک تین ماشہ، شیرۂ آلو بخارا پانچ دانہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ عرق گاؤزبان چھ تولہ، عرق بید مشک چار تولہ میں نکال کر عرق کیوڑہ دو تولہ اور شربت صندل دو تولہ اضافہ کر کے برف سے سرد کر کے پئیں:

بعد دوپہر تقریباً دو بجے عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک چار تولہ میں شربت گڑھل دو تولہ ملا کر برف سے شیریں کرکے پئیں؛

خس، صندل ہر ایک تین ماشہ کافور ایک ماشہ کو عرق گلاب پانچ تولہ میں پیس کر اس میں کپڑا تر کرکے دل کے مقام پر رکھیں؛

غذاء:- گھیا اور خرفہ کا ساگ چپاتی کے ساتھ یا ساگودانہ کھائیں؛

چار پانچ روز کے بعد یہ صاحب پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ پہلے سے اب بہت آرام ہے، حکیم صاحب نے خس اور صندل والی دوا جو مقام قلب پر رکھنے کیلئے تجویز کی تھی، موقوف کردی اور باقی دواؤں کو ہفتہ عشرہ تک بدستور جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی؛

حکایت (۱۱۴)

مراد آباد کے رہنے والے ایک صاحب افسر الاطباء حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض کھانا کھانے کے بعد روزانہ دل دھڑکنے لگتا ہے، بدن گرم ہوجاتا ہے اور سر درد کرنے لگتا ہے، آنکھوں میں جلن محسوس ہوتی ہے، پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، قبض کی شکایت ہے، طبیعت میں گھبراہٹ اور پریشانی بہت زیادہ ہے، کام کاج میں دل نہیں لگتا؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ معدے کی تبخیر کے باعث اختلاج قلب کی شکایت ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- انوشدارو ی لولوی سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ کشنیز خشک تین ماشہ، شیرۂ کشمش گیارہ عدد، عرق گندر چار تولہ، عرق عنبر تین تولہ، عرق بید مشک تین تولہ، عرق کیوڑہ دو تولہ میں نکال کر گلقند چار تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں؛

بعد غذا:- بادیان، کشنیز خشک، مصری ہر ایک دو تولہ کو باریک پیس چھانکر سفوف بنائیں اور بقدر تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں؛ پیاس کے وقت عرق گاؤزبان اور عرق کیوڑہ، عرق گلاب ہر ایک چار تولہ شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر برف سے شیریں کرکے پئیں؛

تین روز کے بعد اطلاع ملی کہ مرض میں کسی قدر افاقہ ہے، لیکن قبض کی شکایت بدستور موجود ہے، تب حکیم صاحب نے قرص ملین دو عدد رات کو کھانے کے لئے تجویز فرمائے، اور باقی دواؤں کو بدستور قائم رکھا؛

دوسرے روز اطلاع دی گئی کہ قرص ملین کے استعمال سے دو تین اجابتیں ہو گئی ہیں، حکیم صاحب نے ایک دن کے وقفہ سے قرص ملین استعمال کرنے کے لئے فرمایا:-

ایک ہفتہ کے بعد مریض نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ اب مرض برائے نام باقی ہے، حکیم صاحب نے کم از کم مزید تین ہفتہ تک دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت کی اور وہ اتنے عرصہ کے لئے دوائیں لے کر اپنے وطن چلے گئے؛

حکایت (۱۱۵)

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنے حالات مرض بذریعہ تحریر مسیح الملک ثانی کی خدمت میں روانہ کئے؛

حالات مرض تقریباً ایک سال سے دل کی دھڑکن میں مبتلا ہوں، کھانا کھانے کے بعد دھڑکن زیادہ ہو جاتی ہے، نیز اجابت سے فارغ ہونے کے بعد بھی دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے، علاوہ ازیں غصہ کے وقت یا کسی غیر معمولی بات سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے؛

تشخیص و تجویز ہضم کی خرابی اور تبخیر کو دھڑکن کا سبب تشخیص کیا گیا، اور اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں؛

صبح:- دواء المسک معتدل سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ کشنیز خشک تین ماشہ، شیرۂ کشمش گیارہ دانہ، عرق گذر اور عرق گاؤزباں ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت وردکرر چار تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ چھڑک کر پئیں؛

قرص ہاضم ایک ایک عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں؛

مقام قلب پر صندل الطیب چھ ماشہ، گلسرخ چھ ماشہ، زعفران ایک ماشہ کو پانی میں پیس کر ضماد کریں؛

کھانے کیلئے صرف شوربا چپاتی تجویز کیا گیا، پندرہ روز کے بعد مریض کا خط موصول ہوا جسمیں تحریر تھا کہ اب بہت تیزی کی نسبت افاقہ ہے، حکیم صاحب نے مجوزہ ادویہ بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی؛

حکایت (۱۱۶)

بنارس کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں

حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مریض دو سال سے اختلاج کی شکایت ہے، جو چلنے پھرنے، کام کاج کرتے یا کسی غیر معمولی بات سے بہت زیادہ ہو جاتا ہے، غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، گاہے دست آجاتے ہیں اور گاہے قبض کی شکایت ہو جاتی ہے، بدن میں خون بہت کم پیدا ہوتا ہے، کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے، اور جسم کی رنگت زرد پڑ گئی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ ہضم کی خرابی اور خون کی کمی اختلاج کا سبب ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح:۔ قرص فولاد ایک عدد، جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ مویز منقی نو دانہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت وردکرر دو تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں۔

شام:۔ جواہر مہرہ ایک قرص، نوشدارو لولوی پانچ ماشہ میں ملا کر اول کھائیں، اوپر سے عرق الائچی، عرق پودینہ اور عرق عنبر عرق ماء اللحم ہر ایک تین تولہ میں شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر پئیں۔

بعد غذا:۔ قرص ہاضم ایک عدد بعد غذا استعمال کریں۔

دو ہفتہ استعمال کرنے کے بعد وہ صاحب پھر حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اب بھوک بخوبی لگتی ہے، غذا بھی اچھی طرح ہضم ہوتی ہے، ریاح بھی کم پیدا ہوتے ہیں، اور اختلاج کی شکایت کم ہے، ہنوز مرض پورے طور پر زائل نہیں ہوا، بعد دوپہر بدن گرم ہو جاتا ہے، اور اختلاج کی شکایت بڑھ جاتی ہے، تب حکیم صاحب صبح کے نسخہ کے بجائے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز فرمایا:۔

صبح:۔ جوارش شاہی سات ماشہ اول کھائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ کشنیز خشک تین ماشہ، شیرۂ کشمش گیارہ دانہ، عرق گاؤزبان اور عرق گندم ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر پئیں۔

باقی دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، اس کے بعد مریض دو ہفتہ کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے، پندرہ روز کے بعد بذریعہ خط اطلاع دی کہ اب سب شکایتیں رفع ہو گئی ہیں، صرف کمزوری باقی ہے، تب حکیم صاحب نے مذکورہ دواؤں کو موقوف کرکے ان کے بجائے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:۔

صبح وشام :- جواہر مہرہ ایک قرص نوشدارو ئے لولوی سات ماشہ میں ملاکر کھائیں، اوپر سے عرق گاؤزبان آٹھ تولہ، عرق بیدمشک چار تولہ شربت صندل دو تولہ ملاکر پئیں؛

بعد غذاء :- شربت فولاد تین تین ماشہ بعد غذاء استعمال کریں؛

پانچ چھ ماہ کے بعد مریض اپنے ایک عزیز کے علاج کی غرض سے حاضر ہوئے، وہ بالکل صحیح اور تندرست تھے؛

حکایت (۱۱۷)

دہلی میں حضرت مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب نے ایک مریض کو ان کے مکان پر ملاحظہ فرمایا، اور ان کے حالات مندرجہ ذیل بیان کئے گئے :-

حالات مرض مریض تقریباً دو سال سے ضعف قلب اور اختلاج قلب کی شکایت میں مبتلا ہیں، ہضم خراب رہتا ہے، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، اب کل شام بجے بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں، دو روز سے قبض کی شکایت ہے، شکم ریاح سے بھرا ہوا ہے، بوقت معاینہ مریض بیہوش تھا

تشخیص وتجویز تشخیص کیا گیا کہ قبض اور ریاح کی زیادتی سے قلب پر دباؤ پڑتا ہے اور اس سے غشی کے دورے پڑتے ہیں، اور اس کے لئے فوراً مندرجہ ذیل حقنہ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی :-

حقنہ :- نیم گرم پانی تین پاؤ میں صابون دو تولہ حل کریں اور روغن بیدانجیر تین تولہ شامل کرکے حقنہ کریں؛

حقنہ کرنے کے بعد اطلاع ملی کہ حقنہ سے بہت سا مواد اور سُدے خارج ہوئے ہیں، اور مریض کو اجابت کے بعد ہی فوراً ہوش آگیا، لیکن قلب کی اختلاجی حرکت موجود ہے، اور مریض نہایت بےچین ہے، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح وشام :- حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ میں ملاکر اول کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ مویز منقی نو دانہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ، عرق بادیان اور عرق گلاب ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت سیب دو تولہ شامل کرکے پلائیں؛

بعد غذاء، قرص ہاضم ایک عدد کھانا کھانے کے بعد کھائیں؛

رات کو قرص ملین دو عدد تازہ پانی کے ساتھ کھائیں؛

تین ہفتہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد وہ صاحب خود حاضر ہوئے

اور عرض کیا کہ اگرچہ پہلے کی نسبت افاقہ ہے، اور اس عرصہ میں غشی کا دَورہ بھی نہیں پڑا، اور نہ اختلاج قلب کی وہ حالت ہے جو دَورہ سے قبل تھی، اجابت بھی روزانہ ہوتی رہتی ہے، لیکن ہنوز ہضم کی حالت درست نہیں ہوئی بھوک بخوبی نہیں لگتی، تب حکیم صاحب نے صرف صبح کے نسخہ میں دواء المسک کے بجائے جوارش جالینوس تجویز کی اور باقی دواؤں کو بدستور قائم رکھا، دو ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ اب بھوک بھی اچھی طرح لگتی ہے،، اختلاج بہت کم ہوتا ہے، حکیم صاحب نے مزید تین چار ہفتہ تک دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۱۱۸)

حیدرآباد دکن سے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل کیفیت لکھکر روانہ کی :-

حالات مرض چار مہینے ہوئے موتی جھرے کے بخار میں مبتلا ہوا تھا، اس سے اگرچہ آرام ہو گیا؛ لیکن ایک نئی بات یہ پیدا ہو گئی ہے کہ جب جماع کا ارادہ کرتا ہوں تو فوراً ہی خیزش زائل ہو جاتی ہے، اختلاج قلب ہونے لگتا ہے، اس کے علاوہ کوئی شکایت نہیں ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ موتی جھرے کے بخار میں قلب و دماغ پر نہایت ضعف اثر پڑا ہے اعصاب بھی کمزور ہو گئے ہیں، اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- حب جواہر ایک ایک عدد لبوب کبیر سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے دودھ پاؤ سیر مصری دو تولہ سے شیریں کرکے پئیں ؛

کھانا کھانے کے بعد حب خاص ایک ایک عدد دونوں وقت کھائیں ؛

ایکماہ کے بعد ان صاحب کا خط موصول ہوا، جس سے معلوم ہوا کہ مجوزہ دواؤں سے شکایت بالکل رفع ہو گئی ہے ؛

حکایت (۱۱۹)

دہلی کی رہنے والی ایک مریضہ کو مسیح الملک مرحوم کے مطب میں پیش کرکے بیان کیا گیا :-

حالات مرض کل سے متواتر غشی کے دَورے پڑ رہے ہیں، تین روز سے اجابت نہیں ہوئی، مریضہ قبل ازیں ایک ماہ تک بیمار رہ چکی ہے، ضعف و نقاہت بیحد ہے، کئی مشہور اطباء اور ڈاکٹر صاحبان کی ادویہ استعمال کر چکے، لیکن دَورے موقوف نہیں ہوئے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے نبض ملاحظہ فرما کر، نیز دوسرے حالات پر غور و خوض کر کے فرمایا کہ مریضہ کو شدید قبض ہے، اور غشی کے دوروں کا یہی بڑا سبب ہے، اس کیلئے مندرجہ ذیل حقنہ تجویز کیا گیا:۔

حقنہ:۔ گرم پانی دس چھٹانک میں صابون چھ ماشہ حل کریں اور روغن بید انجیر دو تولہ شامل کر کے حقنہ کریں۔

اس حقنہ کے استعمال سے متعدد شدے اور بہت سا فضلہ برآمد ہوا، اس کے بعد غشی کے دورے رک گئے، البتہ ضعف و نقاہت باقی تھے ان کے ازالہ کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ حب جواہر ایک عدد باریک پیکر دوا، المسک معتدل جواہر والی ساشہ میں ملا کر کھائیں۔
بعد غذا حب خاص ایک ایک عدد کھانا کھانیکے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

تین ہفتہ کے استعمال کو ضعف و نقاہت بھی دور ہو گئی۔

معدہ کی بیماریاں

معدہ ایک نہایت ہی اہم عضو ہے، غذا اسی عضو میں تحلیل ہونے کے بعد خون بنتی اور جسم کی پرورش کرتی ہے، جب اس میں کسی قسم کی آفت یا فساد پیدا ہو جاتا ہے تو وہ غذا کو بخوبی تحلیل نہیں کر سکتا اور نہ اس میں کما حقہ طلب غذا کا احساس رہتا ہے، آخر کار جسم بتدریج کمزور اور لاغر ہونے لگتا ہے، اعضائے جسم بیکار ہو جاتے ہیں، اگر یہ حالت عرصہ تک رہے تو اس کا نتیجہ جسم کی تباہی اور موت ہوتا ہے۔ الغرض معدے کی صحت پر صحت انسانی کا انحصار ہے، بلکہ اسکی سلامتی پر جسم انسانی کی سلامتی کا دارومدار ہے۔

معدے کی تدابیر سلامتی معدے کی بیماریاں زیادہ تر بدہضمی سے پیدا ہوتی ہیں، لہذا ایسی تمام باتوں سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے جو بدہضمی کا سبب ہوتی ہیں مثلاً

(۱) بھوک سے زیادہ نہ کھائیں، بلکہ جب قدرے بھوک باقی ہو کھانے سے دست کش ہو جائیں، کیونکہ زیادہ کھانا بدن کو کوئی فائدہ نہیں پہونچاتا بلکہ اس کے بخوبی ہضم نہ ہونے کی وجہ سے جسم اور اسکی قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ وہی غذا جسم کو قوت دیتی اور اس کو فربہ کرتی ہے جو کسی قدر بھوک رکھکر کھائی جائے اور معدے میں بخوبی تحلیل ہو جائے۔

(۲) جب تک زور کی بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں، اور جب شدید بھوک لگے اسکو ہرگز نہ دبائیں

(۳) کھانا ہمیشہ آہستہ آہستہ خوب چبا کر کھانا چاہئے ؛

(۴) ایک کھانا کھا کر اس کے ہضم ہونے سے قبل ہی دوسرا کھانا نہایت بُرا ہے اس سے ہمیشہ پرہیز کرنا واجب ہے ؛

(۵) گرمی کے موسم میں کھانا ٹھنڈا کر کے (بارد بالفعل) دن کے شروع یا آخر میں کھائیں، اور سردی کے موسم میں کھانا گرم (حار بالفعل) دوپہر کے وقت کھائیں، موسم ربیع اور خریف میں بہ: گرمی اور سردی کے لحاظ سے معتدل کھانا چاہئے ؛

(۶) بہت سی غذائیں ملا کر کھانا مناسب نہیں ہے، اس سے طبیعت پریشان ہو جاتی ہے، لہذا وہ بخوبی تحلیل نہیں ہوتیں ؛

(۷) دیر ہضم، نفاخ غذائیں (مثلاً حلوا، پوری، کچوری، اروی، دال ماش وغیرہ) سڑی بُسی غذائیں، اور وہ غذائیں جو بخوبی پکائی نہ گئی ہوں، خراب میوے اور پھل، کچی ترکاریاں، اور مٹھائیوں کی کثرت معدہ کے لئے مضر ثابت ہوتی ہے، علاوہ ازیں جس غذاء سے طبیعت کو نفرت ہو اس کا کھانا بھی مناسب نہیں ہے ؛

(۸) ہمیشہ پرہیز کرنے سے بدن دُبلا اور سست ہو جاتا ہے، جتنی مرتبہ کھانا کھانے کی اور جتنی اقسام کی غذاؤں کے کھانے کی عادت ہو، اس کی رعایت ضرور رکھیں، البتہ جو عادت صحت کی مخالف ہو اس کو آہستہ آہستہ ترک کر دیں ؛

(۹) کھانا کھا کر ورزش یا کوئی سخت کام کرنا، مجامعت کرنا، کھانا کھانیکے بعد فوراً سو جانا مضر ؛

ضعف ہضم، بدہضمی، تخمہ

واضح ہو کہ جب غذاء معدہ میں معمول سے زیادہ دیر میں تحلیل ہوتی ہے، تو اسکو ضعف ہضم کہتے ہیں، لیکن جب غذاء میں معدے کی رطوبات عملاً کم شامل ہوتی ہیں یا غذاء کی مقدار زیادہ ہوتی ہے تو پورے طور پر ہضم نہ ہونے کے باعث ردّی اور فاسد ہو جاتی ہے، اس کو بدہضمی سے تعبیر کرتے ہیں، اور جب معدے کی رطوبات عملاً کم ہوتی ہیں اور کافی مواد غذاء کی خرابی سے یا معدے میں پہلے سے موجود ہوتے ہیں تو قوت ہاضمہ غذاء میں قطعاً عمل نہیں کرتی، اور غذاء کو تخمہ سے اور دستوں

کے ذریعہ خارج ہوجاتی ہے، اس کو تخمہ کہتے ہیں ؛

حکایت (۱۲۰)

دہلی کے رہنے والے ایک مریض حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً پندرہ روز سے یہ حالت ہے کہ کھانا کھانے کے بعد دیر تک پیٹ میں گرانی اور بے چینی محسوس ہوتی رہتی ہے، تمام جسم سست ہوجاتا ہے، سر میں درد ہوجاتا ہے، لیکن چند گھنٹے کے بعد حالت درست ہوجاتی ہے، دریافت کرنے پر مریض نے عرض کیا کہ قبض بھی رہتا ہے، اور یہ بھی بیان کیا کہ ایک مہینے سے برف بکثرت استعمال کی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو ضعف ہضم ہے، جو برف کے کثرت استعمال سے لاحق ہوا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح وشام :- جوارش جالینوس سات ماشہ اوّل کھائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ انیسون تین ماشہ، شیرۂ الائچی خرد تین ماشہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر سکنجبین سادہ دو تولہ ملا کر پئیں ؛

بعد طعام، قرص ہاضم ایک ایک عدد کھانا کھانے کے بعد تناول کریں ؛

رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛

پانچ روز کے بعد مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ اب پہلے کی بہ نسبت حالت بہتر ہے، حکیم صاحب نے بدستور استعمال کرتے رہنے کی ہدایت فرمائی، پندرہ روز کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہوگئیں ؛

حکایت (۱۲۱)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد احمد خان صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا، کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں نفخ ہوجاتا ہے، ترش ڈکاریں آنے لگتی ہیں، درد سر ہوجاتا ہے، گاہے پیٹ میں درد بھی ہونے لگتا ہے، دوپہر کا کھانا عصر کے وقت تک معدہ میں موجود رہتا ہے، اس کے بعد طبیعت ہلکی ہوجاتی ہے

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض سوءِ ہضم میں مبتلا ہے، اور اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

صبح، قرص تامیسر ایک عدد معجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق بادیان چند گھونٹ پئیں؛

شام:۔ قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں؛

بعد غذا، قرص پودینہ دو عدد بعد طعام صبح و شام کھائیں؛

غذا:۔ گھیا، ٹنڈے، خرفہ کا ساگ وغیرہ ساگ پات اور سبز ترکاریاں پکا کر روٹی کے ساتھ کھانیکے لئے تجویز کی گئیں، اور دال ماش، اروی، آلو، بھنڈی وغیرہ نفاخ اور قابض چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی گئی؛

ایک ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ اب حالت سابق کی بہ نسبت بہتر ہے لیکن ہنوز مرض کا ازالہ کلی طور پر نہیں ہوا ہے، لہذا حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی؛

حکایت (۱۲۲)

ایک صاحب دہلی کے رہنے والے مسیح الملک ثانی قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض میرے لڑکے کا عمر پندرہ سال آج ایک دعوت میں شریک ہوا تھا، کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد پیٹ میں نفخ اور درد ہو گیا، اس کے بعد فوراً ہی متلی ہونے لگی اور قے آئی جس میں کھائی ہوئی غذا، خارج ہوئی ہے، لیکن ہنوز درد موجود ہے، پیٹ میں نفخ بھی ہے، علاوہ ازیں یہ بھی بیان کیا گیا کہ مریض کو تقریباً پندرہ روز سے بھوک کم لگتی تھی؛

تشخیص و تجویز تم تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں، اور کم از کم چوبیس گھنٹہ تک کوئی غذا، نہ دینے کی ہدایت کی گئی:۔

قرص ملین تین عدد کھا کر اوپر سے تر ہندی ۱ تولہ، سنا مکی سات ماشہ، مرچ سیاہ پانچ دانہ، اور نمک طعام ایک ماشہ پانی میں جوش دے کر پلائیں؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ اب بالکل آرام ہے، دوا پلانیکے تقریباً تین چار گھنٹے بعد تین چار اجابتیں بھی ہوئی تھیں، لیکن ہنوز بھوک نہیں لگی کمزوری بہت زیادہ ہے، تب حکیم صاحب نے صبح و شام قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھانیکے لئے تجویز فرمایا، اور

ہدایت کی گئی کہ جب تک کھل کر بھوک نہ لگے غذا نہ دیں، بھوک لگنے پر طعام کھچڑی یا شوربا چپاتی دیں، اور کھانا کھانے کے بعد صبح و شام قرص پودینہ ۲-۲ عدد کھلائیں، دو ہفتہ کے بعد اطلاع دی گئی کہ اب صبح و شام بھوک اچھی طرح لگتی ہے اور کھانا بخوبی ہضم ہوتا ہے، تاہم حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک دواؤں کے استعمال کی ہدایت کی ؛

حکایت (۱۲۳) بدہضمی

ایک لڑکا (عمر پندرہ سال) حکیم محمد ظفر خاں صاحب کی خدمت میں حاضر کیا گیا، اور اس کے حالات مندرجہ ذیل بیان کئے گئے :-

حالاتِ مرض بھوک بخوبی نہیں لگتی، جو کچھ کھایا جاتا ہے، وہ اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا، غذا کا ثقل دیر تک معدے میں محسوس ہوتا رہتا ہے، ریاح پیدا ہوتے ہیں لیکن خارج نہیں ہوتے، منہ کا مزہ پھیکا رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے تشخیص فرمایا کہ قوت ہاضمہ کمزور ہو گئی ہے اور اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام :- جوارش کمونی سات ماشہ کھا کر اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، تخم کشوث، انیسون ہر ایک تین ماشہ، کو عرق بادیان اور عرق کوہ ہر ایک چھ تولہ میں پیس چھانکر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر صبح و شام پئیں ؛

بعد طعام حب پپیتہ دو دو عدد دونوں وقت کھائیں ؛

تین روز استعمال کرنیکے بعد اطلاع ملی کہ ان دواؤں کے استعمال سے دست آنے لگے ہیں، پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے، حکیم صاحب نے جوارش کمونی والے نسخہ میں لعاب بزر کتان تین ماشہ کا اضافہ کیا ؛

سات روز کے بعد اطلاع دی گئی کہ کل سے اجابت نہیں ہوئی، اور بھوک بھی نہیں لگی حکیم صاحب نے لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ کا اضافہ کیا ؛

تین روز کے بعد مریض نے بیان کیا کہ اجابت بافراغت ہوتی ہے، بھوک بھی لگی ہے، مگر بائیں جانب معدہ میں درد سا رہتا ہے، حکیم صاحب نے کشتہ فولاد چاندی سونے والا ایک

قرص جوارش کموں میں ملا کر کھانے اور باقی نسخہ بدستور پینے کی ہدایت فرمائی ؛
دو روز کے بعد مریض نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ نزلہ ہو گیا ہے، سر میں درد ہے منہ کا مزہ پھیکا رہتا ہے، لہٰذا پہلا نسخہ موقوف کر دیا گیا اور اس کے بجائے مندرجہ ذیل نسخہ پینے کیلئے تجویز فرمایا :-
نسخہ :- گل بنفشہ سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ کو جوش دے خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر شیرۂ مغز کدو تین ماشہ اضافہ کر کے پلائیں ؛
تین روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب نزلہ کو آرام ہے، لہٰذا پھر وہی مذکورہ بالا نسخہ مدکشتہ فولاد چاندی بھسمہ والا استعمال کرنے کیلئے فرمایا ؛
پانچ روز کے بعد مریض آیا اور بیان کیا کہ اب بالکل آرام ہے، بھوک بھی لگتی ہے، اجابت بھی بافراغت ہوتی ہے اور کوئی شکایت نہیں ہے ؛

ہیضہ

ہیضہ نہایت شدید متعدی اور مہلک مرض ہے، جو اکثر وبا کی صورت میں پھیلتا ہے، اس میں بالعموم مریض کو قے اور دست آتے ہیں اور وہ بہت جلد نڈھال ہو جاتا ہے ؛
یہ مرض ہندوستان میں اکثر موسم برسات کے آخر میں آب و ہوا کی خرابی سے پھیلا کرتا ہے، آب و ہوا میں ایک خاص قسم کی سمیت پیدا ہو جاتی ہے، جس کو جدید محققین جراثیم کے نام سے تعبیر کرتے ہیں، جب یہ سمیت یا جراثیم ہوا، پانی، اور کھانے کی چیزوں کے ذریعہ جسم میں پہونچ جاتے ہیں تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، اور مریض کو قے اور دست آنے لگتے ہیں ؛
قے اور دستوں میں یہ جراثیم یا زہریلا مادہ موجود ہوتا ہے، جب اس مادہ کے اجزاء ہوا، پانی اور کھانے کی چیزوں کے ذریعہ تندرست آدمیوں میں پہونچ جاتے ہیں تو وہ بھی ہیضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں، اور اس طرح یہ مرض ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگ جاتا ہے، اور ایک شہر اور ملک سے دوسرے شہر اور ملک میں پہونچ جاتا ہے ؛
اصول علاج :- (۱) مریض کو تندرست آدمیوں سے علیحدہ صاف اور ہوادار کمرے میں آرام سے رکھیں ؛
(۲) اگر مریض درد شکم کی شکایت بیان کرے تو گرم پانی کی بوتل سے سینکیں ؛

(۳) ابتدائے مرض میں ہیضہ کی مخصوص تریاقی ادویہ مثلاً زہر مہرہ، نارجیل دریائی، پپیتہ، استعمال کریں اور ساتھ ہی اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور جگر کی تقویت کا خیال رکھیں ؛

(۴) چلائی ہوئی دوا کے (بذریعہ قے) خارج ہونے کی پرواہ نہ کریں، البتہ جب دوا معدے میں بہت ہی تھوڑی دیر ٹھہرے تو انکی مقدار کم کردیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پلائیں ؛

(۵) ابتداء مرض میں کوئی ایسی دوا استعمال نہ کرائیں جس سے قے اور دست بند ہوجائیں، بلکہ زہریلے مادہ کو پورے طور پر خارج کرنیکے لئے نیم گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں اور بار بار قے کرائیں یا کوئی ملین دوا دے کر یا بذریعہ حقنہ معدہ اور آنتوں کو صاف کریں ؛

مندرجہ ذیل حقنہ معدہ اور آنتوں کو صاف کرتا اور ہیضہ کی سمیت کو دور کرتا ہے ؛

نسخہ:- میٹھا تیلیہ دو ماشہ، کچلہ پانچ عدد، برادہ صندل سفید، عود غرقی باریک شدہ ہر ایک چھ ماشہ، برگ نیم دو تولہ، سہاگہ دو ماشہ، صابون دو تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں، جب تقریباً نصف رہ جائے چھانکر حقنہ کرائیں ؛

حقنہ کرانیکے بعد زہر مہرہ، نارجیل، پپیتا، طباشیر، جدوار ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیسکر جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ آلو بخارا پانچ عدد، شیرۂ صندل سفید پانچ ماشہ، عرق بادیان اور عرق گلاب ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر تمر ہندی چار تولہ، گلقند دو تولہ اس میں ملکر کے دوبارہ چھانکر پلائیں، ایک دفعہ پلانیکے بعد ایک ایک گھنٹہ کے بعد اس پوری خوراک کا آٹھواں حصہ پلاتے رہیں ؛

(۶) جب قے اور دستوں کی کثرت سے مریض کمزور ہونے لگے تو انکو فوراً بند کرنیکی کوشش کریں ؛

(۷) اگر مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہوجائیں، آنکھیں اندر گر جائیں، اور نبض نہایت ہی ضعیف چلنے لگے تو اس صورت میں مقوی و محرک ادویہ مثلاً دواء المسک معتدل جواہر والی، جواہر مہرہ، حب جواہر وغیرہ استعمال کرائیں، بوتلوں میں گرم پانی بھر کر بغل اور رانوں میں رکھیں

(۸) غذا مریض ہیضہ کے مریض کو ابتداء مرض میں قطعاً کوئی غذا نہ دیں، البتہ جب مرض رفع ہوجائے، اور مریض تندرستی کی طرف رجوع کرنے لگے تو ہلکی سیال غذا مثلاً آش جو یا ساگودانہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں پلانا شروع کریں، اور بحالی صحت کے ساتھ ساتھ غذا میں بھی بتدریج اضافہ کرتے جائیں، مثلاً یخنی، شوربا، مونگ کی دال، شوربا چاول، اور کھچڑی دال مونگ میں سے جو مناسب سمجھیں حالات کے مطابق استعمال کرائیں ؛

(۹) پانی :- پیاس کو رفع کرنیکے لئے دوا کو برف سے سرد کرکے پلائیں، اس کے علاوہ برف چسائیں، عرق گلاب میں سکنجبین شامل کرکے برف سے سرد کرکے پلائیں یا جوش دیا ہوا پانی برف سے سرد کرکے پلائیں، انار، اور سنگترہ کا پانی بھی برف سے سرد کرکے پلاسکتے ہیں۔ پانی پینے سے ہرگز منع نہ کریں، البتہ سادہ پانی (بغیر جوش دیا ہوا) بالکل نہ دیں۔

حکایت (۱۲۴)

ستمبر ۱۹۳۲ء میں ایک صاحب دہلی کے رہنے والے حکیم محمد ظفر خان صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض میرے ایک عزیز کو جنکی عمر تقریباً بائیس سال ہوگی، آج صبح سویرے ایک دست ہوا، جس میں غذائی فضلہ معمولی سے زیادہ مقدار میں خارج ہوا، اور اس کے بعد چاولوں کی پیچ کے مانند سفید دستوں کا سلسلہ شروع ہوگیا، اور ساتھ ہی قے بھی آنے لگیں، ایک گھنٹے کے اندر ہی مریض حواس باختہ ہوگیا ہے، کمزوری اس قدر ہو گئی ہے کہ چارپائی سے نہیں اٹھ سکتا، پیاس بہت زیادہ ہے، کبھی کبھی ہاتھ پاؤں میں تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مریض ہیضہ کے دوسرے درجہ تک پہونچ گیا ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

پپیتا، نارجیل دریائی ہر ایک دو دو رتی کو عرق گلاب پانچ تولہ میں گھسیں اور سکنجبین سادہ ایک تولہ ملا کر برف سے سرد کرکے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پلائیں۔

اس کے استعمال سے کچھ زیادہ فائدہ محسوس نہیں ہوا، اس لئے حکیم صاحب نے تخم لیموں تین ماشہ عرق گلاب دس تولہ میں گھسکر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پلانیکے لئے تجویز کئے اس سے قے اور دست کم ہوگئے اور حالات روبہ اصلاح ہونے لگے، اس کے بعد دو روز تک فاقہ کرایا گیا اور جب جواہر ایک عدد جوارش تمرہندی سات ماشہ میں ملاکر صبح و شام کھانیکی ہدایت کیگئی، تیسرے روز اطلاع ملی مریض بالکل تندرست ہے بھوک لگی ہوئی ہے۔ حکیم صاحب نے آب لیموں کا شربت پلانے کیلئے تجویز کیا اور اس کے بعد چوتھے روز مرمرے کا ستو پلانے کی ہدایت کی۔

حکایت (۱۲۵)

اگست سنہ ۳۲ء میں ایک صاحب دہلی کے رہنے والے حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض میری اہلیہ کو آج علی الصباح دو قے اور دو دست ہوئے، آخری دست نہایت رقیق اور سفیدی مائل تھا، اس کے بعد نہ کوئی دست ہوا اور نہ قے آئی، البتہ گھبراہٹ بہت زیادہ ہے، پیاس نہایت شدید ہے، شکم میں گرمی کا بہت زور ہے اور ساتھ ہی درد بھی ہے۔

تشخیص و تجویز ان دنوں دہلی میں ہیضہ کے چند واقعات بھی ہو چکے تھے، اور علامات بھی ہیضہ کے بیان کئے گئے تھے، لہذا تشخیص کیا گیا کہ ہیضہ کا فاسد مادہ شکم کے اندر موجود ہے، اس کے اخراج کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

نسخہ، تمر ہندی پانچ تولہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے، اس کے بعد مل چھان کر سناء کی پانچ ماشہ باریک پیس کر اوپر سے چھڑک کر پئیں۔

یہ نسخہ پلانے کے تین گھنٹہ بعد اطلاع ملی کہ نسخہ کے استعمال سے دو دست ہوئے ہیں اور اب درد موقوف ہے البتہ گھبراہٹ اور پیاس ہنوز موجود ہے، حکیم صاحب نے عرق گلاب برف سے سرد کر کے گھونٹ گھونٹ پلانے اور نمک سائیدہ ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں پر ملنے کی ہدایت کی اگلے روز اطلاع ملی کہ اب سب حالات درست ہیں، البتہ کمزوری بہت زیادہ ہے، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا:-

نسخہ صبح و شام:- حب جواہر ایک عدد جوارش سفرجلی مسہل سات ماشہ میں لگا کر کھائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ شیرہ مویز منقےٰ نو دانہ عرق بادیان آٹھ تولہ، عرق گلاب چار تولہ میں نکال کر سکنجبین چار تولہ شامل کر کے پلائیں۔

دن میں دو تین بار انار اور سنترہ کا رس چوسنے کیلئے بتایا گیا، اس کے علاوہ ہر قسم کی غذا بند کر دی گئی۔ تیسرے روز مریض بالکل تندرست اور غذا کے لئے بے تاب تھا لہذا اس کو بطور غذا مزوروں کا ستو پینے کیلئے بتایا گیا۔

ورم معدہ

حکایت (۱۲۶)

دہلی کے رہنے والے ایک نوجوان مریض کو حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا، ان کے حالات مندرجہ ذیل تھے :-

حالات مرض تقریباً ایک ماہ سے پیٹ میں گرانی اور بے چینی تھی، اکثر اوقات متلی ہوتی رہتی تھی، گاہے قے بھی ہو جاتی تھی، پانی وغیرہ کے معدہ میں پہونچتے ہی تکلیف کا احساس ہوتا تھا، خفیف بخار ہر وقت رہتا تھا، پیاس زیادہ اور بھوک کم لگتی تھی، اکثر قبض کی شکایت رہتی تھی، لیکن بعض روز دست بھی آجاتے تھے، مریض کو لٹا کر دیکھا گیا تو مقام معدہ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو ورم معدہ ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقی نو دانہ، بادیان سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، تخم کشوث پانچ ماشہ (در پارچہ خرقہ بستہ) تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر آب مکوہ سبز مروق اور آب کاسنی سبز ہر ایک تین تولہ شربت بادیان چار تولہ اضافہ کر کے پلائیں ؛

شام :- دوا، المسک معتدل پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ مویز منقی نو دانہ، مکوہ خشک پانچ ماشہ کو عرق بادیان اور عرق برنجاسف ہر ایک چھ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ شامل کر کے پلائیں ؛

ضماد :- آرد جو، مکوہ خشک، سنبل الطیب، گل بابونہ، اکلیل الملک، ہر ایک چھ ماشہ، مغز املتاس نو ماشہ، کو مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر مقام معدہ پر ضماد کریں ؛

غذاء، ساگودانہ یا آش جو پینے کی ہدایت کی گئی، مرچ، گرم مصالحہ اور دوسری گرم چیزوں اور ترش چیزوں کے کھانے کی ممانعت کر دی گئی ؛

ایک ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ حالت بدستور ہے، تب حکیم صاحب نے صبح کے نسخہ سے مکوہ سبز

اور کاسنی سبز کا پانی نکال کر سناء کی نو ماشہ اضافہ کرکے بدستور بھگونے کی ہدایت کی، اور صبح کو مل چھانکر مغز املتاس پانچ تولہ، گلقند چار تولہ، شیرہ مغز بادام سات عدد اضافہ کرکے پینے کیلئے ارشاد فرمایا، اور دوسرے روز صبح کو وہی شام کا نسخہ تبرید پلانے کی ہدایت فرمائی، اس طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دئے گئے، مسہل کے روز ضماد روک دیا گیا، مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ صبح و شام کیلئے تجویز کیا گیا:-

نسخہ:- نوشادری لولوی سات ماشہ کھا کر اوپر سے آب کوہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق ہر ایک پانچ تولہ میں شربت بزوری چار تولہ ملا کر پئیں۔

ضماد مذکورہ بالا بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

دو ہفتہ کے استعمال سے ورم اور اس کے عوارض میں بے حد تخفیف محسوس ہوئی، اور بخار جاتا رہا، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی۔

حکایت (۱۲۷)

ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب بخدمت حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض تقریباً ۶ ماہ پیشتر دو ماہ تک تپ و لرزہ میں مبتلا رہا، دوران بخار میں اکثر قے ہوا کرتی تھیں، اس کے بعد یرقان ہوا، جو علاج کرانے سے رفع ہو گیا، لیکن اس کے بعد سے روزانہ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے، جو کئی گھنٹہ تک رہتا ہے، اور گاہے بخار بھی ہو جاتا ہے، بعض روز دست آتے ہیں، لیکن بالعموم قبض ہی رہتا ہے، پیٹ سخت ہے اور دبانے سے دکھتا ہے، کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض بہ مشارکت جگر معدے کے ورم مزمن میں مبتلا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح:- گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقے نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، افسنتین پانچ ماشہ، کوہ خشک پانچ ماشہ، برنجاسف پانچ ماشہ، تخم کشوث پانچ ماشہ، تخم خیارین سات ماشہ، سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھانکر آب کوہ سبز مروق چار تولہ اضافہ کریں، اور شربت بزوری چار تولہ ملا کر پئیں۔

شام:۔ نوشادر سادہ سات ماشہ ہمراہ برگ کوہ سبز مروق چار تولہ، آب برگ شبت سبز مروق چار تولہ اور شربت دینار دو تولہ کھائیں ؛

ضماد:۔ مغز فلوس خیار شنبر ایک تولہ، آرد جو چھ ماشہ، کوہ خشک چھ ماشہ، جدوار چھ ماشہ، سوت تین ماشہ، سب کو آب کوہ سبز بقدر ضرورت میں پیس کر روغن گل ایک تولہ مس کر کچھ ماشہ علاکر معدہ پر نیم گرم لیپ کریں ؛

غذا:۔ یخنی، شوربا، ساگودانہ، کوہ کی بھجیا اور تھوے کا ساگ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا۔ تین ہفتہ کے استعمال سے بخار اور درد کی شکایت دور ہوگئی، قبض بھی موقوف ہوگیا، اور بھوک بخوبی لگنے لگی، صرف کمزوری باقی تھی اس کے ازالہ کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل سات ماشہ ہمراہ عرق برنجاسف بارہ تولہ اور سکنجبین بزوری دو تولہ کھائیں ؛

بعد غذا:۔ حب کبد دو دو عدد صبح و شام تناول کریں ؛

مریض نے یہ دوائیں ایک ہفتہ دہلی میں قیام کرکے استعمال کیں، اس کے بعد بمشورہ حکیم صاحب دو ہفتہ کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے ؛

وجع الفواد اور وجع المعدہ

وجع الفواد کو فم معدہ کا درد اور کوڑی کا درد بھی کہتے ہیں، یہ درد بالعموم فم معدہ میں صفراء کے انصباب سے معدہ کی تحریک بڑھ جانے کے باعث ہوا کرتا ہے، فم معدہ نہایت ذکی الحس ہے، اس لئے معمولی سبب سے بھی اس کو غیر معمولی تکلیف پہونچتی ہے، بعض اوقات تو یہ درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ سرد پسینہ آنے لگتا ہے اور غشی لاحق ہوجاتی ہے، جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ قرب کی وجہ سے قلب کو ایذاء پہونچتی ہے، اور اسی لئے اس کو مجازاً وجع الفواد (یعنی وجع القلب) کہتے ہیں، حالانکہ درحقیقت یہ فم معدہ کا درد ہوتا ہے ؛

وجع المعدہ (معدہ کا درد) بالعموم ہضم کی خرابی، کثرت ریاح، خراب غذاؤں کے کھانے یا معدہ میں پہونچنے کے بعد غذا کے فاسد ہوجانے یا زیادہ مقدار میں غذا کھانے سے لاحق ہوتا ہے :

حکایت (۱۳۸)

مئی سنہ ۳۲ء میں ایک مریضہ کو مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا :-

حالات مرض عرصہ دو ماہ سے درد شکم میں مبتلا ہیں، درد زیادہ تر بھوک کی حالت میں ہوتا ہے، اس وقت معدہ میں جلن اور سوزش ہوتی ہے، پیاس لگتی ہے، منہ اور زبان خشک ہوجاتے ہیں، گاہے قے بھی ہوجاتی ہے، جسمیں صفراء خارج ہوتا ہے، اور بھوک کم لگتی ہے، درد کی حالت میں گھبراہٹ بہت زیادہ ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ معدے پر صفراء کے انصباب کی وجہ سے درد شکم کی شکایت ہے، اور قلب کمزور ہے، جسکے سبب گھبراہٹ ہو جاتی ہے ؛ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں :-

صبح و شام :- جوارش انارین سات ماشہ اول کہائیں، اوپر سے شیرۂ زرشک تین ماشہ، شیرۂ آلو بخارا پانچ دانہ، شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، عرق گاؤزبان اور عرق گلاب ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت غورہ چار تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں ؛

کھانا کھانے کے بعد سکنجبین ایک تولہ چاٹ لیا کریں، اور جس وقت درد محسوس ہو تو کوئی چیز کہا لیں یا چھاچھ کو مصری سے میٹھا کر کے برف سے سرد کر کے پئیں ؛

انڈے کی سفیدی اور روغن گل ہموزن ملا کر برف سے سرد کریں اور اس میں ایک کپڑا لتھیڑ کر معدہ کے مقام پر رکھیں، جب گرم ہو جائے دوسرا کپڑا تبدیل کریں ؛

غذا :- ملائم کھچڑی کہائیں، دہی یا املی کی چٹنی ضرور استعمال کریں ؛

ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد اطلاع دیگئی کہ تین چار روز سے درد کی شکایت بالکل نہیں ہے، حکیم صاحب نے ان دواؤں کو مزید ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۱۳۹)

ایک مریض حضرت مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً ایک سال سے میرے فم معدہ (کوڑی کا مقام) پر درد ہوتا ہے، جو با لعموم کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتا ہے اور کئی کئی گھنٹے کے وقفہ سے شام تک کئی بار اٹھتا ہے، درد کے وقت بار بار تلی ہوتی ہے، گاہے قے بھی ہو جاتی ہے، قے کے بعد ڈکاریں آکر درد رفع ہو جاتا ہے، درد کی حالت میں گھبراہٹ بہت زیادہ ہوتی ہے، بعض اوقات تو شدت درد کے باعث غشی آجاتی ہے، قبض کی شکایت ہے؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ ہضم کی خرابی اور کثرت ریاح کے سبب درد کی شکایت ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں اور ہدایت کیگئی کہ اگر غذاء معدے میں موجود موجود ہو اور درد کی شکایت ہو جائے تو پہلے قے کریں، اس کے بعد ہیرا ہینگ ایک رتی منقےٰ ایک عدد میں لپیٹ کر کہلائیں اور صبح و شام یہ دوا استعمال کریں :-

صبح و شام :- مصطگی، جدوار ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیکر جوارش کمونی سات ماشہ میں ملا کر اوّل کہلائیں، اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، تخم کشوث تین ماشہ، پودینہ خشک تین ماشہ، عرق پودینہ اور عرق الائچی ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت ورد چار تولہ ملا کر پئیں؛

سفوف الاملاح چار رتی جوارش کمونی سات ماشہ میں ملا کر غذاء کے بعد کہائیں؛

قرص تین دو عدد رات کو بوقت خواب کہائیں؛

غذاء :- آش جو یا یخنی تناول کریں؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے درد موقوف ہو گیا، اس کے بعد حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح و شام، قرص مرگانگ دو عدد معجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر کہائیں؛

بعد طعام، قرص ہاضم دو دو عدد تناول کریں؛

(۱۳۰) حکایت

بھاگلپور کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً ڈیڑھ سال سے پانچویں چھٹے روز اور گاہے ہفتہ عشرہ کے بعد کوڑی

کے مقام پر درد ہوتا ہے، جو بالعموم کھانا کھانے کے بعد شروع ہوتا ہے، درد کی حالت میں متلی اور قے بھی ہوتی ہے، قے ہونے کے بعد درد میں تخفیف ہو جاتی ہے، نیز اگر کوئی دست آور دوا استعمال کیجائے تو دست ہو کر بھی درد ساکن ہو جاتا ہے، جن دنوں چاول اور مرغن غذاؤں کے استعمال کا اتفاق ہوتا ہے، اُن دنوں بہت جلد درد کا دورہ پڑتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، قبض بھی رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز ہضم کی خرابی کو درد کا سبب تشخیص کیا گیا، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- سفوف الاملاح چار رتی، جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر اول کھائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ پودینہ پانچ ماشہ، شیرۂ الائچی خرد تین ماشہ عرق گاؤزبان اور عرق گلاب ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت دردمکرر چار تولہ ملا کر پئیں ؛

بعد غذا :- قرص ہاضم دو دو عدد بعد غذا تناول کریں ؛

رات کو سوتے وقت قرص ملیّن دو عدد استعمال کریں ؛

مریض نے ان دواؤں کو دس روز تک استعمال کرنے کے بعد حاضر ہو کر بیان کیا کہ کل درد کا دورہ ہوا تھا جو نہایت خفیف تھا، اب بحمد اللہ روزانہ اجابت ہو جاتی ہے، اور بھوک بھی لگتی ہے، حکیم صاحب نے مجوزہ دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، اور مریض ایک ماہ کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے ؛

قے، متلی، اور ابکائی

جب معدہ میں کوئی چیز اذیت پہونچاتی ہے، تو معدہ اُس کو دفع کرنے کی کوشش کرتا ہے، اگر معدہ قوی ہوتا ہے اور تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے تو معدہ اس تکلیف دینے والی چیز کو باہر نکال پھینکتا ہے، معدے کے اسی فعل کو قے کہتے ہیں، لیکن اگر معدہ کمزور ہوتا ہے، یا تکلیف دینے والی چیز کا احساس کم ہوتا ہے، تو معدہ اس چیز سے نفرت کا اظہار کرتا ہے، اور نفرت سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے، اس کو متلی (غثیان) کہتے ہیں، اور جب معدہ موذی شے کو دفع کرنے کے لئے حرکت تو ضرور کرتا ہے، لیکن نکلتا کچھ نہیں، تو اس کو ابکائی (تہوّع) کہتے ہیں ؛ واضح ہو کہ قے، متلی، اور ابکائی بذات خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ بعض امراض کی ایک

علامت ہوتی ہے، چنانچہ امراض معدہ و امعاء، امراض جگر، امراض دماغ، امراض رحم، بعض قسم کے بخاروں اور ایام حمل میں ان کی اکثر شکایت ہوتی ہے ؛

حکایت (۱۳۱)

مئی سنہ ۱۹۲۱ء میں ایک صاحب دہلی کے رہنے والے مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دس بارہ روز سے قے اور متلی کی شکایت ہے، خصوصاً جب صبح سو کر اٹھتا ہوں تو پہلے متلی ہوتی ہے، اور اس کے بعد قے ہو جاتی ہے، جس میں صفرا بکثرت خارج ہوتا ہے، اس کے علاوہ دن کے باقی حصے میں بھی ایک دو بار قے ہو جاتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، اور قبض رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کے جسم میں صفراء کی پیدائش بہت زیادہ ہے اور وہ معدہ پر بہت زیادہ گرتا ہے اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- شیرۂ زرشک تین ماشہ، شیرۂ آلو بخارا پانچ عدد تازہ پانی میں نکالکر شربت انار و سکنجبین دو دو تولہ ملا کر پئیں ؛

پیاس کو رفع کرنے اور قبض کو دفع کرنے کیلئے زلال آلو بخارا پانچ عدد، اور زلال املی تین تولہ کئی بار پلائیں ؛ بعد طعام جوارش انارین سات ماشہ کھائیں ؛

غذا :- کھیا، خرفہ کا ساگ اور چپاتی، املی کی چٹنی کے ساتھ ؛

پانچ روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب کسی قدر افاقہ ہے، لیکن مرض پورے طور پر زائل نہیں ہوا، قبض بدستور ہے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو کچھ دنوں تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، لوکاٹ اور سنگترہ استعمال کرنے کی خاص طور پر تاکید فرمائی، قبض کے دفعیہ کے لئے رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد کھانے کے لئے تجویز کئے ؛

تین روز کے بعد اطلاع دی گئی کہ روزانہ اجابت بافراغت ہوتی ہے، بھوک بھی لگتی ہے اور اب صرف صبح کے وقت تھوڑی دیر متلی ہوتی ہے، تب حکیم صاحب نے قرص ملین ایک

ایک روز کے وقفہ سے استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی اور باقی دوائیں بدستور استعمال کرنیکے لئے ارشاد کیا۔

حکایت (۱۳۲)

ایک صاحب نے مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خانصاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا:۔

حالات مرض میری اہلیہ کو دو ماہ کا حمل ہے، متلی اور قے کی وجہ سے بہت پریشان رہتی ہیں، روزانہ نیند سے بیدار ہوتے ہی متلی، ابکائی اور قے شروع ہو جاتی ہیں، بھوک بالکل نہیں لگتی، روز بروز کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص تجویز تشخیص کیگئی کہ قے اور متلی کی شکایت حمل کی وجہ سے ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ جوارش انارین سات ماشہ ہمراہ شیرۂ زرشک تین ماشہ، شیرۂ آلو بخارا پانچ دانہ، شیرۂ الائچی خورد تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکالکر سکنجبین اور شربت ورد ہر ایک دو دو تولہ ملا کر پئیں۔

ضماد:۔ شیر ، زہر مہرہ خطائی، دانہ الائچی خورد، انار دانہ، پودینہ خشک، زرورد، سماق ہر ایک ایک ماشہ، زرشک چھ ماشہ کو باریک پیس کر شربت انار پانچ تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چاٹا کریں۔

بعد طعام:۔ قرص پودینہ دو دو عدد کھلائیں۔

تقریباً دو ہفتہ کے استعمال کے بعد اطلاع ملی کہ اب سابقہ شکایتیں بالکل نہیں رہیں، حکیم صاحب نے دوائیں موقوف کر کے صرف جوارش انارین سات سات ماشہ بعد از طعام کھانے کی ہدایت فرمائی۔

حکایت (۱۳۳)

مارچ سنہ ۱۹۳۱ء میں امرتسر کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض تقریباً ایک ماہ سے کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہوتا ہے، اور متلی ہو کر قے آ جاتی ہے، جس میں غذا خارج ہوتی ہے، اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب

یہ کہ غذا، معدے سے بالکل خارج نہیں ہو جاتی، کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ معدے میں خراش ہے، جو غذا، کھائی جاتی ہے، وہ سوزش پیدا کرتی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ جب تک معدہ غذا سے بالکل پاک صاف نہیں ہو جاتا اُس وقت تک متلی اور قے ساکن نہیں ہوتیں ؛ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

غذا :- کھانے کے لئے صرف آش جو، دودھ، اور ساگودانہ کی کھیر تجویز کی گئی، گوشت، ترشی اور نمک مرچ، گرم مصالحہ سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی گئی ؛

صرف دس روز کے استعمال سے شکایت دور ہو گئی، حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک دواؤں کے استعمال کی ہدایت فرمائی، اور مذکورہ غذاؤں کے علاوہ کھچڑی کھانے کی اجازت بھی دیدی؛ وہ صاحب دو ہفتہ کیلئے دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد خط آیا کہ اب بالکل آرام ہے، کسی طرح کی شکایت نہیں ہے، البتہ کمزوری باقی ہے، حکیم صاحب نے سابقہ دواؤں کو موقوف کر کے صبح و شام قرص فرح بخش الحدید ایک عدد جوارش مصطگی سات ماشہ میں ملا کر کھانے کے لئے تجویز فرمایا، اور مذکورہ غذاؤں کے علاوہ شوربا چپاتی، گھیا، خرفہ کا ساگ، اور مونگ کی دال کھانے کی اجازت بھی مرحمت فرمائی، لیکن مرچ اور گرم مصالحہ تھوڑی مقدار میں ڈالنے کی ہدایت کی ؛

فواق ہچکی

ہچکی حجاب حاجز کی تشنجی حرکت کا نام ہے جو بالعموم ہضم کی خرابی، ریاح کی کثرت، ورم معدہ، ورم جگر، اور کمی خون کی وجہ سے ہوتی ہے ؛

اکثر اوقات سانس روکنے، ہاتھ پاؤں کو مضبوط باندھنے، چھینکیں لانے، چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارنے اور مریض کو یکبارگی کسی خوفناک خبر کے سنانے یا یکبارگی چلّا کر ڈرا دینے سے ہچکی موقوف ہو جاتی ہے، علاوہ ازیں معدہ اور شانوں کے درمیان خالی سنگھیاں کھینچنے سے بھی ہچکی موقوف ہو جاتی ہے ؛ امراض حادہ میں جبکہ مریض بے حد کمزور ہو گیا ہو،

ہچکیوں کا آنا بہت برا ہے ان کو قرب موت کی علامت سمجھا جاتا ہے، انکا علاج مرقبہ دوا و تدبیر کرنا چاہئے۔

حکایت (۱۳۴)

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض تقریباً تین ماہ سے ہچکی میں مبتلا ہوں، دو چار روز کے لئے موقوف ہو جاتی ہیں، اور پھر آنے لگتی ہیں، ان کی وجہ سے جان عذاب میں ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض کو بھوک بھی کھل کر نہیں لگتی، اور ہضم بھی صحیح نہیں ہے۔ ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، اور قبض کی شکایت رہتی ہے، سر میں اکثر اوقات درد رہتا ہے۔

تشخیص و تجویز ضعف ہضم اور کثرت ریاح کو سبب مرض تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- جوارش کمونی نو ماشہ کھائیں، اوپر سے بادیان، انیسون، تخم کشوث، زیرہ سیاہ ہر ایک تین تین ماشہ عرق بادیان بارہ تولہ میں بھیگو کر شربت دینار چار تولہ ملا کر پئیں۔

بعد طعام قرص ہاضم دو دو عدد تناول کریں۔

غذاء، شوربا چپاتی کھانے کیلئے تجویز کیا گیا۔

تین روز کے بعد اطلاع دی گئی کہ کل شام سے ہچکیاں شروع ہیں، جو اب تک بند نہیں ہوئیں، قبض بدستور موجود ہے، پرسوں اجابت ہوئی تھی، اس کے بعد اب تک نہیں ہوئی۔

حکیم صاحب نے بادیان، پودینہ خشک، انیسون ہر ایک چھ ماشہ صعتر فارسی اور عود غرقی ہر ایک تین ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے قدرے نمک ملا کر گھونٹ گھونٹ پینے کی ہدایت کی، اور قبض کو رفع کرنے کیلئے قرص ملین ۳ عدد رات کو سوتے وقت کھانے کے لئے تجویز فرمائے۔

اگلے روز اطلاع ملی کہ ہچکیاں بند ہو چکی ہیں، دو تین اجابتیں بافراغت ہوئی ہیں، حکیم صاحب نے قرص ملین دو دو روز کے وقفہ سے کھانے کے لئے ارشاد فرمایا اور صبح و شام کی دوائیں اور بعد غذا کھانے کے لئے قرص ہاضم بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی۔

مریض پندرہ روز کی دوا لے کر اپنے گھر چلے گئے، پندرہ روز کے بعد ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ اس اثناء میں ہچکیاں صرف ایک دفعہ آئی تھیں اور وہ بھی بہت خفیف، اب دس بارہ روز سے بالکل آرام ہے، بھوک بھی اچھی لگتی ہے، غذا بھی بخوبی ہضم ہوتی ہے، اور اجابت روزانہ ہوتی ہے، البتہ جسم پہلے کی نسبت کمزور محسوس ہوتا ہے۔

حکیم صاحب نے قرص خبث الحدید دو عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لئے تجویز کیا، اور بعد طعام قرص ہاضم دو دو عدد کھلانے کے لئے فرمایا۔

حکایت (۱۳۵)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالات مرض دو روز سے ہچکیاں آرہی ہیں، بہت دوائیں استعمال کر چکا، لیکن افاقہ کی صورت نظر نہیں آئی، چند منٹ کے لئے بند ہو جاتی ہیں، اور پھر آنے لگتی ہیں، تمام رات نیند نہیں آئی، بے حد کمزور ہو گیا ہوں، دو تین مرتبہ قے کر چکا، لیکن بے سود، البتہ ٹھنڈے پانی کے پینے سے تھوڑی دیر کے لئے سکون ہو جاتا ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ خون کی کمی سے ہچکیاں آرہی ہیں، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

نسخہ :۔ لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، شیرہ مغز بادام سات ماشہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ مغز تربوز تین ماشہ، شیرہ تخم کاہو تین ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت انار دو تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں۔

مغز بادام شیریں سات عدد، مرچ سیاہ پانچ عدد، دونوں کو تھوڑے پانی میں پیس کر قدرے مصری سے شیریں کر کے چاٹیں۔ (دن میں تین بار استعمال کریں) اور رات کو سوتے وقت روغن بادام ایک تولہ دودھ پاؤ سیر ملا کر مصری بقدر ضرورت سے شیریں کر کے پئیں۔

اگلے روز مریض نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ اب مرض میں بہت کمی ہے، حکیم صاحب نے مذکورہ دوائیں بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی، اور ساگودانہ دودھ میں پکا کر کھانے کے لئے تجویز فرمایا۔

حکایت (۱۳۶)

مئی ۱۹۳۲ء میں ایک صاحب حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، ایک ہفتہ سے تپ ولرزہ میں مبتلا تھا، روزانہ بخار چڑھتا تھا اور قے ہوتی تھیں، کونین کے استعمال سے تپ ولرزہ تو موقوف ہوگیا، لیکن کل سے ہچکیاں شروع ہوگئی ہیں، جو کسی طرح بھی بند نہیں ہوتیں۔

تشخیص و تجویز کمی خون اور کونین کی گرمی و خشکی کو ہچکیوں کا سبب تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں :-

شیرہ مغز بادام شیریں مقشر سات عدد، شیرہ مغز کدو پانچ ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ، پانی میں نکال کر شربت انجاز چار تولہ شامل کرکے برف سے سرد کرکے صبح دوپہر اور شام دنیں تین دفعہ پینے۔ اگلے روز اطلاع ملی کہ ہچکیاں بند ہوگئی ہیں اور کوئی شکایت نہیں ہے۔

جگر کی بیماریاں

جگر ایک عضو رئیس ہے، اس میں زیادہ تر معدہ اور آنتوں کے فساد سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اور اس کے بعد بتدریج تمام بدن کی صحت خراب ہوجاتی ہے، لہٰذا ہر ایک حافظ صحت شخص کے لئے سلامتی جگر کی تدابیر کو اختیار کرنا اور مضرات جگر سے بچنا ضروری ہے۔

تمام خوشبودار چیزیں، سُدّوں کو کھولنے والی اور پیشاب بکثرت لانے والی چیزیں جگر کے لئے مفید ہیں، لیکن تمام بادی اور قابض چیزیں جگر کے لئے مضر ہیں، نیز روغنیات، اور ترشیوں کے بکثرت استعمال سے بھی جگر کو ضرر پہنچتا ہے، غذا کا ضرورت سے زیادہ کھانا، ایک غذا ہضم ہونے سے پہلے ہی دوسری غذا کھا لینا (تداخل) جگر اور معدہ دونوں کے لئے بے حد مضر ہیں، نہار منہ ٹھنڈا پانی زیادہ مقدار میں پینا خصوصاً ورزش، جماع یا کوئی اور سخت کام کرکے فوراً ہی سرد پانی پینا بھی جگر کے لئے نقصان دہ ہے۔

ورم جگر

جب معدہ اور آنتوں میں غذا صحیح طور پر ہضم نہیں ہوتی، اور اس غیر منہضم غذا سے معدہ

اور اشتیں بھر جاتی ہیں، تو اس میں غیر طبعی تغیرات پیدا ہوتے ہیں، اور اس سے ایسا رس (یا رطوبت) پیدا ہوتا ہے جو جگر میں پہونچکر اس کا جزو نہیں بنتا بلکہ اس کے خلل میں قایم رہتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جگر کا حجم بڑھ جاتا ہے، اور یہی ورم جگر کہلاتا ہے ؛

اب اگر یہ سمیت لئے ہوئے ہوتا ہے تو اس سے جگر میں ورم حار پیدا ہوتا ہے، اور اس سے تپ لازمہ، غفلت، ضیق النفس (سانس کی تنگی)، پیاس کی زیادتی، پیشاب کی کمی وغیرہ علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں، لیکن اگر اس رس میں سمیت نہیں ہوتی یا اس کی مقدار قلیل ہوتی ہے تو اس سے ورم غیر حار پیدا ہوتا ہے (جس کو ورم بارد یا ورم بلغمی کہتے ہیں) ؛

ورم حار ہو یا غیر حار اگر اس کا علاج صحیح طور پر نہ کیا جائے، اور اس کے علاج میں بے ترتیبی واقع ہو جائے تو مادہ ورم کے اجزاء لطیفہ تحلیل ہو کر اجزاء کثیفہ باقی رہ جاتے ہیں اور جگر میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے، اسی کو ورم صلب کہتے ہیں ؛

اگر مادہ متورم حاد اور سمی ہوتا ہے تو ورم بالعموم محدب جگر میں ہوتا ہے ورنہ مقعر میں، اگر مادہ کے اندر سمیت بہت زیادہ ہوتی ہے تو وہی ورم دبیلہ کبد کی شکل اختیار کر لیتا ہے ؛

اصول علاج :- غیر منہضم اور فاسد غذاء کو معدہ اور آنتوں خصوصاً قولون سے خارج کرنے کیلئے حقنے کریں، اس کے بعد ایسی خفیف ملین دوا اندرونی طور پر استعمال کریں جو اصلاح ہضم بھی کرے اور روزانہ اجابت بھی با فراغت لائے، اس غرض کے لئے شربت بادیان نہایت مفید ہے، یہ معدہ اور جگر دونوں کیلئے نافع ہے اور ورم جگر کو تحلیل کرنے کیلئے شربت کاسنی استعمال کریں ؛

جب ہضم کی اصلاح ہو جائے، تو قرص ملین کا گلاب دیں جو باوجود سست آور ہونے کے قابضات مسہلات کی موجودگی کے باعث معدہ اور جگر کی قوتوں کی حفاظت کرتا ہے ؛

جب تک ہضم کی اصلاح نہ ہو جائے روٹی یا کوئی دوسری ٹھوس غذاء بالکل نہ دیں، صرف ہلکی سیال غذاء مثلاً یخنی، آش جو، مونگ کی دال کا پانی وغیرہ دیں جو خون کی کمی کو پورا کرتا ہے اور معدہ کے لئے بھی بار نہ ہو، اگر اصلاح ہضم کے بغیر کوئی غذاء دی جائیگی تو یہ غذاء بھی غیر منہضم غذاء کیطرف مستحیل ہو جائیگی اور اس سے مرض میں اضافہ ہو جائیگا ؛

مقامی طور پر ورم حار میں ابتداءً رادع اور مسکن دوائیں مثلاً صندل سرخ، گل سرخ، آردجو، گل ارمنی، اور تخم کاسنی استعمال کریں، لیکن اگر تین روز گزر چکے ہوں تو اس میں محلل ادویہ مثلاً عنب الثعلب، گل بابونہ، سنبل الطیب اور برنجاسف وغیرہ اضافہ کریں ؛

ورم غیر حار میں مرکی، افسنتین، ابرنج، سیف، عنب الثعلب وغیرہ دواؤں کا ضماد لگائیں ؛

اگر ورم پختہ ہو کر جگر میں پیپ پڑ جائے تو عمل جراحی سے پیپ کو خارج کریں ؛

بعض حاملہ عورتوں کا ابتدائی حیض کیوجہ سے جگر بڑھ جاتا ہے، جو حیض بعض عورتوں میں جا پیدائش حمل، تک قائم رہتا ہے، اور بعض میں اس سے پہلے ہی رفع ہو جاتا ہے، بعض عورتوں میں اس کے ساتھ بخار ہوتا ہے اور بعض کو بخار نہیں ہوتا، بعض عورتوں کے منہ اور ہاتھ پاؤں پر تشنج ہوتا ہے، اور چہرے اور آنکھوں کی رنگت زرد ہوتی ہے ؛

اگر جگر تھوڑا بڑھا ہوا ہو تو افسنتین اور نوشادر استعمال کریں اور اگر زیادہ بڑھا ہوا ہو تو آب عنب الثعلب آب کاسنی، آب جھوا، اور نوشادر شربت بزوری یا شربت دینار کے ساتھ دیا جائے، اگر آنکھوں کی رنگت زرد ہو تو آب ترب دوسری دواؤں کے ساتھ اضافہ کر کے دیں ؛

حکایت (۱۳۷)

دہلی کے رہنے والے ایک نوجوان مریض مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

حالات مریض تقریباً ڈیڑھ مہینے سے تپ ولرزہ میں مبتلا تھا، جو دو چار روز کے لئے موقوف ہو جاتا تھا اور پھر آنے لگتا تھا، اب تقریباً دس روز سے خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے جو رات کو زیادہ ہو جاتا ہے، کھانسی بھی ہے، سانس تنگی سے آتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، پیشاب مقدار میں کم اور زرد رنگ کا آتا ہے، آنکھیں بھی کسی قدر زرد ہوئی ہیں، بھوک بالکل نہیں لگتی ؛

حکیم صاحب نے دائیں طرف مقام جگر پر ہاتھ رکھا تو دبانے سے مریض نے درد محسوس کیا، نیز دریافت کرنے پر مریض نے یہ بھی بیان کیا کہ سانس لینے سے بھی اس جگہ درد ہوتا ہے اور اسی کیوجہ سے بائیں طرف لیٹنے میں تکلیف ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز جگر کے محدب حصے میں ورم تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں ؛

صبح و شام، شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

مقامی طور پر ضماد محلل جگر پر لگائیں ؛

غذا میں یخنی یا مونگ کی دال کا پانی دیں ؛

آٹھ روز تک مذکورہ بالا دوائیں استعمال کرنے کے بعد ترمس تین چار عدد عرق بادیان بارہ تولہ اور شربت ارزانی چار تولہ کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا ؛

یہ تینوں دوا ایک ایک روز کے وقفہ سے دو مرتبہ اور پھر چار روز کے وقفہ سے تیسری مرتبہ استعمال کرنیکی ہدایت کیگئی اور وقفہ کے روز بدستور شربت کاسنی استعمال کرنے کیلئے تجویز کیا گیا ؛

اس کے بعد اطلاع ملی کہ اب مقام جگر پر درد کی شکایت بہت کم ہے، بخار اور کھانسی میں بھی افاقہ ہے، البتہ کمزوری بہت زیادہ ہے، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخہ صبح و شام پینے کیلئے تجویز فرمایا۔

نسخہ :۔ عرق برنجاسف، عرق عنب الثعلب، عرق ملوا الحم کوہ کاسنی والا ہر ایک چار تولہ میں شربت انار چار تولہ ملا کر پئیں ؛

کھانا کھانیکے بعد قرص ہاضم دو دو کھائیں ؛

غذا، خرفہ یا پالک کا ساگ یا گھیا کی ترکاری چپاتی کے ساتھ دیں۔ تمام مرغن اور شیریں غذاؤں سے پرہیز رکھیں ؛

ان دواؤں کے دو ہفتہ کے استعمال سے مریض کے بالکل شفایاب ہونیکی اطلاع ملی ؛

حکایت (۱۳۸)

کرنال کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالات مرض تقریباً پانچ ماہ سے کھانسی بخار کی شکایت ہے، ہر وقت خفیف بخار رہتا ہے، کھانسی رات کو زیادہ ستاتی ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، قارورہ گاہے سفید اور گاہے زرد ہوتا ہے، اور پاخانہ گاہے نرم اور گاہے خشک ہوتا ہے، دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ پسلیوں کے نیچے درد بھی ہے، ان کے علاوہ مریض کے چہرہ اور ہاتھ پاؤں پر تہبیج بھی تھا ؛

تشخیص و تجویز ورم جگر مزمن تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح، شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

شام، شربت بادیان چار تولہ عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

آٹھ روز تک مذکورہ بالا دوائیں پلانیکے بعد بغرض تلیین مندرجہ ذیل نسخہ دیا گیا :۔

نسخہ، قرص ملین چار عدد کھا کر اوپر سے عرق بادیان بارہ تولہ شربت لرزانی چار تولہ ملا کر پئیں ؛

اسکے دوسرے روز (یوم وقفہ) کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ تبرید تجویز فرمایا :۔

نسخہ تبریدیہ:- دوار المسک معتدل سادہ سات ماشہ کہا کر اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق برنجاسف بارہ تولہ میں نکال کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پئیں ؛
اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے دو تین اور پھر چار روز کے وقفہ سے ایک تین دی گئی، اس کے بعد صبح و شام شربت کاسنی اور عرق بادیان پینے کیلئے، اور بعد غذا، دونوں وقت حب کبد نوشادری دو دو عدد کہانے کیلئے تجویز کیگئی، اور مقام جگر پر لگانے کیلئے یہ ضماد تجویز کیا گیا :-
نسخہ ضماد:- مرکی تین ماشہ، حاشا، افسنتین، برنجاسف، ناگرموتھہ، بابونہ، گلسرخ، اکلیل الملک، کوہ خشک، گل بابونہ ہر ایک چھ ماشہ، جدوار، رسوت ہر ایک تین ماشہ، زعفران ایک ماشہ کو کوہ سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں ؛
غذا:- آش جو، مونگ کی دال کا پانی یا یخنی دیں ؛
ایک ہفتہ کے بعد مریض کے رو بہ صحت ہونے کی اطلاع ملی، حکیم صاحب نے مجوزہ دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ؛

حکایت (۱۲۹)

ایک مریض مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دو سال سے ضعف ہضم کی شکایت ہے، بھوک بھی بہت کم لگتی ہے، دل بہت دھڑکتا ہے، کہانا کہانیکے بعد اور تھوڑی دور چلنے پھرنے یا کوئی کام کرنے سے دھڑکن بہت زیادہ ہو جاتی ہے، بالعموم قبض کی شکایت رہتی ہے لیکن گاہے دست بھی آنے لگتے ہیں، نیند کم آتی ہے، صبح کو چہرے پر تہبیج ہوتا ہے، پسلیوں کے نیچے ناف کے قریب تک سختی اور تھین محسوس ہوتی ہے، اور اسی لیے سیدھے چت لیٹنے میں تکلیف ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز مریض کے پیٹ کا معاینہ کیا گیا تو جگر بڑھا ہوا محسوس ہوا، جگر کے ساتھ معدے کی حالت بھی اچھی نہ تھی، جگر اور معدے کی خرابی سے قلب کی کمزوری اور دھڑکن تشخیص کیگئی، اس مریض کی نبض ۲۰-۲۵ حرکتوں کے بعد ایک حرکت چھوڑ جاتی تھی یعنی وقفہ معمول سے زیادہ ہوتا تھا، جس کے متعلق بتایا گیا کہ عظم جگر کے بعض پرانے مریضوں میں نبض کی یہ حالت ہو جاتی ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں ؛

صبح :- حب جواہر ایک عدد کو مشکر دوا، المسک معتدل سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور
اور افسنتین سات ماشہ، نوشادر چار رتی کو پانی میں پیس کر آگ پر پکائیں، جب پانی پھٹ جائے
تو اس کو چھان کر اوپر سے پئیں ؛

شام :- یشب سبز ایک ماشہ کو کھرل کر کے خمیرہ مروارید پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

بعد غذا :- حب کبد نوشادری تین تین عدد بعد غذا کھائیں ؛

ضماد :- مرمکی، حاشا، افسنتین، برنجاسف، مکوہ خشک، گل بابونہ، اکلیل الملک،
بالچھڑ ہر ایک چھ ماشہ، جدوار، رسوت ہر ایک تین ماشہ کو مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم مقام جگر پر ضماد کریں ؛

غذا :- چوزہ مرغ کا شوربا، ارہر کی دال کا پانی یا گھیا، ٹنڈے، اور تری پکا کر
چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کی گئی، گوشت، چاول، ہر قسم کی شیرینی اور مرغن غذاؤں سے پرہیز
رکھنے کی ہدایت کی گئی ان دواؤں کے دو ماہ کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا ؛

حکایت (۱۴۰)

لدھیانہ کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

حالات مرض تقریباً دو سال سے جگر بڑھا ہوا ہے، جس کی وجہ سے نہایت پریشان ہوں، جگر
میں کسی قدر درد بھی رہتا ہے، بالعموم قبض کی شکایت رہتی ہے، پیشاب کم آتا ہے، بھوک کم لگتی ہے،
کبھی کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے، اب تک مختلف علاج کئے گئے لیکن ہنوز فائدہ کی کوئی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص و تجویز مریض کے شکم کا معاینہ کیا گیا تو جگر بڑھا ہوا تھا، اور دبانے سے دکھتا تھا۔ انکے
لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں ؛

نسخہ صبح و شام :- سفوف الاملاح چار رتی جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اور
اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ عنب الثعلب پانچ ماشہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ، عرق بادیان
چار تولہ اور عرق گلاب چار تولہ، عرق عنب الثعلب چار تولہ میں نکال کر شربت ورد چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

بعد غذا :- قرص پودینہ دو عدد کھانا کھانے کے بعد کھائیں ؛

رات کو سوتے وقت قرص ملین دو دو عدد میں دو بار کھائیں ؛

ضماد :- افسنتین رومی، گوگل، اکلیل الملک، گل سرخ، بالچھڑ، گل بابونہ، چرائتہ

ہر ایک چھ ماشہ مصطگی رومی، ایلوا ہر ایک تین ماشہ کو ہری کوہ کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

غذا:- یخنی، شوربا یا ارہر کی پتلی دال کھانے کیلئے تجویز کی گئی۔

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے بہت افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، مریض ایک ماہ کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے۔

سوء القنیہ اور استسقاء

جب عرصہ تک معدہ اور آنتوں کا ہضم خراب رہتا ہے تو اس سے جگر کا ہضم بھی خراب ہو جاتا ہے۔ لہذا عمدہ خون کے بجائے خام اور ناقص خون بننے لگتا ہے، اور جب یہ ناقص خون اعضاء کے تغذیہ اور پرورش کیلئے پہونچتا ہے، تو اس کے کارآمد اجزاء (جو کم مقدار میں ہوتے ہیں) اعضاء کی پرورش میں صرف ہو جاتے ہیں، اور باقی غیر طبعی اجزاء خصوصاً اس کے اجزائے مائیہ (رطوبت مائیہ) اعضاء کی ساختوں میں باقی رہ جاتے ہیں، جس کی وجہ سے پہلے پہل ہاتھ پاؤں اور چہرے پر تہبج پیدا ہو جاتا ہے، جسم کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے، اور ضعف جگر کی دوسری علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں، اسی حالت کو سوء القنیہ کہتے ہیں۔

جب سوء القنیہ کا شروع ہی میں مناسب علاج نہیں کیا جاتا اور اس کو کچھ عرصہ گذر جاتا ہے، تو رطوبت مائیہ (بلغمی رطوبت) آہستہ آہستہ تمام بدن کی ساختوں میں جمع ہو جاتی ہے، جسکے باعث تمام بدن پھول جاتا ہے، بدن کے کسی مقام کو انگلی سے دبا کر دیکھا جائے تو اس جگہ گڑھا پڑ جاتا ہے، جو انگلی کو علحدہ کرنے کے بعد کچھ دیر تک باقی رہتا ہے، اسکو استسقائے لحمی کہتے ہیں۔

گاہے ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت مائیہ جوف شکم میں جمع ہونے لگتی ہے، جس کے باعث شکم آہستہ آہستہ بڑھنے لگتا ہے، اور باقی اعضائے بدن روز بروز لاغر ہونے لگتے ہیں، جب پانی زیادہ جمع ہو جاتا ہے، تو سانس تنگی سے آنے لگتا ہے، پیٹ کی جلد تن کر آئینہ کے مانند چمکدار ہو جاتی ہے، رگیں ابھر آتی ہیں، پاؤں پر ورم آجاتا ہے، سانس تنگی سے آنے لگتا ہے، کروٹ لینے سے پیٹ میں پانی چھلکنے کی آواز آتی ہے، اس کو استسقائے زقی کہتے ہیں۔

گاہے رطوبت کے ساتھ ریح اور شاذ و نادر صرف ریح جوف شکم میں جمع ہو جاتی ہے، اس حالت میں پیٹ کو بجانے سے ڈھول کے مانند آواز آتی ہے، اس کا نام استسقائے طبلی کہتے ہیں۔

اگرچہ استسقاء عام طور پر ضعف جگر کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن گاہے طحال، صفاق،

گردوں، قلب اور پھیپھڑوں۔ کی بھی اس کا سبب ہوتے ہیں ؛

جو استسقا جگر کی وجہ سے ہوتا ہے، اگر ابتداء میں اس کا علاج کیا جائے تو شفایابی ممکن ہے، لیکن جب یہ مرض گردوں یا قلب یا پھیپھڑوں کیوجہ سے لاحق ہو تو اس کا ازالہ ناممکن ہوتا ہے ؛

واضح ہو کہ بعض عورتوں میں اس مرض کا اشتباہ حمل سے ہوتا ہے، لہذا ان دونوں میں امتیاز کرنیکے لئے یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ استسقاء کی حالت میں مریضہ کی ناف لوٹ جاتی ہے، اور حاملہ کی نہیں، علاوہ ازیں استسقاء کی حالت میں عورت کے لیٹنے سے پانی دونوں کوکھوں میں اکٹھا ہو جاتا ہے، لیکن حمل کی حالت میں یہ بات نہیں ہوتی ؛

استسقائے لحمی میں کھانسی کا ہونا اور پیروں پر پھوڑے پھنسیوں کا نکل آنا مہلک ہے ؛

استسقائے زقی میں اگر خصیتین تک ورم آجائے تو علاج دشوار ہوتا ہے مریض استسقاء کے پاخانہ میں خون کا آنا خطرناک علامت ہے ؛

اصول علاج:۔ مائیت (پانی) کو خارج کرنے اور ورم کم کرنے کیلئے مسہلات (دست آور دوائیں)، مُدرّات (پیشاب آور دوائیں)، اور مُعرّقات (پسینہ لانے والی دوائیں) استعمال کریں، البتہ اگر استسقاء کا سبب گردے ہوں، تو مدرات استعمال نہ کریں ؛

مسہل، مدر، اور معرق دوا کے ساتھ اُس عضو کی رعایت بھی رکھیں، جس کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوا ہے، مثلاً جگر و طحال کی وجہ سے ہو تو مسہل کیلئے سقمونیا، ریوند چینی، جلاپا، شربت دینار، معجون تربد وغیرہ استعمال کرائیں، اور مقامی طور پر تحلیل و تسکین کی غرض سے وہی ضماد لگائیں جو ورم جگر میں مستعمل ہیں ؛

استسقائے زقی میں اگرچہ بذریعہ بشترل پانی نکال دیا جاتا ہے، اور اس سے عارضی طور پر آرام بھی ہو جاتا ہے، لیکن مرض کا استیصال نہیں ہوتا ؛

حکایت (۱۴۱)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالاتِ مرض | گذشتہ دنوں میں دو تین ماہ تک بخار میں مبتلا رہا، اس کے بعد سے

بھوک بالکل نہیں لگتی، اور جو کچھ کھایا جاتا ہے، وہ ہضم نہیں ہوتا، قبض رہتا ہے، کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے، تھوڑی دور چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا ہے، جسم کی رنگت زردی مائل ہوگئی ہے، چہرے اور پاؤں پر تہبیج ہے، پیشاب بہت کم اور غلیظ آتا ہے ؛ دریافت کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ اب بخار بالکل نہیں ہوتا، البتہ کھانا کھانے کے بعد تھوڑی سی دیر کے لئے سر گرم ہوجاتا ہے، اور اس میں درد ہونے لگتا ہے ؛

تشخیص و تجویز سوء القنیہ تشخیص کرکے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- افسنتین، برنجاسف، بادیان، بیخ بادیان، کوہ خشک ہر ایک پانچ ماشہ، تخم کشوث تین ماشہ، مویز منقےٰ نو دانہ، پرسیاوشاں پانچ ماشہ، تخم خیارین کوفتہ سات ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو جوش دیکر چھان لیں اور شربت دینار چار تولہ ملا کر پئیں ؛

شام :- معجون دبید الورد سات ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ عنب الثعلب پانچ ماشہ، تخم کشوث تین ماشہ، شیرہ مویز منقی نو دانہ، عرق کوہ اور عرق برنجاسف ہر ایک چھ تولہ میں پیس چھان کر شربت وردکرر چار تولہ ملا کر پئیں ؛

بعد طعام، قرص ہاضم دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد کھائیں ؛

ضماد :- مغز املتاس نو ماشہ، گل بابونہ، اکلیل الملک، بالچھڑ، ناگرموتھا، ریوند چینی، سنبل الطیب، گل سرخ ہر ایک چھ ماشہ کو کوہ سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں ؛

غذا :- یخنی، شوربا یا مونگ کی دال کا پانی تھوڑی مقدار میں پینے کی ہدایت کی گئی اور جوش دیا ہوا پانی یا لوہے کو تپا کر اس سے بجھایا ہوا پانی پینے کیلئے تجویز کیا گیا ؛

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے مریض کو بہت افاقہ محسوس ہوا، روزانہ اجابت ہونے لگی، بھوک بھی اچھی طرح لگنے لگی اور دوسری شکایتیں بھی کم ہوگئیں، البتہ کمزوری موجود تھی، اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- قرص خبث الحدید دو عدد، جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، مویز منقےٰ نو دانہ کو عرق برنجاسف اور عرق کوہ ہر ایک چھ تولہ میں پیس چھان کر شربت دینار چار تولہ ملا کر پئیں ؛

شام :- قرص خبث الحدید دو عدد، معجون دبید الورد سات ماشہ میں ملا کر اوپر سے

عرق برنجاسف بارہ تولہ میں شربت دینار چار تولہ ملا کر پئیں ۔

بعد غذا :۔ قرص ہاضم دو دو عدد صبح و شام بعد غذا بدستور کھانے کی ہدایت کی گئی اور باقی سب دواؤں کو موقوف کر دیا گیا ۔

مریض نے ان دواؤں کو تین چار ہفتہ تک استعمال کیا ، بالکل تندرست ہو گیا ۔

حکایت (۱۴۲)

آگرہ کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالات مرض تین چار مہینے سے روز بروز جسم کمزور اور لاغر ہوتا جاتا ہے ، لیکن پیٹ روز بروز بڑھتا جاتا ہے ، قبض رہتا ہے ، بھوک کم لگتی ہے ، پیٹ کی جلد چکنی اور چمکدار ہو گئی ہے ، کروٹ لینے سے پیٹ میں پانی کے ہلنے کی آواز سنائی دیتی ہے خفیف حرارت ہر وقت رہتی ہے ، دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ اس سے قبل موسمی بخار میں مبتلا ہوئے تھے ، اور اسی کے دوران میں ورم جگر کی شکایت بھی ہو گئی تھی ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض استسقائے زقی میں مبتلا ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ جوہر ریتین دو چاول معجون دبید الورد سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ، اوپر سے اجوائن آٹھ پہری آب خیساندہ پلائیں ۔

اجوائن دیسی ایک تولہ کو مٹی کے کورے سکورے میں صبح کے وقت تقریباً پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں ، آٹھ پہر کے بعد یعنی دوسرے روز صبح کو جوہر ریتین اور معجون دبید الورد کھا کر اوپر سے پئیں ۔

شام :۔ کشتہ فولاد دو چاول دواء الکرکم سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ، اوپر سے برگ کسوندی ایک تولہ مرچ سیاہ سات دانہ گھوٹے پانی میں پیس چھان کر پلائیں ۔

رات کو سوتے وقت حب استسقاء دو عدد کھائیں ۔ بعد غذا :۔ حب کبد نوشادری تین تین عدد کھائیں ۔

غذا :۔ صرف یخنی یا شوربا پینے کی اجازت دی ، چپاتی کھانے سے بالکل روک دیا گیا ، البتہ اگر بھوک ناقابل برداشت ہو جائے اور کمزوری بڑھ جائے تو انار یا انجیر کھانے کے لئے تجویز کئے ، اور پانی کے بجائے عرق گاؤزبان اور عرق بادیان پینے کی ہدایت کی ۔

ایک ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ ہنوز افاقہ کی کوئی صورت نظر نہیں آئی، البتہ اب قبض نہیں ہے، روزانہ صبح کے وقت اجابت ہو جاتی ہے، تب حکیم صاحب نے دوا، الکرکم کے بجائے معجون تربد جات ماشہ تجویز کی اور مندرجہ ذیل ضماد کرنے کی ہدایت کی :-

نسخہ ضماد :- ملک مخول، اسارون، ریوند، قصب الزریرہ، بیخ اذخر، افسنتین ہر ایک سات ماشہ، مصطگی، گل خطمی، عصارہ مامیثا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سنبل الطیب، مرکی، صبر، گل سرخ ہر ایک تین ماشہ، تخم کشوث نو ماشہ، گل بنفشہ، گل بابونہ، اکلیل الملک بیخ خطمی ہر ایک سوا دو ماشہ، تمام دواؤں کو آب کوہ سبز میں پیسیں اور عرق گلاب میں جوش دے کر کپڑے میں لگا کر مقام جگر پر چسپاں کریں ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ کل دواؤں کے استعمال سے تین چار دست ہوئے مریض بھوک کی وجہ سے بے تاب ہے، صرف شوربا یا یخنی اس کے لئے کافی نہیں ہے، تب حکیم صاحب نے ایک چپاتی کا چھلکا شوربے میں بھگو کر کھانے کی اجازت دی، اور دواؤں کو بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی ؛

پندرہ روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب پیٹ بہت کم ہو گیا ہے، عام جسمانی حالت بھی پہلے کی بہ نسبت بہتر ہے، حکیم صاحب نے مزید پندرہ روز تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

اس کے بعد مریض خود مطب میں حاضر ہوئے، ان کی حالت بالکل تبدیل ہو چکی تھی، مگر کمزوری کا غلبہ تھا تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح :- قرص فولاد ایک عدد، حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں اور پر سے عرق برنجاسف بارہ تولہ میں شربت ورد چار تولہ ملا کر پئیں ؛

شام :- کشتہ طلائے خرد دو چاول خمیرہ ابریشم سادہ سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

بعد غذاء :- حب خاص ایک ایک عدد دونوں وقت بعد غذاء کھائیں ؛

تاکید کی گئی کہ شکم سیر ہو کر کھانا ہرگز نہ کھائیں بغیر چھانے ہوئے موٹے آٹے کی چپاتی شوربے کے ساتھ کھائیں، قدرے چٹنی پودینہ اور ادرک کی بنا کر کھانے کے ساتھ ضرور استعمال کریں، کھانا کھانے کے ساتھ پانی زیادہ مقدار میں نہ پئیں، بلکہ اگر پانی کو تپائے ہوئے لوہے سے بجھا کر پیا جائے تو زیادہ مناسب ہے، مریض ایک ماہ کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے، ایک ماہ کے بعد ان کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ اب وہ بالکل اچھی طرح ہیں، کوئی شکایت باقی نہیں رہی ؛

حکایت (۱۴۳)

بریلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔

حالاتِ مریض چھ ماہ ہونے کو ہیں دو مہینے تک جاڑے بخار میں مبتلا رہا، اس سے نجات ملی تو ایک نئے مرض میں پھنس گیا ہوں، پیٹ روز بروز بڑھتا جاتا ہے، بھوک بہت کم لگتی ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں آتا ہے، جسم لاغر اور کمزور ہو گیا ہے، چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے، کھانسی کی شکایت بھی ہے، رات کو اس قدر شدید اٹھتی ہے کہ مطلق نیند نہیں آتی، اب تک کئی اطباء اور ڈاکٹر صاحبان کا علاج کرا چکا، لیکن فائدہ کی کوئی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو استسقاء زقی کی شکایت ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ عصارۂ ریوند ایک ماشہ کو باریک پیس کر معجون دبید الورد سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق کوہ اور عرق برنجاسف ہر ایک چھ تولہ میں شربت کاسنی چار تولہ ملا کر پئیں۔

بعد غذاء، قرص ہاضم دو دو عدد دونوں وقت بعد غذاء کھائیں۔

رات کو سوتے وقت قرص مُلیّن دو عدد استعمال کریں۔

غذاء، صرف شوربا یا مونگ کی پتلی دال پینے کے لئے تجویز کی اور پانی کے بجائے عرق بادیان اور عرق کوہ پینے کی ہدایت کی۔

پانچ روز کے بعد اطلاع ملی کہ مجوزہ دواؤں کے استعمال سے روزانہ دو تین دست آجاتے ہیں، پیشاب بھی زیادہ مقدار میں آرہا ہے، اور اب شکم میں پہلے کی طرح بوجھ اور تناؤ نہیں ہے، البتہ کھانسی بدستور ہے، تب ان کے لئے حب گل پستہ ایک ایک عدد منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہنے کی ہدایت کی۔

ایک ہفتہ کے بعد مزید افاقہ کی اطلاع ملی، اور مریض ایک ماہ کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ اب مرض بہت کم باقی ہے، البتہ کمزوری کا غلبہ بہت ہے، حکیم صاحب نے جسم کے صالح کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا:۔

نسخہ :- حب جواہر ایک عدد دوا ءالمسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرق برنجاسف بارہ تولہ میں شربت دینار چار تولہ ملا کر پئیں ؛

پندرہ روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب مرض تقریباً زائل ہو چکا ہے، حکیم صاحب نے حب جواہر والا نسخہ صبح و شام پینے اور قرص ہاضم بعد طعام بدستور کھانے کی ہدایت کی، اور جس روز قبض ہو اس روز تین دو قرص کھانے کے لئے تجویز کئے ؛

پتّہ اور تلّی کی بیماریاں

پتّہ ایک چھوٹا سا تھیلی نما عضو ہے، جو جگر کے داہنے حصّہ کی زیریں سطح پر سلے کے کنارے کے نزدیک واقع ہے، جگر اور پتہ کے درمیان ایک نالی ہوتی ہے، جس کے ذریعہ جگر سے صفرا خارج ہو کر اس نالی کے ذریعہ پتہ میں جمع ہوتا رہتا ہے ؛ پھر یہ صفرا فعل ہضم کے وقت ایک دوسری نالی کے ذریعہ اثنا عشری (بارہ انگشتی آنت) پر گرتا اور ہضم غذا میں مدد دیتا ہے، نیز آنتوں میں اجزائے غذائیہ کو سڑنے سے محفوظ رکھتا ہے، اور اپنی تیزی سے آنتوں کو اخراج کرنے کے لئے آگاہ کرتا ہے، پاخانہ کی زردی اسی صفرا کی آمیزش سے ہوتی ہے ؛

تلّی (طحال)، یہ چپٹا اور مستطیل سرخ مائل بہ سیاہی رنگ کا عضو ہے، یہ بائیں پسلیوں کے نیچے رہتی ہے، حالت صحت میں پسلیوں کے نیچے محسوس نہیں ہوتی، لیکن حالت مرض میں جب یہ بڑھ جاتی ہے، تو ناف تک پہنچ جاتی ہے، اور پیٹ بڑا ہو جاتا ہے ؛

یرقان پیلیا

اس مرض میں تمام بدن اور آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں، تمام چیزیں زرد نظر آتی ہیں، پیشاب زرد آنے لگتا ہے پاخانہ سفید آتا ہے اور ہضم خراب ہو جاتا ہے، بھوک نہیں لگتی، قبض ہوتا ہے، اور ان کے علاوہ دوسری شکایتیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں ؛

اس کا سبب بالعموم بدہضمی ہوتی ہے چنانچہ جب غیر منہضم غذا جگر میں پہونچتی ہے تو لیسدار مادہ صفرا کی نالی بند کر دیتا ہے، لہذا صفرا خون میں شامل ہو کر تمام بدن میں پھیل جاتا ہے اور

مرض یرقان پیدا ہو جاتا ہے ؛

حکایت (۱۴۴)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا

حالات مرض ایک ہفتہ سے شدید بخار میں مبتلا تھا ، بخار تو رفع ہو گیا ہے لیکن تمام بدن زرد ہو گیا ہے ، آنکھیں تو بہت ہی زرد ہیں ، پیشاب بھی زرد آتا ہے ، پیاس زیادہ لگتی ہے ، بھوک بالکل نہیں لگتی ، قبض کی شکایت ہے ، تمام بدن پر کمزوری غالب ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو یرقان ہو گیا ہے ، اور اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- آب برگ ترب سبز مروق آٹھ تولہ میں شکر سرخ چار تولہ ملا کر پئیں ؛

شام :- تخم کاسنی تین ماشہ ، تخم خیارین تین ماشہ ، شیرہ آلو بخارا پانچ دانہ ، شیرہ بادیان پانچ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پئیں ؛

غذا :- ساگودانہ اور گھیا کی ترکاری یا خرفہ کا ساگ چپاتی کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا ؛

ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض کو بہت فائدہ محسوس ہوا ، تب حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی ، تین ہفتہ میں مریض بالکل تندرست ہو گیا ؛

حکایت (۱۴۵)

ستمبر سنہ ۳۲ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض دو ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہوں ، حالت بخار میں قے اور سستی کی شکایت بہت رہی ہے ، اب پانچ روز سے تمام بدن اور آنکھیں زرد ہو گئی ہیں ، تمام چیزیں زرد نظر آتی ہیں ، منہ کا ذائقہ تلخ ہے ، پیاس زیادہ اور بھوک کم لگتی ہے ، قبض بھی ہے اور کسیقدر بخار اب بھی رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز یرقان تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- گل بنفشہ سات ماشہ ، مویز منقی نو دانہ ، بیخ کاسنی سات ماشہ ، بادیان

سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، تخم کاسنی سات ماشہ، تخم خیارین مکوفتہ پانچ ماشہ، آلو بخارا پانچ دانہ، رات کو گرم پانی میں بھگوئیں اور صبح کو مل چھان کر آب برگ ترب سبز مروق چار تولہ شامل کریں اور شربت دینار چار تولہ اضافہ کرکے پئیں۔

شام :۔ آب برگ کو دسبز مروق، آب ترب سبز مروق، آب برگ کاسنی سبز مروق ہر ایک چار تولہ کو شربت ورد چار تولہ سے شیریں کرکے پئیں۔

رات کو سوتے وقت قرص مینں دو عدد کھائیں۔

ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض کو بہت افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، ہفتہ عشرہ کے مزید استعمال سے تقریباً افاقہ ہوگیا، صرف آنکھوں میں کسی قدر زردی باقی تھی، کمزوری کی شکایت تھی، بھوک نہیں لگتی تھی۔

تب حکیم صاحب نے نکونجی کے سات دانے عورت کے دودھ میں گھس کر ناک میں ٹپکانے کی ہدایت کی، اور مندرجہ ذیل ادویہ کھانے کے لئے تجویز کیں۔

صبح وشام، قرص فولاد ایک عدد جوارش انارین سات ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھائیں۔

بعد غذا :۔ قرص پودینہ دو دو عدد بعد غذا کھائیں۔

دو ہفتہ کے استعمال سے بھوک کھل گئی، جسم میں طاقت وتوانائی بھی عود کر آئی، اور آنکھوں کی زردی بھی دور ہوگئی۔

سنگ مرارہ

بعض اوقات قابض اور سخت غذاؤں کے استعمال سے، جگر کے فتور اور گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے مرارہ کی تھیلی میں بھی پتھری پیدا ہو جاتی ہے، اس مرض کے بیان سے ہماری طبی کتب بھی خالی ہیں، اور اس کے مریض بہت کم دیکھنے میں آتے ہیں۔

حکایت (۱۴۶)

مسیح الملک مرحوم نے سنگ مرارہ کی ایک مریضہ کا علاج کیا تھا، جس کے حالات مندرجہ ذیل ہیں

حالات مرض تقریباً تین چار ماہ سے دائیں پسلیوں کے نیچے مقام جگر سے درد اٹھکر تمام شکم اور سینہ میں پھیل جاتا تھا، شدت درد کی حالت میں دائیں ہاتھ اور گردن تک ٹیسیں محسوس ہوتی تھیں، درد بالعموم تیسرے چوتھے روز ہوتا تھا، تمام بدن اور آنکھوں کی رنگت زرد ہو گئی تھی، بھوک نہیں لگتی تھی، البتہ پیاس شدید تھی، خفیف حرارت بھی رہتی تھی، تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلے ہوئے تھے، قبض شدید کی شکایت تھی، بہت کچھ علاج کرائے لیکن افاقہ کی صورت نظر نہیں آتی تھی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مرارہ کی تھیلی میں پتھری پیدا ہو گئی ہے، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- کشتہ حجر الیہود ایک رتی، شورہ قلمی، جواکھار ہر ایک ایک ماشہ تینوں دواؤں کو باریک پیسکر معجون عقرب پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے آب برگ ترب سبز مروّق چار تولہ، آب برگ شبت چار تولہ مروّق، شربت دینار چار تولہ، تینوں کو باہم ملا کر پئیں ؛

بعد غذا :- دوائے پتھری ایک رتی شربت بزوری ایک تولہ میں ملا کر رات کو غذا کے بعد چاٹ لیا کریں ؛

بوقت خواب :- حب تین سات عدد کھا کر اوپر سے روغن زیتون دو تولہ عرق بادیان دس تولہ میں ملا کر پئیں ؛

مالش :- روغن عقرب مقام درد پر مالش کریں ؛

غذا :- گھیا، ترئی، ٹنڈے جیسی سبز ترکاریوں کے شوربے میں چپاتی کا پھلکا بھگو کر کھانے کیلئے تجویز کیا گیا اور پھلوں میں سے انار، سنگترہ وغیرہ کا رس چوسنے کی اجازت دی گئی ؛

ان دواؤں کے دوران استعمال میں پانچویں روز درد کا دورہ ہوا، حکیم صاحب کو اطلاع دی گئی، تو انہوں نے فوری تسکین کیلئے پوست خشخاش ایک تولہ کو عرق گلاب بارہ تولہ میں جوش دے کر اس سے ٹکور کرنے کی ہدایت کی، اور روغن ارنڈی پانچ تولہ کو عرق بادیان دس تولہ میں ملا کر پلانے کیلئے تجویز کیا، مگر ان دواؤں کے استعمال سے چار گھنٹہ تک درد میں مطلق کمی نہیں ہوئی اور نہ کوئی اجابت ہوئی، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل حقنہ تجویز فرمایا :-

حقنہ :- نمک لاہوری چھ ماشہ کو دس چھٹانک گرم پانی میں حل کریں اور روغن ارنڈی تین تولہ شامل کر کے حقنہ کریں ؛

اس حقنہ کے استعمال کی سُدّے خارج ہوئے اور درد میں کمی محسوس ہونے لگی، تھوڑی دیر کے بعد ایک اجابت اور ہوئی، جس کے بعد درد بالکل رفع ہو گیا، شام کے وقت مونگ کی دال کا پانی یا یخنی پینے کے لئے ہدایت کی اور اگلے روز سابقہ نسخہ کے بجائے مندرجہ ذیل نسخہ صبح و شام کے لئے تجویز فرمایا:-

جوارش کمونی مسہل ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرۂ بادیان تین ماشہ، شیرہ انیسون تین ماشہ پانی میں نکال کر شربت دینار چار تولہ ملا کر پلائیں۔

دو تین روز یہ نسخہ پلانے کے بعد پھر وہی سابقہ نسخے استعمال کرانے شروع کئے ایک ہفتہ کے اندر طبیعت بحال ہو گئی، بدن کی پھنسیاں خشک ہونے لگیں، پیشاب کا رنگ بھی ہلکا ہو گیا، اور آنکھوں کی رنگت میں بھی نمایاں کمی محسوس ہونے لگی، لیکن ایک ہفتہ کے بعد ہی درد کا دورہ ہوا تو مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق حقنہ کیا گیا اور درد میں فوری تسکین ہو گئی، اور بدستور سابقہ دوائیں (کشتہ حجر الیہود وغیرہ) کا استعمال جاری رکھا گیا، اگرچہ اس کے بعد بھی ایک دو مرتبہ خفیف درد کی شکایت ہوئی لیکن ایک ماہ کے استعمال سے یرقانی علامات بالکل رفع ہو گئیں اور طبیعت بالکل اچھی رہنے لگی، تب حکیم صاحب نے سابقہ دوائیں ترک کرا کے مندرجہ ذیل دوا تجویز کیں

صبح:- معجون عقرب صبح کو پہلے روز تین ماشہ دوسرے روز چار ماشہ علی ہذا القیاس پانچویں روز سات ماشہ کھائیں، اس کے بعد ایک ایک ماشہ گھٹا کر مقدار اول تک پہونچائیں، اور اسی طرح گھٹا بڑھا کر استعمال کرتے رہیں۔

شام:- دواء المسک معتدل سات ماشہ بعد غذا استعمال کریں۔

بعد غذا:- سفوف الاملاح چار رتی جوارش کمونی سات ماشہ میں ملا کر بعد غذا کھائیں رات کو دوائے پتھری سکنجبین بزوری ایک تولہ میں ملا کر بدستور چاٹتے رہیں اور ہفتہ میں دو بار حب تیقن استعمال کریں، غذا مذکورہ بالا استعمال کریں، چاول، مٹھائی اور گھی، گوشت سے پرہیز رکھیں۔

مریضہ مجوزہ دوائیں کچھ عرصہ تک استعمال کرتی رہی، پھر اس کو درد کی مطلق شکایت نہیں ہوئی۔

ورم طحال

ورم طحال بالعموم بدہضمی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے چنانچہ میعادی بخار میں جس کا سبب درحقیقت

بدہضمی ہی ہوتا ہے اکثر طحال بڑھ جاتی ہے، جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ غیر منہضم متعفن مواد طحال میں جذب ہوتے رہتے ہیں، جن کو طحال کی قوت تحلیل کرنے سے عاجز ہوتی ہے لہذا ملیریا بخار کی تین باریاں (سات روز) گزرنے کے بعد طحال کا حجم بڑھ جاتا ہے اور یہی ورم طحال کہلاتا ہے ؛

حکایت (۱۴۷)

اکتوبر ۳۳ء میں چتلی قبر دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد ظفر خان صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض دو ماہ ہوئے کئی ہفتہ تک جاڑے بخار میں مبتلا رہا، اس کے بعد خفیف حرارت رہنے لگی، جو اب تک قائم ہے، بائیں طرف پسلیوں کے نیچے تلی کے مقام پر درد اور سختی ہے، پیٹ پہلے کی بہ نسبت بڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے، جو کھانے کے بعد زیادہ بڑھ جاتا ہے اور طبیعت بے چین ہو جاتی ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی اور نہ روزانہ اجابت بافراغت ہوتی ہے، جسم دُبلا اور کمزور ہو گیا ہے، چلنے پھرنے یا کوئی معمولی کام کرنے سے سانس پھول جاتا ہے ؛

حکیم صاحب نے مریض کو لٹا کر شکم کا معائنہ کیا تو بائیں طرف تلی پسلیوں سے آگے بڑھی ہوئی محسوس ہوئی، دبانے سے درد معلوم ہوا اور ٹھوکنے سے ٹھوس آواز آئی ؛

تشخیص و تجویز ورم طحال تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقی نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، افسنتین پانچ ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، انجیر زرد تین عدد، مجیٹھ پانچ ماشہ عنب الثعلب خشک پانچ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

شام :- سفوف طحال دو ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ عنب الثعلب خشک پانچ ماشہ، شیرہ مویز منقے نو دانہ، عرق عنب الثعلب چھ تولہ، عرق بادیان چھ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

ضماد :- برگ سداب خشک دس ماشہ، اشق سات ماشہ، بورہ ارمنی سات ماشہ، بودینہ خشک سات ماشہ، سب کو سرکہ خالص بقدر ضرورت میں پیس کر گرم کر کے تلی کی جگہ لیپ کریں ؛

رات کو بوقت خواب قرص تین تین عدد ہفتہ میں دو بار استعمال کریں ۃ

کھانا کھانے کے بعد قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھائیں ۃ

غذا:۔ کھانے کے لئے شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی اور مولی کا اچار سرکہ میں ڈالا ہوا تجویز کیا گیا ۃ

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے بخار موقوف ہو گیا، اور دوسری شکایتوں میں بھی تخفیف ہو گئی، تب مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ قرص فولاد ایک عدد دوا المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے عرق برنجاسف بارہ تولہ شربت دینار چار تولہ ملا کر پئیں ۃ

شام :۔ حب اشخار دو دو ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھائیں ۃ کبریت ستیال پانچ پانچ قطرہ غذا کے بعد قدرے پانی میں ملا کر پئیں ۃ

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا ۃ

عظم طحال

جنوری سنہ ۳۲ء میں قرول باغ دہلی کے رہنے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالات مرض ماہ اگست میں تین ہفتہ تک تپ و لرزہ آتا رہا، اس اثنا میں مناسب علاج نہ ہونے نیز بعض بد اعتدالیوں کے باعث پیٹ بڑھ گیا ہے، اور بائیں طرف کوئی چیز چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، جس کو تلی بیان کیا جاتا ہے، پیٹ میں اکثر نفخ اور بے چینی کی شکایت ہوتی ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی اور نہ کھانا بخوبی ہضم ہوتا ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے، چہرے کی رنگت سیاہ ہو گئی ہے، بدن لاغر اور کمزور ہو گیا ہے، بہتیرے علاج کئے لیکن افاقہ کی صورت نظر نہیں آئی ۃ

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے مریض کے شکم کا معائنہ کیا تو تلی سخت بڑھی ہوئی تھی، لہذا عظم طحال تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح و شام :۔ اکسیر طحال ایک ایک قرص صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں ۃ

رات کو سوتے وقت حب نکار پانچ پانچ عدد ہفتہ میں دو بار استعمال کریں۔
کھانا کھانے کے بعد کبریت سیال پانچ پانچ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔
ضماد کبریت ایک ایک تولہ کو سرکہ خالص میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔
ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، حکیم صاحب نے بدستور استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی مزید ایکماہ کے استعمال سے مریض بالکل شفایاب ہوگیا۔

امراض الامعاء آنتوں کی بیماریاں

آنتیں غذا کی نالی کا وہ حصہ ہیں جو معدے کے بعد سے شروع ہو کر مقعد میں ختم ہو جاتا ہے، یہ تعداد میں چھ ہوتی ہیں:-

(۱) اثنا عشری (بارہ انگشتی آنت) (۲) صائم (روزہ دار آنت) (۳) دقاق (پیچدار آنت) (۴) اعور (کانی آنت)، اس آنت کا کیچوے کے مانند ایک لمبا اور باریک چھ انچ لمبا حصہ ہوتا ہے، جس کو زائدہ اعور کہتے ہیں، یہ درمیان سے خالی ہوتا ہے، (۵) قولون (۶) مستقیم، پہلی تین آنتوں کو چھوٹی آنتیں اور آخری تین آنتوں کو بڑی آنتیں کہتے ہیں، آخری آنت مستقیم کے آخری حصے پر دو عضلات لگے ہوتے ہیں، جن میں سے ایک اختیاری ہوتا ہے اور دوسرا غیر اختیاری، مستقیم کے اس آخری سرے ہی کو مبرز یا مقعد کہتے ہیں۔

جو کچھ ہم کھاتے ہیں، معدہ اور چھوٹی آنتوں میں ہضم ہو کر اس کا صاف اور قابل تغذیہ حصہ خون میں شامل ہو کر خون بن جاتا ہے، اور باقی غلیظ حصہ جو بھوک کے مانند ہوتا ہے آنتوں سے بتدریج اترتا ہوا مقعد کی راہ خارج ہو جاتا ہے۔

اگر کسی وجہ سے یہ فضلہ بدستور خارج نہیں ہوتا، تو آنتوں میں بند رہنے کی وجہ سے اس کی غیر طبعی رطوبتیں خون میں جذب ہوتی رہتی ہیں جس سے بہت سی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں، تمام اعضائے جسم کمزور ہو جاتے اور زندگی دشوار ہو جاتی ہے، اسی لئے آنتوں اور معدہ کے امراض سے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے، بلکہ جس قدر جلد ممکن ہو ان کا علاج کرنا چاہیے۔
یہ بھی واضح ہونا چاہئے کہ معدہ اور آنتیں ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں، دونوں کے

اندرونی جانب ایک ہی غشائے مخاطی استر کئے ہوئے ہے، لہذا ایک کے ماؤف ہونے سے دوسرے کا ماؤف ہونا لازمی ہے، یعنی اگر معدہ ماؤف ہوتا ہے تو آنتیں بھی ضرور ماؤف ہوتی ہیں، اور اگر آنتوں میں کوئی آفت ہوتی ہے تو معدہ بھی اس سے محفوظ نہیں رہتا ۃ

قبض

قبض میں حسب معمول اجابت نہیں ہوتی، چنانچہ یا تو مقررہ اوقات سے دیر میں اجابت ہوتی ہے، مثلاً روزانہ اجابت ہونے کے بجائے دوسرے تیسرے روز ہونے لگتی ہے یا مقررہ اوقات میں تبدیلی ہونے کے بجائے فضلہ مقررہ مقدار سے کم خارج ہونے لگتا ہے ۃ

قبض کی وجہ سے چونکہ بہت سے امراض مثلاً درد سر، نزلہ و زکام، ضعف قلب، خفقان، کمی اشتہاء، درد شکم، ورم جگر، ضعف جگر، بواسیر وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں، لہذا اس کو اُمّ الامراض (مرضوں کی ماں) بھی کہتے ہیں ۃ

آنتوں کے اندر قدرتی طور پر ایک خاص قسم کی حرکت ہوتی ہے، جس کو حرکت دودیہ کہتے ہیں، جب یہ حرکت سست ہو جاتی ہے تو قبض لاحق ہوتا ہے، لیکن جب یہ حرکت تیز ہو جاتی ہے تو دست آنے لگتے ہیں، اور پیچش ہو جاتی ہے ۃ

حکایت (۱۴۸)

میرٹھ سے ایک صاحب نے اپنی مندرجہ ذیل کیفیت بذریعہ تحریر ارسال کی :-

حالات مرض مجھے تقریباً ایک سال سے قبض کی شکایت رہتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، اگر کچھ کھا یا بھی جاتا ہے تو وہ بخوبی ہضم نہیں ہوتا، نفخ شکم کی شکایت رہتی ہے، سر اور کمر میں درد ہوتا ہے، طبیعت ہر وقت سست اور مضمحل رہتی ہے ۃ

تشخیص و تجویز ہضم کی خرابی کو قبض کا سبب قرار دیا گیا اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- جوارش جالینوس سات ماشہ کھا کر اوپر سے شربت بادیان پانچ تولہ عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ۃ

بعد طعام :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانیکے بعد کھائیں ؛
بوقت خواب :- مربائے ہلیلہ ایک عدد کھائیں ؛
شوربا چپاتی اور سبز ترکاری اور ساگ پات کھانے کے لئے تجویز کیا گیا ثقیل اور بادی غذاؤں سے پرہیز رکھنے بھوک سے کم کھانے کی تاکید کی گئی ؛

پندرہ روز کے بعد مریض کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ اب اجابت روزانہ با فراغت ہوتی ہے، بھوک بھی بخوبی لگتی ہے، البتہ کمزوری کی شکایت ہے، تب حکیم صاحب نے مذکورہ دوائیں موقوف کر کے قرص فولاد ایک عدد دوا المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لئے تجویز فرمایا ؛

حکایت (۱۴۹)

دہلی کے ایک لالہ صاحب نے مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دس ماہ سے قبض میں مبتلا ہوں، اس سے قبل کئی روز تک دست آتے رہے تھے، دستوں کا علاج کیا گیا، تو ایسا شدید قبض پڑا کہ آج تک درست نہیں ہوا، دوسرے تیسرے روز نہایت زور لگانے پر خشک مینگنیوں کے مانند پاخانہ ہوتا ہے، کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور نہ بھوک بخوبی لگتی ہے، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، سردی کے وقت ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء میں درد ہونے لگتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ آنتوں کے اعصاب کی کمزوری اور خشکی کے باعث آنتوں کی حرکات دودیہ کمزور ہو گئی ہیں، نیز آنتوں سے رطوبات کا ترشح بھی کم ہو گیا ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- جوارش جالینوس سات ماشہ کھا کر اوپر سے شربت بادیان، شربت ورد ہر ایک چار تولہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

بعد طعام :- صبح و شام معجون اذاراقی تین تین ماشہ کھائیں ؛ لیکن ایک ہفتہ تک استعمال کرنیکے بعد تین روز ترک کر کے اس کے بجائے جوارش جالینوس سات ماشہ کھائیں ؛

بوقت خواب روغن بادام شیریں ایک تولہ گائے کے دودھ میں ملا کر پئیں ۔

غذا :- موٹے آٹے کی روٹی سبز ترکاریوں اور ساگ پات کے ساتھ کھائیں، گرم خشک اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں ۔

ایک ماہ تک ان دواؤں کے استعمال کرنے سے مریض کو بہت افاقہ محسوس ہوا، اور مزید ایک ماہ کے استعمال سے بالکل صحت ہو گئی ۔

حکایت (۱۵۰)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک کے مطب میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اپنے ایک ۲۰ سالہ عزیز کے مندرجہ ذیل حالات بیان کئے :-

حالات مرض دس پندرہ روز سے بخار میں مبتلا تھے، بخار تو دو روز ہوئے دفع ہو گیا، لیکن چار روز سے اجابت نہیں ہوئی، جسکے باعث شدید درد سر اور بے چینی ہے، کئی دوائیں استعمال کر چکے مگر قبض دفع نہیں ہوا ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ بخار کی گرمی کے باعث فضلہ کی رطوبات خشک ہو گئی ہیں، لہذا براز آنتوں میں بند ہو کر رہ گیا ہے، اس کو فوراً خارج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل حقنہ تجویز کی گیا :-

حقنہ، صابون چھ ماشہ نیم گرم پانی دس چھٹانک میں حل کریں اور ریشہ خطمی ایک تولہ کا لعاب اور روغن بید انجیر تین تولہ شامل کر کے حقنہ کریں ۔

حقنہ کرنیکے بعد اطلاع دی گئی کہ بہت سے خشک سدے خارج ہوئے ہیں، اور اس وقت سے مریض کی طبیعت میں سکون ہے، درد سر بھی نہیں ہے، اور بھوک بہت شدید ہے تب حکیم صاحب نے بکری کے گوشت کا شوربا پینے کے لئے تجویز فرمایا، لیکن اس میں لال مرچیں اور گرم مصالح بہت کم مقدار میں ڈالنے کی ہدایت کی اور رات کو سوتے وقت دودھ میں روغن بادام ایک تولہ شامل کر کے پینے کیلئے تجویز کیا ۔

اس کے بعد مریض کو دوبارہ قبض نہیں ہوا ۔

اسہال و پیچش

بالعموم دیر ہضم اور سڑی بُسی یا نیم پختہ غذائیں یا زیادہ مرچوں کا سالن کھانے سے یا معمول سے زیادہ مقدار میں غذا کھا لینے سے ہضم خراب ہو کر دست آنے لگتے ہیں، گاہے خام اور بوسیدہ پھلوں کا استعمال بھی دستوں کا سبب بن جاتا ہے، اور گاہے معدہ اور جگر کے ضعف سے دست جاری ہو جاتے ہیں، اور گاہے جگر میں صفراء کی بکثرت پیدائش سے صفراوی دست آنے لگتے ہیں گاہے دستوں کی کثرت سے یا دستوں کے اسباب سے آنتوں کی اندرونی سطح مسموم ہو جاتی یا چھل جاتی ہے، اور اس سے پیچش پیدا ہو جاتی ہے، جس میں بار بار پاخانہ جانے کی حاجت ہوتی ہے لیکن پاخانہ جانے سے صرف آؤں خارج ہوتی ہے، یا اس کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے، گاہے کسی قدر فضلہ بھی ہوتا ہے۔ شیرخوار بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں ہضم خراب ہو کر بھی دست آنے لگتے ہیں۔

حکایت (۱۵۱)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالاتِ مرض کل دوپہر ایک دعوت میں شریک ہونے کا اتفاق ہوا، کھانا معمول سے زیادہ کھایا گیا، شام کو بالکل بھوک نہیں لگی، بلکہ سڑی بسی ہوئی ڈکاریں آنے لگیں، اس کے بعد دست آنے لگے، جن کا سلسلہ ہنوز جاری ہے، ساتھ ہی دردِ شکم اور نفخِ شکم بھی موجود ہے، پیاس لگتی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ بدہضمی کے سبب دست آ رہے ہیں اور درد و نفخِ شکم کی شکایت ہے، اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

نسخہ:- جوارش کمونی مسہل ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ، پودینہ خشک تین ماشہ عرق بادیان آٹھ تولہ عرق گلاب چار تولہ میں نکال کر سکنجبین چار تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

پیاس کے وقت سوڈے کی بوتل پینے کی اجازت دی گئی، ہر قسم کی غذا، کھانے بالکل بند کر دیا۔
اگلے روز مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ اب دستوں کی مطلق شکایت نہیں ہے، البتہ
کمزوری بہت زیادہ ہے، پیٹ میں ریاح معلوم ہوتے ہیں، اور بھوک بہت ستا رہی ہے؛
حکیم صاحب نے قرص خبث الحدید دو عدد جوارش کمونی ایک تولہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کیلئے
تجویز کئے اور بعد غذا، حب ترش ہاشمی دو دو عدد کھانے کیلئے تجویز کی اور صرف شوربا پینے کی ہدایت کی؛

حکایت (۱۵۲)

پٹنہ کے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض آٹھ نو ماہ سے یہ حالت ہے کہ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے، اس میں درد ہونے لگتا ہے، طبیعت بے چین ہو جاتی ہے، دو ڈیڑھ گھنٹہ یہ حالت رہنے کے بعد دست آنے لگتے ہیں، جن کی تعداد بعض روز پانچ چھ اور بعض روز دس بارہ تک پہونچ جاتی ہے، متواتر دست آنے کی وجہ سے ضعف بہت زیادہ ہو گیا ہے، جسم کی رنگت زرد پڑ گئی ہے اور جلد پر خشکی محسوس ہوتی ہے، پیشاب تھوڑی مقدار میں آتا ہے، منہ کا مزہ بالعموم خراب رہتا ہے؛

تشخیص و تجویز تشخیص یہ کی گئی کہ ضعف معدہ کی وجہ سے دست آرہے ہے، ایسے دستوں کو ذرب (سنگرہنی) کہتے ہیں، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح:۔ مالی لبنت ایک قرص معجون سنگدانہ مرغ سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور بیج بادیان، دانہ ہیل اور حب الاس ہر ایک تین ماشہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں چھانکر شربت حب الاس دو تولہ ملا کر پئیں؛

شام:۔ قرص فولاد ایک عدد انوشدارو سادہ سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور صبح کے نسخہ کی دوائیں بدستور عرق بادیان میں چھانکر اور شربت حب الاس دو تولہ ملا کر پئیں؛

بعد غذا:۔ قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھائیں؛

بطور غذا، کھانے کے لئے کھچڑی یا ساگودانہ تجویز کیا گیا؛

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو بالکل افاقہ ہو گیا صرف کمزوری کی شکایت باقی تھی، اس کے ازالہ کے لئے قرص کشتہ فولاد ایک عدد دواء المسک معتدل

جواہر دار لی سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لئے تجویز کیا گیا، اور قرص پودینہ بدستور صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت (۱۵۴)

سہارنپور سے ایک صاحب نے اپنے حالات مرض مندرجہ ذیل لکھکر روانہ کئے:-

حالات مرض دو ماہ سے پتلے دست کسی قدر مروڑ کے ساتھ آرہے ہیں، جن کی تعداد دن رات میں تقریباً پندرہ بیس تک پہنچ جاتی ہے، پیٹ میں ہر وقت مسوس ہوتا رہتا ہے، اور دبانے سے بھی پیٹ دکھتا ہے، کبھی کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے، بھوک بہت کم لگتی ہے، اور کچھ کھا بھی جاتا ہے تو وہ بخوبی ہضم نہیں ہوتا، کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے، اس مرض میں مبتلا ہونے سے قبل کئی روز تک گرم مصالحدار غذائیں کھانے کا اتفاق ہوا تھا۔

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ گرم مصالحدار غذاؤں کے کثرت استعمال سے آنتوں میں ورم کی شکایت ہو گئی ہے اور اسی کیوجہ سے دست آتے ہیں اور پیٹ میں مسوس رہتا ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- سفوف موئیا چھ ماشہ کھا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق پانچ تولہ، آب کوہ سبز مروق پانچ تولہ، شربت حب الآس دو تولہ ملا کر پئیں۔

رات کو سوتے وقت حب پیچش ایک عدد کھائیں۔

کھانے کے لئے صرف ساگودانہ یا اراروٹ تجویز کیا گیا، ان کے علاوہ انار اور سنگترہ کا رس چوسنے کی اجازت دی گئی۔

دو ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ اب دستوں میں غیر معمولی افاقہ ہے، بخار بالکل دفع ہو گیا ہے، اور بھوک بھی لگتی ہے، لیکن کمزوری ہنوز باقی ہے، تب اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- قرص فولاد ایک عدد، قرص مالتی بسنت ایک عدد، انوشدارو سادہ سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا سات ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

بعد غذا:- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

حکایت (۱۵۴)

لاہور کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض تین ماہ سے دست آرہے ہیں، جنکی رنگت زرد ہے، گاہے قے بھی ہو جاتی ہے، جس میں صفراء خارج ہوتا ہے، منہ کا مزہ تلخ رہتا ہے، رفع حاجت کے بعد مقعد میں سوزش محسوس ہوتی ہے، بھوک کم اور پیاس زیادہ لگتی ہے، زبان خشک رہتی ہے، پیشاب مقدار میں کم زرد رنگ کا آتا ہے؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ جگر میں صفراء کی پیدائش بکثرت ہونے سے صفراوی دست آرہے ہیں اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ شیرہ زرشک تین ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ تین ماشہ، شیرہ تخم کاہو تین ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں پیس چھانکر سکنجبین بزوری چار تولہ شامل کرکے پئیں؛
غذا:۔ کھانے کے لئے خشکہ اور دہی تجویز کیا گیا؛

ایک ہفتہ کے بعد مریض دوبارہ حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ دستوں میں کمی ہے، دوسرے عوارض میں بھی افاقہ ہے، لیکن بھوک بالکل نہیں لگتی، تب حکیم صاحب نے مذکورہ بالا نسخہ سے پیشتر جوارش انارین سات ماشہ کھانے کیلئے تجویز کیا، اور کھانا کھانے کے بعد قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانے کی ہدایت کی؛ ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے دست بند ہوگئے اور بھوک کھل گئی؛

حکایت

مسیح الملک ثانی کی خدمت میں ایک مریض کو برائے معاینہ پیش کیا گیا۔ اسکے حالات یہ تھے:۔

حالات مرض تقریباً آٹھ ماہ سے دستوں کی شکایت تھی، جو ہفتہ عشرہ تک متواتر آنے کے بعد چار پانچ روز کے لئے بند ہو جاتے تھے، اور پھر بدستور جاری ہو جاتے تھے، منہ آیا ہوا تھا دستوں کے بند ہونے کے دنوں میں منہ کی تکلیف بڑھ جاتی تھی، بھوک کم اور پیاس زیادہ لگتی

تھی ضعف و نقاہت کا غلبہ تھا، جسم پر خشکی کے آثار پیدا ہو گئے تھے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے اسہال ذوری تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں

صبح و شام :۔ قرص مالتی بسنت، قرص فولاد ایک ایک عدد کو جوارش عود شیریں سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے بادیان، دانہ ہیل، حب الآس ہر ایک تین ماشہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں پیس چھانکر شربت حب الآس دو تولہ ملا کر پئیں ؛

بعد طعام، قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھائیں ؛

ذرور :۔ کباب چینی، زرورد، کتھہ سفید، بنسلوچن، دانہ الائچی خرد، ہموزن لیکر باریک پیسیں اور صبح و شام منہ میں چھڑکیں ؛

دستوں کے ایام میں زود اثر ایک ایک گولی روزانہ رات کو سوتے وقت کھائیں ؛

غذا :۔ میں خشک دہی بہت قلیل مقدار میں استعمال کریں ؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے افاقہ کی صورت نظر آنے لگی، اور تین ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

حکایت (۱۵۶)

پانی پت کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض پانچ چھ ماہ سے روزانہ چار پانچ بدبودار دست آتے ہیں، پیٹ میں نفخ رہتا ہے، ہر وقت قراقر رہتی ہے، بھوک کھلکر نہیں لگتی، اور جو کچھ غذا رکھائی جاتی ہے وہ بخوبی ہضم نہیں ہوتی، اکثر اوقات طبیعت میں پریشانی اور گھبراہٹ رہتی ہے، بواسیر کی شکایت بھی ہے، مسّے موجود ہیں، وہ سوجے ہوئے ہیں اور ان میں خارش ہوتی رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز اسہال بواسیری تشخیص کئے گئے اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ قرص مالتی بسنت ایک عدد معجون مقل سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

۱؎ یہ دستوں کی خاص قسم ہے، جس میں ذوزن کے ساتھ دست آتے ہیں، اسلئے انکو اسہال ذوری یا ذوزنطیش سے موسوم کرتے ہیں، درحقیقت یہ ذرب (سنگرہنی) کی ایک قسم ہے، کوئی علٰحدہ مرض نہیں ہے ؛

شام :- قرص مرگانگ ایک عدد نوشدارو ے سادہ سات ماشہ ملاکر کھائیں ؛
رات کو سوتے وقت حب مقل تین ماشہ ہمراہ آب تازہ استعمال کریں ؛
بعد طعام قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام تناول کریں ؛
مستوں پر مرہم سائیدہ چوب نیم لگائیں ، غذا میں کدو یا شنڈے کی ترکاری چپاتی کیساتھ کھائیں ، ترشی ، شیرینی ، لال مرچ ، گوشت اور تمام قابض بادی غذاؤں سے پرہیز رکھیں ؛
دو ہفتہ کے استعمال سے دست بند ہوگئے ، بھوک بھی کھل گئی ، اور مستوں کی تکلیف بھی جاتی رہی ، تب تمام دواؤں کو موقوف کر کے صرف قرص پودینہ بعد طعام کھانے کے لئے تجویز کئے گئے ؛

حکایت (۱۵۷)

آگرہ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض دو مہینے سے دستوں کی شکایت ہے ، کھانا کھانیکے تقریبا ڈیڑھ گھنٹہ بعد دست آنے لگتے ہیں ، جن میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے ، جسم نہایت کمزور اور لاغر ہوگیا ہے ، اس کی رنگت زرد پڑ گئی ہے ، اور جلد کی تازگی زائل ہو گئی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو زلق الامعاء کی شکایت ہے ، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- توتیائے کبیر ایک رتی نوشدارو ے سادہ سات ماشہ میں ملاکر کھائیں ؛
بعد طعام :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام استعمال کریں ؛
غذا میں کھچڑی اور دہی کھائیں ، ہر قسم کی دیر ہضم ، ترش اور تیز گرم چیزوں اور مٹھائیوں سے پرہیز رکھیں ؛
ان دواؤں کے دو ہفتہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہوگیا ؛

حکایت (۱۵۸)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب

میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض چھ سات روز ہوئے زیادہ مرچوں کا سالن اور کباب وغیرہ متواتر دو تین وقت کھانے کا اتفاق ہوا تھا، اس کے بعد سے زرد رنگ کے پتلے پتلے دست مروڑ کے ساتھ آرہے ہیں، دست آنے کے وقت اور اس کے بعد پاخانہ کی جگہ بہت دیر تک جلن معلوم ہوتی رہتی ہے، کبھی کبھی آنوں اور خون کے چند قطرے بھی خارج ہوتے ہیں بھوک کم پیاس زیادہ لگتی ہے، پیشاب بھی زرد رنگ کا جلن کے ساتھ آتا ہے :

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مرچوں کی تیزی سے آنتیں چھل گئی ہیں اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- شیرہ مغز کدو تین ماشہ، شیرہ مغز تربوز تین ماشہ، شیرہ تخم خرفہ تین ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر تین ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملاکر اسپغول مسلم سات ماشہ چھڑک کر پلائیں :

شام :- شیرہ بادیان پانچ ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم سات ماشہ چھڑک کر پلائیں :

بطور غذا ساگو دانہ یا ملائم کھچڑی دہی کے ساتھ کھلائیں : رال اور صمغ عربی ہر ایک چھ ماشہ کو باریک پیس چھانکر پانی میں گوندھیں اور چار چار رتی کی گولیاں بناکر ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دیں :

ان دواؤں کے آٹھ یا دس روز کے استعمال سے مروڑ اور دستوں کی شکایت رفع ہو گئی، لیکن بھوک کھلکر نہیں لگی، اور کمزوری کا غلبہ تھا، تب ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش مصطگی سات ماشہ میں ملاکر صبح و شام استعمال کریں، اور رال والی مذکورہ گولیاں بدستور کھاتے رہیں :

حکایت (۱۵۹)

جولائی ۱۹۳۲ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی ظفر احمد خاں صاحب

کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض چار روز ہوئے شکم سیر ہو کر گلگلے اور پوریاں کھائیں ، اس کے بعد پیٹ میں نفخ ہو گیا ، خراب ڈکاریں آنے لگیں ، اور اگلے روز دست آنے شروع ہوئے ، چند دست آنے کے بعد پیچش ہو گئی ، بار بار رفع حاجت کے لئے جانا پڑتا تھا لیکن تھوڑا سا فضلہ آؤں اور چند قطرات خون کے ساتھ خارج ہوتا تھا ، یہی حالت اب تک ہے ، پیٹ میں گرانی محسوس ہوتی ہے ، نفخ موجود ہے ، کبھی کبھی شکم میں درد بھی ہونے لگتا ہے ۔

تشخیص و تجویز پیچش سُدّی تشخیص کر کے روغن بید انجیر چار تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر شربت ورد چار تولے شیریں کر کے پلا دینے کے لئے تجویز کیا گیا ۔

شام کو اطلاع ملی کہ روغن بید انجیر کے پلانے سے دو تین دست خلاصہ ہوئے جس میں سُدّے خارج ہوئے اور اب نفخ و درد شکم کی شکایت نہیں ہے ، البتہ پیچش ہنوز موجود ہے ، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخے تجویز کئے :-

صبح و شام :- شیرۂ بادیان پانچ ماشہ ، شیرۂ حب الآس تین ماشہ ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ عرق گاؤ زبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت حب الآس دو تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں ۔

رات کو سوتے وقت حب پیچش ایک عدد عرق گلاب پانچ تولہ کے ساتھ کھلائیں ۔

اگلے روز اطلاع ملی کہ دست بالکل بند ہو گئے ہیں ، لیکن مروڑ بار بار ہوتا ہے ، تب حکیم صاحب نے مذکورہ بالا نسخہ میں شربت حب الآس کے بجائے شربت انار تجویز کیا اور انڈے کی سفیدی دو عدد ، روغن گل دو تولہ کو باہم لت پت کر کے اس میں کپڑا لتھڑ کر زیر ناف رکھنے کی ہدایت کی ، اس کے دو روز کے استعمال سے باقی شکایتیں بھی دور ہو گئیں ۔

حکایت (۱۶۰)

مسیح الملک ثانی کے دوران قیام بمبئی میں ایک مریض حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض تین ماہ ہوئے ایک مہینے تک پیچش میں مبتلا رہا اس کے بعد یہ حالت ہو گئی کو روزانہ مروڑ کے ساتھ آٹھ دس دست آجاتے ہیں ، دستوں کے ساتھ کسی قدر آؤں بھی آتی

ہے، مختلف علاج کئے گئے لیکن آرام کی صورت نظر نہیں آئی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ ابھی تک پیچش کا اثر موجود ہے، اور اسی کی وجہ سے دست آتے ہیں اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح و شام :۔ سفوف الطین سات ماشہ روغن گل سے چرب کرکے اول کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ بیلگری تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت حب الآس دو تولہ ملا کر تخم بارتنگ پانچ ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت حب پیچش ایک عدد عرق گلاب پانچ تولہ کے ساتھ کھلائیں ؛

بعد طعام :۔ صمغ عربی، رال سفید ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیس کر پانی میں گوندکر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں، صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی کھلائیں ؛ غذا، میں کھچڑی اور دہی دیں ؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا، البتہ بھوک کم لگتی تھی اور کمزوری کا غلبہ تھا، اس لئے ان شکایتوں کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

مالتی بسنت ایک قرص جوارش عود شیریں سات ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کشتہ طلا خرد دو چاول دواء المسک معتدل سات ماشہ میں ملا کر شام کو کھائیں ؛

قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

حکایت (۱۶۱)

مسیح الملک ثانی کے مطب میں ایک مریض کو پیش کر کے حالات مندرجہ ذیل بیان کئے گئے :۔

حالات مرض دس بارہ روز سے پیچش کی شکایت ہے، تھوڑی دیر کے بعد پاخانہ جانے کی ضرورت پیش آتی ہے ہر بار مروڑ کے ساتھ خون اور آؤں خارج ہوتے ہیں، کبھی کبھی اس کے ساتھ کچھ فضلہ بھی خارج ہوتا ہے، پاخانہ کے مقام پر سوزش اور ثقل محسوس ہوتا ہے، پیشاب مقدار میں کم گہرے زرد رنگ کا جلن کے ساتھ آتا ہے، بھوک بالکل نہیں، البتہ پیاس بہت زیادہ ہے، خفیف بخار بھی رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز پیچش دموی تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح وشام :- لعاب ریشہ خطمی سات ماشہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ میں نکال کر آب مکوہ سبز، آب کاسنی سبز اور شربت انار ہر ایک چار تولہ ملا کر پئیں ؛
غذا :- ملائم کھچڑی کھانیکے لئے تجویز کی گئی ؛
اس نسخہ کے ایک ہفتہ کے استعمال سے پیچش کی شکایت دور ہوگئی، البتہ بھوک کی کمی اور کمزوری کی شکایت موجود تھی، تب اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-
قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش مصطگی سات ماشہ میں ملاکر صبح وشام کھائیں،
قرص پودینہ دو دو عدد صبح وشام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

حکایت (۱۶۳)

انبالہ سے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل حالات مرض لکھکر روانہ کئے :-
حالات مرض پانچ چھ ماہ ہوئے شدید پیچش میں مبتلا رہا، دو ماہ تک علاج کرنے کے باوجود صرف اس قدر افاقہ ہوا کہ پیچش کی شدت دور ہوگئی، لیکن مروڑ کی شکایت ہنوز موجود ہے، اور روزانہ تین چار مرتبہ مروڑ کے ساتھ اجابت ہوتی ہے، جس کے ساتھ پیپ اور خون خارج ہوتا ہے، ہضم خراب ہوگیا ہے، جسم بے رونق اور لاغر و کمزور ہوگیا ہے ؛
تشخیص وتجویز تشخیص کیگئی کہ مریض قروح امعاء (آنتوں کے زخم) میں مبتلا ہے، اور یہ زخم پیچش کے عرصہ تک رہنے کی وجہ سے پیدا ہوگئے ہیں، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-
صبح وشام :- سفوف الطین سات ماشہ کو روغن گاؤ سے چرب کر کے اول کھائیں اوپر سے لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، شیرہ تخم انجبار تین ماشہ، شیرہ بہیگری تین ماشہ، شیرہ بادیان تین ماشہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر شربت حب الآس دو تولہ شامل کر کے چہار تخم پانچ ماشہ اوپر سے چھڑک کر صبح وشام پلائیں ؛
صمغ عربی اور رال ہر ایک چھ ماشہ کو باریک پیس چھانکر عرق گلاب بقدر ضرورت میں گوندھ کر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں، اور ایک ایک گولی صبح وشام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

قرص زریخ نصف عدد چاولوں کی پیچ میں ملا کر کے ہفتہ میں دو بار حقنہ کریں ۔
غذا :- حالم کھچڑی اور ساگودانہ کھائیں ۔ ثقیل اور تیز و ترش غذاؤں سے پرہیز رکھیں ۔
ان دواؤں کے تین ہفتہ استعمال کرنے کے بعد مریض کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ اب بہت افاقہ ہے ، پیپ اور خون کی آمد بالکل بند ہو گئی ہے ، البتہ کبھی کبھی خفیف مروڑ ہو جاتی ہے ، اور بھوک کم لگتی ہے ، کمزوری بہت زیادہ ہے ، تب اصلاح ہضم اور تقویت کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-
صبح و شام ، قرص مالتی بسنت ایک عدد جوارش عود شیریں سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ۔
قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام بعد غذا استعمال کریں ۔
اسپغول مسلم سات ماشہ رات کو سوتے وقت پھانک لیا کریں ۔

قولنج

قولنج ایک نہایت شدید مہلک مرض ہے ، اس کا سبب بالعموم بدہضمی ہوتی ہے ، چنانچہ بدہضمی کے باعث فضلات و رطوبات منجمد اور خشک ہو کر بڑی آنتوں خصوصاً قولون آنت میں سُدہ بن جاتے ہیں یا اس میں غلیظ ریاح بند ہو کر رہ جاتے ہیں اور شدید درد پیدا کرتے ہیں اس مرض میں درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض ماہی بے آب کے مانند تڑپتا ہے ، بلکہ کبھی شدت درد سے ہلاک بھی ہو جاتا ہے ۔
سڑی بسی غذاؤں کے کھانے ، بعض کچی غذاؤں اور کچے خراب پھلوں اور ترکاریوں کے کھانے ، باسی غذا ، باسی چاول اور زیادہ غذا کھانے سے بدہضمی ہو کر یہ مرض پیدا ہو جایا کرتا ہے ، بعض آدمیوں میں یہ درد دَورہ کے ساتھ ہوتا ہے ۔

حکایت (۱۶۳)

جون ۱۹۲۲ء میں دہلی محلہ بلی ماران کے ایک صاحب کو مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب نے ان کے مکان پر ملاحظہ فرمایا ، مریض کے حالات یہ تھے :-

حالاتِ مرض مریض چارپائی پر پیٹ کے بل پڑا ہوا شدت درد کے باعث تڑپ رہا تھا، ناف کے اردگرد درد زیادہ شدید تھا، مریض بار بار دونوں ہاتھ سے پیٹ کو دباتا تھا، اور گاہے ادہر سے ادہر کروٹیں بدلتا تھا، متلی کی شکایت بھی تھی، پیٹ کا معائنہ کیا گیا تو وہ پھولا ہوا تھا، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض نے رات ایک دعوت میں شرکت کی تھی، جس میں قابض اور ثقیل چیزیں کھانے کا اتفاق ہوا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض قولنج میں مبتلا ہے اور اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:

نیم گرم پانی تین پاؤ میں صابون دیسی ایک تولہ حل کرکے روغن تارپین ایک تولہ ملا کر حقنہ کریں، اور اسکے ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی آدھ سیر میں روغن بیدانجیر چار تولہ شامل کرکے دوبارہ حقنہ کریں ؛

پہلی مرتبہ حقنہ کرنے سے کسی قدر خشک شدہ براز خارج ہوا، دوسری مرتبہ حقنہ کرنے سے بہت سے سُدّے اور رقیق بدبودار فضلہ برآمد ہوا، اس کے بعد درد رفع ہوگیا اور مریض آرام کی نیند سو گیا، اس کے بعد اطلاع ملی کہ ۸-۷ گھنٹے کے بعد مریض بیدار ہوتے ہیں، خفیف درد کی شکایت بیان کرتے ہیں اور کسی قدر بھوک بھی ہے، تب ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں، اور اس روز کھانا دینے کی ممانعت کردی گئی ؛

صبح و شام :- جوارش کمونی نوماشہ اوّل کھائیں، اوپر سے شربت بادیان چار تولہ عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

قرص مینتن دو عدد ہفتہ میں دوبار رات کو سوتے وقت عرق بادیان کے ساتھ کھائیں؛ اگلے روز غذا میں صرف شوربا پینے کے لئے بتایا گیا، اور دوسرے وقت کے لئے ملائم کھچڑی تجویز کی گئی، اور چند روز تک زود ہضم غذا دینے کی ہدایت کی گئی ؛

حکایت (۱۶۴)

امرتسر کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال سے درد شکم میں مبتلا ہوں، درد پندرہ بیس روز کے وقفے سے دَورہ کے ساتھ شدید ہوتا ہے، اور بالعموم ناف کے اردگرد ہوا کرتا ہے، یہ دَورہ

بالعموم اس روز ہوتا ہے جس روز کوئی قابض، ثقیل یا مرغن غذا رکھائی جاتی ہے ؛

درد بالعموم خفیف ہی رہتا ہے، لیکن بعض اوقات اس قدر شدید ہوتا ہے کہ خدا کی پناہ! کسی کروٹ چین نہیں ملتا، نفخ اور قبض ہوتا ہے، گاہے یہ درد معمولی دواؤں کے کھانے اور تکمید کرنے سے رفع ہوجاتا ہے، لیکن بعض اوقات حقنہ کے بغیر زائل نہیں ہوتا، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، اور عام طور پر قبض بھی رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ بدہضمی سے درد قولنج کا دورہ ہوتا ہے اور نیز بدہضمی کی وجہ سے آنتوں میں ورم مزمن پیدا ہوگیا ہے جسکی وجہ سے خفیف درد ہر وقت رہتا ہے ؛

اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- قرص تین ایک عدد ہمراہ شربت کاسنی چار تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ کے کھائیں ؛

بعد غذا :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانیکے بعد استعمال کریں ؛

رات کو سوتے وقت حب تنکار چار عدد تیسرے روز پانی کے ساتھ نگل لیا کریں ؛

مریض نے دہلی میں رہ کر تقریباً دو ہفتہ تک دوائیں استعمال کیں، لیکن اس اثنار میں درد کا دورہ نہیں ہوا، اس کے بعد بمشورہ حکیم صاحب تین ہفتہ کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے، دو ماہ کے بعد خط روانہ کیا، جس سے معلوم ہوا کہ اب تک درد کا دورہ نہیں ہوا، حالانکہ چند بار ثقیل اور قابض چیزیں کھانے کا اتفاق بھی ہوچکا ہے ؛

ورم امعاء۔ آنتوں کا ورم

بعض اوقات غیر منہضم غذا، آنتوں میں جذب ہو کر جزو بدن نہیں ہوتی بلکہ ان ہی کے جرم میں باقی رہکر ورم پیدا کر دیتی ہے ؛ قولنج کے بار بار ہونے یا شدید قبض کے لاحق ہونے یا شدید قسم کے وبائی بخاروں یا ہیضہ میں مبتلا ہونے سے آنتیں بالعموم متورم ہوجاتی ہیں ؛

حکایت (۱۶۵)

مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں ایک مریض کو پیش کیا گیا، جسکے حالات مندرجہ ذیل تھے :-

حالات مرض ایک ہفتہ سے شکم میں ناف کے ارد گرد درد تھا، دبانے اور حرکت کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی تھی، بخار بھی تھا، کمزوری اور گھبراہٹ زیادہ تھی، نفخ بھی موجود تھا، بھوک بالکل بند تھی، لیکن پیاس زیادہ لگتی تھی، متلی اور قے بھی آتی تھیں اور ہچکیاں ستاتی تھیں، آنکھوں کی رنگت زرد پڑ گئی تھی، دریافت کرنے سے معلوم ہوا، کہ مریض پہلے سے قبض کا عادی ہے، اب ہفتہ میں صرف ایک مرتبہ تھوڑا سا خشک فضلہ خارج ہوا ہے، ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحبان اپریشن تجویز کرتے ہیں، لیکن چونکہ اپریشن میں خطرہ زیادہ اور کامیابی کی امید کم ہے، اس لئے مریض کے وارث اپریشن منظور نہیں کرتے ؎

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کی اثنا عشری (بارہ انگشتی آنت) میں ورم ہے، شدت مرض کا اظہار کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- آب برگ شبت سبز مروّق، آب کوہ سبز مروّق ہر ایک چار تولہ، شربت دینار چار تولہ، سب کو باہم ملا کر پلائیں ؎

ضماد :- مغز فلوس ایک تولہ، آرد جو، گل بابونہ، کوے خشک ہر ایک چھ ماشہ، رسوت، جدوار، ہر ایک تین ماشہ کو کوے سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں ؎

ٹکیہ :- آرد ماش پاؤ سیر کو بکری کے دودھ میں گوندھیں اور نمک طعام ایک تولہ، ہینگ چھ ماشہ، زنجبیل ایک تولہ، برگ شبت ایک تولہ کو باریک پیس کر ملائیں، اور اس کی ٹکیہ بنا کر توے پر صرف ایک طرف سے پکائیں، اس کے بعد کچی طرف روغن بید انجیر (ارنڈی کا تیل، چیڑ کر رات کو سوتے وقت) نیم گرم مقام درد پر باندھیں ؎

غذا :- دودھ یخنی پلائیں، پیاس کی حالت میں پانی کے بجائے عرق برنجاسف اور عرق کوہ پلائیں ؎

ان دواؤں کے پانچ روز کے استعمال سے درد میں کسی قدر تخفیف ہوئی، لیکن قے بدستور آتی رہیں، اور ان میں غذا، اور دوا کا کچھ حصہ خارج ہوتا رہا، قبض بھی بدستور قائم رہا، صرف آخری روز تھوڑا سا فضلہ خشک مینگنیوں کی صورت میں برآمد ہوا۔ بخار بدستور موجود تھا، تب ان کیلئے روغن بید انجیر پانچ تولہ گائے کے دودھ پاؤ سیر میں ملا کر مصری دو تولہ سے شیریں کر کے صبح کو پینے کے لئے تجویز کیا گیا ؎

اس کے پینے سے تین دست ہوئے، جن میں خشک فضلہ اور بدبودار مواد خارج ہوا

اس کے بعد شام کو وہی مروقین والا نسخہ استعمال کرایا گیا ؛

دستوں کے آنے سے بخار میں تخفیف ہو گئی ، اور قے بند ہو گئیں ، اگلے روز صبح کو پھر روغن بید انجیر دودھ میں ملا کر پلایا گیا ، جس سے اس روز بھی دو تین دست کھلکر ہوئے اور صبح کو پھر وہی مذکورہ نسخہ مروقین استعمال کرایا گیا ؛

اگلے روز بخار قطعاً نہ تھا ، درد میں بھی غیر معمولی کمی تھی ، صرف دبانے یا حرکت کرنے سے کسی قدر دکھن ہوتی تھی ، تب وہی نسخہ مروقین ہمراہ شربت دینار صبح و شام پینے کے لئے ہدایت کی گئی ، اور کھانے میں یخنی اور دودھ کے علاوہ شوربا یا ملائم کھچڑی یا آش جو کھانے کی اجازت دی گئی ؛

ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد مریض مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب درد کی شکایت بالکل نہیں ہے ، بخار بھی نہیں رہا ، البتہ کمزوری باقی ہے ، اور بھوک کھلکر نہیں لگتی ، تب ان کے لئے یہ ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- قرص تامیر ایک عدد بجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ، اوپر سے عرق برنجاسف بارہ تولہ شربت دینار چار تولہ ملا کر پئیں ؛

بعد طعام :- حب خاص ایک ایک عدد کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

رات کو سوتے وقت حب تنکار چار عدد ہفتہ میں دو بار استعمال کریں ؛

حکایت (۱۶۶)

جون ۱۹۳۰ء میں طبیہ کالج دہلی کے ایک پروفیسر صاحب حضرت مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، اور اپنے ایک عزیز کو ملاحظہ فرمانے کی درخواست کی ، حکیم صاحب نے مریض کا معاینہ فرمایا اور آپ کے سامنے مندرجہ ذیل حالات بیان کئے گئے :-

حالات مرض | مریض کی عمر تقریباً ۱۷-۱۸ سال ہے ، کچھ عرصہ سے مریض کو بھوک کی کمی اور بدہضمی کی شکایت تھی ، آٹھ دس روز ہوئے مریض نے پیڑو میں دائیں طرف کنج ران کے قریب درد کی شکایت بیان کی ، یہ درد تمام پیڑو بلکہ کسی قدر پیڑو کے بالائی حصہ میں ناف تک محسوس ہوتا تھا ، معمولی تدابیر کی گئیں لیکن سوائے معمولی تخفیف کے درد پورے طور

پر زائل نہ ہُوا، کنج ران کے قریب دبانے سے کچھ اُبھار بھی معلوم ہوتا ہے، اُٹھنے بیٹھنے، پاؤں سکیڑنے اور پھیلانے سے درد زیادہ ہوتا ہے طبیہ کالج کے پرنسپل صاحب ، ہاؤس سرجن جناب ڈاکٹر انصاری جنا بھی ملاحظہ فرما چکے ہیں، وہ ورم زائدۂ اعور (اے پنڈی سائی ٹش) تشخیص کرتے ہیں، ، سب کا متفقہ فیصلہ یہ ہے کہ فوراً آپریشن کیا جائے، ورنہ مریض کا جانبر ہونا دشوار ہو جائیگا۔ کیونکہ ورم میں پیپ پڑ چکی ہے، اور وہ خون میں شامل ہو رہی ہے، اور مریض کے حق میں اس کے نتائج اچھے نہ ہوں گے ؛

مریض سابق کی بہ نسبت روز بروز زیادہ مضمحل اور ناتواں نظر آتا ہے، بخار ہر وقت رہتا ہے، پیاس کی بھی شدت ہے، بالعموم قبض رہتا ہے جس روز کوئی ملیّن دوا کھائی جاتی ہے، اجابت بافراغت ہو جاتی ہے تو درد میں نسبتۃً سکون رہتا ہے، مقام ماؤف کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے بلکہ اب دو روز سے مقام ماؤف کو دبانے پر نیز کروٹ بدلنے پر بجر بجر کی آواز آتی ہے ؛ مزید اطمینان کی غرض سے خون کا امتحان بھی کرایا گیا ہے، اس سے بھی خون میں پیپ کی آمیزش ثابت ہوئی ہے، مریض بذات خود نہایت غریب ہے، آپریشن کے اخراجات کو برداشت کرنے کے ناقابل ہے، علاوہ ازیں اس کی والدہ آپریشن کرانے کے لئے رضامند بھی نہیں ہے —— اب تمام حالات آپ کے سامنے ہیں براہ کرم جو مناسب تصور فرمائیں مشورہ دیجئے :-

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے مریض کی نبض دیکھکر، مقام ماؤف کو ملاحظہ فرما کر اور نیز حالات مرض سننے کے بعد ڈاکٹروں کی تشخیص سے اگرچہ اتفاق کیا لیکن آپنے فرمایا، کہ مریض کو ابتداً لُو لگی ہیں اور اس وجہ سے آنتوں میں اجتماع خون ہونے کے باعث ورم ہوا ہے، جس میں اب پیپ پڑ چکی ہے۔ آپ لوگ ڈاکٹروں کے فیصلے سے قطعی نہ گھبرائیں، اس کمزور مریض کے لئے مرض سے زیادہ آپریشن خطرناک ہے، کیونکہ یہ عمل جراحی کو برداشت کرنے کے ناقابل ہے، آپ شافی مطلق پر بھروسہ کر کے مندرجہ ذیل ادویہ اور تدابیر استعمال کیجئے، بفضلہ مریض اچھا ہو جائے گا ؛

حقنہ :- نیم گرم پانی آدھ سیر میں صابون چھ ماشہ گھول کر روغن ارنڈی دو تولہ شامل کر کے حقنہ کریں، (یہ حقنہ روزانہ صبح و شام بلا ناغہ کرنے کی تاکید فرمائی) ؛

پینے کے لئے :- آب کاسنی سبز مروّق، آب کوہ سبز مروّق ہر ایک چار تولہ میں درد عدد

بھلبھلائے ہوئے کچے آموں کا افشردہ مع شربت ارزانی چار تولہ ملا کر اوپر سے خاکسی سات ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلانے کی ہدایت کی۔

پیاس کے وقت:- کچے آم کو بھوبھل میں بھبھلانے کے بعد اس کا گودا عرق گاؤزبان بقدر ضرورت میں حل کر کے شربت بزوری سے شیریں کر کے تھوڑا تھوڑا پلانے کیلئے تجویز فرمایا۔

ضماد:- مقام ماؤف پر ضماد شیر شتر اور ضماد جالینوس لگانے کی ہدایت فرمائی۔

غذا میں صرف آش جو یا ساگودانہ تجویز کیا گیا۔

مذکورہ بالا دوائیں اور تدابیر صرف دو روز استعمال کی گئیں تھیں کہ مریض کو بہت کچھ افاقہ محسوس ہوا، دو روز کے استعمال سے تمام عوارض دور ہو گئے، صرف کمزوری باقی تھی، اور کسیقدر صلابت بھی۔ کمزوری کے لیے حب خاص ایک عدد بوقت صبح کھانے کیلئے تجویز فرمائی اور صلابت کے لیے ضماد شیر شتر اور ضماد جالینوس بدستور لگانے کی ہدایت کی۔ ایکماہ کے اندر مریض کو بالکل صحت ہو گئی۔

حکایت (۱۶۷)

لاہور کے ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے حالات اسطرح بیان کئے:

حالات مرض: تقریباً دو ماہ سے ناف کے دائیں جانب بن ران (جنگاسہ) کے قریب درد ہوتا ہے، اور یہاں سے تمام پیڑو اور ناف کے بالائی حصے تک پہونچ جاتا ہے، رات دن ہر وقت درد رہتا ہے، جس روز قبض ہوتا ہے، اس روز درد زیادہ شدید ہو جاتا ہے، اور جس روز اجابت بافراغت ہوتی ہے، نسبتہً سکون رہتا ہے، اگر ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھا جائے تو مقام ماؤف پر کچھ اُبھار معلوم ہوتا ہے، دایاں پاؤں سکیڑنے اور پھیلانے سے مقام ماؤف پر زیادہ درد ہوتا ہے، مختلف علاج کر چکا لیکن اب تک آرام کی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص و تجویز: حکیم صاحب نے "ورم زائدہ اعور" تشخیص کیا اور اس کے لئے حسب ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:-

صبح و شام:- سوئے کے سبز پتوں کا پانی نکال کر آگ پر پکائیں، جب پانی پھٹ جائے تو اس کو چھان لیں اور بقدر آٹھ تولہ میں شربت دینار چار تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

رات کو سوتے وقت حب نکار تین عدد رات کو سوتے وقت ہر تیسرے روز استعمال کریں۔

ٹکیہ آرد ماش :- آرد ماش پاؤ سیر کو بکری کے دودھ میں گوندیں، اور نمک طعام، سونٹھ، تخم سویا، ہینگ ہر ایک تین تین ماشہ کو باریک پیسکر ملائیں، اور ایک طرف سے ٹکیہ پکا کر کچی طرف ارنڈی کا تیل چپڑ کر گرما گرم مقام ماؤف پر رات کو سوتے وقت باندھیں ؛

غذا :- یخنی یا دودھ دیں ؛

مریض ایک ہفتہ تک دوائیں استعمال کرنے کے بعد حاضر ہوا اور بیان کیا کہ اب درد بہت کم ہے، روزانہ اجابت ہوتی ہے، بھوک بہت زیادہ لگتی ہے، حکیم صاحب نے دوائیں کے بدستور جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی، اور غذا میں شوربا چپاتی یا کھچڑی کھانے کی اجازت دیدی، اور صبح و شام کھانا کھانے کے بعد حب کبد نوشادری دودھ کھانے کے لئے تجویز فرمائی، ایکماہ کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا ؛

حکایت (۱۶۸)

ایک صاحب کانپور کے رہنے والے مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض ایک سال سے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، جو کچھ کھایا جاتا ہے، وہ بخوبی ہضم نہیں ہوتا، قبض رہتا ہے اور ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، ایک سال کے اندر توند غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہے، جسم موٹا اور بھاری ہو گیا ہے، کوئی سخت کام کرنے، یہانتک کہ معمولی چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا ہے، ناف کے ارد گرد ریاح سے درد اور سختی محسوس ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مریض کی آنتوں میں سختی (صلابت امعاء) پیدا ہو گئی ہے، اور اسی کی وجہ سے قوت ہضم خراب ہو گئی ہے، بلغم و ریاح کی پیدائش کے باعث جسم فربہ ہو گیا ہے، اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- قرص تامیسر ایک عدد معجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ زیرہ سیاہ تین ماشہ، شیرۂ عنب الثعلب تین ماشہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر شربت دینار چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

بعد طعام :- پوست بلیلہ زرد، سنا مکی ہر ایک پانچ تولہ، زیرہ سیاہ، گلسرخ، پودینہ خشک، مصطگی ہر ایک ایک تولہ، سونٹھ چھ ماشہ، نمک سیاہ دو تولہ کو کوٹ چھانکر سفوف

بنائیں، اور بقدر نو ماشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

آبزن :- نمک طعام بیس تولہ، بورہ ارمنی دس تولہ کو گرم پانی میں حل کر کے ایک ٹب میں ڈالیں اور پندرہ بیس منٹ تک اس میں بیٹھیں ؛

ضماد جالینوس کو شکم پر سوتے وقت ضماد کر کے اوپر سے برگ ارنڈ باندھیں ؛

غذا :- روٹی اور سبز ترکاریاں کھائیں، اس کے علاوہ دودھ مکھن اور ہر قسم کی شیرینی سے پرہیز رکھیں ؛

روزانہ کم از کم دو میل پیدل ہوا خوری کریں ؛

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو بہت افاقہ ہوا، حکیم صاحب نے مزید ایک ماہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۱۶۹)

ایک صاحب مسیح الملکؒ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دو سال ہوئے دو تین ماہ تک تپ و لرزہ میں مبتلا رہا، دس بارہ روز تک متواتر بخار آنے کے بعد پانچ چار روز کے لئے موقوف ہو جاتا تھا اس کے بعد پھر لوٹ آتا تھا، علاج کرنے سے بخار تو رفع ہو گیا، لیکن اس کے بعد سے پیٹ ہر وقت پھولا رہتا ہے ناف کے قریب دبانے سے سختی اور دکھن محسوس ہوتی ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، قبض رہتا ہے، اور روز بروز کمزوری بڑھتی جاتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض تپ[۱۵۱] کے ورم مزمن میں مبتلا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- برگ کسونڈی ایک تولہ، مرچ سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس چھان کر نیم گرم پئیں ؛

شام :- اجوائن دیسی نیم کوفتہ ایک تولہ کو شام کے وقت مٹی کے کورے برتن میں بھگو رکھیں، آٹھ پہر کے بعد اگلے روز شام کو صاف پانی نتھار کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت حب تنکار چار عدد نگل لیا کریں ؛

بعد طعام :- حب کبد نوشادری دو دو عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد

[۱۵۱] تپ ورم طحال کو اس جگہ تلی بھی کہتے ہیں جو شکم کے اندر بائیں طرف واقع ہے تپ و لرزہ میں سرد پانی کے بکثرت پینے وغیرہ سے بگڑ کر متورم ہو جاتی اور بڑھ جاتی ہے جس سے پیٹ بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے ؛

استعمال کریں۔

ٹکیہ اردو ماش (جس کی ترکیب حکایت نمبر ۶ میں مذکور ہے) شکم پر باندھیں۔

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے بہت کچھ افاقہ محسوس ہوا، لیکن چونکہ کمزوری کی شکایت زیادہ تھی، اس لئے کھونڈی والے نسخہ کے ساتھ نوشدارو لولوی سات ماشہ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا، اور باقی دواؤں کو بدستور قایم رکھا گیا، نیز مزید دو ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

دیدان۔ کرم شکم

بعض اوقات ناقص غذائیں مثلاً خراب گوشت اور خراب قسم کی سبز ترکاریاں اور ساگ پات بخوبی ہضم نہ ہونے کی وجہ سے آنتوں میں باقی رہ جاتی ہیں اور ان سے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اگرچہ یہ کیڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں لیکن ان کی تین قسمیں زیادہ مشہور ہیں، (۱) حب القرع (کدو دانہ) یہ بالکل دانہ کدو کے مشابہ ہوتے ہیں، اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر لمبی زنجیر بنا لیتے ہیں، جس کی لمبائی بعض اوقات پچاس پچاس فٹ تک دیکھی گئی ہے، عام عادت میں ایک یا چند کیڑے علیحدہ ہو کر پاخانہ کے ذریعہ خارج ہوتے رہتے ہیں، (۲) حیات (کیچوے) اس قسم کے کیڑے ۵۔۶ انچ تک لمبے ہوتے ہیں، (۳) دود الخل (چمنے یا چنونے) یہ کیڑے بالکل سرکہ کے سفید کیڑوں سے مشابہ ہوتے ہیں، اسی لئے ان کو دود الخل (سرکہ کے کیڑے) کہتے ہیں، اس قسم کے کیڑے بالعموم زیریں آنت (معاء مستقیم) میں پیدا ہوتے ہیں۔

اصول علاج:۔ پہلے تین روز تک مریض کو شیریں لذیذ غذائیں مثلاً حلوا، دودھ، فرنی وغیرہ کھلائیں، اس کے بعد قاتل کرم ادویہ مثلاً سرخس، کمیلہ، باؤبڑنگ، بکاین، پودینہ، معجون سرخس، اطریفل دیدان، کبریت ستیال وغیرہ استعمال کرائیں، تین چار روز کے استعمال کے بعد روغن بید انجیر یا قرص ملین وغیرہ کا مسہل دیں، تاکہ مردہ کرم دستوں کے ذریعہ خارج ہو جائیں۔

چنونوں کے علاج میں بہتر یہ ہے کہ پہلے دو روز تک کوئی مسہل دوا دیں، تاکہ کچھ کیڑے تو خارج ہو جائیں اور کچھ معاء مستقیم کے آخری حصے میں جمع ہو جائیں، اس کے بعد بذریعہ شافہ یا حقنہ قاتل کرم ادویہ استعمال کریں۔

حکایت (۷۰)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تین ماہ سے ہضم خراب ہے بھوک کم لگتی ہے ، پیٹ پھولا رہتا ہے ، اور نیند میں منہ سے رال بہتی ہے ، جسم کمزور ہو گیا ہے ، اس کی رنگت زرد پڑ گئی ہے ، سر کی چندیا میں درد ہوتا ہے ، چند مرتبہ پاخانہ میں دانہ کدو کے مانند کوئی چیز خارج ہوئی ہے ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کی آنتوں میں حب القرع (کدو دانہ) پیدا ہو گئے ہیں ، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

رات کو کمیلہ چار ماشہ پاؤ سیر دودھ میں ملا کر پئیں ۔

صبح کو روغن بیدانجیر چار تولہ عرق بادیان دس تولہ میں ملا کر پئیں ۔

غذا میں ملائم کھچڑی کھائیں ۔ تین روز تک ان دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت کی ، اس کے بعد مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے ، اور بیان کیا کہ دستوں کے ذریعہ بہت بڑی تعداد میں کدو دانہ خارج ہوئے ہیں ، بہت سے کیڑے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے بھی نکلے ہیں ، پیٹ ہلکا معلوم ہوتا ہے ، اور طبیعت پہلے کی نسبت بہت صاف نظر آتی ہے ، تب ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح ، اقراص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ۔

شام ، کمیلہ ایک ماشہ گلقند دو تولہ میں ملا کر کھائیں ۔

رات کو سوتے وقت حب نکار چار عدد استعمال کریں ۔

حکایت

ستمبر ۳۲ء میں میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً ایک سال سے مرگی کے مانند دورہ ہوتا ہے ، کسی قدر بے ہوشی طاری

ہو جاتی ہے، اور ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں، تھوڑی دیر میں یہ کیفیت دور ہو جاتی ہے، ہضم خراب ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے، بھوک نہیں لگتی، رات کو نیند میں دانت بجتے ہیں، اور منہ سے رال بہتی ہے، پیٹ پھولا رہتا ہے اور منہ سے بدبو آتی ہے، چہرہ کا رنگ زرد پڑ گیا ہے، کمزوری بہت زیادہ ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ دورہ کی حالت میں منہ سے جھاگ نہیں نکلتے، اور اجابت میں ایک روز ایک کیچوہ نظر آیا تھا ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا کہ مریض کی آنتوں میں حیات (کیچوے) پیدا ہو گئے ہیں، اور انہیں کی ایذا رسانی سے تشنجی دورہ ہوتا ہے، پہلے تین روز تک دودھ اور شکر پئیں، اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں :-

رات کو سوتے وقت سرخس، کمیلہ، حب النیل، بابڑنگ ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر دودھ میں ملا کر پئیں، اور

صبح کو سنا مکی سات ماشہ، اور ترید سفید پانچ ماشہ کو باریک پیس کر گلقند دو تولہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے روغن بیدانجیر دو تولہ عرق بادیان دس تولہ میں ملا کر پئیں ؛

غذا میں صرف ملائم کھچڑی کھائیں، تین روز استعمال کرنے کے بعد مریض حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

تین روز کے استعمال سے روزانہ پانچ پانچ سات سات دست ہوئے جن میں بہت سے کیچوے نکلے ہیں، تب حکیم صاحب نے ان کے لئے یہ دوا تجویز کیں :-

صبح و شام، قرص فولاد ایک عدد، قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری عود صلیب والا سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

رات کو سوتے وقت کمیلہ ایک ماشہ اطریفل دیدان ایک تولہ میں ملا کر استعمال کریں ؛

بعد طعام، قرص پودینہ دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

چار چار روز کے وقفہ سے روغن بیدانجیر چار تولہ دودھ میں ملا کر پیتے رہیں، تا کہ بقایا کرم جوک ہو کر خارج ہوتے رہیں ؛

ان دواؤں کو ایک ماہ تک استعمال کیا گیا، تمام شکایتیں رفع ہو گئیں، بھوک اچھی لگنے لگی، قبض بھی جاتا رہا اور پھر کبھی تشنجی دورہ نہیں ہوا ؛

حکایت (۱۷۲)

جون ۱۹۳۲ء میں دہلی محلہ بلی ماران کے ایک صاحب اپنے شیرخوار بچہ کو حکیم حاجی ظفراحمدخاں صاحب کی خدمت میں لائے اور عرض کیا :-

حالات مرض دو روز سے روتے روتے گلا بیٹھ گیا ہے، نہ گود میں چین ہے، اور نہ چارپائی پر آرام، بار بار اچھلتا ہے، ناک کو نوچتا ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کے پاخانہ میں چرُنے بھی خارج ہوتے ہیں ؛

تشخیص و تجویز چرنوں کو سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :- افسنتین، کمیلہ، باؤبڑنگ، پلاس پاپڑہ ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیس کر آب برگ شفتالو سبز میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک ایک گولی صبح و شام شیر مادر میں حل کر کے دیں ؛

آب برگ شفتالو میں روئی کی پھریری بھگو کر مقعد میں رکھیں ؛ ان دواؤں کے استعمال سے قبل روغن بیدانجیر نو ماشہ تھوڑے دودھ میں ملا کر دیں ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ رات کو بچہ خوب سویا ہے، کئی دست ہوئے تھے ان میں بہت سے کیڑے برآمد ہوئے ہیں، حکیم صاحب نے مذکورہ دواؤں کے استعمال کے ساتھ تیسرے چوتھے روز روغن بیدانجیر پلانے کی ہدایت کی ؛

بواسیر

قابض، دیر ہضم اور گرم غذاؤں کے کثرت استعمال سے خصوصاً گوشت، گرم مصالحہ، اور لال مرچوں کے زیادہ کھانے سے، شراب نوشی کی کثرت سے، مسہلات کے کثرت استعمال سے، عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے، ورزش نہ کرنے اور بیٹھے رہنے سے، بدہضمی، بار بار قبض کے ہونے اور ریاح کی کثرت پیدائش سے، خون کا رجحان مقعد کی رگوں کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے مقعد کے کناروں کی فرد رگیں پھول کر مسّوں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں، یہ مسّے ہی بواسیر کہلاتے ہیں ؛

بواسیر خونی اور بادی دو قسم کی ہوتی ہے :- (۱) بواسیر خونی میں خون اور زرد رنگ کا پانی مستوں سے خارج ہوا کرتا ہے ؛

(۲) بواسیر بادی : اس میں خون وغیرہ کچھ نہیں نکلتا ، البتہ مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے اور قبض رہتا ہے ؛

اصول علاج : اس مرض کا اصول علاج یہ ہے کہ (۱) قبض نہ ہونے دیا جائے اور اگر قبض ہو جائے تو ہلکی ملین لعابدار دواؤں سے اس کا تدارک کرتے رہیں ؛

(۲) قوت ہاضمہ کا خیال رکھیں ، غذا زود ہضم اور مقوی کھائیں ؛

(۳) جب تک مستوں سے سیاہ اور غلیظ خون آتا ہے ، اور مریض کمزور نہ ہو جائے ، اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں ؛

(۴) اگر مسّے متورم ہوں اور ان سے خون خارج نہ ہو ، تو مستوں پر جونک لگوائیں ، اور درد و سوزش کو تسکین دینے والی ادویہ استعمال کریں ؛

حکایت (۱۷۳)

کرنال کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دو سال سے بواسیر میں مبتلا ہوں ، دس بارہ روز کے بعد خون خارج ہونے لگتا ہے ، اور کئی روز تک خارج ہوتا رہتا ہے ، جس کی وجہ سے بدن بے حد کمزور ہو گیا ہے ، خون کی کمی سے بدن کی رنگت زرد پڑ گئی ہے ، بھوک بالکل نہیں لگتی ، اجابت خشک قبض کے ساتھ ہوتی ہے ، اب دس بارہ روز سے مسلسل خون جاری ہے ، جس کے باعث کمزوری اس قدر بڑھ گئی ہے کہ ذرا چلنے پھرنے سے سانس پھولنے لگتا ہے ؛

تشخیص و تجویز بواسیر خونی تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- حب کرنج بواسیر تین عدد نمک بواسیر ایک رتی کھلا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ ، شیرۂ بادیان تین ماشہ ، شیرۂ بیخ انجبار تین ماشہ ، شیرۂ مغز تخم کدو شیریں پانچ ماشہ ، عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر شربت انزاقی دو تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پیئیں ؛

شام :- نمک بواسیر ایک رتی دہی کی بالائی ایک تولہ میں ملا کر کھائیں ؛

رات کو سوتے وقت اسپغول مسلم ایک تولہ پھانک کر اوپر سے روغن بادام شیریں ایک تولہ دودھ پاؤ سیر میں ملا کر شکر سفید دو تولہ سے شیریں کر کے پئیں ؛

مسّوں پر مرہم مازو لگائیں، اور برف کے پانی سے آبدست کرائیں، گڑ، شکر، تیل، دال، مرچوں اور گوشت سے پرہیز کریں، قابض اور دیرہضم چیزیں مطلق نہ کھائیں، گھیا، ٹنڈے اور تری کی ترکاری یا پالک یا خرفہ کا ساگ چپاتی کے ساتھ کھائیں ؛

ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد مریض حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ خون بند ہو گیا ہے لیکن کمزوری بے حد ہو گئی، بھوک کھلکر نہیں لگتی، تب ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- سفوف فولاد ایک ماشہ، برادہ فولاد چار رتی دونوں کو ملا کر مچھ کو چھاچھ کے ساتھ کھائیں، اور روزانہ دو رتی سفوف اور ایک رتی برادہ فولاد بڑھاتے جائیں، یہانتک سفوف کی مقدار چھ ماشہ اور برادہ کی مقدار تین ماشہ ہو جائے، اسکے بعد اسیطرح کم کر کے پہلی مقدار تک ہو جائیں ؛

شام :- مقل چار رتی کو باریک پیس کر جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

بعد طعام :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

غذا :- میں بیسنی روٹی بغیر نمک گھی کے ساتھ کھائیں، اس کے علاوہ کوئی چیز استعمال نہ کریں، اگر قبض ہو جائے تو روغن بیدانجیر دو تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پئیں ؛

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہو گیا ؛

(۱۷۴) حکایت

امرتسر کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض دو سال سے قبض رہتا ہے، بھوک بخوبی نہیں لگتی، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، اگر وہ خارج ہوتے رہتے ہیں تو طبیعت کسی قدر درست رہتی ہے، ورنہ سر میں درد ہونے لگتا ہے، نیند نہیں آتی، کسی کام میں طبیعت نہیں لگتی، خیالات پراگندہ اور پریشان رہتے ہیں، مقعد کے کنارے پر چھوٹے چھوٹے مسّے بھی ہیں، جنمیں خارش بہت شدید ہوتی ہے، جسم نہایت کمزور ہو گیا ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے بواسیر بادی تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح و شام :- رسوت اور مقل ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیسکر جوارش

جالینوس سات ماشہ میں ملاکر اول کھائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ انیسون تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر شربت ارزانی دو تولہ ملاکر اسپغول سلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ؛

بعد طعام :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانیکے بعد استعمال کریں ؛

رات کو :- سوتے وقت روغن گل ایک تولہ دودھ یا ڈیرہ میں ملاکر پئیں ؛

مرہم سائیدہ چوب نیم مستوں پر لگائیں ؛ غذا میں سبز ترکاریاں اور ساگ پات چپاتی کے ساتھ کھائیں ؛

دو ہفتہ کے استعمال کے بعد مریض حاضر ہوا، اور بیان کیا کہ اب بہت افاقہ ہے البتہ مرض کا استیصال نہیں ہوا اور کمزوری باقی ہے، تب حکیم صاحب نے شام کی دوا کے بجائے قرص فولاد ایک عدد دواء المسک معتدل سات ماشہ میں ملاکر کھانے کے لئے تجویز کیا، اور باقی دوائیں بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۱۷۵)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض ایک سال سے ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، کبھی ان کی وجہ سے درد سر ہونے لگتا ہے، کبھی پسلیوں میں پھڑکن شروع ہو جاتی ہے، اور آنتیں تو ان کا مقام پیدائش ہی ہیں، جہاں اکثر اوقات ان کی دوڑ دھوپ ہوتی رہتی ہے، اگر کبھی ان کی توجہ گردوں کی طرف ہوتی ہے، تو گردوں میں درد ہونے لگتا ہے، اگر ان کا اخراج ہوتا رہتا ہے تو طبیعت نسبتہ درست رہتی ہے، ورنہ درد سر، خفقان اور وحشت کا دوڑ دورہ ہوتا ہے، نیند بہت کم آتی ہے، اور اس میں بھی وحشتناک خوابوں کا ہجوم ہوتا ہے، قبض رہتا ہے، جلد بدن پر خشکی کے آثار نظر آتے ہیں، کمزوری بہت زیادہ ہو گئی، دماغی کاموں میں مطلق طبیعت نہیں لگتی، تھوڑی دیر کسی اخبار یا کتاب کا مطالعہ کرنے سے درد سر ہونے لگتا ہے ؛

تشخیص و تجویز ریح البواسیر تشخیص کرکے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- رسوت، مقل ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملاکر کھائیں ؛

شام :- کشتہ فولاد ایک قرص دوا، المسک معتدل سات ماشہ میں ملا کر شام کو کھائیں ؛
بعد طعام :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛
رات کو سوتے وقت شیرگاؤ پاؤ سیر میں بادیان ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر جوش دیں،
اس کے بعد روغن بادام شیریں ایک تولہ شامل کرکے مصری سے شیریں کرکے پئیں ؛
غذا :- بکری کا شوربا یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں، تمام قابض اور
بادی غذاؤں سے اور ہر قسم کی ترشی سے پرہیز رکھیں ؛
ایک ماہ کے استعمال سے مریض کی حالت میں غیر معمولی اصلاح ہوئی، حکیم صاحب نے
مزید ایک ماہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۱۷۶)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے :-

حالات مرض پاخانہ کے ہمراہ اور بعد میں غلیظ سیاہ رنگ کا خون بکثرت خارج ہو رہا ہے، بواسیری مسّے اندر کی طرف موجود ہیں، پیٹ میں خفیف سوزش اور مروڑ بھی ہوتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو خون بواسیر آ رہا ہے، چونکہ خون کا قوام غلیظ اور رنگ سیاہ ہے، لہٰذا اس کے لئے خون کو بند کرنے کے لئے کسی قوی حابس دوا کی ضرورت نہیں ہے، صرف مندرجہ ذیل ادویہ پینے کے لئے تجویز کی گئیں :-

نسخہ :- لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ مویز منقی نو دانے، عرق بادیان، اور عرق عنب الثعلب ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر اور شربت انجبار چار تولہ داخل کرکے اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر صبح و شام پئیں ؛

دو روز استعمال کرنے کے بعد اطلاع ملی کہ خون بدستور جاری ہے، تب حکیم صاحب نے نسخہ سے قبل حب بواسیر دو عدد کھانے کیلئے تجویز فرمائیں، اور نسخہ سے مویز منقی نکال کر اس کے بجائے بیخ انجبار پانچ ماشہ اضافہ کی ؛ تین روز تک استعمال کرنے کے بعد مریض خود حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اگرچہ اب آرام ہے لیکن خون پورے طور پر بند نہیں ہوا، حکیم صاحب نے صبح کا نسخہ

پہنچنے سے پیشتر حب بواسیر کے بجائے گردہ سنگ جراحت، دم الاخوین ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر پھانکنے کے لیے تجویز فرمایا، اور شام کے نسخہ کے ساتھ بدستور حب بواسیر کو جاری رکھا، چار پانچ روز کے بعد مریض نے اطلاع دی کہ اب خون بالکل بند ہو گیا ہے، اور کسی طرح کی کوئی اور تکلیف نہیں ہے۔

امراض گردہ و مثانہ

جس طرح بدن کی دوسری گلٹیاں خون سے مختلف مواد کو جدا کر کے خاص خاص رطوبتوں کی شکل میں خارج کرتی ہیں، اسی طرح گردے بھی خون سے اجزاء بول کو جدا کر کے خارج کرتے رہتے ہیں، گویا گردے خون کو فضلات پیشاب سے پاک صاف کرنے والی مشین ہیں۔

عنق الکلیہ جسکو تشریح کی جدید کتابوں میں کلاہ گردہ کے نام سے بیان کیا جاتا ہے، گردہ کا اہم ترین حصہ ہے، اور اس کو قیام صحت میں زبردست اہمیت حاصل ہے، کیونکہ اس سے ایک قسم کی رطوبت مترشح ہوتی ہے جو خون میں شامل ہو کر جوش جوانی پیدا کرتی اور عضلات جسم کو مضبوط اور سخت بناتی ہے، اور جسمانی نشوونما پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔

مثانہ ایک تھیلی نما عضو ہے، جس میں وہ اجزاء بول دو رگوں کے ذریعہ قطرہ قطرہ ٹپک کر جمع ہوتے رہتے ہیں، جنہیں گردے خون سے جدا کرتے ہیں، پھر جب مثانہ پیشاب سے پُر ہو جاتا ہے تو اعصاب کی وجہ سے اس کا تناؤ محسوس ہوتا ہے، اور انسان اپنی قوت ارادی سے مثانہ پر پیٹ کے عضلات کا دباؤ ڈالتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مثانہ بھی سکڑتا ہے، جس سے پیشاب احلیل (سوراخ بول) کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے۔

ضعف گردہ و مثانہ

کثرت مباشرت سے، مدر دواؤں کے کثرت استعمال سے، بار بار درد گردہ کے ہونے سے، اونٹ اور گھوڑے کی سواری پر زیادہ سفر کرنے سے گردوں کی ساخت ڈھیلی پڑ جاتی اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں، اور ساتھ ہی مثانہ بھی ضعیف ہو جاتا ہے، اگا ہے

ٹھنڈی چیزوں خصوصاً برف کے کثرت استعمال سے بھی گردہ اور مثانہ کمزور ہو جاتے ہیں اور مختلف قسم کے عوارض ستانے لگتے ہیں، مثلاً قوت باہ ضعیف ہو جاتی ہے، کمر میں درد رہنے لگتا ہے، اور گردوں کی قوت تحریک کے بڑھ جانے سے پیشاب بکثرت آنے لگتا ہے وغیرہ ؛

حکایت (۱۷۷)

ایک صاحب سورت کے رہنے والے مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض ایک سال سے کمر میں درد رہتا ہے، بعض اوقات گردوں کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، اور غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی، پیشاب بکثرت آتا ہے، خصوصاً سردی کے موسم میں بہت زیادتی ہو جاتی ہے، بلکہ بعض اوقات خود بخود ہی خارج ہونے لگتا ہے؛ تمام جسم میں کمزوری کا غلبہ ہے ؛ اور قوت باہ میں غیر معمولی کمی محسوس ہوتی ہے اور سرعت کی شکایت بھی ہے ؛

تشخیص و تجویز ضعف گردہ و مثانہ تشخیص کرکے انکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- کشتہ زمرد ایک قرص، کشتہ فولاد ایک قرص، جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں ؛

شام :- کندر، مصطگی ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیسکر جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں ؛

بعد طعام :- قرص ہاضم ایک ایک عدد صبح و شام کھانا کھانیکے بعد استعمال کریں ؛

غذا میں شوربا چپاتی، نیم برشت بیضے اور بکری کے گردے بقدر ہضم استعمال کریں،

ان دواؤں کو تین ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد مریض مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ بہت افاقہ ہے، بھوک اچھی طرح لگتی ہے، کمر کا درد بھی کم ہے، اور پیشاب آنے کی تعداد بہت گھٹ گئی ہے، البتہ قوت باہ میں کوئی اضافہ نہیں ہوا، تب ان کے لئے صبح کے نسخہ میں جوارش جالینوس سات ماشہ کے بجائے چار ماشہ کر دیا گیا اور اسمیں جوارش زرعونی تین ماشہ اضافہ کر دی گئی باقی دواؤں کو بدستور قایم رکھا، مریض ایک ماہ کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے، ایک ماہ کے بعد ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ اب ان کو کسی قسم کی شکایت باقی نہیں رہی ؛

حکایت (۱۷۸)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات مرض چھ ماہ سے کمر میں بے حد درد رہتا ہے، گاہے گردوں میں دکھن محسوس ہونے لگتی ہے، قوت باہ ضعیف ہو گئی ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض کثرت مباشرت کا عادی رہ چکا ہے اور یہ عادت اب تک جاری ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کیا گیا کہ کثرت مباشرت کے باعث گردے کمزور ہو گئے ہیں، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام، قرص زمرد، قرص فولاد ہر ایک ایک عدد کو جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے شربت بادیان چار تولہ عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر پئیں۔

بعد غذا، قرص ہاضم ایک ایک کھائیں۔

غذا:- شوربا چپاتی اور بیضہ مرغ نیمبرشت کھانے کے لئے تجویز کئے گئے، ہر قسم کی ترشی اور قابض بادی چیزیں کھانے سے منع کر دیا گیا۔ ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض بالکل شفایاب ہو گیا۔

درد گردہ

درد گردہ کا سب سے بڑا سبب ہضم کی خرابی ہے چنانچہ بعض اوقات تو غلیظ باد انگیز غذاؤں کے کثرت استعمال سے، کھانا کھانے کے بعد سردپانی خصوصاً برف کا پانی بکثرت پینے سے، یا ان کے علاوہ کسی دوسرے سبب سے ہضم خراب ہو جاتا ہے، جس سے ریاح بکثرت پیدا ہوتی ہیں، جو گردوں میں درد پیدا کر دیتی ہیں، اور گاہے ہضم کی خرابی کے باعث ہی گردوں میں پتھری یا سنگریزے پیدا ہو جاتے ہیں جن سے شدید درد ہونے لگتا ہے۔

حکایت (۱۷۹)

بمبئی کے رہنے والے ایک سیٹھ صاحب دہلی میں سیر و سیاحت کے لئے تشریف لائے تھے

کورونیشن ہوٹل میں مقیم تھے، اتفاق سے وہ بیمار ہو گئے، ان کے ایک عزیز حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور مریض کو معائنہ کرنے کی درخواست کی حکیم صاحب نے مریض کو ان کی جائے قیام پر جا کر معائنہ فرمایا، حالات مندرجہ ذیل بیان کئے گئے :-

حالاتِ مرض ضعف ہضم کی شکایت میں عرصہ سے مبتلا ہیں، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، کل دوپہر کچھ مرغن غذائیں کھائیں اور برف کا پانی پیا، شام کو مطلق بھوک نہیں تھی، اس کے بعد گردہ میں شدید درد ہوا، ڈاکٹر صاحب کو بلایا گیا تو انہوں نے مارفیا کا انجکشن کیا جس سے دو تین گھنٹہ تک سکون رہا اور خوب نیند آئی، لیکن بیدار ہوتے ہی درد بدستور موجود تھا، درد کے علاوہ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے لیکن کھل کر نہیں آتا، گردوں میں اور گردوں کے آس پاس پھڑکن ہوتی ہے، دو روز سے اجابت بھی نہیں ہوئی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض درد گردہ ریحی میں مبتلا ہیں، مریض کو شدید قبض تھا، اس لئے نیم گرم پانی دس چھٹانک میں صابون ایک تولہ حل کر کے روغن بید انجیر دو تولہ شامل کر کے فوراً حقنہ کرنے کے لئے تجویز کیا، اور حقنہ کے بعد جو کچھ حالات ہوں، ان سے مطلع کرنے کے لئے فرمایا ؛

چند گھنٹہ کے بعد اطلاع ملی کہ حقنہ کرنے سے بہت سا خشک پاخانہ اور فضلہ خارج ہوا، اب درد میں بہت سکون ہے، لیکن کامل طور پر رفع نہیں ہوا، شکم میں ریاح بھرے ہوئے ہیں، تب ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- جوارش کمونی سات ماشہ کھا کر اوپر سے شربت بادیان چار تولہ عرق بادیان میں ملا کر پئیں ؛

ٹکیہ :- ماش کا آٹا پانچ تولہ کو پانی میں گوندھیں اور اس میں نمک سانبھر تین ماشہ، تخم شبت تین ماشہ، سونٹھ ایک ماشہ، ہینگ ایک ماشہ ملا کر ٹکیہ بنائیں اور توے پر ایک طرف سے پکائیں، خام طرف روغن بید انجیر چپڑ کر نیم گرم شکم پر باندھیں ؛

غذاء :- تین روز تک ہر قسم کی غذاء کھانے سے روک دیا گیا، اس کے بعد شوربا یا مونگ کی دال، اور پھر بتدریج شوربا چپاتی کھانے کے لئے دیا گیا، اور کھانے کے بعد قرص پودینہ دو دو عدد دونوں وقت کھانے کی ہدایت کی گئی ؛

دو روز کے استعمال سے درد بالکل دور ہو گیا، ریاح کی پیدائش بھی کم ہو گئی، تب

ہمگیر باندھنا موقوف کر دیا گیا، اور صبح و شام کے نسخے کے بجائے خبث الحدید، قرص زمرد ہر ایک ایک قرص جوارش زرعونی سات ماشہ میں ملا کر کھانے کیلئے تجویز کیا اور بعد غذا، قرص پودینہ بدستور کھاتے رہنے کی ہدایت کی ۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ

بعض آدمیوں میں ناقص غذاؤں کے کھانے اور ان کے بخوبی ہضم نہ ہونے کے سبب خام اور غلیظ مواد پیدا ہو کر پتھری اور ریگ بن جاتے ہیں، خصوصاً جبکہ دیر ہضم اور خیر یں مرغن غذائیں مثلاً حلوا، مٹھائیاں، گوشت اور انڈے بکثرت کھائے جائیں یا عیش و آرام کی زندگی بسر کی جائے اور ورزش میں کوتاہی کی جائے ۔ اس کے علاوہ شرابیوں کو اور ایسے مقامات کے باشندوں کو بھی بکثرت ہوتا ہے، جہاں کے پانی میں ارضی مادے مثلاً چونہ وغیرہ کے اجزاء بکثرت پائے جاتے ہیں ۔ گاہے یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے، خصوصاً ایسے خاندانوں میں وراثتہً ضرور پایا جاتا ہے، جن میں مرض نقرس ہو ۔

حکایت (۱۸۰)

مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کوہ منصوری پر مقیم تھے، ان کے قریب ہی ایک صاحب کا قیام تھا، ایک روز ان صاحب کو درد گردہ کا دَورہ ہُوا، اور ان کے عزیز حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مریض کو ملاحظہ فرمانے کیلئے عرض کیا، حکیم صاحب نے تشریف لے جا کر ملاحظہ فرمایا، مریض کے حالات یہ تھے :—

حالات مرض مریض کی عمر پچاس سال تھی، جسم فربہ تھا، دو تین سال سے ضعف ہضم کی شکایت میں مبتلا تھے، اس وقت تقریباً ایک گھنٹے سے مقام گردہ پر شدید درد تھا، جو پہلے کم تھا لیکن اس کے بعد بتدریج بڑھ کر شدید ہو گیا تھا، اور اس کی ٹیسیں خصیوں اور ران تک پہونچتی تھیں، بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی تھی، اور پیشاب کے ہمراہ قدرے خون بھی آتا تھا، قبض شدید تھا، استفسار کرنے پر بتایا گیا کہ اس سے قبل بھی دو مرتبہ درد کا دَورہ ہو چکا

ہے، اور پیشاب میں ریگ برابر آتی ہے، دو دن پہلے بڑی پتھری بھی خارج ہوئی ہیں ؛

تشخیص و تجویز درد گردہ کا سبب پتھری تشخیص کر کے سب سے پہلے یہ حقنہ تجویز کیا گیا، تاکہ آنتیں فضلہ سے پاک ہو جائیں، اور گردوں پر دباؤ کم ہونے سے درد میں تخفیف ہو جائے ؛

حقنہ :- نیم گرم پانی دس چھٹانک میں صابون دو تولہ حل کریں، اور روغن بید انجیر دو تولہ شامل کر کے حقنہ کریں ؛

ایک گھنٹہ کے بعد اطلاع ملی کہ حقنہ کرنے سے بہت سے سُدّے اور فضلہ خارج ہوا ہے، درد میں کسی قدر تخفیف ضرور ہے، لیکن تاہم ہنوز اس قدر درد ہے کہ مریض اس کی وجہ سے بیحد پریشان ہے، تب مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- دوائے پتھری ایک رتی کو معجون عقرب پانچ ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور پرسے بادیان پانچ ماشہ، حب القلت تین ماشہ، دو قو تین ماشہ، کاکنج تین ماشہ، آلو بالو تین ماشہ، کو عرق انناس بارہ تولہ میں بھگو کر شربت بادیان چار تولہ ملا کر پئیں ؛

دوا پینے کے آدھ گھنٹہ بعد نیم گرم پانی ٹب میں ڈال کر اس میں مریض کو بٹھائیں، اور جب خوب بھوک لگے تو شوربا چپاتی یا ارہر کی دال چپاتی کھائیں ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ دو تین مرتبہ پیشاب کے ساتھ کئی کنکریاں سرخ رنگ کی خارج ہوئی ہیں اور اب مریض بالکل اچھا ہے، سوائے کمزوری کے کسی قسم کی شکایت نہیں ہے، البتہ ضعف ہضم کی دیرینہ شکایت موجود ہے ؛

صبح :- کشتہ خبث الحدید ایک رتی جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

شام :- کشتہ خبث الحدید ایک رتی جوارش تندعوتی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

بعد غذا :- قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

رات کو سوتے وقت حب تنکار تین عدد نگل کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ سیر میں روغن زیتون ایک تولہ ملا کر مصری سے شیریں کر کے پئیں ؛

غذا میں بکری کے گوشت کا شوربا یا ارہر کی دال، یا گھیا، ٹنڈے اور ترئی وغیرہ کی ترکاری چپاتی کے ساتھ کھانے کی ہدایت کی گئی، مریض نے یہ دوائیں ایک ماہ تک استعمال کیں، ان کو روز انہ اجابت ہونے لگی، اور بھوک بھی کھل گئی، اور پھر کبھی پتھری یا ریگ کی شکایت نہیں ہوئی ؛

حکایت (۱۸۱)

ایک آٹھ سالہ بچہ کو حکیم حاجی ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا۔

حالات مرض تین چار روز سے دس دس اور بارہ بارہ گھنٹے تک تین چار مرتبہ پیشاب بند ہو چکا ہے، پیشاب جاری بھی ہوتا ہے تو کھل کر نہیں آتا، پیڑو اور حشفہ میں درد کی شکایت ہے، بچہ اکثر اوقات حشفہ کو ہاتھ سے ملتا رہتا ہے، قبض بھی ہے۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا بچہ کے مثانہ میں پتھری موجود ہے، جب وہ مثانہ کے دہانہ پر اڑ جاتی ہے، تو پیشاب بند ہو جاتا ہے، اور جب خود بخود وہاں سے ہٹ جاتی ہے تو پیشاب آنے لگتا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

صبح و شام:- حجر الیہود، سنگ سرماہی، جو اکھار، نمک ترب، شورہ قلمی ہر ایک رتی کو باریک پیس کر جوارش زرعونی تین ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اور اوپر سے شیرہ ددو ہ، شیرہ آلو بالو، شیرہ کلونجی ہر ایک دو ماشہ عرق انناس چھ تولہ میں نکال کر شربت بزوری دو تولہ ملا کر پلائیں، اور نیم گرم پانی میں آدھ آدھ گھنٹہ تک دو تین بار بٹھائیں۔

بعد غذا، دوائے پتھری چار چاول سکنجبین لیموں ایک تولہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد چٹائیں۔

رات کو سوتے وقت قرص ملین ایک عدد کھلائیں۔

اگلے روز اطلاع ملی کہ حالت بدستور ہے، البتہ آج صبح دو دست با فراغت ہو گئے ہیں، جس پر آپ نے بدستور مجوزہ دوائیں اور نیم گرم پانی کا آبزن استعمال کرنے کی ہدایت کی۔ چند گھنٹہ کے بعد بچہ کے والد نے آ کر اطلاع دی کہ پندرہ بیس منٹ ہوئے پیشاب نہایت زور سے آیا، اور اس کے ساتھ چنے برابر بھورے رنگ کا ایک سنگریزہ نکلا اور پھر تنگے بعد متعدد سنگریزے دانہ جوار کے برابر نکلے ہیں، اور پیشاب کے ساتھ خون بھی آیا ہے، کمزوری بہت زیادہ ہے، تب حکیم صاحب نے دواؤں کو موقوف کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

صبح و شام:- دواء المسک معتدل تین ماشہ اول کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی تین ماشہ، شیرہ تخم خربزہ دو ماشہ، شیرہ تخم خیارین دو ماشہ

شیرہ حب القلت دو ماشہ عرق انناس چھ تولہ میں پیس چھانکر شربت بزوری دو تولہ ملاکر پلائیں ؛
رات کو سوتے وقت قرص بلین ایک عدد کھلا کر اوپر سے روغن زیتون چھ ماشہ شیر گاؤ دس تولہ میں ملاکر مصری ایک تولہ سے شیریں کرکے پلائیں ؛
بعد غذاء، قرص پودینہ ایک ایک عدد کھانا کھانے کے بعد صبح و شام استعمال کریں ؛
غذاء، زود ہضم مقوی غذا، مثلاً شوربا چپاتی یا کھیا، ٹنڈے، اور تری کی ترکاری چپاتی کے ساتھ کھائیں ؛
ان دواؤں کو ایک ماہ تک استعمال کیا گیا، اور کبھی بچہ کو پتھری کی شکایت نہیں ہوئی ؛

حکایت (۱۸۲)

مراد آباد کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:-

حالات مرض تقریباً ایک سال سے مثانہ، پیڑو اور حشفہ میں سخت درد ہوتا ہے، پیشاب جلن کے ساتھ آتا ہے، اور بار بار آتا ہے، اور گاہے بالکل ہی بند ہو جاتا ہے، مثانہ میں ہر وقت خراش معلوم ہوتا ہے، اگر پیشاب کو کسی برتن میں رکھ چھوڑیں، تو تھوڑی دیر میں اس کی تہ میں بھورے رنگ کی کوئی چیز تہ نشین نظر آتی ہے، ہضم کی حالت اچھی نہیں ہے، اور قبض کی شکایت رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز سنگ مثانہ تشخیص کیا گیا اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-
صبح و شام :- دوائے پتھری ایک رتی جوارش زرعونی سات ماشہ میں ملاکر اول کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ دو تخم کرفس تین ماشہ، شیرہ کاسنی تین ماشہ عرق اناناس بارہ تولہ میں نکال کر شربت بادیان چار تولہ ملاکر پئیں ؛
بعد غذاء :- قرص پودینہ دو دو عدد کھائیں ؛
رات کو سوتے وقت قرص بلین تین عدد ہفتہ میں دو بار استعمال کریں ؛
غذا میں ساگ پالک یا خرفہ، گھیا یا ٹنڈے گوشت کے ساتھ پکا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کئے گئے :-
مریض نے پندرہ روز تک یہ دوائیں استعمال کیں، بہت سا ریگ اور دانہ مسور

کے برابر دو پتھریاں برآمد ہوئیں، اور حکیم صاحب نے دواؤں کو کچھ عرصہ تک بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی ؎

ورم گردہ

بعض اوقات پسینہ کی حالت میں سرد ہوا کے لگنے یا نہا لینے سے، یا دیر تک بارش میں بھیگتے رہنے سے ایک یا دونوں گردے متورم ہو جاتے ہیں، گاہے گردوں پر چوٹ لگنے، تیز بخاروں میں مبتلا ہونے، کثرت مجامعت، اور کثرت سے نوشی کے مرتکب ہونے سے اور گاہے آتشک و سل کے مادہ اور ریگ و سنگ گردہ سے بھی گردوں میں ورم ہو جاتا ہے ؎

گردے متورم ہونے کی وجہ سے خون کو صاف نہیں کر سکتے، لہٰذا وہ فضلات جن کو یہ اعضاء خون سے علیحدہ کر کے پیشاب کی صورت میں خارج کر دیتے تھے خون کے ساتھ شامل ہو کر تمام بدن میں منتشر ہو جاتے ہیں اور استسقاء، سوء تنفس جیسے شدید عوارض پیدا ہو جاتے ہیں ؎

ورم گردہ کا علاج فوراً کرنا چاہئے، کیونکہ یہ ابتداء میں قابل علاج ہوتا ہے، مزمن ہونے کے بعد ناقابل علاج ہو جاتا ہے ؎

اصول علاج :- (۱) مریض کو آرام سے گرم کمرے میں چارپائی پر لٹائے رکھیں (۲) مادہ کو خارج کرنے کے لئے ملین اور معرق (پسینہ لانے والی) ادویہ استعمال کریں (۳) پیشاب لانے کیلئے ہلکی مدر ادویہ استعمال کریں (۴) کمر میں درد ہو تو گرم پانی یا مسکن و محلل دواؤں کے نیم گرم جوشاندہ سے تکمید کریں ؎ (۵) شدت مرض کی صورت میں صرف دودھ یا دودھ اور آش جو ملا کر پلائیں، دودھ میں ساگودانہ پکا کر بھی دے سکتے ہیں، لیکن گوشت، شراب اور انڈوں سے بالکل پرہیز رکھیں ؎

حکایت (۱۸۳)

اگست ۳۲ء میں قرول باغ دہلی کے ایک نوجوان کو مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں پیش کر کے مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے گئے :-

حالات مرض مریض پہاڑ پر پتھر توڑنے کا کام کرتا ہے، کل کئی گھنٹہ تک بارش میں بھیگتا رہا، شام کے وقت گھر پر آیا تو طبیعت سست تھی، بادل ناخواستہ تھوڑا سا کھانا کھایا اس کے بعد جاڑے سے بخار ہو گیا، قے بھی آئیں، کمر میں جکڑن اور درد کی بے حد شکایت تھی ساتھ ہی تمام بدن اور چہرے پر ورم ہو گیا، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے، لیکن کھلکر نہیں آتا، گہرے سرخ رنگ کا پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے، کمر میں گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے، دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ آج اجابت نہیں ہوئی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض ورم گردہ میں مبتلا ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- قرص ملین ایک عدد کھا کر اوپر سے شربت کاسنی چار تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

تکمید :- سبوس گندم، جو مقشر، تخم خطمی، بکوہ خشک، بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر نیم گرم میں تولیہ یا فلالین کا ٹکڑا بھگو کر کمر اور گردوں کی تکمید کریں ؛

ضماد :- گل بنفشہ، گل خطمی، اکلیل الملک، بکوہ خشک، ہر ایک چھ ماشہ، آرد جو ایک تولہ کو بکوہ سبز کے پانی میں پیسکر ضماد کریں ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ آج اگرچہ کل جیسی حالت نہیں لیکن معتدبہ فائدہ نہیں ہوا، صبح کی دوا سے تین چار دست ہوئے تھے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کے لئے فرمایا، اور تکمید کی دواؤں کا وزن دو چند کر کے بہت سے پانی میں جوش دیکر اور ایک ناند میں ڈال کر آبزن کرنے کی ہدایت کی ؛

تیسرے روز مریض کے تیمار دار نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ اب شکایتوں میں کمی ہے، البتہ ضعف زیادہ ہے۔ بھوک معلوم ہوتی ہے، حکیم صاحب نے دواؤں کو بدستور پینے کی ہدایت کی، اور کھانے کے لئے مندرجہ ذیل غذائیں تجویز فرمائیں ؛

غذا :- آش جو یا مونگ کی پتلی دال، یا سابودانہ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا ؛

چھ روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب آرام ہے، بخار دور ہو گیا ہے، درد اور ورم کی شکایت بھی نہیں ہے، البتہ کمزوری زیادہ ہے، تب صبح و شام جوارش زرعونی عنبری حسب

ماشہ، اور صبح و شام کھانا کھانے کے بعد قرص پودینہ دو دو عدد استعمال کریں ؛

حکایت (۱۸۴)

بمبئی کے رہنے والے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل حالات مرض لکھکر روانہ کئے :۔

حالات مرض تقریباً ایک سال سے ہضم کی حالت خراب ہے، قبض رہتا ہے، پیٹ بڑھ گیا ہے، پیروں کے پنجہ پر ورم ہے، جو بعض اوقات غائب ہو جاتا ہے، روزمرہ سو کر اٹھنے کے بعد چہرے اور پپوٹوں پر بھی ورم ہوتا ہے، جو تھوڑی دیر کے بعد زائل ہو جاتا ہے، پیشاب کم مقدار میں آتا ہے، کمر میں درد رہتا ہے، چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا ہے، کمزوری بہت زیادہ ہے، تمام جسم کا رنگ پھیکا زردی مائل ہو گیا ہے ؛

تشخیص و تجویز ورم گردہ مرض تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

دوسرے تیسرے روز مندرجہ ذیل حقنہ استعمال کرنیکے لئے تجویز کیا گیا :۔

حقنہ :۔ صابون دو تولہ کو تین پاؤ نیم گرم پانی میں حل کریں اور روغن بید انجیر تین تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں ؛

صبح و شام :۔ شربت کاسنی چار چار تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر صبح و شام پئیں ؛

ضماد محلل بقدر ضرورت نیم گرم گردوں کے مقام پر ضماد کریں ؛

بعد غذاء قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام کھائیں ؛

غذاء، زود ہضم غذاء کم مقدار میں کھانیکی ہدایت کیگئی چاول، شیرینی، اور ترش چیزوں سے خاص طور پر پرہیز کرنے کی تاکید کر دی گئی ؛

ذیابیطس

آج کل ذیابیطس عام ہے، اس کا علاج نہایت دشوار ہے، ہزارہا اشخاص اسکی بدولت مبتلائے آلام ہیں، اس کا اصل اور خاص سبب تو یہ ہے کہ کسی وجہ سے لبلبہ کی اس خاص رطوبت کا اخراج کم ہوجاتا ہے یا بالکل بند ہوجاتا ہے، جو جسم میں شکر کے تصرف کے لئے نہایت ضروری ہے، اور جس کے بغیر جسم کی ساختیں شکر کو کام میں نہیں لاسکتیں، لہذا جسم کے اندر شکر کا خرچ کم ہوجاتا ہے، اور خون میں اس کی مقدار بڑھ جاتی ہے، اور گردے اس کو پیشاب کے ساتھ خارج کرنے لگتے ہیں، علاوہ ازیں دماغی محنت کی زیادتی، کثرت مباشرت، شیریں چیزوں کے کثرت استعمال، شراب نوشی کی زیادتی، ہمیشہ غیر معمولی طور پر شکم سیر ہوکر کھانا، ضعف جگر، اور گردوں کو غیر معمولی گرمی یا سردی کا لگنا اس مرض کے عام اسباب ہیں۔ تعلیم یافتہ اور دماغی محنت کرنیوالے اشخاص اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے:- (۱) ذیابیطس سادہ (۲) ذیابیطس شکری

(۱) **ذیابیطس سادہ**:- اس کو ذیابیطس غیر حقیقی بھی کہتے ہیں، اس میں پیاس زیادہ لگتی ہے، پیشاب بکثرت آتا ہے، لیکن اسمیں شکر خارج نہیں ہوتی۔

(۲) **ذیابیطس شکری**:- اس کو ذیابیطس حقیقی بھی کہتے ہیں: اس میں پیاس بکثرت لگتی ہے، پیشاب بہت زیادہ آتا ہے، اور اس میں شکر خارج ہوتی ہے، اسکی صورت یہ ہوتی ہے کہ جو کچھ غذا کھائی جاتی ہے، اسکے شکری اجزاء عضلات بدن میں صرف ہونیکے بجائے خون ہی میں شامل رہتے ہیں، اور گردوں میں پہونچکر پیشاب کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ذیابیطس شکری کے مریضوں کو پھوڑے پھنسیاں بکثرت نکلا کرتے ہیں، اور وہ ٹوٹ کر زخم بن جاتے ہیں، جن کا اچھا ہونا نہایت دشوار ہوتا ہے۔

ذیابیطس کے مریض کی شفایابی کا دارومدار دواؤں کی بہ نسبت زیادہ تر مناسب غذاؤں کے انتظام اور تقلیل غذا پر منحصر ہے، چونکہ اس مرض میں خصوصیت کے ساتھ ایسی

غذائیں مفید ہوتی ہیں، جو شیریں نہ ہوں اور ان میں نشاستہ دار اجزاء بہت کم ہوں، اس لئے ہر قسم کی شیرینی ترک کرادیں، حتیٰ کہ شیرینی میوے بھی نہ کھائیں، اور نیز ایسی چیزوں سے پرہیز رکھنے کی تاکید کردیں، جن میں شکری اجزاء پائے جاتے ہوں، مثلاً گاجر، کیلا، شلغم اور چقندر وغیرہ ؛

حیوانی غذاؤں میں سے پنیر، مکھن، گھی، ملائی اور انڈوں کی اجازت ہے، گوشت بھی کھا سکتے ہیں، دودھ میں اگرچہ شکری اجزاء ہوتے ہیں، لیکن چونکہ وہ بہت کم مقدار میں ہوتے ہیں، لہذا گاہے ماہے اس کا استعمال جائز ہے،

نباتی غذاؤں میں سے ایسی چیزیں استعمال کریں جن میں نشاستہ بالکل نہ ہو یا کم ہو، لہذا صرف بھوسی کی روٹی یا ایسے آٹے کی روٹی جس میں نشاستہ کی مقدار کم کردی گئی ہو، کدو، ککڑی، کرم کلہ، توری اور ٹنڈے کی ترکاری کے ساتھ کھا سکتے ہیں، اور ساگ پات میں سے پالک، خرفہ، لال ساگ، ساگ سرسوں اور ساگ چولائی کے ساتھ کھانے کی بھی اجازت ہے، البتہ ہر قسم کی دال سے پرہیز رکھنا چاہئے ؛ مغزیات مثلاً مغز بادام، مغز پستہ، اور مغز اخروٹ کھا سکتے ہیں، میووں میں سے آم، انگور، کشمش، مویز منقیٰ، سیب، ناشپاتی، امرود، انجیر، شہتوت، اور کھجور کے کھانے کی ممانعت ہے، البتہ انار میخوش، آڑو، انگور ترش، اور لوکاٹ کھا سکتے ہیں ؛

لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ مذکورہ بالا چیزوں میں سے جو بھی چیز کھائیں وہ قلیل مقدار میں ہونی چاہئے، شکم سیر ہو کر ہرگز نہ کھائیں ؛

علاوہ ازیں مریض کو خوش وخرم رکھیں، سردی لگنے سے بچائیں، گرم کپڑے پہنائیں تاکہ بدن میں پسینہ آتا رہے، ہلکی ورزش اور گرم پانی سے غسل کرائیں اور قبض مطلق نہ ہونے دیں ؛

حکایت (۱۸۵)

جھانسی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا

حالات مرض | تقریباً چھ ماہ سے پیاس زیادہ لگتی ہے، اور پیشاب بکثرت آتا ہے، پانی پینے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیشاب ہوتا ہے، جس جگہ پیشاب کیا جاتا ہے، اس جگہ

چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں، بھوک اگرچہ زیادہ لگتی ہے، لیکن جو غذا، کھائی جاتی ہے وہ اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی، بدن روز بروز کمزور اور لاغر ہوتا جاتا ہے ؛

تشخیص و تجویز ذیابیطس شکری تشخیص کر کے اسکے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- قرص ذیابیطس سات عدد صبح کو دہی کے پانی سے کھائیں ؛

شام :- سفوف خشت سات ماشہ شام کو ہمراہ آب انار میخوش پانچ تولہ کھائیں ؛

بعد غذا :- قرص پودینہ دو دو عدد بعد غذا، صبح و شام استعمال کریں ؛

غذا :- بغیر چھنے آٹے کی روٹی، پالک یا خرفہ کے ساگ یا کدو اور ٹنڈے کی ترکاری کے ساتھ کھائیں، ساگ ترکاری میں گھی بقدر ہضم ڈال سکتے ہیں، گرم اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں، آلو اور شکرقند جیسی نشاستہ دار چیزیں بھی نہ کھائیں ؛

پانی : سرد پانی خصوصاً برف کے پانی سے پرہیز کریں، اگر پیاس کے وقت دہی کا پانی یا آب انار دانہ پیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ؛

مریض نے دہلی میں مقیم رہکر ایک ماہ تک یہ دوائیں استعمال کیں، بہت آرام محسوس ہوا، لہذا حکیم صاحب کی اجازت سے مزید ایک ماہ کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۱۸۶)

بھٹنڈہ کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تین ماہ سے پیاس زیادہ لگتی ہے اور پیشاب بہت آتا ہے، گردوں میں گرمی اور سوزش محسوس ہوتی ہے، منہ خشک رہتا ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے، دریافت کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ پیشاب کی جگہ چیونٹیاں جمع نہیں ہوتیں، ڈاکٹری امتحان میں بھی پیشاب میں شکر ثابت نہیں ہوئی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ گردوں کی حرارت بڑھ جانے سے یہ مرض لاحق ہے، اس کو ذیابیطس سادہ یا غیر حقیقی کہتے ہیں اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں

صبح :- صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، گوند ببول، کتیرا، طباشیر،

گل مختوم، ابسد احمر، رب السوس، شادنج عدسی مغسول، تخم خرفہ مقشر، خار خسک، ست گلو، سلاجیت، کشتہ قلعی، تخم خشخاش، تخم خیارین، مغز کدوئے شیریں ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیکر سفوف بنائیں، سات ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے آب انار میخوش پانچ تولہ پئیں ؛

شام :- سفوف مذکورہ بالا سات ماشہ کھا کر اوپر سے تخم خشخاش سفید، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک تین ماشہ کو پانی میں پیس چھانکر پئیں ؛

ضماد :- صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، جَو کا آٹا ہر ایک چھ ماشہ کو عرق گلاب میں پیکر گردوں کے مقام پر ضماد لگائیں ؛

رات کو سوتے وقت قرص مثین دو عدد ہفتہ میں دو بار کھائیں ؛

غذا :- سبز ترکاریاں اور ساگ پات املی یا لیموں سے ترش کر کے چپاتی کے ساتھ کھائیں ؛ چھاچھ خوب پئیں ؛

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے مرض چوتھائی رہ گیا، مزید دو ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

حکایت (۱۸۷)

جے پور کے رہنے والے ایک صاحب عمر چالیس سال مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خان صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض ایک سال سے کثرت بول کی شکایت ہے، دن کی بہ نسبت رات کو اور موسم گرما کی بہ نسبت موسم سرما میں پیشاب زیادہ آتا ہے، جس کا رنگ سفید ہوتا ہے، کمر میں درد رہتا ہے، بھوک بھی بخوبی نہیں لگتی، رات کو بار بار پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے، جسکے سبب مسلسل نیند سے محروم ہوں اور روز بروز صحت خراب ہوتی جاتی ہے، اور عام جسمانی کمزوری بڑھتی جاتی ہے ؛ پیشاب کا ٹیسٹ کرایا گیا تھا، اس میں شکر خارج نہیں ہوتی ؛

تشخیص و تجویز ضعف مثانہ کی وجہ سے کثرت بول کی شکایت تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- قرص مرکب دو عدد جوارش زرعونی سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں ؛

شام :- قرص مرکب دو عدد معجون فلاسفہ سات ماشہ میں ملا کر رات کو کھائیں ؛
بعد غذاء :- حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛
غذاء :- شوربا چپاتی یا مونگ کی دال، ارہر کی دال اور چپاتی کھائیں ؛

تین ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد وہ صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ پہلے دن رات میں کم از کم بیس پچیس مرتبہ پیشاب کے لئے جاتا تھا، لیکن اب صرف آٹھ سات مرتبہ جانا پڑتا ہے، حکیم صاحب نے مزید ایک ماہ تک استعمال کرنے کی تاکید کی، اور ہر قسم کی ترشی اور سرد چیزوں کے استعمال کی ممانعت فرمائی ؛

بول فی الفراش

اس مرض میں بحالت خواب بستر پر پیشاب خطا ہو جاتا ہے، اور گاہے بیداری میں بھی بلا ارادہ نکل جاتا ہے، اس کا سبب ضعف مثانہ ہوتا ہے، اور یہ زیادہ تر بلغمی مزاج بچوں کو ہوا کرتا ہے، اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو دس سال سے چودہ پندرہ سال کی عمر تک یہ خود بخود بھی دفع ہو جاتا ہے ؛

حکایت (۱۸۸)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب اپنے دس سالہ بچہ کو لے کر حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض بچہ رات کو نیند کی حالت میں بستر پر پیشاب کر دیتا ہے، دن میں بھی بحالت بیداری جب پیشاب کرنے کی حاجت ہوتی ہے، تو اس کو روکنے پر قادر نہیں ہوتا، پیشاب کرنے کی جگہ پر جانے سے پہلے ہی پاجامہ میں نکل جاتا ہے، اس مرض کی وجہ سے ہم سب لوگ بہت پریشان ہیں، بہت علاج کیا لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آتی ؛

تشخیص و تجویز ضعف مثانہ تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-
صبح :- مصطگی، کندر، ہر ایک نصف ماشہ کو باریک پیس کر جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں چار ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں ؛

شام :- چودھاتہ نصف رتی معجون کندر تین ماشہ میں ملا کر شام کو دیں ؛
رات کو سوتے وقت یہ سفوف بنا کر بقدر دو ماشہ پانی کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا
نسخہ :- ناگر موتھہ، کندر، خونجان، جفت بلوط، حب الآس، گلنار ہر ایک ایک
تولہ، کوٹ چھانکر سفوف بنائیں ؛
بعد غذا :- جوارش جالینوس تین تین ماشہ صبح و شام کھانا کھانیکے بعد استعمال کریں
غذا :- شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھائیں، ہر قسم کی ترشی اور
سرد چیزوں سے کے کھانے سے پرہیز رکھیں۔ ان دواؤں کے ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا

احتباس البول اور عسر البول

"احتباس البول" پیشاب کے بند ہو جانے کو اور "عسر البول" پیشاب کے مشکل سے آنے کو کہتے ہیں۔ یہ شکایات عام طور پر مثانہ کی پتھری یا مثانہ کے تشنج یا مثانہ کے متورم ہونے یا مثانہ پر چوٹ لگنے یا سوزاک کے باعث پیشاب کی نالی میں گوشت زائد کے پیدا ہو جانے، یا بدہضمی کے سبب پیشاب کے غلیظ ہونے اور عورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض کے باعث پیدا ہو جاتی ہیں، اور بعض اوقات بوڑھاپے میں غدہ قدامیہ^۱ کے بڑھ جانے سے بھی پیشاب بند ہو جاتا ہے یا رک رک کر آنے لگتا ہے ؛

حکایت (۱۸۹)

کوچہ رحمان دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض | میرے لڑکے کو جس کی عمر پانچ سال ہے، اٹھارہ گھنٹے سے پیشاب نہیں ہوا، مثانہ پیشاب سے بھرا ہوا ہے، جسکی وجہ سے بہت بے چین ہے، دریافت کرنے پر بیان کیا گیا کہ اس سے قبل بھی چند بار پیشاب تھوڑی دیر کے لئے بند ہو چکا ہے، جو معمولی تدابیر سے

[1] غدہ قدامیہ کو غدہ مذی بھی کہتے ہیں، یہ ایک گلٹی ہے جو مثانہ کی گردن کے آگے پیشاب کی نالی کے مقام ابتداء کے گرد واقع ہے ؛

جاری ہو گیا تھا، بعض اوقات پیشاب زمین پر جم جاتا ہے، بچے کے ہضم کی حالت اچھی نہیں ہے،

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ ہضم کی خرابی سے کیلوسی اجزا مثانہ میں پہونچ جاتے ہیں اور وہاں منجمد ہو کر حبس بول کی شکایت پیدا کر دیتے ہیں، مندرجہ ذیل دوائیں اس بچہ کے لئے تجویز کی گئیں :۔

آبزن :۔ گل ٹیسو پانچ تولہ دس بارہ سیر پانی میں جوشدیں، اور نیم گرم میں بچہ کو دس پندرہ منٹ تک بٹھائیں ؛

اگر اس سے پیشاب جاری ہو جائے تو نہا ورنہ اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں ؛

طلاء :۔ شورہ قلمی، تخم نیل ہر ایک ایک تولہ جواکھار تین ماشہ کو پانی میں پیسکر زیر ناف طلا کریں ؛

سفوف ، جواکھار دو رتی، نمک ترب دو رتی، شورہ قلمی دو رتی کو باریک پیس کر بکری کے دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ آبزن کرانے سے پیشاب بخوبی کھلکر نہیں ہوا تھا اس لئے سفوف کھلایا گیا اور طلا کیا گیا، اس کے ایک گھنٹہ کے بعد پیشاب نہایت زور سے کھلکر ہوا پھر شام کے وقت دوا کی دوسری خوراک استعمال کیگئی، اب پیشاب کے متعلق کوئی تکلیف نہیں ہے تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں ؛

صبح و شام :۔ شیرۂ بادیان، شیرۂ تخم خیارین، شیرۂ خار خسک، شیرۂ تخم قرطم، ہر ایک ایک ماشہ کو عرق بادیان چار تولہ میں پیس چھانکر شربت بزوری ایک تولہ شامل کرکے پلائیں بعد غذاء، قرص پودینہ نصف عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں اگر کسی روز قبض ہو جائے تو رات کو سوتے وقت قرص ملین ایک عدد کھلائیں ؛

حکایت (۱۹۰)

سہارنپور سے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل کیفیت لکھکر روانہ کی :۔

حالات مرض عرصہ چار سال سے سوزاک میں مبتلا ہوں، اب تقریباً ایک سال سے پیشاب

رُک رُک کر آتا ہے اور بعض اوقات تو بالکل ہی بند ہو جاتا ہے، اور قاثاطیر (کیتھیٹر) استعمال کے بغیر خارج نہیں ہوتا، پیشاب کی دھار بالعموم تپلی ہوتی ہے، گاہے جلن بھی ہونے لگتی ہے، اور گاہے ایک دو قطرے پیپ کے بھی نکلتے ہیں بہت سے علاج کئے گئے لیکن افاقہ کی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ قرحہ سوزاک کی وجہ سے پیشاب کی نالی میں گوشت زائد پیدا ہو گیا ہے، اسی کے باعث پیشاب رُک رُک کر آتا ہے، جب یہ گوشت زیادہ بڑھ جاتا ہے یا دوسرا مادہ جمع ہو کر نالی کو بالکل مسدود کر دیتا ہے تو پیشاب بند ہو جاتا ہے، اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

مصفّی ایک ایک خوراک صبح و شام تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔

دوا قرحہ سوزاک کا ایک قرص نیم گرم پانی پانچ تولہ میں ملا کر روزانہ پچکاری کریں۔

ان دواؤں کے استعمال کے علاوہ ہفتہ میں ایک بار سلائی پاس کرائیں۔

غذا :- دودھ چاول کھائیں، قابض بادی اور گرم و ترش چیزوں سے پرہیز۔

دو ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ وہ برابر دوائیں استعمال کر رہے ہیں، اور اب کسی قسم کی شکایت باقی نہیں ہے۔

حکایت (۱۹۱)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تین روز سے میرے والد صاحب (عمر ۷۰ سال) کا پیشاب بند ہے، اور تین مرتبہ قاثاطیر (کیتھیٹر) پاس کر کے پیشاب خارج کرایا گیا ہے، لیکن وہ اس عمل سے بہت گھبراتے ہیں، مستقل فائدہ کے لئے ڈاکٹر اپریشن تجویز کرتے ہیں لیکن ہم لوگ اپریشن کے لئے تیار نہیں ہیں، استفسار کرنے پر بتایا گیا کہ مریض کو سوزاک کی شکایت کبھی نہیں ہوئی۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ غدۂ قدامیہ کے بڑھ جانے سے احتباس بول کی شکایت پیدا ہو گئی ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام : مصفّی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر صبح و شام پئیں۔

بوقت خواب شیر گاؤ پاؤ سیر میں روغن بادام شیریں ایک تولہ شامل کر کے مصری کو شیریں کر کے پئیں ؏

آبزن :- گل بابونہ، گل ٹیسو، پرسیاؤشاں، تخم خطمی، تخم خبازی، بنفشہ، کوہ خشک ہر ایک چار تولہ کو دس سیر پانی میں جوش دیں اور دس سیر گرم پانی ملا کر ناند میں ڈال کر نیم گرم میں صبح و شام بٹھائیں ؏

جب تک خود بخود پیشاب جاری نہ ہو جائے تا شا طیر پاس کراتے رہیں، ان دواؤں کے علاوہ کوئی مدر دوا ہرگز استعمال نہ کریں ؏ چار روز کے بعد اطلاع ملی کہ پیشاب جاری ہوگیا ہے، اور بغیر سلائی پاس کرائے خود بخود آجاتا ہے ؏

ورم مثانہ

گاہے مثانہ پر چوٹ لگنے سے، مثانہ میں پتھری کے پیدا ہو جانے سے، پیشاب کے بند ہو جانے سے، مرض سوزاک سے اور بعض تیز گرم دواؤں کے استعمال سے مثانہ میں ورم ہو جاتا ہے ؏

حکایت (۱۹۲)

مسیح الملک حاذق حکیم محمد احمد خاں صاحب نے نیو دھلی میں ایک مریض کو اس کی قیام گاہ پر ملاحظہ فرمایا، حالات مندرجہ ذیل تھے :-

حالات مرض ۲۴ گھنٹہ پیشتر کئی گھنٹہ تک پیشاب بند رہ چکا تھا، جو بذریعہ سلائی خارج کیا گیا تھا، اس کے بعد مریض کو بخار ہو گیا، پیڑو میں شدید درد تھا جس کی ٹیسیں خصیوں تک پہونچتی تھیں، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی تھی اور قطرہ قطرہ خارج ہوتا تھا قبض موجود تھا، اور پیاس زیادہ لگتی تھی ؏

تشخیص و تجویز ورم مثانہ تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

نسخہ :- شربت کاسنی چار تولہ کو عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر صبح و شام پئیں ؏

تکمید :- بنفشہ، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک دو تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں، جب سیر بھر پانی باقی رہے اس میں فلالین کا کپڑا یا تولیہ بھگو کر نچوڑ دیں

اور تر کرکے نیم گرم سے پیڑو پر تکمید کریں ؛

ضماد محلّل نیم گرم مقام مثانہ پر ضماد کریں ؛

غذا :- کھانے کے لئے مونگ کی دال یا گھیا اور ٹنڈے کی ترکاری اور چپاتی تجویز کی گئی

تیسرے روز اطلاع ملی کہ درد کم ہے، بخار بھی خفیف ہے، البتہ ہنوز اجابت بافراغت نہیں ہوئی، تب صبح و شام کے نسخہ میں قرص ملیّن ایک عدد کا اضافہ کیا گیا ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ نسخہ سے دو اجابتیں بافراغت ہوئی ہیں، اور مرض میں بہت افاقہ ہے، ان ہی دواؤں کو دو ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ؛

قروح مثانہ

قروح مثانہ زیادہ تر ورم مثانہ کے بعد ہوا کرتے ہیں لیکن گاہے گرم اور تیز چیزوں کے کثرت استعمال، مثانہ کی پتھری اور سوزاک وغیرہ سے بھی مثانہ میں زخم ہو جاتے ہیں، جن کی وجہ سے مثانہ میں ہر وقت درد اور جلن رہتی ہے ؛

حکایت (۱۹۳)

لاہور کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً پانچ ماہ ہوئے میرے مثانہ میں پتھری پیدا ہو گئی تھی، جو مثانہ ہی میں توڑ کر خارج کی گئی تھی، اس کے بعد سے مثانہ میں درد اور جلن رہتی ہے، پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے، اور اس کے ساتھ بعض اوقات پیپ بھی خارج ہوتی ہے جس روز کوئی گرم چیز کھائی جاتی ہے، اس روز تکلیف بڑھ جاتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض قروح مثانہ میں مبتلا ہیں، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- مصفّی ایک خوراک صبح اور ایک شام اتو لہ کو عرق بر نجاسف بارہ تولہ

میں ملا کر پلائیں ؛
رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد ہفتہ میں دو بار استعمال کریں ؛
غذا :- آش جو یا ساگو دانہ نیز، تمام گرم و ترش اور قابض چیزوں کا پرہیز رکھیں ؛
ان دواؤں کے دو ہفتہ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا، حکیم صاحب نے ان کو مزید دو ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

سوزاک

سوزاک نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے، اس میں پیشاب کی نالی کے اندر ورم اور زخم ہو جاتا ہے، پیشاب جلکر آنے لگتا ہے اور اس کے ساتھ ہی پیپ خارج ہونے لگتی ہے ؛
درحقیقت یہ مرض بدفعلیوں اور زناکاری کی قدرتی سزا ہوتی ہے، چنانچہ یہ زیادہ تر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو زنان بازاری کے ساتھ یا زن حائضہ کے ساتھ مباشرت کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں، علاوہ ازیں گاہے گرم اور تیز چیزوں کے کھانے سے، احتلام اور جماع ناقص الانزال سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ؛

حکایت (۱۹۳)

دہلی کے رہنے والے ایک نوجوان طالب علم نے حاضر مطب ہو کر بیان کیا :-
حالات مرض چار پانچ روز سے پیشاب جلن سے آتا ہے، اس کے ساتھ کسی قدر مواد بھی خارج ہوتا ہے، بے حد تکلیف ہے ؛
تشخیص و تجویز سوزاک تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-
صبح و شام :- روغن سوزاک ایک کیپسول منہ میں رکھیں اور پوست فالسہ شکری ایک تولہ کے آب زلال اور شربت بزوری چار تولہ کے ساتھ نگل جائیں ؛
غذا :- دودھ چاول یا ساگودانہ کھانے کیلئے تجویز کیا گیا، تیل ترشی اور تمام گرم چیزوں کے کھانے کی ممانعت کر دی گئی ؛
تین چار روز کے استعمال سے بہت افاقہ محسوس ہوا، پیشاب کی جلن موقوف ہو گئی اور مواد کے اخراج میں بھی کمی ہو گئی، حکیم صاحب نے مزید ایک ہفتہ تک ان دواؤں کو مع پرہیز

استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

(۱۹۵) حکایت

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض ایک ماہ سے پیشاب درد اور جلن کے ساتھ آتا ہے ، پیپ بھی آتی ہے ، جس روز کوئی گرم چیز کھائی جاتی ہے ، تکلیف بڑھ جاتی ہے ، عضو مخصوص کی ورم بھی نظر آتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مریض سوزاک میں مبتلا ہے ، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

عرق سوزاک ایک ایک تولہ صبح ، دوپہر ، اور شام کے وقت دن میں تین بار پئیں ؛
غذا میں دودھ چاول یا ساگودانہ کہائیں ، ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں ؛
تین روز استعمال کرنے کے بعد مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ اب سوزش موقوف ہو گئی ہے ، اور مواد بہت کم آتا ہے ، تب حکیم صاحب نے ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں ؛
صبح ، روغن سوزاک ایک ایک کیپ شول مع ، دوپہر اور شام کو دن میں تین بار استعمال کریں ؛
اس دوا کے چند روز استعمال کرنے سے باقی شکایت بھی بالکل رفع ہو گئی ؛

(۱۹۶) حکایت

دسمبر ۳۲ء میں انبالہ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً دو سال سے سوزاک میں مبتلا ہوں ، ابتدائے مرض میں درد اور سوزش بے حد تھی لیکن اب برائے نام ہے ، البتہ پیپ برابر خارج ہوتی رہتی ہے : دو سال کے عرصہ میں تین چار بار ایسا اتفاق ضرور ہو چکا ہے کہ نہ تو پیشاب کرتے وقت سوزش ہوتی اور نہ پیپ بر آمد ہوتی ، لیکن جس روز کوئی گرم چیز یا ترشی کھائی گئی ، یا مباشرت با ... دم

کی نوبت پیش آئی، وہی سابقہ حالت عود کر آئی۔ بہت سے علاج کر چکا لیکن صورت شفا نظر نہیں آئی، مجبور ہو کر خدمت اقدس میں بامید شفا حاضر ہوا ہوں ؛

تشخیص و تجویز پرانا سوزاک (قرحۂ سوزاک) تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں :-

صبح و شام مصفّی ایک ایک خوراک عرق شاہترہ اور بکری کے دودھ ہر ایک دس تولہ میں ملا کر پئیں ؛

غذاء :- سبز ترکاریاں اور ساگ پات مثلاً کدو، تری، ٹنڈے، ساگ پالک، اور ساگ خرفہ لگا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کی گئی، تیل، ترشی اور تمام گرم چیزوں کے استعمال کی ممانعت کر دی گئی ؛

حسب ہدایت پندرہ روز تک ادویہ مذکورہ استعمال کر کے مریض مطب میں حاضر ہوئے تب ان کے لئے یہ ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- عرق مطبوخ ہفت روزہ آٹھ تولہ صبح کو پئیں، اس سے دست آئیں گے، ہر دست کے بعد عرق شاہترہ تھوڑا تھوڑا نیم گرم پیتے رہیں، تیسرے پہر مونگ کی ملائم کھچڑی کھائیں، گوشت اور گرم و ترش چیزوں سے مطلق پرہیز رکھیں ؛

چوتھے روز اطلاع ملی کہ مطبوخ ہفت روزہ کے استعمال سے پیچش ہو گئی ہے لہذا حکیم صاحب نے اس کا استعمال دو روز کے لئے موقوف کر کے صبح و شام مندرجہ ذیل دوا پینے کی ہدایت کی؛

نسخہ :- شیرہ مغز کدو پانچ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، لعاب بہدانہ تین ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری دو تولہ شامل کر کے اسپغول سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

اس نسخہ کے دو روز کے استعمال سے پیچش کی شکایت دور ہو گئی، تو پھر تین روز تک مطبوخ ہفت روزہ صبح کے وقت بدستور پینے کی ہدایت کی اور شام کو یہی نسخہ تبرید دیا گیا — تنقیہ سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح ، جوہری ایک عدد صبح کو پانی کے گھونٹ کے ساتھ بغیر چبائے نگل لیں ؛

شام ، دوا کڑھائی والی ایک قرص ہمراہ عرق گاؤزبان دس تولہ شربت بزوری دو تولہ شام کو کھائیں ؛

پچکاری :- نیلا تھوتھا تین ماشہ، پھٹکری بریاں تین ماشہ، کتھہ سفید چھ ماشہ، تینوں کو ایک بوتل پانی میں حل کر کے رکھیں، اور اس پانی سے روزانہ دو تین بار پچکاری کریں ؛

تین ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا، لیکن تاہم حکیم صاحب نے مزید تین ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، البتہ پچکاری کو موقوف کر دیا۔ مریض مدت مقررہ کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۱۹۷)

مسیح الملک ؒ کے مطب میں ایک دس سالہ بچہ کو پیش کر کے بیان کیا گیا :-

حالات مرض تین ماہ سے بچہ کو پیشاب جلن کے ساتھ آتا ہے، اور اس کے ساتھ پیپ بھی آتی ہے، قبض اور بدہضمی کی شکایت رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز بدہضمی کو سوزاک کا سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- دوا کڑھائی والی نصف قرص کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان، شیرۂ تخم خیارین، شیرۂ تخم خرپزہ ہر ایک دو ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری دو تولہ شامل کر کے پلائیں ؛ رات کو سوتے وقت قرص تین ایک عدد پانی کے ساتھ کھلائیں ؛

غذا :- گھیا، ٹنڈے، توری، ساگ خرفہ، ساگ پالک اور مونگ کی دال میں سے کوئی ایک چیز پکا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کی گئی، لال مرچوں اور دوسری گرم چیزوں اور ہر قسم کی ترشی سے پرہیز رکھنے کی تاکید کی گئی ؛

تین روز کے بعد اطلاع ملی کہ روزانہ دو دست ہو جاتے ہیں، پیشاب کی سوزش کسی قدر کم ہے، تب حکیم صاحب نے قرص تین کو روزانہ کے بجائے ہفتہ میں دو بار کھانے کی ہدایت کی اور باقی دواؤں کا استعمال بدستور قایم رکھا ؛

امراض مخصوصہ مرداں

ورم خصیہ

پورنیہ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالاتِ مرض ایک ہفتہ ہوا رات کے وقت خصیوں میں شدید خارش ہوئی، کھجلاتے کھجلاتے بے چین ہو گیا، آخر کار خصیے سوج گئے اور سردی سے بخار چڑھ آیا، اس روز سے دن رات تیز بخار رہتا ہے، صرف صبح کے وقت کسی قدر ہلکا پڑتا ہے، پیاس بہت لگتی ہے، شدتِ حرارت کے باعث رات کو نیند نہیں آتی، استفسار کرنے پر مریض نے بیان کیا خفیف خارش کی شکایت دو ماہ سے تھی، روغن چنبیلی وغیرہ کے لگانے سے رفع ہو جاتی تھی، اور ورم خصیہ کی یہ شکایت قبل ازیں تین چار مرتبہ ہو چکی ہے، علاج کرائے گئے لیکن مستقل فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی۔

تشخیص و تجویز ورم خصیہ حار اور دموی بخار (حمی سونوخس) تشخیص کر کے حکیم صاحب نے فرمایا یہ مرض بنگال و بہار میں بکثرت ہوتا ہے، خون کا غیر معمولی جوش اور فساد خون اس کا سبب ہوتا ہے، اس کے باربار کے حملوں کو روکنے کی بہترین تدبیر یہ ہے کہ بخار رفع ہونے کے بعد سنکھیا کا کوئی مرکب استعمال کرایا جائے، پھر یہ شکایت عود نہ کریگی۔

اس مریض کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح:۔ شاہترہ سات ماشہ، چرائتہ سات ماشہ، سرپھوکہ سات ماشہ، گل منڈی سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ سات ماشہ، صندل سرخ سات ماشہ، تخم کاسنی سات ماشہ، منقیٰ پانچ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب چار تولہ شامل کر کے خاکسی سات ماشہ، اوپر چھڑک کر دیں۔

شام:۔ شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ تخم کاسنی تین ماشہ، عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ شامل کر کے خاکسی سات ماشہ اوپر چھڑک کر شام کو دیں۔

نطول و تکمید:۔ برگ نیم پانچ تولہ، گل خطمی سفید دو تولہ، بابونہ خشک دو تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ، گل بابونہ دو تولہ، سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں اور نیم گرم پانی میں بٹھا

بار کپڑا بھگو کر خصیوں کو سینکیں، اور پندرہ بیس منٹ تک تکمید کرنے کے بعد باقی ماندہ نیم گرم پانی کا نطول کریں ؎

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بخار رفع ہو گیا اور خصیوں کا ورم بھی تحلیل ہو گیا، تب حکیم صاحب نے ان کیلئے تین روز تک مطبوخ ہفت روزہ کے تین مسہل تجویز کیے، دستوں سے فارغ ہونے کے بعد تیسرے پہر مونگ کی دال کی کھچڑی کھانے کی ہدایت کی ؎

مسہلات سے فارغ ہو کر مریض مطب میں حاضر ہوئے تو ان کیلئے یہ ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح، جوہر سین ایک چاول منقی میں لپیٹ کر صبح کو دودھ یا پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ایک تولہ نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں ؎

مریض چالیس روز کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے، یہ اکثر خط کے ذریعہ اپنے حالات لکھتے رہتے تھے، نیز اپنے اعزاء و اقرباء کے متعلق مشورہ لیتے رہتے تھے، اس کے بعد پھر انہوں نے اس قسم کی کوئی شکایت تحریر نہیں کی ؎

ضعف باہ اور نامردی

بھوک، پیاس وغیرہ فطری خواہشات کے مانند جذبۂ شہوت بھی ایک فطری خواہش اور طبعی جذبہ قادر مطلق کی طرف سے انسان کو عطا ہوا ہے، اس خواہش کا اعلیٰ مقصد اور اہم غرض "بقائے نسل انسان" ہے، لیکن ناواقف انسان جس طرح وسعت شکم اور قوت ہضم سے زیادہ شکم سیر ہو کر کھانا کھاتا، یا حفظان صحت کے خلاف خورد و نوش کی چیزوں کو نوش جان فرماتا ہے، تو فوراً ہی خلاف ورزی قانون کے جرم میں مجرم گردانا جاتا ہے، اور بدہضمی، درد شکم اور سینہ وغیرہ کی سزا پاتا ہے، اسی طرح جذبۂ شہوت کا دلدادہ خلاق اکبر کے مقصد اعلیٰ "بقائے نسل انسان" کو پس پشت ڈال کر، جادۂ اعتدال سے تجاوز کر کے (مثلاً کثرت مباشرت؛ نیز قانون قدرت کے خلاف جذبۂ شہوت کی تکمیل میں (مثلاً جلق و اغلام) اس قوت کو استعمال کرتا ہے، تو اس کا لازمی نتیجہ نامردی، ضعف باہ اور دوسرے گوناگوں امراض ہوتے ہیں ؎

اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ منی کا یہ استفراغ اوّل تو غیر طبعی ہوتا ہے اور دوسرے بکثرت ہوتا ہے، لہٰذا بدن اور اعضائے بدن کو بدل ما یتحلل نہیں پہونچتا جس سے تمام بدن اور

اعضاء رئیسہ دبلے اور کمزور ہو جاتے ہیں ؛

اگر قوت مجامعت ضعیف ہو جائے، عضو میں کامل خیزش نہ ہو، اور مریض وظیفہ زوجیت کو کما حقہ انجام نہ دے سکے، تو اس حالت کو ضعف باہ کہتے ہیں، لیکن اگر یہ قوت باطل ہو جائے، عضو مخصوص میں مطلق خیزش نہ ہو، یا طبیعت کو جذبہ شہوت سے نفرت ہو جائے تو اس کو عنانت یا نامردی کہتے ہیں ؛

کثرت مباشرت اور جلق و اغلام کے علاوہ کثرت احتلام، اور جریان منی سے بھی ضعف باہ اور نامردی ہو جاتی ہے، اگاہے منی کی قلت اور اس کا فساد، دماغ کی غیر معمولی مصروفیت، رنج و غم اور خوف و دہشت وغیرہ عوارض نفسانیہ، عام جسمانی کمزوری، بدن کی غیر معمولی فربہی، مخدرہ منشی چیزوں مثلاً افیون، چرس، بھنگ اور شراب کا کثرت استعمال اور بعض اوقات عضو تناسل یا خصیتین کا پیدائشی نقص بھی ضعف باہ کا سبب بن جاتا ہے ؛ اور اس قسم کا ضعف باہ خلقی کہلاتا ہے

اصول علاج :- ضعف باہ کے علاج میں سب سے مقدم اصول یہ ہے کہ مریض کی عام جسمانی صحت کو درست کیا جائے، اور ہضم کو قوت دی جائے، اس غرض کے لئے مریض کو رنج و غم سے محفوظ رکھیں اور ہر وقت خوش و خرم رکھنے کی تدابیر اختیار کریں، صاف اور کشادہ ہوا میں بود و باش رکھیں، سبزہ زار اور باغات کی سیر کرائیں، زود ہضم اور مقوی غذا کھلائیں، اگر دماغ، قلب، جگر، معدہ، اور گردوں میں سے کوئی عضو ناقص ہو تو اس کا علاج کریں ؛

اگر ضعف باہ کا سبب کثرت مباشرت، جلق، اور اغلام وغیرہ عادات بد ہوں تو ان افعال کو ترک کرایا جائے، فحش خیالات سے، عاشقانہ ناولوں اور افسانوں کے پڑھنے اور سننے سے نیز بری صحبت سے پرہیز کرایا جائے ؛

عہد شباب ہو، جوش شہوت زوروں پر ہو تو روزانہ عضو تناسل پر سرد پانی دھاریں، یا دس پندرہ منٹ تک سرد پانی کے ٹب میں بٹھیں ؛

اگر ضعف باہ کے ساتھ جریان، رقت منی اور سرعت انزال کی شکایتیں موجود ہوں، عضو خاص کی ذکاوت حس بہت بڑھ گئی ہو، کسی خوبصورت شکل کے دیکھنے یا شہوانی خیال سے فوراً منی نکل پڑتی ہو تو گرم اور محرک و مقوی چیزیں قطعاً استعمال نہ کریں، ایسی چیزوں سے فائدہ کے بجائے نقصان ہوتا ہے، بلکہ ایسی ادویہ استعمال کریں، جو اعضاء منویہ کو تسکین دینے کے علاوہ منی کے قوام کو درست کر کے اصلی حالت پر لائیں، مثلاً قرص ابیض، معجون

مفنظ جوارش زردالی، سفوف اصل السوس، سفوف مولف، معجون ثعلب، کشتہ قلعی، کشتہ سہ دھاتہ اور بہر حال قوت ہضم کا خیال ضرور رکھیں ۔

مقامی طور پر بھی کوئی محرک و مقوی طلا استعمال نہ کریں، صرف تسکین و تخدیر کیلئے طلا عنبر استعمال کریں ۔ جب خوردنی دواؤں کے ذریعہ منی کا قوام درست اور عضو کی ذکاوت دور ہو جائے تو اس وقت بشرط ضرورت مقوی طلا استعمال کر سکتے ہیں ۔

اگر اعصاب کا ضعف اور ان کی سستی ضعف باہ کا سبب ہو عضو مسترخی ہو گیا ہو تو محرک و مقوی چیزیں مثلاً حب خاص، حب عنبر مومیائی، حب جالینوس، معجون ثعلب، معجون مفرح الارواح، حب کیمیا جیسی ادویہ دودھ کے ساتھ کھلائیں اور مقامی طور پر اعلیٰ تکمل استعمال کرائیں، مقوی اور محرک غذائیں مثلاً بھنا ہوا گوشت، کباب، مچھلی، انڈے، مکھن، بالائی اور دودھ استعمال کریں، مغزیات خوب کھلائیں ۔

قلت منی اور عام جسمانی کمزوری موجود ہو تو لبوب کبیر، معجون آرد خرما، معجون ثعلب، جوارش زرعونی عنبری، مارالحم خاص الخاص، کشتہ طلا کلاں جیسے مرکبات استعمال کرائیں، بطور غذا بیضہ نیم برشت، دودھ، بالائی، مکھن، اور مغزیات کھلائیں ۔

مذکورہ اسباب کے علاوہ اگر دوسرے اسباب ہوں تو ان کا تدارک کریں، البتہ اگر کوئی پیدائشی نقص ضعف باہ کا سبب ہو تو اس کا تدارک محال ہے ۔

ضعف باہ کے مریضوں کا اگر ہضم خراب ہو، قبض رہتا ہو، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہوں، عام جسمانی کمزوری کا غلبہ ہو اور ساتھ ہی رقت و سرعت کی شکایت بھی ہو تو مقوی معدہ اور ہاضم دواؤں کے ساتھ قوام منی کی اصلاح کرنے والی دوائیں مثلاً کشتہ قلعی، کشتہ فولاد جوارش جالینوس کے ساتھ صبح کو قرص ابیض شام کو اور سفوف اصل السوس رات کو دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کرائیں، اگر قبض بدستور رہے تو سفوف اصل السوس کے بجائے قرص ملین دیں، کھانا کھانے کے بعد قرص پودینہ، قرص ہاضم، اور حب پپیتہ جیسی ادویہ استعمال کرائیں ۔

ضعف باہ کے مریضوں کو مقوی اور محرک اغذیہ مثلاً بیضہ نیم برشت، کباب، بریانی، یخنی، چوزہ مرغ کا بھنا ہوا گوشت اور دودھ مکھن ملائی وغیرہ دیں، لیکن اگر رقت و سرعت اور جریان بھی ساتھ ہو تو صرف زود ہضم اور سادہ مقوی غذائیں مثلاً دودھ، مکھن، اور بیضہ نیم برشت اور تازہ پھل کھلائیں ۔

شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی یا گھیا، ٹنڈے، توری کی ترکاری اور خرفہ، پالک کا ساگ چپاتی کے ساتھ کھائیں، کباب، گرم مصالحے، چائے، قہوہ اور نشہ آور چیزیں مثلاً شراب، افیون، بھنگ، چرس اور گانجا مطلق استعمال نہ کریں، ہر قسم کی ترشی اور قابض بادی چیزیں مثلاً اچار، سرکہ، چٹنیاں، تیل، بینگن، آلو، گرم کلہ، گوبھی، اروی، اور لوبیا استعمال نہ کریں ؎

حکایت (۱۹۸)

لاہور کے رہنے والے ایک نوجوان مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض عرصہ ایک سال سے ضعف باہ اور رقت و سرعت کی شکایت میں مبتلا ہوں، تمام جسم کمزور ہو گیا ہے تھوڑی دیر دماغی کام کرنے سے درد سر ہونے لگتا ہے، معمولی بات پر دل دھڑکنے لگتا ہے، رات کو اکثر احتلام ہوتا رہتا ہے، پیشاب بار بار جلن کے ساتھ آتا ہے، کمر اور پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا ہے، قوت ہضم خراب ہے، قبض بھی رہتا ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، طبیعت میں بالعموم گھبراہٹ رہتی ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض ایک سال تک جلق کا عادی رہ چکا ہے ؎

تشخیص و تجویز جلق کو ضعف باہ اور رقت و سرعت کا سبب قرار دیا گیا اور اس کے لئے حسب ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- قرص ابیض چار عدد کھا کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ بھر شربت الائچی چار تولہ ملا کر پئیں ؎

شام :- معجون مغلظ جواہر والی چھ ماشہ کھا کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ بھر شربت الائچی چار تولہ ملا کر پئیں ؎

بعد غذا، قرص پودینہ دو دو عدد صبح و شام استعمال کریں ؎

رات کو سوتے وقت سفوف اصل السوس سات ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں ؎

مقامی طور پر طلا نمبر ۱ میں روئی کی پھریری بھگو کر حشفہ سمیت تمام عضو تناسل اور خصیوں پر لگائیں ؎

غذا میں صرف شوربا چپاتی تجویز کیا گیا، اور بھوک سے کم کھانا کھانے کی تاکید کی گئی ؎

ان دواؤں کو دو ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد یہ صاحب دوبارہ حاضر مطب ہوئے تو بیان کیا کہ اس مرتبہ احتلام مطلق نہیں ہوا ہے، بھوک خوب لگتی ہے اور جو کچھ کھایا جاتا ہے وہ بخوبی ہضم ہوتا ہے، تب ان کیلئے مقامی طور پر مذکورہ بالا طلا نمبر ۱ کے بجائے لگانے کیلئے طلا خوشبو دالا تجویز کیا گیا اور باقی دواؤں کو بدستور قایم رکھا۔

پندرہ روز کے بعد یہ مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے تو انہوں نے بیان کیا کہ اب تمام باتوں میں نمایاں فرق محسوس ہوتا ہے، مخصوص شکایتوں میں بہت کمی ہو گئی ہے، عضو میں خیزش بہت ہوتی ہے، تین ہفتہ میں صرف ایک دفعہ احتلام ہوا ہے، لیکن حسب سابق احتلام کے بعد کمزوری اور طبیعت میں گھبراہٹ پیدا نہیں ہوئی، اب میں اپنے وطن جانا چاہتا ہوں ۔

حکیم صاحب نے مذکورہ دواؤں کو مزید تین ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، لہذا وہ اتنے عرصہ کے لئے دوائے کر اپنے وطن چلے گئے ۔

حکایت (۱۹۹)

رام پور کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض میری عمر تقریباً پینتالیس سال ہے، تقریباً چار سال ہوئے میری پہلی بیوی کا انتقال ہو چکا ہے، اور اب ایک سال سے دوسری شادی کی ہے، لیکن قوت باہ کا یہ حال ہے کہ خواہش کے باوجود عضو میں خیزش نہیں ہوتی ہے، کسی قدر ہوتی بھی ہے تو فوراً جاتی رہتی ہے، اس وقت پاؤں میں خفیف لرزش محسوس ہونے لگتی ہے، سر میں اکثر درد رہتا ہے، دھوپ میں چلنے پھرنے یا تھوڑی دیر کوئی دماغی کام کرنے سے درد سر ہونے لگتا ہے ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ ضعف دماغ اور ضعف اعصاب کے سبب ضعف باہ لاحق ہے، اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ قرص طلا موسیاتی دو عدد حبوب کبیر سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق ماء اللحم خاص الخاص پانچ تولہ مصری ایک تولہ شامل کر کے پئیں ۔

بعد غذا:۔ حب کیمیا دو دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ۔

رات کو سوتے وقت معجون منتخب سات ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں ۔

مقامی طور پر طلائے دار چینی مشک والا بطریق معروف استعمال کریں ۔

مریض چالیس روز کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے، تین ہفتہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ ان کے مرض میں غیر معمولی تخفیف ہو گئی ہے، حکیم صاحب نے کم از کم چالیس روز تک انہیں دواؤں کو بابرہیز استعمال کرنے کی تاکید کی ۔

حکایت (۲۰۰)

دہلی کے رہنے والے ایک تاجر حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض میرے لڑکے کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے، اس کی جسمانی صحت اچھی ہے اور عام قوی بھی اچھے ہیں، اور تحقیق کرنے پر مجھے اس بات کا بھی یقین ہو گیا ہے کہ وہ کسی بری عادت میں اب تک مبتلا نہیں ہوا، اور نہ اس کو جریان کی شکایت ہے، لیکن میں اس کے دوستوں کے ذریعہ یہ بات سنکر از حد متعجب اور پریشان ہو کر جب وہ خلوت میں جاتا ہے اور مباشرت کا قصد کرتا ہے تو عضو مسترخی ہو جاتا ہے، اور طبیعت کا جوش و ولولہ کافور ہو جاتا ہے، پاؤں میں خفیف جھنجھناہٹ اور کپکپی محسوس ہونے لگتی ہے ۔

تشخیص و تجویز ضعف قلب اور ضعف اعصاب تشخیص کیا گیا اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- جواہر مہرہ ایک قرص خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق عنبر پانچ تولہ عرق گاؤزبان عنبری بہ نسخہ کلاں پانچ تولہ میں شربت سیب دو تولہ ملا کر پئیں ۔

بعد غذا :- حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ۔

معجون مفرح الارواح دو ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھائیں ۔

لذیذ مرغن غذائیں مثلاً بریانی، زردہ، حلوا، بیضہ نیم برشت وغیرہ کھانے کے لئے تجویز کئے گئے اور ہر قسم کی ترشی، رنج و غم اور کثرت مباشرت سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کیگئی ۔

ایک ماہ کے بعد یہ صاحب حاضر ہوئے تو انہوں نے بیان کیا کہ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ

اب ہفتہ عشرہ سے اس کا مرض بالکل رفع ہو گیا ہے ؛

حکایت (۲۰۱)

بمبئی کے رہنے والے ایک صاحب عمر ۲۵ سال حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض دو سال پیشتر ریگ و سنگ گردہ کی شکایت میں مبتلا رہ چکا ہوں، کئی بار درد گردہ کے شدید دورے بھی پڑ چکے ہیں، لیکن اب دو سال سے نہ ریگ خارج ہوتی ہے اور نہ گردہ میں درد ہوا، البتہ کمر میں اکثر درد ہوتا ہے، جسم کمزور ہو گیا ہے، ضعف باہ لاحق ہے، دس بیس روز میں برائے نام خیزش ہوتی ہے، وہ بھی قریب جاتے ہی زائل ہو جاتی ہے؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ ضعف گردہ اور ضعف اعصاب کے باعث ضعف باہ لاحق ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- کشتہ طلا جدید ایک قرص جوارش زرعونی عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

بعد غذا :- حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

مقامی طور پر طلائے خاص الخاص بطریق معروف استعمال کریں ؛

غذا میں شوربا چپاتی، مغز نیم برشت، اور مکھن استعمال کرائیں، لال مرچیں بہت کم کھائیں، اور ترشی مطلق استعمال نہ کریں ؛

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے بہت افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے مزید ایک ماہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، تب مریض ایکماہ کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۲۰۲)

امرتسر کے رہنے والے ایک صاحب جن کی عمر تقریباً پینتیس سال تھی، حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض بیس سال کی عمر میں میری شادی ہوئی تھی، دس بارہ سال تک کثرت

مباشرت میں مبتلا رہا، جس کے سبب ضعف باہ کئی سال سے محسوس ہونے لگا تھا، لیکن اب دو تین سال سے تو ضعف بے حد ہے عضو خاص مسترخی اور لاغر ہو گیا ہے، اس کیساتھ ہی عام جسمانی کمزوری بھی ہے ہضم کمزور ہے، بھوک کم لگتی ہے، قبض کی شکایت ہے، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں درد سر دوران سر اور درد کمر کی شکایت رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص یہ کی گئی کہ کثرت مباشرت کے باعث ضعف باہ لاحق ہو گیا ہے، اور اسی کے سبب ضعف ہضم ہے، اور سب سے پہلے ضعف ہضم کا علاج ضروری ہے لہذا اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر اول کھائیں، اوپر سے بادیان، انیسون، تخم کشوث ہر ایک تین ماشہ کو پانی میں پیس چھانکر شربت ارزانی نجار تولہ شامل کر کے پئیں ؛

بعد غذا :- قرص ہاضم دو عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

رات کو سوتے وقت مربائے ہلیلہ ایک عدد دودھ کے ساتھ کھائیں ؛

غذا :- شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی یا کھچڑی کھائیں ؛

مریض حکیم صاحب کے ارشاد کے مطابق تین ہفتہ کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے اس کے بعد دوبارہ حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب بھوک اچھی لگتی ہے، طبیعت پہلے کی بہ نسبت بشاش رہتی ہے، طبیعت میں قدرے جوش بھی محسوس ہوتا ہے، تب ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- کشتہ طلا جدید دو چاول معجون جالینوس لولوی سات ماشہ میں ملا کر ہمراہ شیر گاؤ پاؤ سیر کھائیں ؛

بعد غذا :- حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام کھانا کھانیکے بعد استعمال کریں ؛

رات کو سوتے وقت حب عنبر مومیائی دو عدد دودھ کے ساتھ کھائیں ؛

مقامی طور پر تکمید خاص ایک ہفتہ تک استعمال کرنیکے بعد طلائے جدید بدستور استعمال کریں ؛

غذا :- بوقت صبح دوا کھانے کے دو گھنٹہ بعد بیضہ نیمبرشت اور دودھ کا ناشتہ کریں، اور صبح و شام بھنا ہوا گوشت چپاتی یا ماش کی دال ادرک اور زیرہ شامل کر کے چپاتی کھائیں، ہر قسم کی ترشی سے مطلق پرہیز کریں ؛

مریض ایک ماہ کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے، اس مدت کے گذرنے کے بعد ان کا خط آیا، جس سے معلوم ہوا کہ اب وہ بالکل تندرست ہیں کسی قسم کی شکایت نہیں ہے اور کسی مفید مشورہ کے طالب ہیں، تب ان کو مباشرت میں اعتدال کو قایم رکھنے اور بعد مباشرت حب عنبر مومیائی استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۲۰۳)

سورت کے ایک سیٹھ صاحب کے لڑکے عمر ۲۰ سال مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد علی صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض تین چار سال تک جلق کی بدعادت میں مبتلا رہا، تقریباً دو سال ہوئے میری شادی ہوئی تو اپنے کو قطعاً بیکار پایا، عضو میں کجی اور لاغری پیدا ہو گئی ہے، خیزش نہیں ہوتی، اگر ہوتی ہے تو بہت جلد فرد ہو جاتی ہے، گاہے دخول تک نوبت پہونچتی ہے تو جلدی ہی منزل ہو جاتا ہوں، تمام جسم اور قوتیں کمزور ہو گئی ہیں، آنکھیں اور کنپٹیاں اندر دھنس گئی ہیں، رنگ زرد پڑ گیا ہے، دماغی کاموں کی طرف طبیعت راغب نہیں، معمولی غور و فکر سے درد سر ہونے لگتا ہے، اور معمولی صدمہ یا چلنے پھرنے سے دل دھڑکنے لگتا ہے، قبض رہتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، درد کمر کی شکایت رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص ظاہر تھی - مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح، قرص ابیض چار عدد کھا کر اوپر سے عرق بادیان بارہ تولہ، شربت وزوری چار تولہ ملا کر پئیں ؛

شام :- معجون مغلظ جواہر سات ماشہ کھا کر اوپر سے عرق بادیان بارہ تولہ شربت وزوری چار تولہ ملا کر پئیں ؛

بعد غذا :- قرص ہاضم دو دو عدد صبح و شام بعد غذا کھائیں ؛

رات کو سوتے وقت مربائے ہیلہ ایک عدد استعمال کریں ؛

غذا :- شوربا چپاتی اور سبز ترکاریاں کھانے کے لئے تجویز کی گئیں ؛

تین ہفتہ تک ان دواؤں کو استعمال کیا، اس کے بعد مطب میں حاضر ہوئے تو بیان

کیا کہ اب روزانہ اجابت ہوتی ہے، بھوک بھی لگتی ہے، طبیعت میں بشاشت بھی معلوم ہوتی ہے، تب حکیم صاحب نے مجوزہ دوائیں برقرار رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ مزید تجویز کیں:-

رات کو سوتے وقت معجون شلب سات ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں ؛

مقامی طور پر طلائے جدید بطریق معروف استعمال کریں ؛

مریض نے یہ دوائیں دو ہفتہ تک دھلی میں قیام کر کے استعمال کیں، بہت کچھ فائدہ محسوس ہوا، اس کے بعد حکیم صاحب کی ہدایت کے مطابق ایک ماہ کی دوائیں لیکر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۲۰۴)

سہارنپور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی:-

حالات مرض میری عمر ۳۰ سال ہے، شادی ہو چکی ہے، کئی سال تک کثرت مباشرت میں مبتلا رہ چکا ہوں، اب چھ ماہ سے ضعف باہ کا شکار ہوں، عضو میں کامل خیزش نہیں ہوتی جس کے باعث بہت پریشان ہوں، اگر خلوت میں جانے کے بعد بہت کوششوں سے کچھ خیزش ہوتی ہے، تو فوراً زائل ہو جاتی ہے، اور ساتھ ہی دل دھڑکنے لگتا ہے اور تمام بدن میں سنسناہٹ پیدا ہو جاتی ہے، ہاضمہ بھی کمزور ہے، درد سر کی شکایت رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ یہ سب عوارض کثرت مباشرت کے باعث پیدا ہوئے ہیں، اعصاب اور قلب پر نمایاں اثر ہے، ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- کشتہ طلا جدید ایک قرص معجون شلب سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے مادہ اللحم خاص الخاص پانچ تولہ شیر گاؤ دس تولہ کو مصری دو تولہ سے شیریں کر کے پئیں اور رات کو سوتے وقت حب عنبر مومیائی دو عدد دودھ کے ساتھ کھائیں ؛

بعد غذا:- حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

مقامی طور پر طلائے دارچینی مشک والا بطریق معروف استعمال کریں ؛

مریض نے یہ دوائیں صرف دو ہفتہ استعمال کی تھیں کہ سب شکایتیں دور ہو گئیں، تاہم مزید دو ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ؛

جریان، احتلام اور سرعت

مرض جریان میں مادۂ تولید بلا ارادہ خارج ہوا کرتا ہے، اور اس کے اخراج کی متعدد صورتیں ہیں، چنانچہ گاہے اس کا اخراج پیشاب یا پاخانہ کے وقت (فراغ حاجت سے پہلے یا بعد) ہوتا ہے، اور مخصوص طور پر اسی صورت کو جریان منی کہتے ہیں، اور گاہے بحالت خواب انزال ہو کر کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں، اور گاہے بحالت بیداری خلوت میں مباشرت کا ارادہ کرنے یا دخول کے بعد فوراً ہی انزال ہو جاتا ہے۔

بحالت خواب کپڑوں کے ناپاک ہو جانے کا اصطلاحی نام احتلام ہے، اسی کو بدخوابی اور خواب میں شیطان آنا بھی کہتے ہیں، اگر ایک نوجوان مجرد شخص کو مہینے میں ایک دو بار احتلام ہو جائے تو اس کو مرض شمار نہیں کیا جاتا، البتہ جب اس حد سے تجاوز کر جائے تو اس کو قابل اعتنا سمجھا جاتا ہے، کیونکہ احتلام کی کثرت درحقیقت جریان کی ابتدائی صورت ہے، بوقت مباشرت فوراً انزال ہو جانے کو سرعت انزال کے نام سے تعبیر کرتے ہیں،

شدت مرض کی صورت میں مجامعت کا خیال پیدا ہوتے ہی مکمل یا غیر مکمل تحریک پیدا ہو کر فوراً منی خارج ہو جاتی ہے اور جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے، بعض مریضوں کے حالات تو اس قدر بدتر ہوتے ہیں کہ شہوانی خیالات کے تصور سے یا عضو مخصوص کے کسی ملائم کپڑے کے چھو جانے سے تحریک ہو کر یا بغیر تحریک ہوئے معمولی سا دغدغہ محسوس ہو کر منی خارج ہو جاتی ہے۔

کثرت احتلام، سرعت انزال اور جریان درحقیقت ایک ہی مرض کے مختلف مدارج ہیں جن کو مختلف ناموں سے موسوم کر دیا گیا ہے، ان کا سبب بالعموم جلق، اغلام اور کثرت جماع ہوا کرتے ہیں۔ لیکن واضح ہے کہ یہ امراض جلق و اغلام کی کثرت اور کثرت جماع سے بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔ الغرض جلق و اغلام ہوں یا کثرت جماع، ان سے امراض مذکورہ کے پیدا ہونے کا فلسفہ یہ ہے کہ منی کے جلد جلد اور متواتر اخراج سے ذکاوت حس پیدا ہو کے باعث نیز منی کے غیر طبعی اخراج کی وجہ سے خون کا جذب بڑھ جاتا ہے، حتیٰ کہ خصیے غیر نضج یافتہ اور ناقص منی کو اوعیہ منی کی جانب روانہ کرنے لگتے ہیں اور اس کے بجائے خصیوں میں جذب ہو کر دوسرا خون متصلہ رگوں سے آموجود ہوتا ہے، انجذاب خون کا یہ سلسلہ اعضائے مخصوص تک

پہونچتا ہے، چنانچہ پہلے تو کچھ عرصہ تک بدن اور اعضائے بدن کے لئے اعضاء ہضم جلد جلد غذائیں بہم پہونچانے کے کام انجام دیتے رہتے ہیں، بھوک بڑھ جاتی ہے، اور رطوبت معدی اور رطوبت معوی کا ترشح غیر معمولی طور پر زیادہ ہو جاتا ہے، لیکن آخر کار ان رطوبات کے ترشح میں غیر معمولی کمی ہو جاتی ہے اور معدہ اور آنتیں اپنی ساخت اور نیز افعال کے لحاظ سے ضعیف ہو جاتے ہیں، غذا بخوبی تحلیل نہیں ہوتی، اور بدن اور اعضاء بدن کو بدل ما یتحلل نہیں پہونچتا، جو تحلیل شدہ اجزاء کے قائم مقام ہو اور بدن کے تغذیہ و تنمیہ میں صرف ہو، لہذا تمام جسم اور ساتھ ہی اعضاء رئیسہ لاغر اور کمزور ہو جاتے ہیں، اور اعصاب بھی لاغر و کمزور پڑ جاتے ہیں ۞

علاوہ ازیں یہ بھی واضح رہے کہ قضیب کی جلد اور حشفہ میں اعصاب حسیہ کی وجہ سے غیر معمولی حس ہوتی ہے، جس کی وجہ سے قضیب میں نعوظ اور انتشار پیدا ہوتا اور بوقت مباشرت لذت کا احساس ہوتا ہے، لیکن جب جلق و اغلام کے غیر طبعی طریقوں یا کثرت جماع میں بار بار کی رگڑ سے اعصاب حسیہ کی شاخیں نازک اور ذکی الحس ہو جاتی ہیں، تو ادنیٰ تحریک مثلاً کپڑے کی رگڑ یا معمولی شہوانی خیالات ہی سے انتشار ہونے لگتا ہے، لیکن جب اس حالت میں بھی ان افعال کو جاری رکھا جاتا ہے تو اعصاب ارادیہ اور غیر ارادیہ کی حس و حرکت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، اور خون کی مقدار بہت کم ہو جاتی ہے، قضیب اور اس کے متعلقہ دوسرے اعضائے تناسل نیز تمام اعضاء بدن لاغر اور ضعیف ہو جاتے اور ان میں گوناگوں اقسام کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں ۞

چنانچہ غدہ مذی تک ذکاوت حس کا اثر پہونچ جانے سے سیلان مذی ہونے لگتا ہے، خصیوں کے لاغر اور ضعیف ہو جانے اور منی میں کما حقہ کیمیاوی تغیرات پیدا نہ ہونے کی وجہ سے رقت منی کی شکایت ہو جاتی ہے ۞

منی کی رقت اور قوت حس کی ذکاوت سے بحالت خواب منی خارج ہونے لگتی ہے جس کو احتلام کہتے ہیں، اس کے بعد کچھ عرصہ گزرنے پر بوقت مباشرت جلد ہی منی خارج ہو جاتی ہے، جس کو سرعت انزال کے نام سے موسوم کرتے ہیں، اور اس کے بعد علاوہ پاخانہ پیشاب کے ساتھ نکلنے لگتی ہے، جس کو جریان منی کہتے ہیں ۞

دماغ کے لاغر و کمزور ہو جانے سے درد سر رہنے لگتا ہے، نسیان کا غلبہ ہو جاتا ہے، غم و وحشت کا ہجوم رہنے لگتا ہے، بگڑنے لگتے ہیں کام کاج خصوصاً دماغی کاموں میں

دل نہیں لگتا، ذرا سا کام کرنے سے جی گھبرانے لگتا ہے، نیند کم آنے لگتی ہے، غذا ٹھیک طرح تحلیل نہیں ہوتی، بالعموم قبض کی شکایت رہنے لگتی ہے، نزلہ زکام اور مرگی جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں، انتہائی حالات میں بعض مریضوں کا دماغ خراب ہو جاتا اور پاگل پن تک نوبت پہونچ جاتی ہے ؛

دماغ کے لاغر و کمزور ہونے کی وجہ سے ہی دوسری قوتیں بھی متاثر ہوتی ہیں، چنانچہ قوت بینائی کمزور ہو جاتی ہے، قوت سماعت میں خلل پڑ جاتا ہے، اونچا سنائی دینے لگتا ہے، اور کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آنے لگتی ہیں، قلب کے ضعیف ہو جانے سے اختلاج قلب ہونے لگتا ہے، جگر، معدہ، اور آنتوں کے لاغر و ضعیف ہو جانے سے عدم اشتہا (بھوک نہ لگنا) قبض، نفخ شکم، وغیرہ عوارض پیدا ہو جاتے ہیں، گردوں کے لاغر و ضعیف ہونے سے کمر میں درد رہنے لگتا ہے، تمام جسم سست اور ڈھیلا پڑ جاتا ہے، جوانمردی اور دلیری کافور ہو جاتی ہے، اور بزدلی آموجود ہوتی ہے سلس البول اور ذیابطیس جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں، الغرض تمام جسمانی نظام درہم برہم ہو جاتا اور ایک نوجوان آدمی مجموعہ امراض بن جاتا ہے ؛

یہ واضح رہے کہ آجکل ۹۹ فیصدی نوجوان جریان، احتلام، اور سرعت انزال میں سے کسی نہ کسی حالت میں مبتلا پائے جاتے ہیں، لیکن بعض اشخاص اپنی ناواقفیت کے باعث اپنے حسب منشا خیالی وقت سے پہلے منزل ہو جانے کو سرعت انزال سمجھنے لگتے ہیں اور اپنی جسمانی حالت کا مطلق اندازہ نہیں کرتے، لہذا ہم یہ بتا دینا مناسب سمجھتے ہیں کہ قوت امساک ہر ایک شخص میں اسکی جسمانی قوت و حالت کے مطابق مختلف ہوا کرتی ہے، بعض کو دو ڈیڑھ منٹ میں انزال ہو جاتا ہے، اور بعض کو چار منٹ میں، اور بعض آدمی دس منٹ کی قوت امساک بھی رکھتے ہیں، اگر کوئی شخص دخول کے بعد فوراً ہی یا ایک دو حرکت کے بعد منزل ہو جائے تو اس کو البتہ سرعت انزال کا مریض کہہ سکتے ہیں، اگرچہ دس منٹ کی قوت امساک شاذ و نادر ہی کسی شخص میں ہوتی ہے، لیکن اگر کسی شخص کو متواتر حرکات کے بعد دس منٹ میں بھی انزال نہ ہو تو اس کو غیر معمولی حالت بلکہ مرض سمجھا جاتا ہے ؛

اصول علاج :- ان امراض کا سبب عموماً جلق اور کثرت جماع وغیرہ عادات بد ہوتی ہیں لہذا سب سے پہلے ان کو ترک کرائیں ؛

مریض کی عام جسمانی صحت کو درست کریں (بشرطیکہ وہ خراب ہو گئی ہو) اس غرض کے لئے مریض کو ہر وقت خوش و خرم رکھیں، سبزہ زار اور باغات کی سیر کرائیں، صبح و شام ہلکی ورزش کرائیں، زود ہضم اور مقوی غذا کھائیں ۔

اگر جریان کے ساتھ دماغ، جگر، قلب، معدہ، اور گردوں میں سے کوئی عضو ماؤف ہو تو اس کا علاج کریں ۔

جریان و احتلام کے مریضوں کا ہضم بالعموم خراب ہوتا ہے، اور ساتھ ہی وہ قبض میں بھی مبتلا ہوتے ہیں، لہٰذا جریان کے علاج سے قبل ان کے ہضم کی اصلاح کریں، نیز قبض کو دفع کریں یا دافع جریان دواؤں کے ساتھ ساتھ مقوی معدہ اور دافع قبض ادویہ استعمال کریں۔

حتی الامکان جریان کے دفعیہ کیلئے ایسی ادویہ استعمال کریں جو دافع جریان ہونیکے باوجود قابض نہ ہوں اور معدہ کو کسی قسم کا ضرر نہ پہونچائیں ۔

اگر نوجوان مجرد آدمی کو یہ امراض کثرت منی کے باعث ہوں (اور ایسا بہت کم ہوتا ہے) تو ان کا بہترین علاج یہ ہے کہ اس کے تجرد کو تاہل میں تبدیل کر دیا جائے ۔

احتلام کے علاج میں مناسب ادویہ کے ساتھ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہئے:-

کروٹ پر سوئیں، کھانا کھا کر یا دودھ، چائے وغیرہ کوئی چیز پی کر کم از کم دو گھنٹہ کے بعد سوئیں، سونے سے قبل پیشاب کر لیا جائے ۔

فحش خیالات سے، عاشقانہ ناولوں اور افسانوں کے پڑھنے اور سننے سے اور نیز بری صحبت سے پرہیز کیا جائے، روزانہ صبح کے وقت سرد پانی سے غسل کریں یا سرد پانی کے ٹب میں بیٹھیں یا کم از کم آلات تناسل کو سرد پانی سے دھوئیں ۔

گرم اور محرک ادویہ ہرگز استعمال نہ کریں، ایسی چیزوں سے فائدہ کے بجائے نقصان ہوتا ہے، بلکہ ایسی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں، جو مادہ تولید کے قوام کو درست کر کے اصلی حالت پر لائیں اور اعضائے منویہ پر تسکین تاثیر کریں، مثلاً سفوف مولف، سفوف مغلظ، معجون مغلظ جواہر والی، سفوف اصل السوس، کشتہ قلعی، کشتہ سہ دھاتہ، کشتہ چودھاتہ، قرص اسپغول وغیرہ ۔

سرعت انزال کے علاج میں کوئی مخدر دوا ہرگز استعمال نہ کریں، ورنہ مرض ناقابل علاج ہو جائیگا، بلکہ مذکورہ بالا اصول پر علاج کریں ۔

اگر آلہ تناسل کی ذکاوت حس بہت زیادہ بڑھ گئی ہو، تو اس کو کم کرنے کے لئے

مقامی مخدرات ادویہ مثلاً طلا نمبر ۲ استعمال کریں ؛
بطور غذا سادہ زود ہضم غذا کھائیں، مثلاً دودھ، مکھن، سبز ترکاریوں مثلاً گھیا، توری، ٹنڈا وغیرہ کے ساتھ پکائے ہوئے گوشت کا شوربا اور مونگ کی دال چپاتی دیں ان کے علاوہ تازہ پھلوں میں سے سیب، امرود، انگور، خربزہ وغیرہ کھائیں، خالی گوشت، گرم مصالح، لال مرچوں اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں ؛ ہر قسم کی کھٹائی اور بادی قابض چیزیں بھی ہرگز نہ کھائیں ؛

حکایت (۲۰۵)

قرول باغ دہلی کے ایک صاحب عمر ۲۴ سال حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض سترہ اٹھارہ سال کی عمر میں جلق کی عادت قبیح میں مبتلا ہوا، چند مرتبہ اغلام بازی کا بھی اتفاق ہوا، اس کے بعد سے ان گناہوں کی سزا پا رہا ہوں، شادی ہو چکی ہے، مباشرت کا ارادہ کرتے ہی خیزش ہو کر منی خارج ہو جاتی ہے، گاہے دخول کے بعد فوراً ہی انزال ہو جاتا ہے، اکثر احتلام ہوتا رہتا ہے، منی کا قوام بہت رقیق ہے، کپڑے کی رگڑ ہی سے خیزش ہو کر انزال ہو جاتا ہے دماغ، قلب اور معدہ کمزور ہو گئے ہیں، قبض کی شکایت ہے،

تشخیص و تجویز تشخیص ظاہر تھی، اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-
صبح :- قرص ابیض چار عدد صبح کو دودھ کے ساتھ کھائیں ؛
شام :- معجون مغلظ جواہر والی سات ماشہ شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں ؛
مقامی طور پر طلا نمبر ۲ میں روئی کی پھریری بھگو کر عضو تناسل ، حشفہ، اور خصیوں پر طلا کریں ؛

دو ہفتہ کے بعد مریض پھر حاضر مطب ہوا اور عرض کیا اس عرصہ میں احتلام بالکل نہیں ہوا، عضو بالکل سترخی ہو گیا ہے بھوک لگتی ہے اور روزانہ اجابت بھی ہوتی رہتی ہے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو مزید ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، اس کے بعد طلا نمبر ۲ کے بجائے طلائے مقوی تجویز کیا، اور دو ہفتہ تک استعمال کرنیکے بعد اطلاع دینے کیلئے ارشاد فرمایا دو ہفتہ کے بعد مریض نے بیان کیا کہ اب سب باتوں کو آرام ہے، صرف کسی قدر جھانی

کمزوری محسوس ہوتی ہے تب ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ قرص طلائے جدید ایک عدد دوا ءالمسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں ؎

شام :۔ حب جواہر ایک عدد کو معجون مغلظ جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؎

رات کو سوتے وقت حب ممسک ایک عدد دودھ پاؤسیر کے ساتھ کھائیں ؎

بعد غذا :۔ حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام بعد غذا استعمال کریں ؎

اگر کسی روز قبض ہو جائے تو رات کو سوتے وقت حب ممسک کے بجائے قرص ملین دو عدد دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں ؎

غذا :۔ شوربا چپاتی، دودھ، مکھن اور سفید میٹھا کھانے کیلئے تجویز کئے گئے، اور گرم و خشک چیزوں اور ترشیوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی گئی ؎

حکایت (۲۰۶)

پھاٹک حبش خاں دہلی کے ایک نوجوان غیر شادی شدہ عمر ۲۰ سال مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات مرض ایک سال سے کثرت احتلام کی شکایت میں مبتلا ہوں، اکثر اوقات بےخبری کی حالت میں احتلام ہو جاتا ہے، صبح کے وقت بیدار ہونے پر پتہ چلتا ہے، بعض اوقات خیالات شہوانیہ کے ہجوم سے منی خارج ہو جاتی ہے، اب تک متعدد ادویہ استعمال کیں لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی ؎

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ منی رقیق ہے، اور اعصاب کی حس تیز ہو گئی ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ قرص ابیض چار عدد صبح کو دودھ کے ساتھ کھائیں ؎

شام :۔ معجون مغلظ جواہر والی سات ماشہ کھا کر اوپر سے دودھ پئیں ؎

مقامی طور پر طلاء نمبر ۱ استعمال کریں ؎

ایک ہفتہ کے استعمال سے احتلام کی شکایت دور ہو گئی، لیکن مقامی دوا کو موقوف

کرکے صرف کھانے کی دوائیں مزید دو ہفتہ تک استعمال کی گئیں جن کو تمام شکایتیں رفع ہو گئیں ؛

حکایت (۲۰۷)

انبالہ کے رہنے والے ایک صاحب عمر ۲۸ سال حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض تقریباً ۸-۹ ماہ سے دوسرے تیسرے روز احتلام ہوتا رہتا ہے، جس کی وجہ سے جسم بہت کمزور ہو گیا ہے، درد کمر کی شکایت رہتی ہے، اکثر درد سر رہتا ہے، اور چکر آتے ہیں، معدے کی قوت ہضم بہت کمزور ہے، کھانا کھانے کے بعد طبیعت خراب ہو جاتی ہے، اور پیٹ پھول جاتا ہے، عام طور پر قبض رہتا ہے، جس روز قبض کی شکایت یا ہضم میں گڑبڑ ہوتی ہے، اس روز ضرور احتلام ہو جاتا ہے ؛

تشخیص و تجویز رقت منی اور خرابی ہضم کو احتلام کا سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص رصاص دو عدد دونوں کو جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ انیسون تین ماشہ تخم کشوث تین ماشہ پانی میں نکال کر شربت وردمکرر چار تولہ شامل کرکے پئیں ؛

رات کو سوتے وقت سفوف سرنفشہ سات ماشہ دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں ؛

بعد غذا :- قرص پودینہ دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

غذا :- غذا زود ہضم مثلاً شوربا چپاتی یا مونگ کی دال اور سبز ترکاریاں چپاتی کے ساتھ کھائیں، کھانے کے کم از کم دو تین گھنٹے کے بعد سوئیں ؛

دو ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں، جن سے بھوک بخوبی لگنے لگی، اور اجابت بھی روزانہ ہونے لگی، احتلام میں بھی کمی ہو گئی، تب ان کیلئے جوارش جالینوس کے بجائے معجون مقوی جواہر والی تجویز کی گئی اور باقی دواؤں کو بدستور قائم رکھا ؛

حکایت (۲۰۸)

دہلی کے رہنے والے ایک نوجوان حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض ڈیڑھ سال سے کثرت احتلام کی شکایت ہے ، ہفتہ میں دو تین بار غسل کی حاجت ہو جاتی ہے جس کے باعث جسم میں کمزوری محسوس ہوتی ہے ، مباشرت کے وقت بھی مادہ تولید جلد ہی خارج ہو جاتا ہے ، اس کے علاوہ کوئی شکایت نہیں ہے ، روزانہ بافراغت اجابت ہوتی ہے ، اور بھوک بھی حسب معمول لگتی ہے ؛

تشخیص و تجویز ضعف قوت ماسکہ اور رقت منی تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوا تجویز کی گئیں :-

صبح :- بھوسی اسپغول پانچ تولہ ، کتیرا ایک تولہ ، تخم خشخاش سفید ، کشنیز خشک ، گلسرخ ، کوکنار ، مغز تمر ہندی ہر ایک دو تولہ ، نبات سفید آٹھ تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور بقدر چھ ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں ؛

شام :- سفوف اصل السوس سات ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں ؛

غذا :- زود ہضم غذا مثلاً شوربا چپاتی اور مونگ کی دال چپاتی استعمال کریں ، ترشی سے پرہیز رکھیں ؛

ان دواؤں کے چالیس روز کے استعمال سے احتلام کی شکایت بالکل دور ہو گئی ؛

حکایت (۲۰۹)

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب عمر ۱۹ سال حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض تیسرے چوتھے روز بدخوابی ہو جاتی ہے ، اس کے سوا کوئی شکایت نہیں ہے ، عام جسمانی صحت اچھی ہے ، جسم میں کسی قسم کا ضعف محسوس نہیں ہوتا ، استفسار کرنے پر بتایا گیا کہ منی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے ، اور بدخوابی کے بعد ضعف کے آثار

نہیں پیدا ہوتے، اور ہنوز شادی نہیں ہوئی ؛

تشخیص و تجویز کثرت منی کو بدخوابی (احتلام) کا سبب قرار دیا گیا، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل دوا تجویز کیگئی، اور مستقل فائدہ کے لئے شادی کرنیکی ہدایت کیگئی؛

صبح و شام، سفوف اصل السوس پانچ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں ؛

غذا، پالک کا ساگ یا مونگ کی دال چپاتی کھانے کے لئے تجویز کیگئی ؛

تین ہفتہ کے بعد مریض نے خط تحریر کیا کہ اب احتلام میں کمی ہے، ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ ہوتا ہے، تب ان کو لکھا گیا کہ اس کا کوئی خیال نہ کریں، یہ شکایت شادی کے بعد خود بخود دور ہو جائے گی ؛

حکایت (۲۱۰)

راولپنڈی کے ایک صاحب حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا؛

حالات مرض میری عمر ۳۰ سال ہے، مجھے کثرت جماع کے باعث ضعف باہ اور سرعت کی شکایت ہو گئی تھی، ایک عطائی حکیم نے سنکھیا کی گولیاں بنا کر دیں، جن کے استعمال سے اگرچہ ضعف باہ کو کسی قدر افاقہ ہوا لیکن سرعت کی شکایت زیادہ ہو گئی، اور اگر پانچ چار روز مباشرت کا اتفاق نہیں ہوتا تو احتلام کی شکایت ہو جاتی ہے، خروج منی کے وقت سوزش معلوم ہوتی ہے، پیشاب زرد رنگ جلن کے ساتھ آتا ہے، کمر میں درد رہتا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ سنکھیا کے استعمال سے گردوں میں سوء مزاج لاحق ہو گیا ہے، اسی وجہ سے سرعت و احتلام کی شکایت بڑھ گئی ہے، اور سوزش ہوتی ہے ؛

مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- قرص ابیض چار عدد کھا کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ سیر میں شربت ازارانی چار تولہ ملا کر پئیں ؛

شام :- معجون منقذ جواہر والی سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیر گاؤ بیس تولہ میں شربت ازارانی چار تولہ ملا کر پئیں ؛

غذا :- ساگودانہ، سبز ترکاریاں اور خرفہ یا پالک کا ساگ چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کیا گیا ؛ اور ہدایت کیگئی کہ روزانہ ایک ٹب میں سرد پانی بھر کر پندرہ منٹ تک اس میں بیٹھیں ؛

پندرہ روز کے بعد مریض دوبارہ حاضر ہوا تو اس نے بیان کیا کہ اب مرض میں بہت افاقہ ہے، البتہ کمزوری محسوس ہوتی ہے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرنیکی

ہدایت کی، اور مریض چالیس روز کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ ان کو بالکل آرام ہے، کسی قسم کی شکایت باقی نہیں ہے۔

حکایت (۲۱۱)

اٹاوہ سے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل حالات مرض لکھکر روانہ کئے:۔

حالات مرض تقریباً چار سال ہوئے میری شادی ہوئی تھی، تین سال تک کثرت مباشرت کا عادی رہا، اب ایک سال سے سُرعت کی شکایت ہے، تنوذ بھی حسب سابق نہیں ہوتا، اس کے سوا کوئی شکایت نہیں ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ کثرت مباشرت کے باعث اوعیۂ منی کی قوت ماسکہ کمزور اور مادۂ تولید رقیق ہوگیا ہے۔ اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح:۔ قرص کشتہ اسرب دو عدد معجون مغلظ جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں۔

شام:۔ معجون مفرح الارواح دو ماشہ شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

غذا:۔ شوربا چپاتی، یخنی، بیضۂ نیمبرشت اور دودھ، ملائی کھانے کی اجازت دیگئی، گرم اور ترش چیزوں کی ممانعت کر دی گئی۔

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے تمام شکایتیں دور ہوگئیں، حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی اور اس کے بعد فعل مباشرت میں اعتدال کو ملحوظ خاطر رکھنے کی تلقین کی۔

حکایت (۲۱۲)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب نے مندرجہ ذیل حالات بیان کئے:۔

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے بوقت خلوت خیزش ہو کر دبا نہ احلیل پر قطرہ مذی آجاتا ہے، اور فوراً ایستادگی کم ہوجاتی ہے، ایسی حالت میں مباشرت کی جاتی ہے، تو جلد انزال ہوجاتا ہے۔

تشخیص و تجویز مادہ تولید کی رقت اور اعصاب کے ضعف کو سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:

صبح، قرص کشتہ مثلث دو عدد معجون مغلظ جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھائیں:

شام، معجون مفرح الارواح دو ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں:

رات کو حب عنبر موسیائی دو عدد دودھ سے استعمال کریں:

بعد غذا، حب خاص ایک ایک عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھائیں:

ترش چیزوں کے کھانے سے اور مباشرت سے پرہیز کریں:

حکایت (۲۱۳)

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب عمر ۲۵ سال حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:۔

حالات مرض دو سال سے پیشاب کے ساتھ منی خارج ہوتی ہے، جس کی وجہ سے تمام جسم کمزور ہو گیا ہے دھوپ میں چلنے یا کوئی دماغی کام کرنے سے دردسر ہونے لگتا ہے، بعض اوقات چکر بھی آنے لگتے ہیں، کمر اور پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا ہے، معمولی صدمہ اور چلنے پھرنے سے دل دھڑکنے لگتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، کھانا کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے اور قبض کی شکایت رہتی ہے: دریافت کرنے پر مریض نے بتایا کہ وہ شادی شدہ ہیں، اور اس شکایت کے پیدا ہونے سے قبل کثرت مباشرت کے عادی رہ چکے ہیں:

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ کثرت مباشرت کی وجہ سے جریان ہوا ہے، اور اسی سبب سے قلب و دماغ اور معدہ ضعیف ہو گئے ہیں: سب سے پہلے معدہ اور اسکی قوت ہضم کو درست کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ کشتہ قلعی دو چاول کشتہ فولاد دو چاول جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ انیسون تین ماشہ، شیرہ کشوث تین ماشہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں نکال کر شربت دو دکر چار تولہ شامل کر کے پیئیں:

بعد غذا، :- معجون نانخواہ سات ماشہ دونوں وقت کھانا کھانیکے بعد استعمال کریں؛
رات کو سوتے وقت مرُبائے ہلیلہ ایک عدد کھائیں؛

دو ہفتہ کے استعمال سے بھوک اچھی طرح لگنے لگی، دوسرے عوارض بھی دور ہو گئے، اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح کو کشتہ قلعی دو چاول، کشتہ اسرب دو چاول کو معجون مغلظ جواہر والی سات ماشہ میں اور شام کو معجون ثعلب سات ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں؛

بعد غذا، حب خاص ایک ایک عدد دونوں وقت کھانا کھانیکے بعد کھائیں؛

غذا، زود ہضم مقوی غذا کھانے کی اجازت دی گئی، ترشیوں سے پرہیز رکھنے کی تاکید کی گئی، اور جب تک کامل طور پر فائدہ نہ ہو اس وقت تک مباشرت سے قطعاً روک دیا گیا؛

دو ہفتہ کے استعمال سے مریض کو کسی قدر افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک دواؤں کا استعمال جاری رکھنے کی ہدایت کی، اس مدت کے بعد مریض نے حاضر مطب ہو کر اپنی شفایابی کی اطلاع دی؛

حکایت (۲۱۴)

مسیح الملک مرحوم کے عہد شباب کا ذکر ہے کہ بمبئی کے ایک سیٹھ صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض کئی ماہ سے جریان کی شکایت ہے، اکثر اوقات پیشاب دودھ کی طرح غلیظ سفید رنگ کا آتا ہے، ہضم درست نہیں ہے، کھانا کھانیکے بعد کھٹے ڈکار بہت آتے ہیں، اثنائے گفتگو میں مریض نے یہ بھی بیان کیا کہ وہ مرض کے پیدا ہونے سے قبل دودھ اور برف بکثرت پیتے رہے ہیں؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ ہضم معدہ کی کمزوری کے باعث بدن میں رطوبات بلغمیہ کا غلبہ ہے، اور اس وجہ سے جریان رطوبی، کی شکایت ہے؛

حکیم صاحب نے ان کو منضج بلغم دس بارہ روز تک پلانے کے بعد دو مسہل دئے اور بعدہٗ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

صبح :- کشتہ فولاد دو چاول جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛
شام :- دواڈپٹی صاحب والی ایک رتی طلائی ایک تولہ میں ملا کر استعمال کریں ؛
دودھ دہی اور دوسری مرطب چیزوں اور ہر قسم کی ترشی سے پرہیز رکھنے کی تاکید کیگئی ؛
ان دواؤں کے پندرہ روز کے استعمال سے سیٹھ صاحب کو آرام ہو گیا اور اس قدر خوش ہوئے کہ حکیم صاحب کی خدمت میں ایک ہزار روپیہ پیش کیا، لیکن آپ نے اپنی خاندانی روایات کے خلاف سمجھتے ہوئے شکریہ کے ساتھ واپس کر دیا ؛

حکایت (۲۱۵)

غازی آباد کے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے یہ حالت ہے کہ بوقت اجابت سفید لیسدار رطوبت کا قطرہ نکل آتا ہے، بعض اوقات پیشاب کے بعد بھی نکلتا ہوا دیکھا گیا ہے، جسکی وجہ سے بدن میں کمزوری اور سستی محسوس ہوتی ہے، کمر میں درد رہتا ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی اور عام طور پر اجابت بافراغت نہیں ہوتی ؛

تشخیص و تجویز قبض اور خرابی ہضم کو جریان کا سبب قرار دیا گیا، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- کشتہ فولاد دو چاول اور دوائے ڈپٹی صاحب ایک رتی کو مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں ؛
شام :- کشتہ اسرب دو چاول کو معجون کلاں سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛
رات کو سوتے وقت مربائے بیلہ ایک عدد دودھ کے ساتھ استعمال کریں ؛
بعد غذا :- حب کبد نوشادری دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں ؛
ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے فائدہ محسوس ہونے لگا، اور مزید تین ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

حکایت (۲۱۶)

لاہور سے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض تقریباً دو سال سے جریان کی شکایت ہے، کثرتِ مباشرت کا عادی رہ چکا ہوں، تین سال سے ہضم خراب رہتا ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، اور قبض کی شکایت رہتی ہے، بالعموم اجابت کے وقت زور لگانے سے لعابدار رطوبت خارج ہوتی ہے، اور کمر میں درد رہتا ہے، اور کسی قدر کمزوری بھی محسوس ہونے لگی ہے ؛

تشخیص و تجویز ہضم کی خرابی اور قبض کو سببِ مرض تشخیص کیا گیا، اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں
صبح و شام :- قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص رصاص دو عدد، کو جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ نو دانہ پانی میں نکال کر شربت وردِ مکرر چار تولہ شامل کرکے پئیں ؛

رات کو سوتے وقت سفوف اصل السوس پانچ ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں ؛

بعد غذا :- حب کبد نوشادری دو دو عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ؛

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے مریض کو بھوک لگنے لگی، ہضم بھی درست ہو گیا اور روزانہ اجابت بافراغت ہونے لگی لعابدار رطوبت کا اخراج بھی کم ہو گیا، اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- قرص رصاص، قرص اسبغول ہر ایک دو عدد کو معجون ثعلب سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے پاؤ سیر دودھ پئیں ؛

رات کو سوتے وقت دوائے ڈپٹی صاحب ایک رتی ملائی میں ملا کر کھائیں ؛

اگر کسی روز قبض کی شکایت ہو جائے تو رات کو اس دوا کی بجائے وہی سفوف اصل السوس بدستور استعمال کریں، اور بعد غذا قرص پودینہ بدستور کھاتے رہیں ؛

مریض چالیس روز کے لئے ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ اب کامل آرام ہے ؛

حکایت (۲۱۸)

جونپور کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملکؒ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض تقریباً دو سال ہوئے سوزاک ہوا تھا، جو علاج کرنے سے رفع ہو گیا لیکن

اب بھی کبھی کبھی پیشاب میں جلن محسوس ہوتی ہے، اور پیشاب بالعموم زرد رنگ کا آتا ہے، اور اس کے ساتھ مادہ رطوبت بھی خارج ہوتی رہتی ہے، جس کے سبب روز بروز کمزوری بڑھتی جاتی ہے، کمر میں درد رہتا ہے اور قبض بھی ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ ہنوز سوزاک کا اثر موجود ہے، اور اسی کی وجہ سے جریان ہے، اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- سفوف کشتہ قلعی تین ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ شربت بزوری چار تولہ کھلایا گیا۔

شام :- قرص رصاص اور قرص اسرب ہر ایک دو عدد کو معجون ثعلب سات ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں ؛

بعد غذا :- حب اعصاب ایک ایک عدد کھانا کھانیکے بعد دونوں وقت استعمال کریں ؛

رات کو سوتے وقت اسپغول مسلم ایک تولہ دودھ کے ساتھ پھانک لیا کریں ؛

غذا :- شوربا (جو گوشت کو سبز ٹھنڈی ترکاریوں کے ساتھ پکا کر تیار کیا گیا ہو) چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی یا کھچڑی یا ساگو دانہ کھائیں، ترش اور گرم چیزوں خصوصاً لال مرچوں سے پرہیز رکھیں ؛

امراض مخصوصہ زناں

امراض رحم

ورم رحم اور سیلان الرحم

ورم رحم سے بالعموم رحم کے طبقہ عضلیہ (عضلی پرت) کا ورم مراد ہوتا ہے، جس کے ساتھ اس کی غشائے مخاطی (اندرونی پرت) بھی اکثر شریک ہوا کرتی ہے اور گاہے عضلی پرت محفوظ ہوتا ہے، صرف غشائے مخاطی (اندرونی پرت) متورم ہوتا ہے؛ شاذونادر طبقہ مصلیہ (بیرونی پرت) بھی متورم ہو جاتا ہے جو ایک نہایت خطرناک صورت ہے؛

جب ورم شروع ہوتا ہے، اور اس کا مناسب علاج نہیں کیا جاتا تو وہ اکثر حالات میں مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے، مزمن ہونے پر اگر ورم نرم اور ڈھیلا ہو گیا تو اس کو **ورم رخو** کے نام سے موسوم کرتے ہیں، لیکن اگر ورم میں سختی پیدا ہو جاتی ہے، تو وہ **ورم صلب** کہلاتا ہے؛ اور رحم کی غشائے مخاطی کا ورم مزمن ہو جاتا ہے، تو اس کو مخصوص طور پر **سیلان الرحم** کہتے ہیں جو کہ درحقیقت اس کی علامت ہے؛

واضح ہو کہ بعض ناواقف اطباء صرف سیلان الرحم کا علاج کرتے ہیں لیکن ورم رحم کی طرف مطلق توجہ نہیں کرتے، ایسی حالت میں ازالہ مرض تو درکنار مرض میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے؛

اسباب واضح ہو کہ دوران حیض میں رحم کی طرف دوران خون غیر معمولی تیز ہوا کرتا ہے، جس کی وجہ سے رحم کی رگوں اور ساخت میں خون بکثرت بھر جاتا ہے، اور اس کی اندرونی جھلی (غشائے مخاطی) سرخ ہو جاتی ہے، اور اسکی عروق شعریہ سے رس رس کر خون خارج ہوتا رہتا ہے، جو خون **حیض** کہلاتا ہے، لیکن جب کسی عارضی سبب مثلاً سردی لگنے، سرد جگہ پر دیر تک بیٹھنے بارش میں بھیگنے یا عوارض نفسانیہ وغیرہ سے اس خون کا رساؤ موقوف ہو جاتا ہے، تو اس خون کے قابل دفع فضلات رحم کی رگوں اور ساخت میں بند ہو کر ورم پیدا کر دیتے ہیں؛

اس کے ماسوا بعض اوقات کثرت جماع سے بھی رحم میں ورم پیدا ہو جاتا ہے خصوصاً جبکہ اس فعل میں زیادہ قوت اور زور صرف کیا گیا ہو، اور نگاہے پیڑو پر چوٹ لگنے یا اسقاط حمل اور وضع حمل کی غیر معمولی تکلیف سے بھی ورم رحم کی شکایت ہو جاتی ہے، ان سب حالات میں رحم کیطرف دوران خون تیز ہو کر رحم میں ورم پیدا کر دیتا ہے، لیکن یہ بھی واضح رہے کہ ان تمام صورتوں میں جسمانی کمزوری ورم پیدا کرنیکے لئے معین ومددگار ہوا کرتی ہے ؛

علاوہ ازیں بعض بخاروں میں جبکہ ورم جگر وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے، تو اس کے ساتھ ہی رحم میں بھی ورم ہو جاتا ہے ؛

علامات ورم حاد (ورم گرم) کی صورت میں جبکہ صرف رحم کا عضلی پرت (طبقہ عضلیہ) متورم ہوتا ہے تو پیڑو کے مقام پر غیر معمولی ابھار محسوس ہوا کرتا ہے، اور اس کے ساتھ ہی جلن، گرمی اور ٹیسیں ہوا کرتی ہیں، پاخانہ پیشاب کی حاجت اکثر جلد جلد ہوتی ہے، لیکن یہ دونوں مقدار میں کم اور درد کے ساتھ آتے ہیں، بدنی حرارت غیر معمولی طور پر زیادہ ہوتی ہے ہر وقت بخار چڑھا رہتا ہے، اور بخار کے ساتھ ہی دردسر، شدید پیاس، ضعف اشتہاء، ضعف ہضم، قے متلی، ابکائی وغیرہ عوارض بھی کم وبیش موجود ہوتے ہیں، بیون کی جگہ اور جنگاسوں میں شدید درد ہوتا ہے، جسکی ٹیسیں رانوں اور سرین تک پہونچتی ہیں، تکلیف اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریضہ کو چلنا پھرنا بلکہ دیر تک بیٹھنا بھی دشوار ہوتا ہے، پنڈلیوں میں اکثر اوقات تناؤ کے ساتھ درد ہوتا رہتا ہے، اور کبھی کبھی رحم میں اینٹھن سی معلوم ہوتی رہتی ہے ؛ اندام نہانی میں انگلی داخل کر کے دیکھنے سے رحم سوجا ہوا اور دردناک محسوس ہوتا ہے، فم رحم کشادہ اور نرم ہوتا ہے جس کے ساتھ رطوبت مخاطیہ چپاں ہوتی ہے ؛

اگر ورم رحم کے پچھلے حصے میں ہو تو درد کمر کی طرف زیادہ محسوس ہوا کرتا ہے، اور قبض شدید ہوتا ہے اور پاخانہ کے وقت تکلیف زیادہ ہوتی ہے، اور اگر ورم رحم کے سامنے کی طرف ہو تو پیڑو کی طرف درد زیادہ محسوس ہوتا ہے اور پیشاب مشکل سے آتا ہے ؛

شدید حالات میں جبکہ ورم تمام طبقات رحم میں پھیل جاتا ہے، اور بیرونی پرت (غشائے صفاقی یا طبقہ مصلیہ) تک پہونچ جاتا ہے تو مریضہ پاؤں پھیلا کر لیٹنے سے عاجز ہوتی ہے، بلکہ پاؤں کو سکیڑے ہوئے چت پڑی رہتی ہے ؛

اگر ورم اندرونی پرت (غشائے مخاطی یا طبقہ مخاطیہ) میں بھی سرایت کر جاتا ہے،

تو مرض کے شروع ہونے کے دو چار روز بعد مذکورہ علامتوں میں تخفیف ہو جاتی ہے لیکن رحم سے ایک قسم کی سفید رطوبت بہنے لگتی ہے ۔

لیکن جب غلط طریقۂ علاج سے ورم مزمن ہو کر ورم رخو کی صورت اختیار کر لیتا ہے تو ورم حاد کی علامتوں میں تخفیف ہو جاتی ہے ، بخار ، شدید گرمی اور شدید درد نہیں ہوتا ۔ البتہ مریضہ کے مزاج اور جسم پر بلغمیت کا غلبہ محسوس ہوتا ہے ، پیڑو پر ابھار محسوس ہوتا ہے لیکن وہ نرم ہوتا ہے ، اور چھونے سے گرم معلوم نہیں ہوتا ، پیڑو میں گرانی اور تھوڑا درد محسوس ہوا کرتا ہے ، چلنے پھرنے میں پاؤں میں گرانی اور سستی معلوم ہوا کرتی ہے ، اور پاؤں کے پٹھوں میں قدرے تناؤ کے ساتھ تشنج کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے ۔

اور اگر غلط طریقۂ علاج سے ورم میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے ، تو اس کو ورم صلب کے نام سے موسوم کرتے ہیں ، اس صورت میں پیڑو میں شدید گرانی محسوس ہوا کرتی ہے اور اس سے درد مطلق نہیں ہوتا ، اور نہ بخار ہوتا ہے اور نہ گرمی کی کوئی علامت پائی جاتی ہے ، چلنے پھرنے سے مریضہ کے پاؤں کانپتے ہیں ، جس طرف ورم زیادہ ہوتا ہے اسی طرف کا پاؤں زیادہ کانپتا ہے ، یہ بھی واضح رہے کہ ورم میں جس قدر زیادہ سختی ہوتی ہے ، اور اس کا مادہ جسقدر زیادہ غلیظ ہوتا ہے ، اسی قدر مقام ماؤف میں درد کم ہوتا ہے ، خون حیض اپنی مقدار مقررہ سے کم آتا ہے ، بے قاعدہ آتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے ۔

رحم کی غشائے مخاطی کے ورم حاد کی علامتیں

لیکن جب صرف رحم کے اندرونی پرت (غشائے مخاطی) میں ورم ہوتا ہے ، اور باقی پرت صحیح اور درست ہوتے ہیں تو اس صورت میں رحم کے دوسرے پرتوں کے ورم کے مانند شدید عوارض نہیں ہوتے ، بلکہ صرف اندرونی جھلی پھول کر جوف رحم کو تنگ کر دیتی ہے ، اور پیڑو کے مقام پر زیادہ ابھار معلوم نہیں ہوتا ، اس میں رحم سے ایک سفید غلیظ رطوبت بہا کرتی ہے ، اسی لئے اس کو نزلۂ رحمیہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ۔

اگر پیڑو کو دبایا جائے تو درد محسوس ہوتا ہے ، کمر ، سُرین اور پنڈلیوں میں مریضہ درد کی شکایت بیان کرتی ہے ، کبھی مریضہ کو شدت تکلیف کی وجہ سے بخار بھی ہو جاتا ہے : کبھی قبض شکم ہوتا ہے ، اور گاہے پیچش اور اسہال آنے لگتے ہیں ، اگر خاص آلے کے ذریعہ اندام نہانی کو کشادہ کر کے آئینہ کے ذریعہ رحم کی اندرونی حالت کا معائنہ کیا جائے تو فم رحم متورم اور اس کی اندرونی جھلی (غشائے مخاطی) سرخ نظر آتی ہے ، ابتدا مرض سے دو تین

روز کے بعد اس جھلی سے لیسدار رطوبت رِس کر خارج ہونے لگتی ہے، اس کے بعد اس رطوبت کے ساتھ قدرے خون یا پیپ مل کر آنے لگتی ہے، اور جس قدر اس مادّہ کا اخراج زیادہ ہوتا ہے اُسی قدر دوسری علامتوں اور عوارض میں تخفیف ہوتی جاتی ہے ؛ یا تو یہ مرض پندرہ بیس روز کے بعد علاج سے یا بغیر علاج کے دور ہو جاتا ہے ورنہ مزمن ہو کر عرصہ دراز تک باقی رہتا اور سیلان رحم پھیلاتا ہے ؛

غشائے مخاطی کے ورم مزمن کی علامتیں

اس وقت بھی جبکہ رحم کی غشائے مخاطی کا مذکورہ بالا ورم حاد مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے زیر ناف تختی پائی جاتی ہے، رحم سے سفید رقیق یا قدرے گاڑھی رطوبت برابر بہتی رہتی ہے، اس کے عرصہ تک بہتے رہنے کی وجہ سے مریضہ کی تمام جسمانی قوت بے حد کمزور ہو جاتی ہے، ضعف ہضم اور قبض شکم کی بالعموم شکایت رہتی ہے، سر میں درد، کمر میں درد، اور جسم میں کاہلی اور سستی کا غلبہ رہتا ہے، ایام حیض سے چند روز پہلے نیز ایام حیض میں مذکورہ عوارض شدید ہو جاتے ہیں، اور ان سے فارغ ہونے کے بعد عوارض میں تخفیف ہو جاتی ہے، ایام حیض میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے، اور خون کم مقدار میں آتا ہے ؛

انجام مرض اگر رحم کے ورم حاد کا بروقت مناسب علاج کیا جائے اور تمام تدابیر عمدہ طریقہ پر جاری رہیں تو ورم ہفتہ عشرہ میں تحلیل ہو جاتا ہے اور مریضہ بالکل تندرست ہو جاتی ہے، لیکن اگر بروقت مناسب علاج نہ ہو یا علاج و تدابیر میں غلطیاں ہو جائیں، تو گاہے ورم مزمن ہو کر ورم رخو کی صورت اختیار کر لیتا ہے، اور گاہے غلط طریق علاج اور غلط تدابیر کے باعث ورم سے رطوبت زیادہ مقدار میں تحلیل ہو کر باقی غلیظ اور سخت ہو کر رہ جاتا ہے، جس کو ورم صلب کہتے ہیں، جو عرصہ تک پابندی کے ساتھ مناسب علاج کرنے سے دور ہو جاتا ہے یا مدت العمر تک مریضہ کا ساتھ دیتا ہے ؛ اور گاہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ ورم حاد میں پختہ ہونے کے بعد پیپ پیدا ہو جاتی ہے، جب پیپ پیدا ہونے لگتی ہے تو بخار تیز ہو جاتا ہے، ہذیان ہونے لگتا ہے، اور مریضہ کی ہلاکت کا شدید خطرہ ہوتا ہے، لیکن گاہے ورم پھوٹ جاتا ہے، اور اس وقت قرحہ کا مناسب علاج کرنے سے مریضہ صحتیاب ہو جاتی ہے، مگر بعض اوقات مناسب علاج نہ ہونے سے زخم میں سرطانی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا علاج مشکل ہوتا ہے ؛

ان جملہ صورتوں کے علاوہ گاہے ایک اور صورت بھی پیش آتی ہے اور وہ یہ کہ جب ورم کی صورت میں جماع سے پرہیز نہیں کیا جاتا تو ورم میں خنازیری کیفیت پیدا ہو کر مریضہ

تپ دق کا شکار ہو جاتی ہے ؛

جب رحم کا ورم حاد مزمن ہو کر ورم رخو کی صورت اختیار کر لیتا ہے ، تو یہ بھی مناسب علاج سے دو تین ہفتہ میں اچھا ہو جاتا ہے ، لیکن جب اس خیال سے کہ ورم کا مادہ بلغمی ہے اس کو تحلیل کرنے کیلئے زیادہ گرم و خشک دوائیں مسلسل استعمال کی جاتی ہیں یا مناسب علاج میں کسی قسم کی غلطی واقع ہو جاتی ہے تو ورم سے رطوبت زائل ہو کر باقی میں غلظت اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے ، جو مدتہائے دراز میں مناسب علاج کرنے سے رو بہ اصلاح ہوتا ہے ۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ معالج علاج میں مادہ بلغمی کی رعایت نہیں کرتا ، اور مریض کو شکم سیر کر کے غذائیں برابر کھلاتا رہتا ہے ، تو مریضہ کے استسقار اور سوء القنیہ میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے ؛

اصول علاج اگر ورم حاد ہو تو مریضہ کو آرام سے چارپائی پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں ، چلنے پھرنے اور کام کاج سے بالکل روک دیں ، اس کے بعد ورم جگر اور ورم معدہ کے مانند علاج کریں ، محلل اورام دوائیں مثلاً آب کوہ سبز مروق اور آب کاسنی سبز مروق استعمال کرائیں ، شربت کاسنی پلائیں ، جو تمام اندرونی اعضار کے اورام کیلئے نہایت مفید ہے اور ساتھ ہی رقیق سیال غذائیں مثلاً آش جو اور ساگودانہ پلائیں کچھ دنوں تک پلانے کے بعد اگر ضرورت ہو تو مسہل دیں ، اور مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد پھر وہی شربت کاسنی استعمال کرائیں ؛ مقامی طور پر نیم گرم پانی سے پچکاری کے ذریعہ رحم کی سینک کریں پوست خشخاش اور گل ٹیسو جیسی مسکن اور محلل دواؤں سے تکمید کریں ؛

ضماد کے لئے آرد جو ، اسوت ، صندل سرخ ، گل بابونہ ، اکلیل الملک ، بابچھ ، گلسرخ ، ثعلب (کاہو) ہر ایک سات ماشہ کوہ خشک ایک تولہ ، مغز املتاس نو ماشہ کو آب کوہ سبز اور آب کاسنی سبز بقدر ضرورت میں پیس کر خالص چھ ماشہ ، روغن گل ایک تولہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کر کے دن میں دو بار زیر ناف لگائیں ، یا ضماد سنبل الطیب استعمال کریں ، جو حاد و صلب ورم رحم کو تحلیل کرنے کے لئے بے حد مفید اور مجرب ہے ؛

ان کے علاوہ مرہم داخلیون ، استعمالی ، کو دایہ کے ذریعہ اندام نہانی میں رکھوائیں لیکن مقامی طور پر اندام نہانی میں استعمال کرنے کی دواؤں کے متعلق یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر ورم رحم کے پچھلے حصے میں ہو تو ان دواؤں کو مقعد کی راہ بھی استعمال کرنا چاہئے ، تاکہ معار مستقیم سے رحم کے پچھلے حصے کے متصل ہونے کے باعث دواؤں کا اثر

مقام ورم تک بہت جلد اور باآسانی پہونچ جائے، لیکن بعض مریضہ دواء کے اس طریقہ استعمال کو اچھا نہیں سمجھتی، اس لئے اس کے واسطے زیادہ اصرار بھی نہیں کرنا چاہئے، البتہ اگر مریضہ اس کے لئے تیار ہو تو اس طریقہ سے دوا کا استعمال بہت بہتر ہے۔

اگر مذکورہ بالا تدابیر کو نہایت ہوشیاری اور پابندی کے ساتھ استعمال کیا جائے، تو مریضہ بہت جلد صحتیاب ہونے لگتی ہے، لیکن مذکورہ بالا دواؤں کے ساتھ ساتھ مریضہ کو سیّال غذائیں مثلاً مونگ کی پتلی دال جس میں شیرہ مغز بادام پانچ عدد اضافہ کیا گیا ہو ساگودانہ اور آش جو پلائیں، اور اگر مسہل دیا جائے تو مسہل کے روز بلا نمک کھچڑی کے سوا کوئی غذا نہ دیں۔

جب ورم بالکل دفع ہو جائے تو مقامی تنقیہ کیلئے جھاڑ کا نسخہ استعمال کریں، اور پھر تقویت رحم کے لئے سمیٹ کا نسخہ اور دوسری مقوی رحم دوائیں استعمال کرائیں، اندرونی طور پر مقوی رحم اور مقوی جسم ادویہ کھلائیں۔

اگر غلط طریقہ علاج سے ورم مزمن صورت اختیار کرے اور ورم بلغمی (ورم رخو) کی علامتیں نمایاں ہوں جو ہم اوپر بیان کر چکے ہیں، تو اس صورت میں بھی پینے کی دوائیں وہی دی جا سکتی ہیں جو "ورم حاد" کے لئے بیان ہو چکی ہیں، یعنی آب کوہ سبز مروّق آب کاسنی سبز مروّق، اور شربت کاسنی ہمراہ عرق برنجاسف۔ البتہ ان کے ساتھ حب جواہر یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد اضافہ کریں۔

پیڑو پر ضماد کرنے کی دواؤں میں سے رسوت، صندل سرخ اور حلب کے بجائے حضض، جدوار، افسنتین، اور صبر زرد وغیرہ گرم محلل دوائیں اضافہ کریں، اور اندرونی استعمال کیلئے اگرچہ مرہم داخلیون اور استعمالی اس جگہ بھی مفید ہیں، لیکن مادہ رطوبی کی رعایت کرتے ہوئے مرہم زعفران کا استعمال زیادہ مناسب ہے۔

اگر ضرورت ہو تو مریضہ کو گل بابونہ، افسنتین رومی، مرزنجوش، تخم کتان وغیرہ محلل دواؤں کے جوشاندہ سے آبزن کرائیں۔

کھانے کے لئے بکری کے گوشت کا شوربا سبز ترکاریوں کے ساتھ پکا کر چپاتی کے ساتھ دیں، یا ارہر یا مونگ کی دال گرم مصالح ڈال کر چپاتی سے کھلائیں۔ چاول، کھچڑی، اور دودھ دہی سے پرہیز کرائیں۔ اور تخم سیر کے ہرگز نہ کھلائیں۔

طبیب کو اس قسم کے ورم کا علاج کرنے میں زیادہ گرم و خشک دوائیں ہرگز استعمال

نہیں کرنی چاہئیں، کیونکہ جیسا کہ اوپر بھی بیان ہو چکا ہے اس قسم کی دواؤں کے مسلسل استعمال سے جس طرح مادہ کے تحلیل ہونے کی امید ہوتی ہے اسی طرح ان دواؤں کے استعمال سے رطوبت ورم کے تحلیل ہو جانے کے باعث ورم رحم میں صلابت (سختی) پیدا ہو جاتی ہے ۔

ورم صلب کا اصول علاج اس صورت میں بھی اندرونی طور پر بھی دوا استعمال کرائیں جو بیان ہو چکی ہیں، مثلاً شربت کاسنی پانچ تولہ بکری یا گائے کے دودھ پاؤ سیر میں ملا کر صبح و شام پلائیں ۔ اور تنقیہ کی ضرورت ہو تو قرص ملیّن، روغن بیدانجیر اور شربت ارزانی کے دو تین مسہل دیں اگر صلابت رحم آتشک کی سمیت کے باعث ہو تو مصفّی اور شربت کاسنی دونوں کو باہم ملا کر استعمال کرائیں ۔

پیڑو پر دن میں دو مرتبہ ضماد شیر شتر یا ضماد جالینوس یا ضماد سنبل الطیب لگائیں اور ورم کو نرم کرنے کیلئے رات کو برگ سنبھالو کی بھجیہ بندھوائیں، جسکی ترکیب یہ ہے :-

برگ سنبھالو کی ترکیب :- برگ کوہ سبز، برگ کاسنی سبز، برگ زمرد سبز، اکاش بیل، برگ سنبھالو ہر ایک پانچ تولہ کو نیم کوفتہ کر کے بھجیہ کے مانند پکائیں یا بھیگے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر ان کے اوپر آٹا یا مٹی لگا کر بھوبھل میں دبا دیں، جب آٹا یا مٹی سرخ ہو جائے تو بھوبھل سے نکال کر اس میں سے بھجیہ نکالیں اور چولہے پر ایک کڑھائی میں ڈال کر روغن گل ایک تولہ کے ساتھ بخوبی ملا کر نیم گرم پیڑو پر باندھیں ۔

غذا :- مقوّی اور لطیف غذائیں دیں، بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی کے ساتھ دیں، آش جَو کو بکری کے گوشت کے ساتھ پکا کر بھی دے سکتے ہیں، بکری یا گائے کا دودھ بادیان منقّی جوشیدہ کر کے پلائیں ۔

رحم کی غشائے مخاطی کے ورم حاد کا علاج بھی وہی ہے جو کہ اوپر رحم کے ورم حاد کا بیان ہو چکا ہے، لیکن اس غشاء کے ورم مزمن (سیلان الرحم) کا علاج قدرے مختلف ہے، اس میں بالعموم ہضم خراب ہوتا ہے، جسم میں کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کے دوران علاج میں اصلاح ہضم اور تقویت جسم کا خاص طور پر خیال رکھیں چنانچہ یہ نسخہ پلائیں جو ورم مزمن کو دور کرتا ہے، اور ساتھ ہی اصلاح ہضم بھی کرتا ہے :-

نسخہ :- جوارش مصطگی سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ تخم کشوث تین ماشہ، شیرہ عنب الثعلب پانچ ماشہ کو عرق کوہ اور عرق ربیع سنف ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت

دو دو چار تولہ دوا کر صبح و شام پلائیں، اور حب مرواریدایک ایک عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھلائیں اور باقی ضماد کرنے اور استعمال کرنے کی وہی دوائیں استعمال کریں جو گذشتہ اوراق میں ورم کے لئے بیان ہو چکی ہیں ؛

کہا جاتا ہے کہ غشائے مخاطی کی تمام بیماریوں میں لوہے کے مرکبات مضر ہیں، لہٰذا ان کو قطعاً استعمال نہیں کرنا چاہئے خواہ وہ کسی ترکیب اور کسی صورت سے استعمال کرائے جائیں گویا اس قول کے مطابق کشتہ خبث الحدید، اور کشتہ فولاد بھی رحم کی غشائے مخاطی کے ورم والے مرض میں استعمال نہیں کئے جاتے ہیں، لیکن ہمارے نزدیک لوہے کے مرکبات صرف ابتداء مرض میں مضر ہو سکتے ہیں، روزانہ کا مشاہدہ ہے کہ انتہاء مرض میں ان چیزوں کے استعمال سے کوئی ضرر نہیں پہونچتا، بلکہ مفید ثابت ہوتے ہیں ؛

اس مرض میں رقیق و سیال دواؤں کو بذریعہ پچکاری رحم میں نہیں پہونچانا چاہئے کیونکہ رحم کی غشائے مخاطی کے متورم ہونے کی صورت میں جوف رحم بہت تنگ ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں رقیق و سیال دوا کے استعمال سے اس امر کا اندیشہ ہوتا ہے کہ وہ قاذف نالیوں کے راستہ جوف عانہ اور جوف شکم میں پہونچکر صفاق کو متورم نہ کرنے، اس لئے مقامی دواؤں کو شیافات، اور حمولات کی صورت میں استعمال کرنا مناسب ہے ؛

ورم دور ہونے کے بعد (خواہ ورم رحم میں ہو خواہ اس کی غشائے مخاطی میں، اور خواہ کسی قسم کا ہو تمام صورتوں میں زوال مرض کے بعد مقامی تنقیہ کے لئے جھاڑ، اور ممیٹ کی دوائیں استعمال کرائیں، اور اس کے بعد رحم کی ساخت کو قوت دینے کیلئے مقوی دوائیں بطور فرزجہ استعمال کرائیں، ورنہ چند روز کے بعد خصوصاً ایام حیض میں مرض کے دوبارہ لوٹ آنے کا اندیشہ ہوتا ہے، کیونکہ زمانہ حیض میں حسب معمول رحم کی طرف دوران خون زیادہ ہوتا ہے تو رحم کی ساخت اپنی کمزوری کے باعث مادہ کو قبول کر لیتی ہے اور دوبارہ ورم رحم ہو جاتا ہے ؛

مقامی مقوی دواؤں کے علاوہ داخلی طور پر بھی مقوی رحم دوائیں مثلاً معجون چاری، معجون موچرس، کشتہ مثلث، اور کشتہ بیضہ مرغ کھلائیں اور نیز عام جسمانی کمزوری اور اصلاح ہضم کیلئے کشتہ فولاد، کشتہ خبث الحدید، کشتہ مرجان جواہر والا، جوارش جالینوس، دوا ءالمسک معتدل جواہر والی اور معجون نانخواہ جیسی دوائیں استعمال کرائیں ؛

بثور الرحم | رحم کی پھنسیاں، بعض اوقات جوف رحم میں اس کی اندرونی سطح پر یا

فم رحم کے قریب چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جن کی وجہ سے مریضہ کے رحم میں ہر وقت خارش اور جلن ہوا کرتی ہے، نیز رحم میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور گاہے شدت تکلیف کے باعث خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔

یہ پھنسیاں تیزابی رطوبت کی وجہ سے ہوا کرتی ہیں، جو خون کے ساتھ مل کر یہاں پہونچتی اور رحم کی غشائے مخاطی میں پہلے خارش اور بعد کو دانے پیدا کر دیتی ہے، علاوہ ازیں گاہے رحم میں تیز اور فاسد منی کے پہونچ جانے سے بھی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

جب پھنسیاں نکلتی ہیں تو پہلے خارش اور جلن محسوس ہوتی ہے، اور جب یہ پھنسیاں پک کر ٹوٹنے لگتی ہیں تو رحم سے زرد رنگ کی تیزابی رطوبت بہا کرتی ہے، اگر یہ پھنسیاں فم رحم کے قریب ہوتی ہیں تو دایہ انگلی داخل کر کے معلوم کر سکتی ہے، لیکن اگر جوف رحم میں ہوتی ہیں تو خاص آلہ کے ذریعہ معلوم کی جا سکتی ہیں، جو اس غرض کیلئے مستعمل ہے۔

اصول علاج پھنسیوں کے پیدا ہو جانے سے رحم میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، لہذا اس کو دور کرنے اور خون کو صاف کرنے کیلئے محلل اورام اور مصفی خون دوائیں استعمال کریں مثلاً مصفی ایک خوراک اور شربت کاسنی پانچ تولہ کو عرق شاہترہ بارہ تولہ میں ملا کر پلائیں، کچھ دنوں تک پلانے کے بعد اگر ضرورت ہو تو مسہل دیں، اور مقامی طور پر مرہم کافوری بطور فرزجہ اندام نہانی میں رکھیں، بشرطیکہ پھنسیاں فم رحم کے قریب ہوں لیکن اگر پھنسیاں جوف رحم میں ہوں تو مرہم کافوری کو بارتنگ سبز کے پانی میں حل کر کے تھوڑا روغن گل اور عورت کا دودھ اضافہ کر کے پچکاری کے ذریعہ رحم میں پہونچائیں، اگر پھنسیاں ٹوٹ کر زرد آب بہنے لگے تو قرحہ رحم کا علاج کریں مریضہ کو کھانے کے لئے ٹھنڈی سبز ترکاریاں مثلاً کدو، خرفہ کا ساگ، پالک کا ساگ، ساگودانہ، آش جو وغیرہ دیں، گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

قرحہ رحم بعض اوقات مناسب علاج نہ ہونے سے ورم رحم نہ تو تحلیل ہوتا ہے اور نہ اس میں صلابت پیدا ہوتی ہے، بلکہ اس میں پیپ پیدا ہو جاتی ہے اور پھر اس پیپ کے پھوٹ نکلنے سے رحم کے اندر زخم ہو جاتا اور اس سے خالص پیپ یا خون آلود پیپ بہنے لگتی ہے، اول تو مریضہ پہلے ہی سے ورم کی تکلیف کے باعث کمزور ہوتی ہے، لیکن اب جبکہ ورم پختہ ہو کر پھوٹ جاتا ہے تو اس میں کمزوری کا غیر معمولی غلبہ ہو جاتا ہے، اگر زخم صرف رحم کی اندرونی سطح یعنی غشائے مخاطی میں ہوتا ہے، تو تکالیف نسبتہً کم ہوتی ہیں، البتہ جب زخم زیادہ ہو کر جسم

عضلیہ تک پہونچ جاتا ہے تو تمام عوارض اور تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور رحم کے قریبی اعضاء میں بھی ورم ہو جاتا ہے ؛

جب ورم میں پیپ پیدا ہونے لگتی ہے تو بخار، درد وغیرہ تمام عوارض شدید ہو جاتے ہیں، لیکن جب ورم پھوٹ کر پیپ بہنے لگتی ہے تو یہ قرحہ رحم کی قوی اور یقینی علامت ہے، لیکن اسوقت دوسرے تمام عوارض خفیف ہو جاتے ہیں چنانچہ درد بھی کم ہو جاتا ہے، اور بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے؛

علاوہ ازیں یہ بھی واضح رہے کہ قرحہ رحم صرف ورم رحم ہی کے پختہ ہو کر پھوٹنے سے نہیں پیدا ہوا کرتا بلکہ بعض اوقات رحم کے اندر پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جن کے پھوٹ جانے سے زخم بن جاتا ہے، اور گاہے کسی تیز دوا کے استعمال یا عمل جرّاحی سے بھی رحم میں قرحہ پیدا ہو جاتا ہے، اور گاہے سرطان رحم کے متقرح ہونے سے زخم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کی مخصوص علامت یہ ہے کہ رحم میں جلن اور درد بہت شدید ہوتا ہے، رحم سے سیاہی مائل گاڑھی پیپ خارج ہوا کرتی ہے، جو بدبودار ہوتی ہے ؛

علاوہ ازیں بعض اوقات سوزاک کے زخم اندام نہانی سے بڑھکر رحم تک پہونچ جاتے ہیں، اور گاہے آتشکی مادہ سے بھی رحم میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں ؛

قرحۂ رحم کسی وجہ سے ہو، بہرحال رحم سے پیپ بہتی ہے، درد ہوتا ہے، مقام مرض میں بدبو ہوتی ہے، خفیف بخار بھی ہوتا ہے، درد سر کی شکایت رہتی ہے، ہر وقت مریضہ کی کمر، ہنڈیوں، اور رانوں میں درد محسوس ہوتا رہتا ہے، مریضہ روز بروز لاغر اور ضعیف ہوتی جاتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، اور قوت ہاضمہ ضعیف ہو جاتی ہے ؛

اصول علاج اگر ورم رحم سے قرحہ رحم پیدا ہوا ہو تو تخم السی اور شہد کے جوشاندہ سے زخم کو بذریعہ پچکاری دھوئیں، لیکن اگر قرحہ سرطانی ہو تو اس کیلئے دودھ اور شہد کی پچکاری سے زخموں کو دھونا مناسب ہے، اگر زخم کے ساتھ درد بہت زیادہ ہو تو پچکاری کی دواؤں میں بغرض تسکین قدرے افیون اور زعفران شامل کر دیں یا دودھ وغیرہ میں پوست خشخاش جوش دیکر اور شہد ملا کر پچکاری کریں، اگر زخم سوزاکی ہوں تو توتیا اور پھٹکری کے پانی سے اور اگر آتشکی ہوں تو برگ نیم کے جوشاندے سے پچکاری کرنی چاہئے ؛

الغرض روزانہ ایک دفعہ یا دو دفعہ حسب حالات زخم کو پاک صاف کرنے کے بعد زخم کو مندمل کرنے والی مخصوص دوائیں استعمال کریں، مثلاً استعمالی کافوری بطور فرزجہ

استعمال کریں، لیکن اگر زخم جوف رحم میں ہو اور دوا فرزجہ وغیرہ کے ذریعہ زخم تک نہ پہونچے تو مرہم سفیدہ کاشغری، مرہم کافور، مرہم باسلیقون جیسے مرہموں کو رقیق کر کے پچکاری کے ذریعہ رحم کے اندر پہونچائیں ؛

داخلی طور پر خون کی اصلاح اور اس کی حدت کو دور کرنے کیلئے مریضہ کے مزاج کی مطابق مصفیات خون اور مبردات خون استعمال کرائیں مثلاً صبح کو مصفی، بکری کے دودھ اور شربت عناب کے ساتھ پلائیں یا نقوع شاہترہ شربت نیلوفر یا شربت عناب کے ساتھ استعمال کرائیں، اور شام کو لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی میں نکال کر شربت عناب چار تولہ ملا کر پلائیں، اگر مریضہ کے مزاج میں گرمی زیادہ نہ ہو تو دونوں وقت صرف مصفی یا نقوع شاہترہ استعمال کرائیں ؛ قبض کی شکایت ہو تو رات کو اطریفل شاہترہ نو ماشہ کھلائیں ؛

غذائیں، لطیف اور زود ہضم دیں، جن سے عمدہ اور صاف خون پیدا ہو، مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا جو سبز ترکاریوں کے ساتھ پکا کر تیار کیا گیا ہو گیہوں کی چپاتی کے ساتھ دیں یا بکری کے گوشت کی یخنی کھلائیں یا مونگ کی دال یا آش جو پلائیں، اگر مریضہ بہت ضعیف ہو تو بیضہ نیمبرشت اور یخنی دیں ؛

حکایت (۲۱۸)

پٹنہ کے رہنے والے ایک صاحب اپنی اہلیہ صاحبہ کو لے کر مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً چھ ماہ سے خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے، بعض اوقات یہ بخار تیز بھی ہو جاتا ہے، کمر اور سر میں درد کی شکایت رہتی ہے، پیڑو میں گرانی اور قدرے اور بھاری درد بھی رہتا ہے رحم سے غلیظ اور لیسدار رطوبت بالعموم خارج ہوتی رہتی ہے، بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، قبض رہتا ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، ایک سال ہوا کہ وضع حمل نہایت تکلیف سے ہوا تھا، اسی زمانہ سے تکلیف کی ابتدا ہوئی ہے، اس وقت سے اب تک حیض بھی نہیں آیا، لیڈی ڈاکٹر نے معائنہ کیا تھا وہ ورم رحم مزمن بیان کرتی تھیں، لیکن ایک ماہ کے

ان کا علاج کرنے کے باوجود مطلق فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی ۔

تشخیص و تجویز: درم رحم مزمن تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ۔

بعد غذا :- قرص پودینہ دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں ۔ روزانہ مندرجہ ذیل آبزن کرنے کی ہدایت کی گئی ۔

نسخہ آبزن :- عنب الثعلب، بادیان، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، برنجاسف ہر ایک سات ماشہ، تخم کاسنی، اصل السوس ہر ایک پانچ ماشہ سہاگہ، شب یمانی ہر ایک تین ماشہ کو پانچ سیر پانی میں جوشدیں، اس کے بعد ایک ٹب میں ڈال کر اس میں بقدر ضرورت نیم گرم پانی شامل کر کے مریضہ کو کمر تک بٹھائیں، (پندرہ بیس منٹ بٹھانا کافی ہے)

آبزن سے فارغ ہونے کے بعد **استعمالی** ایک عدد روزانہ دایہ کے اندام نہانی میں رکھوائیں ۔ ایک ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ اگرچہ صورت افاقہ ضرور ہے لیکن معتد بہ افاقہ ظاہر نہیں ہوا، حیض میں نمایاں تبدیلی نہیں ہوئی، تب حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل مسہل تجویز کیا :-

نسخہ مسہل :- قرص ملین تین عدد کھا کر اوپر سے روغن بید انجیر تین تولہ اور شربت انزاری چار تولہ کو شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر پئیں ۔

پیاس کے وقت عرق بادیان اور عرق کو نیم گرم پینے کی ہدایت کی گئی اور سہ پہر کو دال مونگ کی ملائم کھچڑی کھانے کیلئے تجویز کی گئی ۔

شام کو معلوم ہوا کہ مسہل کے پینے سے ۸-۷ دست بافراغت ہوئے ہیں اور کسی قسم کی کوئی اذیت نہیں پہونچی، تب اگلے روز صبح و شام مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پینے کیلئے تجویز کیا گیا، پھر اسی طرح ایک ایک روز کے وقفے سے کل تین مسہل اور وقفہ کے روز بدستور نسخہ تبرید پینے کیلئے ہدایت کی گئی ۔

نسخہ تبرید :- خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ۔

مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد اطلاع دی گئی کہ اب درم بہت کم ہے دوسرے عوارض میں بھی کمی ہے البتہ ضعف زیادہ محسوس ہوتا ہے، تب مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- خمیرہ مروارید سات ماشہ کھا کر اوپر سے شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

بعد غذا :- حب خاص ایک ایک عدد بعد غذا دونوں وقت کھائیں ؛

مقامی طور پر بقایا ورم رحم اور رطوبت فاسدہ کو دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ جھاڑ استعمال کریں ؛

نسخہ جھاڑ :- باؤبڑنگ ، اجمود ، بہروزہ خشک ہر ایک تین ماشہ ، نمک لاہوری ، تخم شبت ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ؛ سب کو باریک پیس چھان کر شہد خالص میں گوندھیں اور اس میں صاف روئی لیتھڑ کر اندام نہانی میں رکھیں ؛

تین روز کے بعد ساخت رحم کو سمٹنے کیلئے تین روز تک مندرجہ ذیل نسخہ سمیٹ ، اور پھر ایک ہفتہ تک تقویت رحم کیلئے حمول مقوی استعمال کرنے کی ہدایت کیگئی :-

نسخہ سمیٹ :- مازو سبز ، مائیں خرد ، بیخ انار ، مج ، مج کہنہ ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیسکر تین پوٹلی بنائیں ، دو پوٹلیاں فم رحم کے پہلوؤں میں اور ایک وسط میں دا یہ سے رکھوائیں ؛

نسخہ حمول مقوی :- زعفران ، ناگر موتھہ ، اگر ، لونگ ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا ، شگوفہ اذخر ، زرورد ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ، عنبر اشہب ایک ماشہ ، مشک خالص نصف ماشہ ، مازو ایک عدد سب کو باریک پیسکر عرق گلاب میں گوندھیں ، اور اس میں روئی لیتھڑ کر حمول کریں ؛

حمول مقوی کے دوران استعمال میں اندرونی طور پر سابقہ نسخہ کے بجائے کھانے کے لئے یہ نسخہ تجویز کیا گیا :-

صبح و شام :- قرص خبث الحدید ، قرص زمرد ، قرص مرجان جواہر والا ہر ایک ایک عدد کو خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

اس کے بعد بیان کیا گیا کہ اب کسی قسم کی شکایت بالکل نہیں ہے ، صرف کمزوری کسی قدر باقی ہے ، تب تقویت بدن کے لئے صرف صبح و شام کی دواؤں کو قائم رکھا گیا اور باقی تمام دواؤں کو ترک کرا دیا گیا ، اور مریض حکیم صاحب کے ارشاد کے مطابق تین ہفتہ کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۲۱۵)

ایک صاحب کوٹہ (راجپوتانہ) کے رہنے والے اپنی اہلیہ کو لے کر جناب حکیم محمد ظفر خاں صاحب

کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض تقریباً تین چار ماہ سے خفیف بخار کی شکایت ہر وقت رہتی ہے، بھوک نہیں لگتی، قبض رہتا ہے، زیر ناف سختی محسوس ہوتی ہے، دبانے سے کسی قدر درد بھی ہوتا ہے، یونانی اور ڈاکٹری علاج ہو چکے لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی، دائی کو معائنہ کرایا گیا تھا، وہ ورم رحم بیان کرتی تھی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریضہ رحم کے ورم صلب میں مبتلا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام :- شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پلائیں ؛

ضماد شیر خشت اور ضماد سنبل الطیب ہر ایک چھ ماشہ کو کوہ سبز کے پانی میں پیس کر زیر ناف ضماد کریں ؛

مرہم محلل ایک تولہ کو کوہ سبز کے پانی میں حل کر کے حمول کریں ؛

بیس روز کے بعد حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بیان کیا کہ اگرچہ پہلے کی بہ نسبت افاقہ ہے، لیکن افاقہ کی رفتار نہایت سست ہے تب ان کیلئے مندرجہ ذیل مسہل تجویز کیا گیا :-

مسہل ، قرص تین چار عدد کھا کر اوپر سے روغن بید انجیر چار تولہ گائے کے دودھ پاؤ سیر میں ملا کر شربت ارزانی چار تولہ سے شیریں کر کے پلائیں ؛

دوسرے روز مسہل کے بجائے یہ نسخہ تبرید پلائیں :- خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ؛ اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دئے گئے، وقفہ کے روز نسخہ تبرید پلایا گیا، مسہلات کے بعد مریضہ کو بہت افاقہ محسوس ہونے لگا، ورم برائے نام باقی رہ گیا البتہ کمزوری زیادہ تھی، تب صبح و شام کے نسخہ میں خمیرہ مروارید سات ماشہ اضافہ کیا گیا اور فرمایا کھانا کھانے کے بعد صبح و شام حب خاص ایک ایک عدد کھائیں، اور مقامی طور پر مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں ؛

نسخہ جھاڑ :- باؤبڑنگ، سمندر جھاگ ہر ایک تین ماشہ، بہروزہ خشک، نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس چھان کر تین پوٹلیاں بنائیں، ایک پوٹلی فم رحم میں اور ایک ایک پوٹلی اس کے پہلوؤں میں بذریعہ دایہ رکھوائیں اس کو تین روز استعمال کرانے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ ہمیشہ استعمال کرنے کی ہدایت کی :-

نسخہ تمیمٹ:- ہیراکسیس، مازو سبز، برگ قمی ہائیں خرد ہر ایک چھ ماشہ کو باریک پیس کر تین پوٹلیاں بنائیں، اور ان میں سے دو پوٹلیاں اطراف رحم میں اور ایک پوٹلی دہن رحم میں دایہ سے رکھوائیں ؛

تین روز یہ نسخہ استعمال کرانے کے بعد بغرض تقویت رحم مندرجہ ذیل حمول مقوی استعمال کرنے کے لئے تجویز فرمایا :-

نسخہ حمول مقوی:- مومیائی چار رتی، مشک خالص چار رتی، زعفران ایک ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ، صمغ عربی ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ، خبث الحدید مدبر دو ماشہ، سب کو پانی میں پیسیں اور پھر اس میں صاف کپڑا لتھیڑ کر حمول کریں، ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد ترک کر دیں ؛

مریضہ بدستور کمزوری کی شاکی تھی، بھوک بھی کم لگتی تھی لہٰذا حمول مقوی کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرنے کیلئے تجویز کی گئیں :-

صبح: قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

شام: جواہر مہرہ ایک قرص دواء المسک معتدل پانچ ماشہ میں ملا کر شام کو کھائیں ؛ اس کے بعد ایک ماہ کی دوائیں لے کر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۲۲۰)

آگرہ سے ایک مریضہ افسر الاطباء حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں لائی گئی، اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے گئے :-

حالات مرض: تین ماہ ہوئے مریضہ کو بچہ پیدا ہوا تھا، اس کے چند روز بعد ہی مریضہ کو بخار آنے لگا جو ابتداء میں نہایت شدید تھا، لیکن اس کے بعد خفیف حرارت رہنے لگی، بہت علاج کرائے گئے لیکن افاقہ کی صورت نظر نہ آئی، اطباء دق تشخیص کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحبان کا بھی اسی پر اتفاق ہے، بخار کے علاوہ کھانسی کی شکایت بھی ہے، ناف کے نیچے سختی محسوس ہوتی ہے کمزوری بہت زیادہ ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کیا گیا کہ مریضہ کو ابتداءً ورم رحم کی شکایت تھی، جو مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے صلب ہو گیا ہے اور اسی کی وجہ سے خفیف حرارت رہتی ہے،

مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح:۔ آب کوہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، ہر ایک پانچ تولہ، شربت بزوری چار تولہ ملا کر پلائیں۔

شام:۔ لوق سپستان ایک تولہ پہلے کھائیں، اوپر سے لعاب برگ گاؤزبان پانچ ماشہ، شیرۂ عناب پانچ دانہ، شیرۂ عنب الثعلب پانچ ماشہ، عرق گاؤزبان، عرق ہرالبہرا، عرق سونف ہر ایک چار تولہ میں نکال کر شربت انجبار دو تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد شیر خشت ایک تولہ نیم گرم زیر ناف ضماد کریں۔

مرہم داخلیون ایک تولہ، سفیدی بیضۂ مرغ ایک عدد، آب کوہ سبز، آب کاسنی سبز، روغن گل ہر ایک ایک تولہ، سب کو باہم ملا کر داپہ سے استعمال کرائیں۔

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریضہ کو بہت افاقہ محسوس ہوا، رحم کی صلابت قریب قریب زائل ہو گئی، بخار بھی بہت کم ہو گیا، جسم میں قوت محسوس ہونے لگی، حکیم صاحب نے مجوزہ دوائیں بدستور استعمال کرنے کی اجازت دی، مزید ایک ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا، صرف کسی قدر کمزوری باقی تھی، جس کے لئے حب جواہر ایک عدد مفرح بارد سات ماشہ میں ملا کر کھانے کی ہدایت فرمائی۔

حکایت (۲۲۱)

رنگون سے ایک صاحب نے اپنی اہلیہ صاحبہ کے حالات مرض تحریر کئے:۔

حالات مرض میرے گھر میں تقریباً تین سال سے سفید رطوبت کا اخراج ہوتا ہے، جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے، سر اور کمر میں درد کی شکایت رہتی ہے، معمولی صدمہ سے دل دھڑکنے لگتا ہے، سرد ہوا کے لگنے یا سرد پانی میں نہانے سے تمام بدن میں درد ہونے لگتا ہے، اور اکثر اوقات نزلہ ہو جاتا ہے، بھوک بخوبی نہیں لگتی، ایام بے قاعدہ اور تکلیف سے آتے ہیں، شادی کو پانچ سال ہو چکے ہیں، ایک بچہ موجود ہے، جس کی عمر تقریباً چار سال ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مریضہ کے رحم کی غشائے مخاطی میں ورم مزمن کی شکایت ہے، اور اس کے ساتھ ہی ضعف اعصاب اور ضعف دماغ موجود ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پلائیں ؛

بعد غذا ، قرص پودینہ دو دو عدد بعد غذا ، دونوں وقت استعمال کریں ؛

رات کو حب جواہر ایک عدد شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں ؛

مقامی طور پر استعمالی ایک عدد دایہ اندام نہانی میں رکھوائیں ؛

غذا ، شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھانے کے لئے تجویز کیگئی ، گوشت ، اور گرم و ترش چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کیگئی :-

دس روز کے بعد اطلاع ملی کہ سیلان کی شکایت بہت کم ہے ، البتہ باقی شکایتیں بدستور ہیں ، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی ، اب ان کیلئے "گذشتہ حکایتوں میں بیان کردہ طریق کے مطابق نسخہ مسہل اور نسخہ تبرید چلائے گئے اور اس کے بعد صبح کو وہی سابقہ دوا خمیرہ مروارید کے اضافہ کے ساتھ قایم رکھی ، البتہ شام کے وقت اس کے بجائے قرص تامیسر ایک عدد ، قرص رصاص دو عدد معجون نانخواہ سات ماشہ میں ملا کر کھانے کیلئے تجویز کی ، اور بعد غذا ، قرص پودینہ بدستور کھاتے رہنے کی ہدایت کی ، اور رات کو سوتے وقت سابقہ دوا کے بجائے حب خاص ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھانے کیلئے ارشاد فرمایا ، دو ہفتہ کے بعد ان کا خط آیا کہ اب بہت آرام ہے ، حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک دواؤں کے کھانے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۳۲۲)

اکتوبر ۱۹۲۵ء میں انبالہ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک رح کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض تقریباً ڈیڑھ سال سے میری اہلیہ لیکوریا (سیلان الرحم) میں مبتلا ہے ، کمر اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے ، درد سر اور دوران سر کی شکایت رہتی ہے ، کمزوری کا غلبہ ہے ، جسم سست اور کسلمند رہتا ہے ، ہر وقت چارپائی پر پڑے رہنے کو طبیعت چاہتی ہے ، ایام ماہواری تکلیف سے آتے

ہیں، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی اور قبض کی شکایت رہتی ہے، دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ شادی کو دو سال ہو چکے ہیں اور اب تک کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا ہے۔

تشخیص و تجویز رحم کی غشائے مخاطی کے ورم مزمن اور خرابی ہضم کو مرض کا سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح:۔ کشتہ مثلث نصف رتی کو معجون سپاری پاک سات ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

شام:۔ کشتہ خبث الحدید دو چاول، کشتہ قلعی چار چاول جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی سات ماشہ کھائیں۔

بعد غذا، حب پپیتہ دو دو عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

پچکاری:۔ گل بابونہ، گوئے خشک، مرزنجوش، قیصوم ہر ایک ایک تولہ کو سیر بھر پانی میں جوش دیں، جب تین پاؤ باقی رہے، اس کو صاف کر کے رحم میں پچکاری کریں۔

غذا:۔ شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھانے کیلئے تجویز کیگئی۔

دو ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ ان دونوں کے استعمال سے بہت آرام ہے، ان کو مزید دو تین ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کیگئی۔

حکایت (۲۲۳)

دھلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات مرض ایک ماہ سے میرے گھر میں رقیق زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، اور خارش بھی ہوتی ہے، پیشاب درد اور جلن کے ساتھ آتا ہے، ایام حیض درد کے ساتھ آتے ہیں قبض کی شکایت رہتی ہے، کمر میں درد رہتا ہے، ان شکایتوں کے علاوہ جسم میں گرمی اور سوزش کی شکایت بہت زیادہ ہے، آنکھوں میں جلن رہتی ہے۔

حکیم صاحب نے دایہ کو معائنہ کرانے کیلئے ارشاد فرمایا، جس نے بعد معائنہ فم رحم اور رحم میں ہنسیال بتائیں۔

تشخیص و تجویز ہُو رارحم تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- منضجی ایک خوراک اور شربت کاسنی پانچ تولہ کو عرق شاہترہ بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ سات ماشہ کھائیں ؛

پچکاری :- برگ نیم دو تولہ، کیسو ایک تولہ، کوہ خشک ایک تولہ کو پانی میں جوش دیں، اور صاف کرنے کے بعد اس سے رحم کو بذریعہ پچکاری دھوئیں، اس کے بعد مندرجہ ذیل دوا حمول کریں ؛

حمول :- رسوت، مرداسنگ، گل ارمنی، سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک ماشہ کو عرق گلاب دو تولہ میں باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے اس میں صاف کپڑا یا روئی لتھیڑ کر بذریعہ دایہ حمول کریں ؛

غذا :- مونگ کی دال اور سبز ترکاریاں کم نمک مرچ شامل کر کے پکائیں، اور چپاتی کے ساتھ کھائیں، ان کے علاوہ ہر قسم کی گرم چیزوں، گوشت، ترشی اور مٹھائیوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی گئی ؛

ان دواؤں کے ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مریضہ کو آرام ہو گیا ؛

حکایت (۲۲۴)

مسیح الملک مرحوم کے مطب میں ایک مریضہ کو پیش کر کے بیان کیا گیا :-

حالات مرض چھ ماہ سے مریضہ کے پیڑو میں درد رہتا ہے، خون آمیز زرد رنگ کی رطوبت اکثر خارج ہوتی رہتی ہے، پیشاب زرد جلن کے ساتھ آتا ہے، اب کچھ دنوں سے ہلکا بخار ہر وقت رہتا ہے، جو گاہے تیز بھی ہو جاتا ہے، سر میں درد، آنکھوں میں جلن، اور ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے، بعض اوقات بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے، ہضم خراب ہے اجابت مروڑ کے ساتھ ہوتی ہے، کمزوری بہت زیادہ ہو گئی، چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے سے بہت گھبراتی ہے ؛ دریافت کرنے پر پتا لگا۔ مریضہ کی عمر ۲۵ سال ہے۔ تین بچے موجود ہیں۔ آخری بچے کی عمر چھ ماہ ہے، اسی کی پیدائش کے بعد سے یہ شکایتیں لاحق ہوئی ہیں، عمر دو برس ہو گیا

یہ بھی بیان کیا کہ مجھے تین سال سے سوزاک کی شکایت ہے ۔

تشخیص و تجویز قروح رحم تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- شاہترہ سات ماشہ، چرائتہ سات ماشہ، سرپھوکہ سات ماشہ، گل منڈی سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، ریشہ خطمی پانچ ماشہ، گل سرخ پانچ ماشہ، تخم کاسنی سات ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب چار تولہ شامل کر کے پلائیں ۔

شام :- لاجورد مغسول چار رتی، مروارید سائیدہ چار رتی دونوں کو مفرح بارد سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں ۔ اوپر سے عرق مرکب مصفی خون، عرق گزر ہر ایک چھ تولہ میں شربت عناب چار تولہ شامل کر کے پلائیں ۔

پچکاری :- برگ نیم ایک تولہ، کیسلہ چھ ماشہ، عنب الثعلب خشک ایک تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نیلا تھوتھا چار رتی باریک پیس کر اس میں حل کر کے رحم میں پچکاری کریں ۔ اس کے بعد یہ حمول استعمال کرایا ۔

نسخہ حمول :- مردار سنگ ایک ماشہ کو باریک پیس کر مرہم سفیدہ کاشغری ایک تولہ میں اور سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، آب کاسنی سبز ایک تولہ، آب مکوہ سبز ایک تولہ، روغن کیسلہ ایک تولہ اضافہ کر کے بذریعہ دایہ استعمال کرائیں ۔

غذا :- ہلکی اور مقوی غذائیں کھانے کی ہدایت کی گئی، مرچ، گوشت، مچھلی، ترشی اور زیادہ گرم چیزوں سے پرہیز رکھنے کی تاکید کی گئی، چلنے پھرنے اور کوئی کام کاج کرنے سے روک دیا گیا ۔

ان دواؤں کے اکیس روز کے استعمال سے مریضہ کو بہت افاقہ محسوس ہوا چنانچہ حرارت موقوف ہو گئی، بے ہوشی کے دورے بھی بند ہو گئے، خون آمیز رطوبت کے اخراج میں بھی کمی ہو گئی ۔ اس کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ ۸-۸ تولہ کی مقدار میں سات روز تک پلایا گیا، جس سے روزانہ ۵-۶ دست ہوتے رہے، اس کے بعد تین روز تک مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلانے کے لئے تجویز کیا گیا :-

صبح :- اطریفل شاہترہ سات ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ میں نکال کر شربت عناب چار تولہ شامل کر کے پلائیں ۔

شام :- لاجورد مغسول، مروارید ناسفتہ ہر ایک چار رتی کو باریک پیس کر مفرح بارد سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے عرق مرکب مصفی خون چھ تولہ، عرق گزر چھ تولہ، شربت عناب چار تولہ

شامل کر کے پلائیں ۔

بعد غذا :۔ گندھک سیّال تین تین قطرہ کھانا کھانے کے بعد تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں ۔

ان دواؤں کے دو ہفتہ کے استعمال سے بقیہ شکایتیں دور ہو گئیں، چنانچہ رطوبت کا اخراج بالکل بند ہو گیا، اجابت روزانہ باقاعدہ ہونے لگی، اور کمزوری دور ہو گئی، لیکن تاہم ان دواؤں کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، اس کے بعد زمانہ حیض سے تین روز قبل حب مر ایک ایک عدد صبح، دوپہر، اور شام کو استعمال کرنے کے لئے تجویز کی ۔

سلعۃ الرحم (رحم کی رسولی)

حکایت (۲۲۵)

ایک مریضہ کو مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر کر کے مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے گئے :۔

حالاتِ مرض تین چار سال سے ایام حیض بافراغت نہیں ہوتے، رُک رُک کر درد کے ساتھ آتے ہیں اور ان کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں ہے اس کے علاوہ پیڑو میں ہر وقت خفیف درد کی شکایت رہتی ہے، اور نیز رحم میں گرمی محسوس ہوتی ہے، رحم سے سفید رطوبت کا اخراج بھی ہوتا رہتا ہے حاملہ کے مانند پیٹ روز بروز بڑا ہوتا جاتا ہے، طبیعت ہر وقت سُست رہتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، اور قبض کی شکایت بھی ہے، مختلف علاج کئے گئے لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی، لیڈی ڈاکٹر آپریشن کا مشورہ دیتی ہیں، جس کے لئے مریضہ رضامند نہیں ہے، استفسار کرنے پر بتایا گیا کہ اس وقت ایک بچہ عمر ۵ سال موجود ہے، اس کے بعد کوئی اولاد نہیں ہوئی ۔

تشخیص و تجویز رحم میں رسولیاں تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ بادیان، بیخ بادیان، چرائتہ ہر ایک سات ماشہ عناب پانچ دانہ، گل سرخ پانچ ماشہ، عنب الثعلب خشک پانچ ماشہ، پوست بادشاں پانچ ماشہ، انجبار پانچ ماشہ ورق منقیٰ نو دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ شامل کر کے پلائیں۔

شام :۔ معجون ابن بدرعہ دو ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، برنجاسف تین ماشہ

کوہ خشک تین ماشہ، عرق کوہ اور عرق بر نجاسف ہر ایک چھ تولہ میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ شامل کرکے پلائیں ؛

تین ہفتہ تک یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد صبح کے نسخہ میں مندرجہ ذیل ادویہ مسہل اضافہ کرکے پلائی گئیں :-

مغز املتاس پانچ تولہ، ترنجبین چار تولہ، گلقند چار تولہ، سنا مکی نو ماشہ، شیرہ مغز بادام شیریں پانچ عدد، ایک ایک روز کے وقفہ سے چار مسہل دئے گئے اور وقفہ کے روز مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلایا گیا :-

نسخہ تبرید :- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اوّل کھائیں، اور اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ شامل کرکے تخم ریحان سات ماشہ چھڑک کر پلائیں ؛

مسہل و تبرید سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام، معجون[1] قرنفل سات ماشہ کھا کر اوپر سے عرق[2] قرنفل آٹھ تولہ میں شربت[3] افسنتین دو تولہ شامل کرکے پئیں ؛

ضماد :- سکبینج ساڑھے دس ماشہ، گوگل چودہ ماشہ، ہینگ، اشق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، جاؤشیر، فرفیون ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ ؛ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ خالص میں ملا کر ضماد کریں ؛

---

[1] نسخہ معجون قرنفل :- لونگ، جوزبوا، تخم گزر، سونٹھ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، مصطگی نو ماشہ، عود خام سات ماشہ، عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ، زعفران، بسفائج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ؛ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں ؛

[2] نسخہ عرق قرنفل :- لونگ، اجوائن، انیسون، بادیان ہر ایک سات ماشہ، گل بابونہ، تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، دارچینی چودہ ماشہ، رات کو پانچ سیر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو زعفران چھ ماشہ، مشک ایک ماشہ کی پوٹلی بنا کر بھبکے میں لٹکا کر دو سیر عرق کشید کریں ؛

[3] نسخہ شربت افسنتین :- افسنتین ساڑھے سترہ ماشہ، تربد سفید دو تولہ گیارہ ماشہ، گل سرخ پانچ تولہ دس ماشہ، قند سفید ایک سیر ؛ دواؤں کو دو سیر پانی میں جوش دے کر صاف کریں اس کے بعد قند ملا کر شربت کا قوام بنائیں ؛

حمول: - جدوار، ایرسا، رسوت ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر مع روغن زیتون ایک تولہ میں حل کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، آب گوہ سبز ایک تولہ، آب کاسنی سبز ایک تولہ اضافہ کرکے بذریعہ دایہ استعمال کرائیں ۔

غذا: - سادہ غذا۔ شوربا چپاتی، مونگ کی دال چپاتی اور سبزیاں کھانیکی اجازت دیگئی، اور بھوک سے کم کھانے کی ہدایت کیگئی، مرغن اور ثقیل غذاؤں سے شیرینی اور ہر قسم کی ترشی سے پرہیز رکھنے کی تاکید کی گئی ۔

چالیس روز کے استعمال سے مریضہ کو افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے بغرض حصول صحت کامل استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی، مزید دو ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا، ایام حیض باقاعدہ اور بافراغت آنے لگے، اس کے علاوہ دوسری تمام شکایتیں بھی دور ہو گئیں، اور اس کے بعد اس کو حمل قرار پایا اور بچہ تولد ہوا ۔

تشحم رحم

گاہے ورزش یا دوڑ دھوپ کے قائم مقام کوئی کام نہ کرنے، عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے اور مرغن غذاؤں کے کثرت استعمال سے تمام جسم خصوصاً رحم میں چربی بڑھ جاتی ہے اسی کو تشحم رحم کہتے ہیں، یہ مرض زیادہ تر امیر گھرانوں کی عورتوں میں پایا جاتا ہے ۔

حکایت (۲۲۶)

ایکمرتبہ لاہور کے ایک صاحب اپنی اہلیہ کو لیکر حضرت مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا: -

حالات مرض جسم روز بروز فربہ ہوتا جاتا ہے، سستی کا غلبہ رہتا ہے، کام کاج ذرہ بھر نہیں ہوتا معمولی چلنے پھرنے سے طبیعت گھبرا جاتی ہے، ایام حیض قلت اور دقت کے ساتھ آتے ہیں، رحم سے سفید رطوبت کا اخراج ہوتا رہتا ہے، سانس پھولتا رہتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، نیند زیادہ آتی ہے،

استفسار کرنے پر بتایا گیا کہ پانچ سال قبل ایک بچہ پیدا ہوا تھا اس کے بعد اب تک استقرار حمل نہیں ہوا ؛

تشخیص و تجویز

تخمہ رحم تشخیص کرکے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- سفوف مہزل بہ نسخہ کلاں پانچ ماشہ اول کھائیں، اوپر سے چرائتہ، بادیان، تخم خیارین ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جوشاندہ کر شربت بزوری چار تولہ شامل کرکے پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی سات ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں ؛

بعد غذا :- قرص مفید ایک ایک عدد بعد غذا، دونوں وقت استعمال کریں ؛

پچکاری :- گل بابونہ، کوے خشک، برگ شبت، مرزنجوش ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش دے کر اس سے پچکاری کریں ؛

غذا :- بغیر چھنے آٹے کی روٹی بھوک سے کم ساگ پات سے کھانے کی ہدایت کی گئی ؛ مٹھائی، گوشت، دودھ گھی وغیرہ چکنی غذاؤں کو کھانے سے روک دیا گیا ؛ روزانہ صبح و شام پیدل ہوا خوری کرنے اور دن کے وقت نہ سونے کی تاکید کی گئی، بلکہ کہا گیا کہ اگر ممکن ہو تو معمول سے زیادہ جاگنے پر مجبور کیا جائے، زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹہ سونا کافی ہے ؛

ان دواؤں اور تدابیر کے ایک ماہ کے استعمال سے کچھ افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے مزید ایک ماہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی، لہذا وہ ایک ماہ کے لئے دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد انہوں نے بذریعہ خط اطلاع دی کہ اب تمام شکایتوں میں غیر معمولی کمی ہے، جسم کی فربہی اور بھاری پن بہت کم ہو گیا ہے، ایام حیض با فراغت اور باقاعدہ ہوتے ہیں، سفید رطوبت کے اخراج میں بھی کمی ہے، بھوک بھی نسبتاً اچھی لگتی ہے، لیکن ہنوز بالکل حالت پر نہیں آئی، کمزوری بھی باقی ہے، تب ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- قرص مرگانگ ایک عدد، قرص رصاص دو عدد جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں ؛

شام :- حب مدر ایک عدد عرق عنبر پانچ تولہ میں مصری ایک تولہ شامل کرکے دیں ؛

ان دواؤں کے چالیس روزہ استعمال سے مریضہ کو کسی قسم کی شکایت باقی نہیں رہی ؛

کثرتِ حیض اور استحاضہ

جب حیض ایام مقررہ سے زیادہ دنوں تک جاری رہے تو اس کو کثرتِ حیض کہتے ہیں، اور جب ایام مقررہ کے علاوہ دوسرے ایام میں خون جاری ہو جائے، تو اس کا نام استحاضہ رکھتے ہیں۔ یہ امراض بالعموم خون کی رقت سے ہوا کرتے ہیں، علاوہ ازیں رحم کی کمزوری، رحم کی رگوں کے منہ کھل جانے سے بھی ہوتے ہیں۔

حکایت (۲۲۷)

مسیح الملک مرحوم کے مطب میں ایک مریضہ کو پیش کیا گیا، جس کے حالات یہ تھے:۔

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال سے ایام ماہواری پندرہ پندرہ روز تک جاری رہتے تھے، جن میں خون بکثرت خارج ہونے کی وجہ سے نہایت کمزور ہو گئی تھی، مدقوق معلوم ہوتی تھی، چند قدم چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا تھا۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے رقتِ خون کو مرض کا سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں:۔

صبح و شام:۔ کشتہ فولاد نصف رتی خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں۔

بعد غذا:۔ کافورستیال دس دس قطرہ ایک گھونٹ پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پلائیں۔

غذا:۔ کدو، ٹنڈے، اور ترئی کی ترکاری یا خرفہ پالک کا ساگ یا مونگ کی دال چپاتی کھانے کے لئے تجویز کی گئیں۔

مریضہ نے یہ ادویہ چالیس روز تک استعمال کیں۔ اس اثناء میں خون مطلق جاری نہیں ہوا، تب حکیم صاحب نے کافورستیال موقوف کر دیا اور صبح و شام کی دوائیں

مزید ایک ماہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت (۲۲۸)

جون سنہ ۱۹۲۳ء میں مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خان صاحب نے ایک مریضہ کو دہلی میں اس کے مکان پر تشریف لیجا کر ملاحظہ فرمایا۔ حالات مندرجہ ذیل تھے:۔

حالات مرض ایک ہفتہ سے حیض جاری تھا، خون بہت زیادہ خارج ہو رہا تھا، جس کی وجہ سے مریضہ اس قدر نحیف و ضعیف ہو گئی تھی کہ چلنا پھرنا تو در کنار کروٹ بدلنا تک دشوار تھا، چہرے کی رنگت زرد پڑ گئی تھی، نبض تیز چل رہی تھی، مریضہ پانی بار بار طلب کرتی تھی، رحم میں سوزش اور جلن کی شکایت تھی، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریضہ کو حیض قلت کے ساتھ آتا تھا، لہٰذا اس مرتبہ اس نے حیض با فراغت لانے کیلئے کوئی مدر حیض دوا استعمال کی تھی۔

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا کہ استعمال شدہ دوا کی تیزی سے بعض باریک رگوں کے منہ کھل گئے ہیں، جن سے جریان خون ہو رہا ہے، موسم گرما کی گرمی پہلے سے موجود ہی ہے کہ دوا کی گرمی نے مریضہ کے بدن میں اور اضافہ کر دیا ہے۔ اور اس کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ نمک بوا سیر ایک رتی، گوند کتیرا، گیرو، سنگجراحت ہر ایک ایک ماشہ کو مفرح بارد سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ تخم خرفہ تین ماشہ، شیرہ تخم کاہو تین ماشہ عرق گاؤزبان آٹھ تولہ، عرق بید مشک چار تولہ میں نکال کر شربت انجبار چار تولہ ملا کر پلائیں۔

آبزن:۔ پھٹکری، پوست انار، مازو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، برگ مورد خشک چودہ ماشہ، گلنار، مائیں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، گل سرخ دو تولہ۔ سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ پانچ سیر پانی باقی رہ جائے اس کے بعد ایک طشت میں پانی ڈالیں اور اس میں مریضہ کو بٹھائیں۔

ضماد:۔ مہندی دو حصہ، جٹیانا ایک حصہ کو پانی میں بھگو کر ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں پر ضماد کریں۔

غذا: کھانے کیلئے ساگو دانہ یا خرفہ کا ساگ چپاتی یا ملائم کھچڑی تجویز کیگئی۔ مریضہ کے تیمارداروں کو ہدایت کیگئی کہ وہ مریضہ کو آرام سے چارپائی پر لیٹے رہنے دیں اور پائنتی کو سرہانے کی بہ نسبت اونچا کردیں۔

دوسرے روز اطلاع ملی کہ اب سیلان خون میں کمی ہے، حکیم صاحب نے بدستور دواؤں کو استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی، اس کے تین روز بعد معلوم ہوا کہ اب خون بالکل بند ہے، کسی قسم کی تکلیف نہیں ہے، تب سابقہ دواؤں کو موقوف کرکے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح و شام:- قرص فولاد ایک عدد، اقراص مرجان جواہر والا دو عدد کو خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

ایک ہفتہ کے استعمال سے مریضہ میں اس قدر توانائی عود کر آئی کہ وہ چلنے پھرنے لگی لیکن تاہم مزید دو ہفتہ تک استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کیگئی:-

حکایت (۲۲۹)

ایک مریضہ مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئی، اور اس کے حالات مندرجہ ذیل بیان کئے گئے:-

حالاتِ مرض تقریباً تین ماہ ہوئے مریضہ کو بچہ پیدا ہوا تھا، اس کے بعد سے اب تک ہمراہ خون کا سلسلہ جاری ہے، دو چار روز کے لئے کسی قدر کم ضرور ہو جاتا ہے، اب تک یونانی و ڈاکٹری مختلف علاج کئے گئے لیکن آرام کی صورت نظر نہیں آئی، مسلسل جریان خون کے باعث مریضہ بے حد نحیف و ضعیف ہو گئی ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ وضع حمل کے سبب رحم کے عروق شعریہ کے منہ کھل گئے ہیں، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح، نمک بواسیر ایک ایک رتی دہی کی بالائی میں ملا کر صبح دوپہر اور شام کو دن میں تین بار چٹائیں۔

شام:- سنگجراحت، دم الاخوین، کہربائے شمعی، بُسَّد خام، گلنار فارسی

ہر ایک ماشہ کو باریک پیسکر شربت انجبار ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں، اور اوپر سے زلال گل منائی پانچ تولہ پلائیں ⁂

بعد غذا :- کافورسیال آٹھ آٹھ قطرہ بعد غذا، دونوں وقت استعمال کریں ⁂

تین روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب مرض میں افاقہ کے آثار محسوس ہو رہے ہیں، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی، مزید ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہوگیا، صرف کمزوری کی شکایت باقی تھی، اس کے ازالہ کیلئے کشتہ فولاد چار چاول خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا سات ماشہ میں ملا کر کھانے کیلئے تجویز کیا گیا ⁂

اسقاط حمل

بعض حاملہ عورتوں کو عوارض نفسانیہ یا کسی غیر معمولی صدمہ کے پہونچنے سے، بعض کو کودنے پھاندنے یا کوئی زور کا کام کرنے سے اور بعض کو جنین کی کمزوری سے حمل ساقط ہوجاتا ہے، علاوہ ازیں بعض عورتوں کو بار بار اسقاط حمل ہوتا رہتا ہے، چنانچہ استقرار حمل سے بالعموم تین ماہ کے بعد ان کا حمل ساقط ہوجاتا ہے، اس کی وجہ بالعموم حاملہ کی جسمانی کمزوری، رحم کا ضعف اور رطوبات مزلقہ کا غلبہ ہوتا ہے ⁂

حکایت (۲۳۰)

بریلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض میری شادی کو آٹھ سال ہوچکے ہیں، لیکن ہنوز اولاد سے محروم ہوں، اس عرصہ میں تقریباً چھ بار حمل قرار پایا، لیکن ہر مرتبہ تین ماہ کے بعد ساقط ہوگیا، جسم میں کمزوری کا غلبہ ہے، سیلان الرحم کی شکایت بھی موجود ہے، کمر میں درد رہتا ہے، طبیعت ہر وقت افسردہ رہتی ہے۔ بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، قبض بھی ہے، اب تک ہر قسم کے علاج کئے گئے لیکن سب بے سود ثابت ہوئے استفسار کرنے پر بتایا گیا کہ اس وقت حمل موجود نہیں ہے، تین مہینے

مینے کہ اسقاط ہو چکا ہے، ایام حیض میں کوئی خرابی نہیں ہے، وقت مقررہ پر با فراغت ہوتے ہیں ؛

تشخیص و تجویز ضعف رحم اور رطوبت رحم کو اسقاط حمل کا سبب تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں

صبح و شام، شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر استعمال کریں ؛

ضماد سنبل الطیب چھ ماشہ پیڑو پر لگائیں ؛

استعمالی ایک عدد دایہ سے استعمال کرائیں ؛

ایک ماہ کے بعد بذریعہ خط اطلاع ملی کہ ان دواؤں کے استعمال سے سیلان کی شکایت کو بھی بہت افاقہ ہوا ہے، اور اب مثل سابق کمزوری بھی نہیں ہے، تب ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں

صبح :- قرص کشتہ مثلث دو عدد، معجون موچرس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛

شام، قرص کشتہ فولاد ایک عدد، قرص کشتہ مروارید ایک عدد کو معجون سپاری پاک سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛ دو ماہ کے بعد خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ مریضہ بالکل تندرست ہے حمل کے علامات نمودار ہیں اور محافظ حمل دوا کی ضرورت ہے ؛

تب ان کیلئے تیسرے ماہ سے معجون حمل عنبری سات سات ماشہ صبح و شام کھانے کے تجویز کی گئی، اور ہدایت کی گئی کہ ہر مہینے میں پانچ سات روز ترک کر کے ساتویں مہینے کے ختم تک استعمال کریں، قابض بادی اور ترش چیزوں کے کھانے سے پرہیز رکھیں، اور کوئی سخت حرکت بھی نہ کریں نو ماہ کے بعد ان کا خط آیا، جس سے معلوم ہوا کہ مریضہ کے بچہ پیدا ہوا ہے، جو بفضلہ صحیح و سالم ہے ؛

حکایت (۲۳۱)

مئی ۳۲ء میں پھاٹک حبش خاں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض میرے گھر میں تین چار ماہ کا حمل تھا، دو روز ہوئے کہ ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا، جس کا ان کو بے حد صدمہ ہوا، اس کے چند گھنٹہ بعد سے خفیف جریان خون شروع ہو گیا، جو آج بہت زیادہ ہے اور درد بھی شدید ہے ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے فرمایا اب حمل کا اسقاط سے محفوظ رہنا محال ہے، لہٰذا اس وقت مناسب تدبیر یہی ہے کہ اسقاط کیلئے اعانت کی جائے، چنانچہ اس غرض

کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

نسخہ :- مشکطرامشیع سات ماشہ، پوست املتاس نو ماشہ، پوست خربزہ ایک تولہ، تخم خربزہ سات ماشہ، تخم خیارین سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، پرسیاؤشان سات ماشہ، سب کو تین پاؤ پانی میں جوشدیں، جب ایک پاؤ رہ جائے صاف کر کے شربت بزوری چار تولہ شامل کر کے پلائیں ؛

چار گھنٹہ کے بعد اطلاع ملی کہ نسخہ پلانے کے تین گھنٹہ کے بعد اسقاط ہو گیا، خون جاری ہے، حکیم صاحب نے کم از کم چار روز تک پانی اور غذا کے بجائے مذکورہ بالا نسخہ پلاتے رہنے کی ہدایت کی، البتہ اگر پیاس کا بہت زیادہ غلبہ ہو، تو تھوڑا سا عرق بادیان اور عرق کوہ پلانے کی اجازت دی ؛

پانچویں روز اطلاع ملی کہ اب صفائی بخوبی ہو چکی ہے، جریان خون بہت کم ہے، مریضہ بے حد ضعیف ہو گئی ہے، غذا کھانے کی خواہش ظاہر کرتی ہے، تب ان کیلئے اولاً موٹھ کی دال کا پانی اور پھر بتدریج موٹھ یا مونگ کی پتلی دال چپاتی، شوربا چپاتی یا ملائم کھچڑی کھانے کے لئے تجویز کیگئی، اور پانی کے بجائے عرق بادیان اور عرق کوہ پلانیکی ہدایت کیگئی ؛

بیس روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب مریضہ کو کمزوری کے سوا کسی قسم کی شکایت نہیں ہے، تب ان کیلئے معجون سپاری پاک سات سات ماشہ صبح و شام دودھ کیساتھ کھانیکے لئے تجویز کیگئی ؛

احتباس حیض

گاہے ورم رحم غیر معمولی فربہی، خون کی کمی، اور کثرت مباشرت سے حیض بند ہو جاتا ہے اور گاہے خیتہ الرحم کا ورم اور بعض مزمن اور دیرپا امراض کی وجہ سے احتباس حیض کی شکایت ہو جاتی ہے، بعض اوقات ایام حیض میں سردی لگنے اور بھیگنے سے بھی حیض بند ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں ایام حمل، ایام رضاعت (بچہ کو دودھ پلانے کا زمانہ) اور سن یاس میں قدرتاً حیض کی آمد رک جاتی ہے، اور اس کو مرض میں شمار نہیں کیا جاتا، سن یاس بالعموم ۴۵ سال کی عمر سے ۵۰ سال کی عمر تک ہوتا ہے، یعنی بعض عورتوں میں ۴۰ سال یا اس سے کچھ زیادہ عمر میں حیض بند ہو جاتا ہے اور بعض کو ۵۰ سال کی عمر تک بند ہونے کی نوبت آتی ہے ؛

حکایت (۲۲۲)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال ہوا میری اہلیہ کو ایام آ رہے تھے کہ وہ سوء اتفاق سے بارش میں بھیگ گئیں، سرد ہوا چل رہی تھی، جس کی وجہ سے تمام بدن جکڑ گیا، درد اور اعضا شکنی شروع ہو گئی اور شدید بخار چڑھ گیا، علاج کرنے سے بخار کو آرام ہو گیا لیکن اس کے بعد اب تک ایام نہیں ہوئے، صرف ابتداءً ایک ماہ میں تھوڑا سا ادرار ہوا تھا، جن ایام میں یہ ادرار ہوا تھا، ان ہی ایام میں ہر ماہ درد کی شکایت ضرور ہوتی ہے، طبیعت بے چین اور سست رہتی ہے، کام کاج کرنے کو دل نہیں چاہتا ؛

تشخیص و تجویز بارش میں بھیگنے کو احتباس حیض کا سبب تشخیص کیا گیا اور اس کیلئے مطبوخ حب قرطم (بہ اضافہ پرسیاوشاں) صبح و شام پینے کیلئے تجویز کیا گیا :-

مطبوخ حب قرطم :- تخم قرطم، بادیان، گاؤزبان، تخم خربزہ، پرسیاوشاں ہر ایک پنج ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب ایک پاؤ پانی باقی رہے، شربت بزوری چار تولہ شامل کر کے پلائیں ؛

ایام مقررہ سے ایک ہفتہ قبل یہ جوشاندہ استعمال کرنے کی ہدایت کیگئی، اس کے بعد اطلاع ملی کہ وقت مقررہ پر درد پہلے کی نسبت زیادہ ہوا، لیکن خاطر خواہ ادرار نہیں ہوا، صرف تھوڑا سا خون ایک روز آیا تھا ؛

حکیم صاحب نے دایہ کو معائنہ کرانے کی ہدایت کی، تو معلوم ہوا کہ ورم رحم موجود ہے تب ورم رحم کا علاج کیا گیا جس طرح کہ ورم رحم میں بیان ہو چکا ہے "

ایک ماہ تک ورم کا علاج ہوتا رہا، جس سے ورم بالکل دور ہو گیا لیکن نا حیض نہ آیا، تب حکیم صاحب نے ایام مقررہ سے ایک ہفتہ قبل مذکورہ بالا مطبوخ حب قرطم پینے کے لئے اور یہ نسخہ حمول کیلئے تجویز کیا ؛

نسخہ حمول ، مُرکی، سُداب، ابہل، بادیان ہر ایک چھ ماشہ کو مرہم داخلیون

باریک پیس چھان کر مرہم داخلیون چھ تولہ میں گوندیں ، اور بقدر ضرورت میں روئی کو تر کر کے حمول کریں۔ اس مرتبہ ادرار حیض خاطر خواہ ہوا اور کسی قسم کی شکایت باقی نہیں رہی ؛

عُسر الطمث

اس مرض میں خون حیض قلیل مقدار میں درد کے ساتھ آیا کرتا ہے ، اسی کو دقت حیض اور قلت حیض بھی کہتے ہیں ، اس کا سبب ورم رحم ، خون کی قلت یا اس کی غلظت ، رحم کی رسولیاں اور رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ہوتا ہے ؛

حکایت (۲۳۲)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب اپنی اہلیہ کے علاج کی غرض سے مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض | تقریباً ایک سال سے مریضہ کو ایام حیض بہت قلیل مقدار میں نہایت تکلیف سے آتے ہیں ، شدت تکلیف کی وجہ سے بخار بھی ہو جاتا ہے ، کمر اور پنڈلیوں میں درد کی شکایت رہتی ہے ، رحم سے سفید رطوبت بھی خارج ہوتی ہے ، اس کے علاوہ کوئی شکایت نہیں ہے ، البتہ قبض ضرور رہتا ہے ، استفسار کرنے پر بتایا گیا — ایک بچہ پیدا ہوا ہے ، اس کی پیدائش بہت دقت سے ہوئی تھی ، اس کے بعد ہی سے سفید رطوبت کا اخراج شروع ہوا اور پھر قلت حیض کی شکایت ہوئی ؛

تشخیص و تجویز | تشخیص کیگئی کہ رحم کی غشائے مخاطی متورم ہے ، اسی کی وجہ سے سیلان اور قلت حیض کی شکایتیں لاحق ہیں ؛ اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت قرص مصفی ایک عدد پانی کے ساتھ کھائیں ؛

پچکاری :- برگ شبت ، عنب الثعلب خشک ، مرزنجوش ، گل خطمی ، ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں ، اور اس سے رحم کو بذریعہ پچکاری دھوئیں ، اس کے بعد استعمالی دوا بطرز اندام نہانی میں رکھوائیں ؛

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے مریضہ کو بہت افاقہ محسوس ہوا، تب حکیم صاحب نے ورم رحم میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق تین مسہل دیئے اور وقفہ کے روز بدستور نسخہ تبرید پلایا، بعدہٗ چند روز بدستور شربت کاسنی والا مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرایا گیا۔

اس کے بعد اطلاع ملی کہ اب ورم کی شکایت مطلق نہیں ہے، تب ورم رحم میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق جھاڑ اور بیٹ کے نسخے، اور پھر حمول مقوی استعمال کرایا گیا، بعد ازاں تقویت جسم اور تقویت رحم کے لئے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح و شام:۔ قرص کشتہ فولاد ایک عدد، قرص مرجان جواہر والا دو عدد معجون سپاری پاک سات ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب خاص ایک ایک عدد بعد غذا، دونوں وقت استعمال کریں۔

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے تمام جسمانی ضعف دور ہو گیا، حیض باقاعدہ آنے لگا اور چند ماہ کے بعد استقرار حمل ہو کر وقت مقررہ پر تندرست بچہ تولد ہوا۔

اختناق الرحم

اختناق الرحم تحقیقات جدیدہ کے مطابق عصبی امراض میں شمار کیا جاتا ہے، اور یہ مرض دورہ کے ساتھ ہوتا ہے، دورے کے وقت پیٹ سے ایک گولہ سا اٹھ کر حلق میں جا اٹکتا ہے، جس سے دم گھٹنے لگتا ہے، اس کے بعد مریضہ چیخ مار کر رونے یا ہنسنے لگتی ہے اور پھر بے ہوش ہو جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔

اگرچہ یہ مرض زیادہ عورتوں کو خصوصاً امیر نازک مزاج آرام طلب عورتوں کو ہوا کرتا ہے، لیکن شاذ و نادر ضعیف الاعصاب مردوں میں بھی اس مرض کی علامتیں دیکھی جاتی ہیں۔

جاہل اور نادان لوگ اس مرض کو آسیب خیال کرتے اور جن بھوت کا سایہ سمجھتے ہیں اسی لئے وہ اس مرض کے باقاعدہ علاج سے گریز کرتے اور صرف گنڈہ تعویذ اور جھاڑ پھونک پر اکتفا کر کے مریضہ کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

اگرچہ بالعموم امراض رحم مثلاً احتباس حیض، ورم رحم، اس مرض کے معاون و محرک ہوا کرتے ہیں، لیکن کثرت وائمی قبض، رنج و غم، عشقیہ افسانے اور ناولوں کا پڑھنا اور خواہشات نفسانی کا

سبب بھی اس کے محرک بن جاتے ہیں، بعض نوجوان لڑکیوں کو عرصہ تک ان کی شادی نہ کرنے کیوجہ سے بھی یہ مرض ہوا کرتا ہے ؛

حکایت (۲۲۴)

آگرہ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی اہلیہ کے متعلق مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے :۔

حالات مرض ہفتہ عشرہ کے بعد مریضہ کے شکم سے ایک گولہ سا اٹھکر حلق میں جا اٹکتا ہے، جس سے مریضہ خوفزدہ ہو کر چیخ اٹھتی ہے اور فوراً بے ہوش ہو جاتی ہے، ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے، اور وہ بے ہودہ فضول باتیں بھی کہنے لگتی ہے، اس کے بعد ہوش میں آجاتی ہے، اس شکایت کے علاوہ چار سال سے ایام حیض بند ہیں، رحم سے سفید رطوبت کا اخراج ہوتا ہے، قبض رہتا ہے اور بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، سر اور کمر میں اکثر درد رہتا ہے، عام صحت خراب ہے، استفسار کرنے پر بتایا گیا، ایک بچہ عمر چار سال موجود ہے اس کے پیدا ہونے کے بعد جریان خون بے حد ہوا تھا، اسی وقت سے شکایتوں کا سلسلہ جاری ہے ؛

تشخیص و تجویز اختناق الرحم تشخیص کیا گیا اور ورم رحم کو اس کا سبب قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ شربت کاسنی پانچ تولہ عرق برنجاسف بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

شام، شربت بادیان چار تولہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر پئیں ؛

استعمالی ایک عدد دوا کے ذریعہ اندام نہانی میں رکھوائیں ؛

رات کو سوتے وقت قرص قبض دو عدد ہفتہ میں دو بار کھائیں ؛

کھانے کیلئے شوربا اور سبز ترکاریاں پکا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کی گئیں، ترش اور گرم چیزوں کے کھانے سے روک دیا گیا ؛

پندرہ روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب روزانہ اجابت ہوتی رہتی ہے، پہلے کی نسبت بھوک بھی اچھی لگتی ہے، سر اور کمر کے درد میں بھی کمی ہے، باقی حالات بدستور ہیں، اور اس اثنا میں دو مرتبہ اختناق کا دورہ پڑ چکا ہے، تب مندرجہ ذیل مسہل تجویز کیا گیا :۔

نسخہ مسہل :۔ قرص ملین چار عدد کھا کر اوپر سے روغن بید انجیر چار تولہ شیرہ گاؤ پاؤ سیر

میں ملا کر شربت ارزانی چار تولہ میں ملا کر پئیں ۔

دوسرے روز مسہل کو موقوف کر کے اس کے بجائے یہ نسخہ تبرید پلایا گیا :۔

نسخہ تبرید :۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ۔

اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دئے گئے ، اور وقفہ کے روز بدستور مذکورہ بالا نسخہ تبرید پلایا گیا ، اور مسہل کے روز دستوں سے فارغ ہونے کے بعد مونگ کی دال کی کھچڑی کھانے کے لئے تجویز کی گئی ۔

اس کے بعد ورم رحم میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق بھاٹ ، ورمیٹ کے نسخے اور حمول مقوی استعمال کیا گیا ۔

پندرہ روز کے بعد پھر اطلاع ملی کہ اس مرتبہ کوئی دورہ نہیں پڑا ، عام حالت بہت اچھی ہے ، صرف کمزوری باقی ہے ، تب یہ دوا تجویز کی گئی :۔

قرص فولاد ایک عدد ، قرص مرجان جواہر والا دو عدد ، معجون سپاری پاک سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں ۔

تین ہفتہ کے استعمال سے جسمانی قوت عود کر آئی ، اور اس عرصہ میں کوئی دورہ بھی نہیں پڑا ۔

حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک دواؤں کو استعمال کرنے کی ہدایت کی ، اس کے بعد مریضہ کو حیض بھی بافراغت آیا اور کسی قسم کی شکایت باقی نہیں رہی ۔

حکایت (۲۲۵)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات مرض چھ مہینے سے میری اہلیہ روزانہ سہ پہر کو بے ہوش ہو جاتی ہیں ، ہاتھ پاؤں اینٹھے رہتے ہیں ، تقریباً پندرہ منٹ یہ کیفیت رہتی ہے ، اس کے بعد ہوش و حواس بجا ہوتے ہیں ، مریضہ پیدائشی طور پر تنگ مزاج اور نحیف و نحیف واقع ہوئی ہے ، لیکن اس شکایت کے بعد سے تنک مزاجی اور جسمانی کمزوری کا غلبہ ہو گیا ہے ، عرصہ سے قبض اور خرابی ہضم کی شکایت چلی آتی ہے ۔

تشخیص و تجویز اختناق الرحم تشخیص کیا گیا ، اور اس کا سبب ہضم کی خرابی اور عصبی کمزوری کو قرار دے

کہ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اور پھر شیرہ بادیان پانچ ماشہ، شیرہ مویز منقٰی نو دانہ، شیرہ گوہ خشک تین ماشہ عرق بادیان میں نکال کر شربت دینار دو تولہ شامل کرکے پلائیں۔

شام :- دواء الشفاء دو قرص شام کو چار بجے استعمال کریں۔

بعد غذا :- قرص ہاضم دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

رات کو سوتے وقت قرص متین دو عدد نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

غذا :- شوربا سبز ترکاریوں کے ساتھ پکا کر تیار کیا ہو، یا صرف سبز ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں۔

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے دورہ مرض میں بہت تخفیف ہو گئی، دواؤں کا استعمال متواتر جاری رکھا گیا، اور مزید تین ہفتہ کے استعمال سے تمام علامات دور ہو کر مریضہ بالکل شفایاب ہو گئی۔

حکایت (۲۳۶)

مظفر نگر سے ایک صاحب نے اپنی عزیزہ کے متعلق مندرجہ ذیل حالات مرض روانہ کئے :-

حالات مرض مریضہ (عمر ۱۸ سال غیر شادی شدہ) کو تقریباً ایک سال سے ہفتہ عشرہ کے بعد عجیب و غریب مرض کا دورہ پڑتا ہے، دورہ مرض سے پہلے مریضہ سست اور مضمحل ہوتی ہے، اس کے بعد دفعتہ بے ہوش ہو جاتی ہے، ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے اور تھوڑی دیر کے بعد رانوں کو پیٹنا شروع کر دیتی ہے، چند منٹ کے بعد رانوں کو چھوڑ کر چھاتی کوٹنے لگتی ہے، اور ایک دو منٹ کے بعد ہی چھاتی کو چھوڑ کر بے تحاشا آنکھوں کو ملنا شروع کر دیتی ہے، اس کے کچھ دیر بعد آہ سرد بھر کر ہوش میں آجاتی ہے، کمزور و ناتوانی بے حد ہو جاتی ہے، مریضہ کا بیان ہے کہ میری رانوں میں ایسی تکلیف معلوم ہوتی ہے گویا ان کو چھری سے کاٹا جا رہا ہے تو میں ان کو پیٹنا شروع کر دیتی ہوں، اور چھاتی میں ایسا محسوس ہوتا ہے گویا کوئی گھونسے لگا رہا ہے، اور آنکھوں میں ایسی سوزش ہوتی ہے گویا کسی نے مرچیں جھونک دی ہیں عام صحت اچھی ہے، البتہ قبض کی شکایت ہے، ایام حیض میں کسی قسم کی خرابی نہیں ہے۔

تشخیص و تجویز

اختناق الرحم تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

صبح و شام :۔ دوار الشفار دو دو قرص صبح و شام پانی کے ساتھ کھائیں ۔

رات کو سوتے وقت قرص ثلثین دو عدد دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھائیں ۔

ان دواؤں کے علاوہ تاکید کی گئی کہ جسقدر جلد ممکن ہو مریضہ کی شادی کر دی جائے ۔ تین ہفتہ کے بعد اطلاع ملی کہ مجوزہ دواؤں کے استعمال سے اس قدر فائدہ ہوا ہے کہ اس مدت میں صرف ایک دَورہ (اور وہ بھی پہلے ہفتہ میں) پڑا ہے ، روزانہ اجابت بھی ہوتی رہتی ہے ، علاوہ ازیں عنقریب شادی ہونے والی ہے ۔

اس کے تین چار ماہ بعد یہ صاحب حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے تو انہوں نے بیان کیا کہ مریضہ کی شادی ہو چکی ہے اور اس کے بعد مرض کا کوئی دَورہ نہیں ہوا ۔

وجع مفاصل (گٹھیا)

وجع مفاصل (گٹھیا) بدن کے عام جوڑوں کے درد کو کہتے ہیں ، لیکن اگر درد مخصوص طور پر کولھے کے جوڑ میں ہو تو وجع الورک ، گھٹنے کے جوڑ میں ہو تو وجع الرکبہ اور پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں ہو تو نقرس کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔

وجع مفاصل کا سبب بالعموم بدہضمی ہوتی ہے ، جسکی وجہ سے خاص قسم کا سوداوی مادہ پیدا ہو کر جوڑوں میں قائم ہو جاتا اور اس مرض کو پیدا کر دیتا ہے ، اس کے ماسوا سوزاک آتشک کی وجہ سے بھی یہ مرض اکثر ہوا کرتا ہے ، بارش میں بھیگنا ، سردی لگنا ، اور سرد و تر چیزوں کا بکثرت استعمال اس مرض کا محرک ہو جاتا ہے ۔

حکایت (۲۳۷)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالات مرض پانچ روز سے دونوں پاؤں کے گھٹنے سرخ اور متورم ہیں ، ان میں درد بھی ہوتا ہے ، جو رات کو شدید ہو جاتا ہے ، بعض روز تو درد کی شدت سے بخار بھی ہو جاتا ہے ، قبض رہتا ہے ، ہضم خراب رہتا ہے ، بھوک بالکل نہیں لگتی ، اور پیشاب سرخ رنگ کا قلیل مقدار میں جلن کے ساتھ آتا ہے ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ بدہضمی کے سبب سوداوی مادہ کی پیدائش زیادہ ہوتی ہے جس نے جوڑوں میں جمع ہو کر ورم اور درد پیدا کر دیا ہے ۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- مصفّی ایک خوراک ، شربت بادیان پانچ تولہ ، عرق بادیان بارہ تولہ میں ملا کر پلائیں ۔

رات کو سوتے وقت حب سورنجان تین پانچ عدد تازہ پانی سے کھلائیں ۔

ضماد :- اسپغول ، پوست خشخاش ہر ایک دو دو تولہ کو پانی میں بھگو کر آنچ پر پکائیں ، جب غلیظ ہو جائے روغن گل اکیوتولر شامل کر کے نیم گرم ضماد کریں ۔

غذا :- سبز ترکاریاں یا ساگ پات یا دال ارہر یا دال مونگ پکا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کی ہدایت کیگئی ، اور ساتھ ہی تاکید کر دیگئی کہ بھوک سے کم کھائیں ، شیرینی ، گوشت ، دودھ ، دہی ، چھاچھ ، لال مرچ اور دوسری گرم خشک چیزوں کے کھانے سے پرہیز رکھیں ۔

دس روز استعمال کرنے کے بعد اطلاع ملی کہ اب مرض رو بہ تخفیف ہے ، پیشاب کھلکر آتا ہے ، ورم اور درد میں بھی کمی ہے ، تب استیصال مادہ کی غرض سے مطبوخ ہفت روزہ سات روز تک پینے کے لئے تجویز کیا گیا (جیسا کہ خارش میں بیان کیا گیا ہے) ، اس کے بعد تین روز تک نسخہ تبرید چلانے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام معجون سورنجان سات ماشہ کھا کر اوپر سے عرق ماء الجبن بارہ تولہ شربت بزوری چار تولہ ملا کر پئیں ۔

بعد غذا ، قرص ہاضم دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد استعمال کرائیں ۔

مقامی طور پر روغن سورنجان کی مالش کرائیں ۔

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے کامل صحت ہو گئی ۔

حکایت (۲۲۸)

ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض پانچ سال ہوئے سوزاک ہوا تھا ، اگرچہ علاج کرنے سے بہت کچھ آرام ہوا ، لیکن تاہم اب بھی پیشاب میں جلن موجود ہے دو سال سے زیادہ تکلیف دہ مرض یہ پیدا ہو گیا ہے کہ بدن

کے تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے، گھٹنے کے جوڑوں میں تو سختی بھی پیدا ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے سیدھا کھڑا ہو کر چلنے پھرنے سے عاجز ہوں، قبض کی شکایت رہتی ہے، اور رات کو نیند کم آتی ہے۔

تشخیص و تجویز سوزاک کو وجع المفاصل (گٹھیا) کا سبب تشخیص کیا گیا اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح:۔ جوہری ایک کیپ شول ہمراہ بیشر بزا اور شربت عناب گھٹا بڑھا کر استعمال کریں۔
شام:۔ معجون سورنجان سات ماشہ کھا کر اوپر سے تخم خیارین، تخم خربزہ، خار خسک ہر ایک تین ماشہ کو عرق ماء الجبن اور عرق مرکب مصفی خون ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت بزوری چار تولہ شامل کر کے پئیں۔

رات کو حب سورنجان تین چھ عدد نیم گرم پانی کے ساتھ حلق سے اتار لیں۔

تکمید:۔ اکاس بیل پانچ تولہ، گل بابونہ دو تولہ، عنب الثعلب خشک دو تولہ، مرزنجوش دو تولہ، تخم خطمی دو تولہ، تخم خبازی دو تولہ، تین سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے، نیم گرم میں تولیہ بھگو کر گھٹنوں اور دوسرے ماؤف جوڑوں کی تکمید کریں، لیکن اس بات کی احتیاط رکھیں کہ اثنائے تکمید میں سرد ہوا کے جھونکے مطلق نہ لگیں، تکمید سے فارغ ہونے کے بعد روغن خشخاش تیار کر کے نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ روغن خشخاش:۔ جند بیدستر، قسط تلخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، زراوند چودہ ماشہ، عصارۂ مرزنجوش آدھ سیر، روغن زیتون آدھ سیر، چمگادڑ (ذبح کردہ) ۱۲ عدد سب کو باہم ملا کر دو سیر پانی اضافہ کر کے یہاں تک پکائیں کہ سب دوائیں گل جائیں اور پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے، اس کے بعد روغن کو صاف کریں اور جوڑوں پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں، ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے قدرے افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی، تب وہ صاحب ایک ماہ کے لئے دوائے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا جس میں کامل طور پر شفایاب ہونے کے متعلق تحریر تھا۔

حکایت (۲۳۹)

سہارنپور کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے دہلی آئے، اور جناب مسیح الملک ثانی

حکیم محمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہو کر مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے :-

حالاتِ مرض: تین چار ماہ سے وجع مفاصل (گٹھیا) میں مبتلا ہوں، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ، گھٹنے اور کہنی کے جوڑ سوجے ہوئے ہیں، اور ان میں درد بھی ہوتا ہے، بخار بھی رہتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، بھوک بالکل نہیں، قبض رہتا ہے، گھٹنے کے جوڑوں میں اس قدر درد اور ورم ہے کہ اس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہوں، پیشاب و پاخانہ کیلئے بھی دوسروں کا محتاج ہوں ؛

تجویز: حکیم صاحب نے اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں :-

صبح و شام :- معجون سورنجان شیریں سات ماشہ، معجون اذاراقی دو ماشہ، دونوں کو باہم ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں شربت ارزانی دو تولہ، شربت ورد دو تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں ؛

حقنہ :- ریشہ خطمی، سورنجان شیریں ہر ایک چھ ماشہ، برادہ کیلہ دو ماشہ، اجوائن دیسی چھ ماشہ سہاگہ تین ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب تقریباً آدھ سیر باقی ہے، اسمیں صابون دو تولہ حل کر کے بدستور حقنہ استعمال کریں ؛

ضماد :- اسبغول مسلم دو تولہ، پوست خشخاش کوفتہ دو تولہ کو روغن گل دو تولہ اور پانی بقدر ضرورت میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں، جب غلیظ ہو جائے، تو کپڑے پر ضماد کر کے دردناک جوڑوں پر چسپاں کریں ؛

غذا :- گوشت کے ساتھ سبزیاں پکا کر چپاتی کے ساتھ کھائیں، بوٹی بالکل استعمال نہ کریں ؛

چوتھے روز اطلاع ملی کہ حقنہ کے ذریعہ نہایت متعفن مواد اور سدے خارج ہوئے ہیں، جوڑوں میں ورم اور درد کی شکایت بھی کم ہے، کل سے پہلے کی برنسبت بھوک بھی اچھی طرح لگتی ہے، آج بخار بھی نہیں، اور نہ پیاس کی شکایت ہے ؛

حکیم صاحب نے مجوزہ دواؤں کو بدستور جاری رکھنے کیلئے ارشاد فرمایا، آٹھ روز کی استعمال سے وہ صاحب اس قابل ہوئے کہ وہ دوسرے شخص کی مدد کے بغیر رفع حاجت کے لئے جا سکتے تھے، اس کے بعد حقنہ کو موقوف کر کے صرف کھانے اور ضماد کرنے کی دواؤں کو برقرار رکھا گیا، اور دو ہفتہ کی دوا لے کر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۲۴۰)

دسمبر ۱۹۲۶ء میں سلطان پور کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالاتِ مرض تقریباً ایک سال ہوا کمر میں درد شروع ہوا، اور اس کے بعد بتدریج بڑھتا گیا، اور یہاں تک نوبت پہونچ گئی کہ اب تمام ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے، اور مُہرے باہر کی طرف نکلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں کولھوں اور دونوں ٹانگوں میں سخت درد رہتا ہے، اور درد کی ٹیسیں پاؤں کی انگلیوں تک پہونچتی ہیں، ایک ٹانگ روز بروز پتلی اور کمزور ہوتی جاتی ہے، اور دونوں گھٹنوں کے جوڑ سخت ہوگئے ہیں، قبض کی شکایت رہتی ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، ہضم خراب رہتا ہے، ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں، کمزوری کا روز بروز غلبہ ہوتا جاتا ہے، کوئی کام کرنا تو درکنار تھوڑی دیر اخبار پڑھنے یا کسی کتاب کا مطالعہ کرنے سے چکر آنے لگتا ہے اور درد سر ہوجاتا ہے، استفسار کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ وہ دو سال پہلے آتشک میں مبتلا رہ چکے ہیں۔

تشخیص و تجویز آتشک کی کیفیت وجع مفاصل کا سبب تشخیص کیا گیا اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح:- جواہر مہرہ ایک قرص دواء المسک معتدل سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور چوب چینی پانچ ماشہ کو ریزہ ریزہ کر کے عرق ماء الجبن میں تولہ میں جوش دیں، جب تہائی رہ جائے چھانکر پی لیں۔

شام:- جوہری ایک عدد ہمراہ عرق شیر، عرق مرکب مصفی خون، عرق ماء الجبن، اور شربت بزوری ہر ایک چار تولہ کے استعمال کریں۔

بعد غذا:- سفوف نانخواہ تین تین ماشہ بعد غذا، دونوں وقت کھائیں۔

رات کو سوتے وقت حب سورنجان ملین چھ عدد نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

مالش:- روغن گندم ایک تولہ، روغن موم ایک تولہ، چربی بط چار تولہ، تینوں کو ٹانگوں اور کولھوں پر مالش کریں۔

لزوق:- اشق چھ ماشہ، افیون تین ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ، تینوں کو پیس کر روغن السی دو تولہ میں ملا کر گرم کر کے ایک پھایہ پر لگا کر کمر پر ماؤف مہروں کے اوپر چسپاں

کردیں، اور پیرس[1] پلاسٹر کی جاکٹ بدن کے مطابق تیار کرا کے ہر وقت پہنے رہیں ⁂

کم از کم ڈیڑھ ماہ تک ادویہ استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کیگئی، بطور غذا سبز ترکاریاں پکا کر چپاتی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کی گئیں، گرم و خشک، ترش اور ثقیل بادی چیزوں سے پرہیز رکھنے کی تاکید کر دی گئی ⁂

ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مرض میں افاقہ محسوس ہونے لگا، حکیم صاحب نے تا صحت کامل دواؤں کو استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی، لہذا مریض دو ماہ کیلئے ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے، کچھ عرصہ کے بعد ان کا خط آیا کہ اب مرض برائے نام باقی ہے، امید قوی ہے کہ باقی مرض کا بھی استیصال ہو جائے گا ⁂

عرق النسا ۔ رینگھن باؤ

عرق النسا کا درد نہایت شدید اور بے چین کر دینے والا ہوتا ہے، کولہے کے جوڑ سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک محسوس ہوا کرتا ہے، گاہے گھٹنے یا پنڈلی تک پہونچکر رہ جاتا ہے ⁂ اور اگرچہ یہ درد زیادہ تر ایک ہی ٹانگ میں ہوا کرتا ہے، لیکن کبھی دونوں ٹانگوں میں بھی ہوتا ہے ⁂

یہ واضح ہے کہ یہ درد کسی رگ میں نہیں ہوتا، جیسا کہ اطبار قدیم کا خیال ہے (یا جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے) بلکہ یہ درد جسم انسان کے سب سے بڑے عصب (عصب وری کبیر) میں ہوتا ہے جو پیڑو کے جوف سے باہر آ کر ران اور تمام ٹانگ میں پھیلتا ہے ⁂

اس کا سب سے بڑا سبب گٹھیا یا آتشک و سوزاک کی تمت ہوتی ہے، جو خون کے ذریعہ اس پٹھے میں پہونچکر درد شدید پیدا کر دیتی ہے، سرد اور نمناک جگہ پر عرصہ تک بیٹھے رہنا، بارش میں بھیگنا یا دیر تک گیلے کپڑے پہنے رہنا، شدید قبض کا رہنا اس مرض کے محرک اور معاون بن جاتے ہیں ⁂

---

[1] پیرس پلاسٹر ایک دوائی مسالہ ہے، جو ٹوٹی ہڈیوں کو سیدھا کرنے، اکھڑے ہوئے جوڑوں کو ان کی جگہ پر واپس لانے اور ان کو مضبوط بنانے کے لئے اس کا جبیرہ عضو ماؤف پر باندھتے ہیں ⁂

حکایت (۲۴۱)

جنوری ۱۹۳۵ء میں پٹنہ کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خان صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے، اور مندرجہ ذیل حالات مرض بیان کئے:۔

حالات مرض | دو سال سے دائیں ٹانگ میں درد کی شکایت ہے، جو کولہے سے شروع ہو کر ران اور پنڈلی سے ہوتا ہوا پاؤں کی انگلیوں تک پہونچتا ہے، بعض اوقات اس درد کی شدت ناقابل برداشت ہو جاتی ہے، رات کو نیند کم آتی ہے، قبض کی شکایت بھی رہتی ہے، کمزوری بہت زیادہ ہے، اس کے علاج میں اب تک کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا گیا، ڈاکٹری، یونانی، اور ویدک سب ہی طریقوں سے علاج کرایا، مارفیا کے انجکشن کرائے، جونک لگوائیں، اور فصد کرائی لیکن فائدہ کی صورت نظر نہ آئی، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض آتشک میں مبتلا رہ چکا ہے ؛

تشخیص و تجویز | تشخیص کی گئی کہ یہ مریض آتشک کی سمیت کے باعث عرق النساء کے درد میں مبتلا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں :۔

صبح و شام، معجون سورنجان سات ماشہ کھا کر اوپر سے نصف چھٹانک ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت حب سورنجان چھ عدد پانی کے ساتھ نگل کر سو رہیں ؛

بعد غذا، حب خاص ایک ایک عدد دونوں وقت کھائیں ؛

مالش، روغن کچلہ اور روغن سورنجان ہموزن کی مالش کریں ؛

ان دواؤں کو دو ہفتہ تک استعمال کیا گیا، لیکن خاطر خواہ فائدہ ظاہر نہ ہوا، تب صبح و شام کے لئے معجون سورنجان کے بجائے جوہری ایک عدد تجویز کی گئی اور باقی تمام دواؤں کو بدستور قائم رکھا، ان دواؤں کے دو ہفتہ کے استعمال سے بہت فائدہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے مزید دو ہفتہ تک استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۲۴۲)

قصبہ نہرولی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالاتِ مرض: ایک مہینے سے دائیں پاؤں میں خفیف درد ہر وقت رہتا ہے، جو بعض روز نہایت شدید ہو جاتا ہے، درد کولھے سے شروع ہوتا ہے اور اس کی جھنجھناہٹ پاؤں کی انگلی تک پہونچتی ہے، قبض کی شکایت ہے بھوک کم لگتی ہے، پیشاب بار بار جلن کے ساتھ آتا ہے ؛

تشخیص و تجویز: "درد عرق النسا" تشخیص کیا گیا اور اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- سورنجان شیریں، بوزیدان ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر معجون سورنجان سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اور پسے خار خسک، تخم خربزہ، تخم خیارین ہر ایک تین ماشہ کو پانی میں پیس چھانکر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت حب سورنجان تین چھ عدد نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛

مالش :- روغن گجیلہ اور روغن سورنجان ہموزن ملا کر مالش کریں ؛

غذا :- بکری کا شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھائیں ؛

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے درد میں تخفیف ہو گئی، روزانہ اجابت بھی با فراغت ہونے لگی، اور پیشاب کھلکر آنے لگا، لیکن تاہم دواؤں کا استعمال بدستور جاری رکھا گیا، مزید دو ہفتے کے استعمال سے درد برائے نام باقی رہ گیا، البتہ کمزوری کی شکایت تھی، لہٰذا شام کی دوا کے بجائے کشتہ خبث الحدید دو چاول دوا، المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھانے کے لئے تجویز کیا گیا اور باقی دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ؛

امراض فساد خون

جُذام

جذام نہایت خبیث و مکروہ مرض ہے، اس میں مریض کے جسم کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی اور شکل نہایت گھناؤنی ہو جاتی ہے، کان اور ناک موٹے ہو جاتے ہیں، تمام چہرے اور جسم پر بیڈول ابھار اور گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں، انتہائی حالات میں ناک بیٹھ جاتی ہے، ہاتھ پاؤں کی انگلیاں گل گر پڑتی ہیں، یہ مرض بالعموم چالیس سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے اس عمر سے پہلے شاذ و نادر ہی دیکھا جاتا ہے، فساد خون اس کا بڑا سبب ہے جو آتشک وغیرہ کی وجہ سے خون میں کیمیاوی تغیرات

لاحق ہونے سے ہوا کرتا ہے ؎

حکایت (۲۴۳)

آگرہ کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے ان کے حالات یہ تھے۔

حالات مرض پانچ ماہ سے چہرے پر جگہ جگہ سرخ رنگ کے ابھار پیدا ہو گئے تھے، جن کی وجہ سے چہرہ بہت بے ڈھنگا اور خراب معلوم ہوتا تھا، ناک موٹی اور سرخ ہو گئی تھی، کانوں پر بھی ورم اور سرخی موجود تھی، آنکھوں میں سرخی تھی اور ان سے پانی بہتا تھا، سر کے بال بھی بکثرت گرتے تھے، ہاتھ پاؤں کی جلد سُن ہو گئی تھی اور انگلیاں پھول گئی تھیں، آواز بیٹھ گئی تھی، دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ پانچ سال قبل یہ صاحب آتشک میں مبتلا رہ چکے ہیں ؎

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ آتشک کی سمیت کے باعث خون میں کیمیادی تغیرات کے لاحق ہو جانے سے جذام پیدا ہو گیا ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل دوا تجویز کیگئیں

مصفّی ایک ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں، اور اسی طرح صبح، دوپہر، اور شام کو ایک ایک خوراک پیتے رہیں ؎

تین ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد وہ صاحب مطب میں حاضر ہوئے تو حکیم صاحب نے مطبوخ ہفت روزہ آٹھ تولہ روزانہ متواتر سات روز تک پینے کیلئے تجویز فرمایا، اور ان ایام میں ملائم کھچڑی کے سوا دوسری غذاء کے کھانے سے روک دیا گیا، مطبوخ کے پینے سے روزانہ پانچ پانچ اور چھ چھ دست ہوتے رہے، اس کے بعد تین روز تک مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلایا گیا:۔

نسخہ تبرید:۔ معجون اذاراقی دو ماشہ پہلے کھائیں، اس کے بعد شیرہ عناب پانچ دانہ عرق مرکب مصفّی خون بارہ تولہ میں نکال کر شربت عناب چار تولہ ملائیں، اور اسپغول مسلّم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ؎

اس کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں :۔

صبح:۔ دوائے جذام ایک رتی کھا کر مصفّی ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں؎

شام:۔ معجون مصفّی اعظم سات ماشہ کھا کر مصفّی ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں؎

رات کو:۔ اطریفل شاہترہ سات ماشہ کھا کر مصفّی ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں؎

غذاء:۔ بیسنی روٹی بغیر نمک کی، گھی کے ساتھ کھانے کیلئے تجویز کی گئی، اس کے سوا

تمام چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کردی گئی ؛

ان دواؤں کے چالیس روز کے استعمال سے چہرے کے ابھار کم ہو گئے، بدن کو سفید رنگ کی بھوسی جھڑنے لگی، تب یہ صاحب مزید چالیس روز کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے ؛

آتشک

آتشک امراض متعدیہ میں سے ہے چنانچہ اس مرض کی کیفیت آتشک کے مریضوں کی صحبت اختیار کرنے سے، ان کا جھوٹا کھانے پینے سے، آتشک کی مریضہ سے مباشرت کرنے نیز بوس و کنار سے، تندرست آدمی میں بھی سرایت کر جاتی ہے ؛

اس مرض کی وجہ سے انسان کی زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے، اس مرض کا مریض اپنی رفیق زندگی کو بھی اس بلا کا شکار بنا دیتا ہے، بلکہ ایسے والدین سے جو بچے پیدا ہوتے ہیں وہ معصوم بھی ناکردہ گناہ اس کا خمیازہ بھگتتے ہیں ؛

حکایت (۳۴۴)

جنوری ۱۹۲۳ء میں راولپنڈی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض | دو سال ہوئے شامت اعمال سے ایک زن فاحشہ سے گناہ کا مرتکب ہوا، مباشرت کے بعد خفیف جلن محسوس ہوئی، لیکن اس کا کچھ خیال نہیں کیا گیا، دوسرے روز حشفہ پر ایک سخت ابھار محسوس ہوا جو چند روز کے بعد زخم بن گیا، اس کے بعد عضو خاص کے دوسرے مقامات پر بھی اسی قسم کے زخم ہو گئے، ان زخموں میں خفیف جلن ہے، اور ان کے کنارے سخت ہیں، ان کا مواد جس جگہ لگ جاتا ہے، اس جگہ پھنسی پیدا ہو جاتی ہے، بہتیرے علاج کئے گئے، انجکشن بھی کرائے گئے، لیکن مستقل فائدہ اب تک نظر نہیں آیا، صرف کچھ عرصہ کیلئے افاقہ محسوس ہوتا ہے، اس کے بعد حالت بدستور ہو جاتی ہے ؛

تشخیص و تجویز | مرض آتشک تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- مصفّی ایک ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں ؛
اس کے دوران استعمال میں صرف سبز ترکاری اور روٹی کھانے کیلئے تجویز کیگئی، گڑ، تمباکو، تیل، ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھنے کی تاکید کیگئی ؛

اکیس روز کے بعد دوائے سیاہ مسہل ایک رتی کافور ایک رتی ملاکر دودھ کی لسی کیساتھ کھلائی گئی، اور پیاس کو رفع کرنے کیلئے دودھ کی لسی پینے کی ہدایت کیگئی ؛

مریض قوی تھا اس لئے متواتر تین مسہل دیئے گئے، اور اس کے بعد تین روز بدستور نسخہ تبرید پلا کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح و شام :- حب صفائی خون ایک عدد، معجون مصفّی اعظم چھ ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق کرب مصفّی خون بارہ تولہ شربت عناب دو تولہ استعمال کریں ؛

رات کو جوہری ایک عدد پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں ؛

مریض نے یہ دوائیں دہلی میں مقیم رہ کر پندرہ روز تک استعمال کیں، جن سے غیر معمولی افاقہ محسوس ہوا، حکیم صاحب نے مستقل فائدہ کے لئے ڈیڑھ ماہ تک استعمال کرنیکی ہدایت کی، لہٰذا مریض اتنی مدت کے لئے دوائے کر اپنے وطن چلے گئے ؛

حکایت (۲۴۵)

ہوشیار پور کے رہنے والے ایک صاحب افسر الاطبا حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالاتِ مرض :- تین سال سے آتشک کی شکایت ہے، عضو مخصوص اور خصیتین پر زخم ہوگئے ہیں، جس جگہ بھی ان کی پیپ لگتی ہے، پھنسی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر اس کا زخم بن جاتا ہے، زخموں کی شکل خاص قسم کی ہے، ان کے کنارے اُبھرے ہوئے ہیں، اور ان میں خفیف جلن رہتی ہے، قبض کی شکایت بھی ہے، نیند نہیں آتی، وحشت اور پریشانی کا غلبہ رہتا ہے، اب تک مختلف علاج کئے گئے لیکن فائدہ کی صورت نظر نہ آئی، ابھی حال ہی میں ایک حکیم صاحب کا علاج دو ماہ تک جاری رہا، منضج پلائے گئے، مسہل دیئے گئے اور پھر مصفّیات استعمال کرائے گئے لیکن خاطر خواہ فائدہ نظر نہیں آیا ؛

تشخیص و تجویز	تشخیص کیا گیا کہ آتشک کی وجہ سے جسم میں یبوست کا غلبہ ہو گیا ہے، اور اس کیلئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں:-

صبح:- جوہری ایک عدد نگلکر اوپر سے شربت عناب اور بکری کا دودھ گھٹا بڑھا کر پئیں (جسکی ترکیب یہ ہے کہ تین روز تک شربت عناب دو تولہ بکری کے دودھ سات تولہ میں ملا کر پئیں اس کے بعد تھوڑا تھوڑا شربت اور ایک ایک تولہ بکری کا دودھ اضافہ کرتے جائیں، یہانتک کہ شربت چار تولہ تک اور دودھ اکتالیس تولہ تک پہونچ جائے، اس کے بعد اسی طرح کم کرکے مقدار اول تک پہونچائیں اور تین روز پینے کے بعد ترک کردیں)۔

شام:- معجون مغلی اعظم سات ماشہ کھا کر اوپر سے مصفی ایک خوراک شربت عناب دو تولہ بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں۔

رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ سات ماشہ کھائیں۔

غذا:- سبز ترکاریاں یا مونگ کی دال چپاتی کھانے اور گڑ، شکر، تیل، ترشی اور گرم و خشک چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی۔

ان دواؤں کے پندرہ روز کے استعمال سے غیر معمولی فائدہ محسوس ہوا، چنانچہ چند دانے نکلے، وحشت بھی جاتی رہی، بہت سے زخم بھی خشک ہو گئے، لہذا حکیم صاحب نے چند روز انہیں دواؤں کو بدستور استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی، اور وہ صاحب ایک ماہ کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے، ایک ماہ کے بعد ان کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ اب وہ بالکل شفایاب ہو گئے ہیں۔

خارش

خارش خشک اور تر دو قسم کی ہوتی ہے خشک خارش میں چھوٹی چھوٹی سرخ رنگ کی پھنسیاں تمام بدن پر نکل آتی ہیں اور ان میں اس قدر شدید خارش ہوتی ہے کہ مریض کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتا ہے، اور تر خارش میں جسم پر بڑی بڑی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان میں پیپ پڑ جاتی ہے، خارش اور جلن ہوتی ہے، ان کو کھجانے سے بڑے بڑے زخم ہو جاتے ہیں، اس مرض کا بڑا سبب خون کی خرابی ہوتا ہے چنانچہ میلا کچیلا رہنے سے میل کچیل کی کثافت خون میں شامل ہوکر یا ہاضمہ کے خراب ہونے سے خراب خون پیدا ہو کر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں گاہے گرد، تیل اور گرم خشک

چیزوں کے استعمال سے بھی فساد خون لاحق ہو کر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

حکایت (۲۴۵)

اگست ۱۹۲۳ء میں شاہدرہ دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات مرض تقریباً ایک ماہ سے خارش کی مصیبت میں مبتلا ہوں، رات کو بے حد تکلیف ہوتی ہے، کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتا ہوں، دونوں رانوں خصیتین اور عضو خاص پر زخم ہو گئے ہیں، ہاتھ کی انگلیوں میں پھنسیاں بہت نکلی ہوئی ہیں، اس کے علاوہ کوئی تکلیف نہیں ہے، البتہ قبض کی شکایت ہے۔

تشخیص و تجویز خارش تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں:-

مصفی ایک ایک خوراک صبح، دوپہر اور شام کو پانی میں ملا کر پئیں۔

ضماد جرب دو تولہ مکھن چار تولہ میں ملا کر مالش کریں، ایک گھنٹہ کے بعد چنے کا آٹا اور اور مہندی باریک شدہ ملا کر بدن پر مالش کریں، اس کے بعد نیم گرم پانی سے غسل کریں، اسی طرح تین چار روز تک استعمال کریں۔

ان دواؤں کے دس بارہ روز کے استعمال سے نئی پھنسیوں کا نکلنا بند ہو گیا خارش میں بھی کمی ہو گئی، قبض بھی جاتا رہا، لیکن بقیہ مرض کے ازالہ کے لئے دواؤں کا استعمال جاری رکھا گیا اور مزید دس روز تک دوائیں پلانے کے بعد صرف مطبوخ ہفت روزہ سات روز تک پینے کے لئے تجویز کیا گیا:-

مطبوخ ہفت روزہ ایک خوراک روزانہ صبح کو نیم گرم پئیں۔

اس کے پینے سے دست آئیں گے، ہر ایک دست کے بعد تھوڑا عرق مکوہ اور عرق گاؤزبان نیم گرم پئیں، تیسرے پہر جبکہ دستوں سے فارغ ہو چکیں مونگ کی دال کی کھچڑی کھائیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ تک استعمال کریں، گوشت روٹی بالکل نہ کھائیں۔

تین روز کے بعد مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ اس عرق کے استعمال سے دو روز تک خفیف مروڑ کے ساتھ دست آئے، لیکن کل سے مروڑ بہت شدید ہے تب مطبوخ ہفت روزہ کا استعمال موقوف کر کے مندرجہ ذیل نسخہ صبح و شام پینے کیلئے تجویز کیا گیا:-

نسخہ ب:۔ لعاب بہدانہ تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی دو تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ چھڑک کر پئیں ؛

ہدایت کر دی گئی کہ مروڑ کی شکایت دور ہونے پر مطبوخ ہفت روزہ کی باقی خوراکیں بدستور استعمال کی جائیں ؛

ایک ہفتہ کے بعد وہ صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب خارش برائے نام ہے، تمام زخم خشک ہو چکے ہیں، البتہ ضعف زیادہ ہو گیا ہے، تب تین روز تک صبح و شام مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پینے کیلئے تجویز کیا گیا ؛

نسخہ تبرید، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا سات ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں اوپر سے شیرۂ عناب پانچ دانہ عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ میں نکال کر شربت عناب دو تولہ شامل کر کے تخم ریحاں سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ؛

اس کے بعد مصفی ایک ایک خوراک صبح، دوپہر اور شام کو تھوڑے پانی میں ملا کر پینے اور اطریفل شاہترہ سات ماشہ رات کو کھانے کیلئے تجویز کیا گیا، ان دواؤں کے پندرہ روز کے استعمال سے بالکل صحت ہو گئی ہے ؛

حکایت (۲۴۶)

ایک مریضہ مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئی اور بیان کیا:

حالات مرض میرے تمام بدن میں خشک خارش ہے، جسکی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہوں، رات دن کھجانے سے پریشان ہو جاتی ہوں، جب کسی جگہ زیادہ کھجایا جاتا ہے تو خون نکل آتا ہے، اس وقت اور زیادہ تکلیف ہوتی ہے، اس کے علاوہ کوئی اور تکلیف نہیں ہے ؛

تشخیص و تجویز خشک خارش تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

مصفی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر صبح، دوپہر اور شام کے وقت پئیں اور رات کو اطریفل شاہترہ سات ماشہ کھائیں ؛

روغن چمیلی ایک تولہ میں لیموں کا رس دو تولہ ملا کر بدن پر مالش کریں، اور دو گھنٹہ کے بعد برگ نیم کے جوشاندہ سے غسل کریں ؛

غذا میں دال مونگ یا سبز ترکاریاں کم نمک مرچ شامل کر کے چپاتی کے ساتھ کھائیں، گھی بقدر ہضم ضرور استعمال کریں، گوشت، ترشی، مٹھائی، لال مرچ اور تمام گرم و خشک چیزوں سے پرہیز رکھیں ۔

ایک ہفتہ کے بعد مریضہ حاضر مطب ہوئی تو اس نے بیان کیا :-

اب مرض برائے نام باقی ہے، کبھی کبھی خفیف خارش محسوس ہوتی ہے، حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو مزید دس بارہ روز تک مع پرہیز استعمال کرنے کی ہدایت کی ۔

حکایت (۲۴۷)

مارچ سنہ ۲۵ء میں بنارس کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک رح کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات مرض ایک سال سے خارش کی شکایت ہے، پھنسیاں نکلتی ہیں اور ان میں شدید خارش ہوتی ہے اور پیپ پڑ جاتی ہے، کھجانے سے زخمی ہو کر ان پر کھرنڈ بن جاتا ہے، ایک پھنسی اچھی ہوتی ہے، لیکن اس کا مواد لگ کر کئی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، بہت علاج کئے لیکن کوئی فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی، اس سے قبل آتشک بھی ہو چکی ہے ۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ آتشک کی سمیت کی وجہ سے خارش کی شکایت ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- حب لیموں ایک عدد کھا کر اوپر سے نقوع شاہترہ پئیں ۔

نسخہ نقوع شاہترہ :- شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، گل منڈی ہر ایک سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، ہلیلہ سیاہ سات ماشہ، برادہ صندل سرخ سات ماشہ رات کو عرق مکوہ بیس تولہ میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب چار تولہ شامل کر کے پئیں ۔

شام :- معجون عشبہ سات ماشہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ اور شربت عناب دو تولہ کھائیں ۔

ضماد جب:- دو تولہ کو گائے کے گھی چار تولہ میں ملا کر تمام جسم پر مالش کریں اور ایک گھنٹہ[1]

[1] گرمی کے موسم میں دھوپ میں بیٹھنے کی ضرورت نہیں ۔

دھوپ میں بیٹھیں، اور اس کے بعد برگ نیم کے جوشاندہ اور صابون سے غسل کریں ۔
غذا:۔ سبز ترکاریاں اور مونگ کی دال کم نمک مرچ ڈال کر چپاتی کیساتھ کھائیں ۔
تین ہفتہ کے استعمال سے خارش میں اگرچہ بہت کمی ہو گئی تھی۔ لیکن تاہم استیصال مواد کی غرض سے دوائے سیاہ مسہل دو رتی میں کافور ایک رتی ملا کر دودھ کی لسی کے ساتھ استعمال کرنے کے لئے تجویز کی گئی، اور ہر گھنٹہ کے بعد دودھ کی لسی تھوڑی پیتے رہنے کی ہدایت کی، اور شام کے وقت دودھ چاول بغیر شکر ملائے کھلانے کے لئے تجویز کئے، اور اگلے روز معجون عشبہ والا نسخہ تبرید پلایا گیا، الغرض اس طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دئے گئے، جن سے اس قدر فائدہ حاصل ہوا کہ تمام پھنسیاں اور زخم اچھے ہو گئے اور خارش برائے نام رہ گئی البتہ بدن کی جلد کھُردری اور موٹی رہ گئی تھی، تب ان کیلئے یہ دوائیں تجویز کی گئیں :۔

صبح :۔ جواہری ایک عدد ہمراہ شیر بز اور شربت عناب گھٹا بڑھا کر پئیں ۔
شام :۔ معجون عشبہ والا مذکورہ بالا نسخہ استعمال کریں ۔

مریض حسب ارشاد چالیس روز کی دوائے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا تو اس سے معلوم ہوا کہ بالکل آرام ہو چکا ہے ۔

داد

داد (قوبا) نہایت پریشان کن مرض ہے، یہ زیادہ تر ایسے اعضاء میں پیدا ہوتا ہے، جہاں پسینہ بکثرت آتا ہے، اور وہاں تک ہوا کی رسائی نہیں ہوتی، مثلاً جنگاسے اور فوطے، اس کے علاوہ گردن، بغل اور بدن کے دوسرے حصوں میں بھی ہو جاتا ہے ۔ جسم کو میلا کچیلا رکھنے اور بھیگا ہوا کپڑا پہننے سے، نیز بدہضمی، اور میٹھی چیزوں کے بکثرت کھانے سے یہ مرض اکثر ہوتا ہے، اس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر ایک گول سا حلقہ بنا لیتی ہیں، جس کے کنارے ان پھنسیوں کی وجہ سے چاروں طرف سے اُبھرے ہوتے ہیں، اور اس میں بیحد خارش ہوتی ہے ۔

حکایت (۲۴۸)

مونگھیر کے رہنے والے ایک صاحب افسر الاطبا حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں

حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالاتِ مرض | پانچ سال سے جنگاسوں میں داد ہیں، جنکی وجہ سے بے حد پریشان ہوں، جنگاسوں کی جلد کھردری اور سخت ہو گئی ہے، جنگاسوں کے علاوہ بدن کے دوسرے مقامات پر بھی متفرق طور پر داد موجود ہیں آج تک بہتیرے علاج کئے گئے لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی ؛

تشخیص و تجویز | حکیم صاحب نے مقام مرض کا معائنہ کیا اور داد تشخیص کرکے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :-

نقوع شاہترہ[1] اکیس روز تک پلانے کیلئے تجویز کیا گیا اس کے بعد مطبوخ ہفت روزہ سات روز تک پلایا گیا جس طرح کہ خارش کی حکایت نمبر ۲۴۳ میں بیان ہو چکا ہے ؛

اس کے بعد بدستور تبرید چلائی گئی اور پھر مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں :-

مصفی ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام کو بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں ؛

اطریفل شاہترہ سات ماشہ رات کو پانی سے کھائیں ؛

ضماد داد مقام داد پر لگائیں ؛

غذاء :- سبز ترکاریاں یا دال مونگ کم نمک مرچ شامل کرکے چپاتی کے ساتھ کھائیں گوشت، لال مرچ، تیل، ترشی، گڑ، شکر اور دوسری شیریں چیزوں سے پرہیز ؛

ان دواؤں کے دو ہفتے کے استعمال سے مرض میں افاقہ محسوس ہونے لگا، حکیم صاحب نے ان دواؤں کو بدستور استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی، لہٰذا مریض حسب ہدایت ایک ماہ کے لئے دوائے کر اپنے وطن چلے گئے، اس کے بعد ان کا خط آیا جس سے ان کی کامل صحت یابی کی اطلاع ملی ؛

حکایت (۲۴۹)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالاتِ مرض | ایک سال سے رانوں، پنڈلیوں، اور نیز بدن کے مختلف حصوں پر گول گول داغ پیدا ہو گئے ہیں، جو اپنے قریب کی جلد سے ابھرے ہوئے ہیں اور ان میں خارش بہت

[1] نقوع شاہترہ :- شاہترہ سات ماشہ، چرائتہ سات ماشہ، سرپھوکہ سات ماشہ، گل منڈی سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، ہلیلہ سیاہ سات عدد، منڈی سرخ سات ماشہ رات کو نیم گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

زیادہ ہوتی ہے، جب تک کھجاتے کھجاتے خون نہیں نکل آتا اس وقت تک چین نہیں آتا، بعض دانوں کی جلد کھردری ہونے کے علاوہ موٹی بھی ہو گئی ہے، استفسار کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض آتشک میں مبتلا رہ چکا ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض کو آتشک کی سمیت کے باعث داد ہو گئے ہیں، اور ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

خارش میں بیان کردہ طریقہ کے مطابق تین ہفتہ تک مصفی پلانے کے بعد مطبوخ ہفت روزہ سے تنقیہ کیا گیا اس کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائی گئیں ؛

صبح :- حب لیموں ایک عدد ہمراہ شیر بز اور شربت عناب گھٹا بڑھا کر استعمال کریں ؛

شام :- معجون مصفی اعظم چھ ماشہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ شربت عناب دو تولہ کے ساتھ

رات کو اطریفل شاہترہ سات ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛

مقامی طور پر مرہم داد مقام داد کو رگڑ کر لگائیں ؛

غذا :- تیل، ترشی، گڑ، شکر اور لال مرچوں سے پرہیز رکھیں ؛

ان دواؤں کے تین ہفتہ کے استعمال سے بہت افاقہ ہوا تب ان کو بدستور دوائیں استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی، مزید تین ہفتہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

حکایت (۲۵۰)

ستمبر ۳۲ء ایک طالب علم حکیم حاجی محمد ظفر خان صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض دو سال سے جنگاسوں اور سرین پر داد ہیں، جو برسات کے موسم میں بہت تکلیف دیتے ہیں، دوسرے موسموں میں کسی قدر کم ہو جاتے ہیں، آج کل اس قدر شدید خارش ہے کہ کھجاتے کھجاتے خون بہنے لگتا ہے، کئی جگہ زخم ہو گئے ہیں باقاعدہ منضج پی کر مسہل لے چکا ہوں لیکن مرض کا ازالہ نہیں ہوا، قبض کی شکایت ہے ؛

تشخیص و تجویز تشخیص ظاہر تھی، مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- مصفی ایک خوراک تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں ؛

شام :- نگند بابری ایک تولہ، مرچ سیاہ پانچ عدد کوفتہ دونوں کو عرق مرکب

مصفی خون بارہ تولہ میں بھگوئیں اور اس کا زلال لیکر پئیں۔ رات کو اطریفل شاہترہ سات ماشہ کھائیں۔ مرہم داد مقام داد پر لگائیں۔

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے داد بالکل اچھے ہوگئے۔

شری (پتی)

اس مرض میں دفعتہً تمام جسم پر سرخ رنگ کے دھبّے پڑجاتے ہیں، جن میں شدید خارش اور جلن ہوتی ہے، یہ دھبّے بالعموم چند گھنٹوں کے بعد خود بخود ہی غائب ہوجاتے ہیں، لیکن بعض حالات میں خصوصاً جبکہ ان کا مناسب علاج نہ کیا جائے کئی روز تک قائم رہتے ہیں، بعض آدمیوں کو یہ مرض بار بار ہوتا ہے، اور بعض میں خاص چیزوں کے کھانے سے اکثر کار ہوتا ہے، مثلاً بعض اشخاص گوشت کھا کر پتّی میں مبتلا ہونے کے عادی ہوتے ہیں اور بعض بینگن، آم، سرکہ، اچار وغیرہ کے کھانے سے اس میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

یہ مرض بعموم ہضم کی خرابی سے ہوتا ہے، اگر یہ دیر تک قائم رہے اور اس کے مناسب علاج سے غفلت کی جائے تو اس سے نتیجۃً فساد خون کے امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔

حکایت (۲۵۱)

بریلی کے رہنے والے ایک صاحب مسیح الملک ثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات مرض تقریباً دو سال سے بار بار پتّی اُچھلتی ہے، جو اگرچہ مناسب تدابیر سے چند گھنٹہ کے بعد رفع ہوجاتی ہے، لیکن اس کے بار بار کے نمودار ہونے سے نہایت پریشان ہوں، جس روز گوشت یا کوئی دوسری گرم چیز کھائی جاتی ہے، یا بدہضمی کی شکایت ہوتی ہے، اسی روز پتّی اُچھل آتی ہے، قبض رہتا ہے، اب تقریباً چار روز ہوئے خرابی ہضم اور قبض کی وجہ سے پتّی اُچھل آئی تھی، لیکن حالات ایسے پیش آئے کہ کما حقہٗ اس کی تدابیر نہ کرسکا، لہذا اب تک جسم پر پتّی کے دھبّے موجود ہیں، ان میں خارش ہوتی ہے سرد ہوا کے لگنے سے ان دھبّوں کا ورم زیادہ ہوجاتا ہے اور خارش بھی شدید ہوجاتی ہے، سفر کے حالات بھی اس کے معاون ہیں، دو دو روز کی اجابت

نہیں ہوئی، استیصال مرض کی غرض سے کئی اطبا کے علاج کرائے گئے، لیکن فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی ؛

تشخیص و تجویز تشخیص ظاہر تھی، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

نسخہ :- قرص طین چار عدد کھا کر اوپر سے مغز تمر ہندی آٹھ تولہ، سنا مکی سات ماشہ، نمک طعام ایک ماشہ مرچ سیاہ سات عدد پانی میں جوش دیکر پلائیں ؛

اس نسخہ کے پینے سے چھ سات دست ہوئے، اگلے روز یہ نسخہ تبرید پلایا گیا ؛

نسخہ تبرید :- خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت ارزانی چار تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ؛

اسی طرح ایک روز کے وقفہ سے تین روز تک یہ مسہل پلائی گئی، اس کے استعمال سے پتی دور ہو گئی تب بعد غذا قرص پودینہ دو دو عدد دونوں وقت کھانے اور قرص طین ہر دوسرے تیسرے روز کھانے کی ہدایت کی گئی ؛

مریض نے یہ دوا دہلی میں مقیم رہکر دو ہفتہ تک استعمال کیں، اس اثنا میں پتی کی شکایت بالکل نہیں ہوئی، ہضم بھی اچھا رہا، لہذا وہ صاحب مزید دو ہفتہ کی دوا لیکر اپنے وطن چلے گئے ؛

برص (پھلبہری)

اس مرض کے پیدا ہونے کا اصل سبب جلد کی قوت مغیرہ کا ضعف ہوتا ہے، چنانچہ جب کسی عضو کے جلد کی مقامی قوت مغیرہ ضعیف ہو جاتی ہے تو جو حصہ غذا اس کے لئے آتا ہے اس کو نضج دے کر عضو کی جلد کے مشابہ بنانے سے عاجز ہو جاتی ہے اس پر بلغمیت کا غلبہ ہو جاتا ہے خون کے سرخ ذرات کم ہو جاتے ہیں لہذا جلد کا رنگ سفید ہو جاتا ہے ؛

حکایت (۲۵۲)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے

اور عرض کیا:-

حالات مرض دو ماہ ہوئے میرے دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر ایک سفید داغ ہوا، جو بڑھتے بڑھتے بہت زیادہ ہو گیا ہے، اور اس کے علاوہ پاؤں پر اور بھی چھوٹے چھوٹے سفید داغ ہو گئے ہیں، اس کے علاوہ کوئی شکایت نہیں ہے ؛

تشخیص و تجویز برص تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح:- سفوف برص چھ ماشہ رات کو آدھ پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو اس کا آب زلال لے کر پلائیں اور پھوک کو سرکہ میں پیس کر داغوں پر ضماد کریں ؛

روغن برص تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد بتاشہ میں ڈال کر کھائیں ؛

غذا:- بیسنی روٹی بغیر نمک کے خوب گھی ڈال کر کھائیں، اس کے علاوہ کوئی غذا، نہ کھائیں ؛

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے داغوں کی رنگت سرخ نظر آنے لگی، دواؤں کا استعمال بدستور جاری رکھا گیا، مزید دو ماہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا ؛

سرخبادہ

حکایت (۲۵۳)

ایک بچہ عمر ۱½ سال کو حکیم حاجی خضر احمد خاں صاحب کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا:-

حالات مرض تین چار روز سے چہرے پر سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہو گئے جن کی وجہ سے تمام چہرہ سوجا ہوا ہے، اور بخار بھی ہو گیا ہے، پیاس بھی لگتی ہے، چہرے کے علاوہ بدن کے دوسرے مقامات پر بھی سرخ دھبے اور پھنسیاں پیدا ہو گئی ہیں ؛

تشخیص و تجویز سرخبادہ تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح و شام:- حب سرخبادہ ایک ایک عدد صبح و شام ان کے دودھ میں حل کر کے دیں ؛

مرہم :- رسوت، پوست نیم سوختہ، صندل سرخ، سفیدہ کاشغری ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیسکر روغن چنبیلی تین تولہ میں ملا کر مرہم بنائیں، اور مقام ورم پر لگائیں۔

بچہ کی والدہ کو مصفی ایک ایک خوراک صبح و شام ٹھنڈے پانی میں ملا کر پلائیں، اور ہر قسم کی مٹھاس، ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے ورم اور بخار دور ہو گیا، لیکن تاہم بچہ کی والدہ کو عرصہ تک پرہیز کرنے اور صرف سبز ترکاریوں یا مونگ کی دال چپاتی کیساتھ کھانے کی تاکید کی۔

حمیات

حکایت (۲۵۴)

دھلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی ظفر احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :-

حالات مرض دو ماہ سے خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے، جو سہ پہر کے وقت کسی قدر تیز ہو جاتا ہے، قبض کی شکایت ہے، ہضم ضعیف ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، منہ سے رطوبت زیادہ بہتی ہے، پیشاب زیادہ آتا ہے، پیاس کم ہے، منہ کا ذائقہ پھیکا رہتا ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ مریض حمیٰ لثقہ (بلغمی بخار) میں مبتلا ہے اور ساتھ ہی جگر بھی ماؤف ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

صبح :- گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقیٰ نو دانہ، بادیان سات ماشہ، عنب الثعلب پانچ ماشہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، تخم کشوث پانچ ماشہ (در صرہ بستہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھانکر خمیرہ بنفشہ چار تولہ شامل کریں، اور آب کوہ سبز مروق چار تولہ اضافہ کر کے خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پئیں۔

شام :- شیرہ بادیان تین ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ نو دانہ، شیرہ کوہ خشک تین ماشہ، پانی میں نکالیں اور شربت بزوری دو تولہ شامل کر کے خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پئیں۔

بعد غذاء:- سفوف شیریں تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں ؛
غذاء:- شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی کھانے کیلئے تجویز کیگئی ؛
پانچ چھ روز تک یہ دوائیں پلائی گئیں، اس کے بعد آب کاسنی سبز مروق چار تولہ اضافہ کر دیا گیا، لیکن حالت بدستور رہی، تب مسہل کی غرض سے صبح کے نسخہ میں سنا مکی سات ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگونے اور صبح کو جوشاندہ کر میں چھانکر ترنجبین چار تولہ، گلقند چار تولہ، شکر سرخ چار تولہ حل کرنے کے بعد دوبارہ چھانکر تخم ریحان اضافہ کئے بغیر پلانے کے لئے تجویز کیا گیا ؛ اور اگلے روز مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلایا گیا:-

نسخہ تبرید:- خمیرہ گاؤزبان عنبری ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں ؛

اسی طرح ایک ایک روز کا وقفہ دے کر تین مسہل دیئے گئے، بخار میں نمایاں تخفیف ہوگئی لیکن قطعی طور پر ازالہ نہیں ہوا، تب ان کے لئے یہ ادویہ تجویز کیگئیں:-

صبح:- خاکسی ایک تولہ کو پانی میں ایک جوشدہ کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں، دوسرے روز اسی قدر خاکسی کو دو جوش دے کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں، اسی طرح سات روز تک ایک ایک جوش بڑھا کر پیتے رہیں، اس کے بعد آٹھویں روز سے ایک ایک جوش کم کر کے تعداد اوّل تک آکر ترک کر دیں ؛

شام:- قرص غافث پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق برنجاسف عرق بادیان ہر ایک چھ تولہ میں شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں ؛

ان دواؤں کے دو ہفتہ کے استعمال سے بخار بالکل اتر گیا، البتہ کمزوری باقی تھی اس کے ازالہ کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

صبح کو خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والہ پانچ ماشہ اور شام کو قرص فولاد، قرص زمرد ایک ایک عدد کو دوا المسک جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اور قرص پودینہ دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں ؛

حکایت (۲۵۵)

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔

حالاتِ مرض ایک ہفتہ سے روزانہ تقریباً دو بجے سردی لگ کر بخار ہو جاتا ہے اور رات کو ۱۰-۱۱ بجے تک پسینہ آکر اتر جاتا ہے، طبیعت سست اور بے چین رہتی ہے، بھوک نہیں لگتی اور قبض کی شکایت رہتی ہے، منہ کا مزہ سیٹھا رہتا ہے۔

تشخیص و تجویز بلغمی بخار تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں:-

نسخہ صبح:- حب بخار چار عدد کھا کر اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ مویز منقیٰ نو دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر خاکسی سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔

دو روز کے بعد اطلاع ملی کہ بخار بدستور آرہا ہے اور قبض بھی اسی طرح ہے تب حکیم صاحب نے اس روز مندرجہ ذیل نسخہ تلیین پینے کے لئے تجویز فرمایا:-

نسخہ تلیین:- قرص ملین چار عدد کھا کر اوپر سے روغن ارنڈی چار تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر شربت ارزانی چار تولہ سے شیریں کر کے پئیں۔

اس تلیین کے استعمال سے ۵-۶ اجابتیں بافراغت ہوئیں اور بخار ۲ بجے کے بجائے شام کو تقریباً ۶ بجے ہوا، تب حکیم صاحب نے اگلے روز حب بخار والے نسخہ میں خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ اضافہ کر کے پینے کے لئے ارشاد کیا اور آئندہ روز بدستور نسخہ تلیین پینے کی ہدایت کی۔

دوسری تلیین کے اگلے روز مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ کل مطلق بخار نہیں ہوا لیکن تاہم ان کو تین روز تک حب بخار والا نسخہ خمیرہ گاؤزبان عنبری کے اضافہ کے ساتھ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت (۲۵۶)

یک جناب مسیح الملک ثانی کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالاتِ مرض آٹھ دس روز سے ہر تیسرے روز تقریباً ۲ بجے لرزہ سے بخار ہو جاتا ہے، جو نہایت شدید ہوتا ہے، قے بکثرت آتی ہیں، جن میں صفراء خارج ہوتا ہے، پیاس بہت لگتی ہے، لیکن جو پانی پیا جاتا ہے وہ قے کے ذریعہ فوراً خارج ہو جاتا ہے، قبض کی شکایت ہے، تین روز سے اجابت نہیں ہوئی، دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ آج بخار کی باری نہیں ہے۔

تشخیص و تجویز صفراوی بخار تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں :-

صبح، قرص مثلث تین عدد ہمراہ شربت بادیان پانچ تولہ عرق بادیان بارہ تولہ کھلایا

دوسرے روز مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ کل ۴-۵ دست ہوئے تھے اور آج باری کا دن ہے تب ان کیلئے مندرجہ ذیل سفوف تجویز کیا گیا :-

سفوف :- زہر مہرہ، ست گلو، بنسلوچن، سمندر پھل ہر ایک تین ماشہ کو باریک پیس چھانکر سفوف بنائیں، اور بقدر ۳-۳ ماشہ صبح اور دوپہر کو (۱۲ بجے) ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ شربت نیلوفر دو تولہ کھائیں۔

اس روز بخار ۲ بجے کے بجائے ۴ بجے ہوا اور خفیف ہوا، اگلے روز پھر مذکورہ بالا تمین دی گئی اور اس کے دوسرے روز مذکورہ سفوف بدستور استعمال کرنے کیلئے فرمایا، اس کے بعد بخار بالکل نہیں ہوا، لیکن تاہم حکیم صاحب نے سفوف مذکور دو تین روز تک استعمال کرنے کی ہدایت کی۔

حکایت (۲۵۷)

دہلی میں ایک مریضہ کو افسر الاطباء حکیم محمد ظفر خاں صاحب نے اس کے مکان پر ملاحظہ فرمایا، حالات مندرجہ ذیل تھے :-

حالاتِ مرض آٹھ روز ہوئے مریضہ کو بچہ پیدا ہوا ہے، اس کے تیسرے روز سے مریضہ

شدید بخار میں مبتلا ہوگئی، بعض اوقات تو تقریباً بے ہوش رہتی ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ بچہ ہونے کے بعد فضلات کا اخراجات بہت کم ہوا ہے ؛

تشخیص و تجویز حمی نفاسیہ تشخیص فرماکر مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا گیا :-

صبح و شام :- گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقّٰی نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، عنب الثعلب سات ماشہ، تخم کاسنی سات ماشہ، پرسیاوشاں سات ماشہ، تخم خیارین سات ماشہ مکوفتہ، پانی میں جوشدہ کر چھان لیں اور شربت بزوری ملاکر اوپر سے خاکسی سات ماشہ چھڑک کر پلائیں ؛

غذا، بالکل بند کر دی گئی، صرف مریضہ کی قوت قائم رکھنے کیلئے چار تولہ مونگ کی دال کا پانی تجویز کیا گیا، چوتھے روز اطلاع ملی کہ فضلات کا ادرار ہونے لگا ہے اور بخار بالکل اتر گیا ہے، حکیم صاحب نے چند روز نسخہ مذکورہ پلائے جانے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۲۵۸)

ایک مریضہ کو بچہ پیدا ہونے کے بعد بخار آنے لگا، نزلہ اور کھانسی کی شکایت بھی تھی، خون نفاس بھی بخوبی خارج نہیں ہوا تھا، جناب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کو معائنہ کرایا گیا تو آپ نے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز فرمایا، سوائے مونگ کی دال کے پانی کے کوئی غذا دینے کی ممانعت کر دی گئی :-

تجویز صبح و شام، گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقّٰی نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، عنب الثعلب سات ماشہ، پرسیاوشاں سات ماشہ، تخم خطمی پانچ ماشہ، تخم خیاری پانچ ماشہ پانی میں جوشدہ کر چھانکر شربت بزوری چار تولہ ملاکر پئیں ؛

تین روز کے بعد اطلاع ملی کہ بخار پہلے سے بھی شدید ہے، حکیم صاحب نے فرمایا کوئی بد پرہیزی ہوئی ہے، ورنہ بخار کے شدید ہونے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی، بیان کیا گیا کہ مریضہ کو دال کے ساتھ چپاتی ضرور دی گئی تھی اس کے سوا کوئی بدپرہیزی نہیں ہوئی، حکیم صاحب نے فرمایا پہلے بھی تاکید کر دی گئی ہے کہ دال مونگ کے پانی کے سوا کوئی چیز نہ دی جائے، اب پھر تاکید کرتا ہوں نسخہ بھی پلاؤ۔۔ پانچ روز کے بعد اطلاع دی گئی کہ مریضہ کا بخار اتر گیا ہے اور وہ اب بالکل تندرست ہے، حکیم صاحب نے یہی نسخہ چند روز پلانے کے بعد تقویت کے لئے حب جواہر ایک عدد

دواء المسک معتدل جواہر والی سات میں ملا کر کھانے کے لئے تجویز فرمائی ؕ

موتی جھرہ

موتی جھرہ ایک قسم کا متعدی اور لازمی بخار ہے، جو گاہے ساتویں روز اور گاہے چودہ یا اکیس روز کے بعد اترتا ہے، اور گاہے اس سے زیادہ مدت تک بھی طول کھینچتا ہے ؕ

یہ بخار ہر وقت رہتا ہے، اور بالعموم تیز ہوتا ہے صرف صبح کے وقت کسی قدر ہلکا ہو جاتا ہے پسینہ بالکل نہیں آتا، اس میں مریض کو گھبراہٹ اور بے چینی بہت زیادہ ہوتی ہے، ہذیان اور غفلت ہوتی ہے، گاہے منہ میں چھالے نکل آتے ہیں، طبیعت قبض کی طرف مائل ہوتی ہے، اگر مریض بچہ ہوتا ہے تو آنکھیں بند کئے پڑا رہتا ہے، اور کبھی کبھی چونک پڑتا ہے یا بڑبڑانے لگتا ہے، اس بخار میں بالعموم چار روز کے بعد گردن اور سینہ پر سفید رنگ کے موتیوں سے مشابہ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، اور بعض میں یہ دانے پانچویں، نویں اور دسویں روز نمودار ہوتے ہیں جن کے نمودار ہونے کے بعد علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے، اگر مرض اس سے زیادہ طول کھینچتا ہے، تو چودھویں روز یا اکیسویں روز تک یہ دانے شکم اور ناف کے نیچے تک آ جاتے ہیں، اور عوارض میں تخفیف ہو کر آرام ہو جاتا ہے، بعض مریضوں میں یہ دانے پورے طور پر نہیں نکلتے ، اور بعض میں بالکل ہی نہیں نکلتے بعض مریضوں کو دست آنے لگتے ہیں، ایسے مریضوں میں عوارض شدید ہو کر حالت خطرناک ہو جاتی ہے ؕ

اصول علاج :- (۱) موتی جھرہ میں قلب اور دماغ بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے کرب وحشت کا غلبہ اور غفلت طاری ہوتی ہے، لہذا تقویت قلب و دماغ کا خاص خیال رکھیں، اور اس غرض کے لئے خمیرہ مروارید اور مروارید جیسی دوائیں استعمال کریں ؕ

(۲) مسامات بدن کو کھولنے اور موتی جھرہ کو جلد از جلد باہر نکالنے کے لئے شروع ہی سے خاکسی کے جوشاندہ کا بھپارہ دیں ؕ

(۳) اگر مریض کو قبض ہو تو کوئی دوائے مسہل نہ دیں، بلکہ حقنہ کریں اور اگر مریض بچہ ہو تو شافہ استعمال کریں ؕ

(۴) اگر مریض کو دست آنے لگیں، تو ان کو جلد از جلد ہلکی قابض دواؤں سے روکنے

کی کوشش کریں ؛

(۵) خمیرہ مروارید کے ساتھ پینے کیلئے جو دوائیں استعمال کی جائیں وہ ابتدائی مناسب روز تک شیرہ نکال کر دیں لیکن اس کے بعد جوشاندہ کی صورت میں استعمال کرائیں ؛

(۶) مریض کو بطور غذا ارہر کی دال کا پانی پلائیں ؛

حکایت (۲۵۹)

دہلی میں ایک نوجوان مریض کو حکیم محمد احمد خاں صاحب قبلہ نے ان کے مکان پر معائنہ فرمایا، حالات مندرجہ ذیل تھے :۔

حالات مرض پانچ روز سے شدید بخار تھا، جسکی حرارت صبح کے وقت ۱۰۰ درجہ، تیسرے پہر ۱۰۳ درجہ اور رات کو ۱۰۴ درجہ تک پہونچ جاتی تھی، اس کے ساتھ گھبراہٹ اور بے چینی بے حد تھی، بعض اوقات فضول باتیں بھی زبان سے نکل جاتی تھیں، کسی قدر کھانسی بھی موجود تھی، پیاس بہت شدید تھی، تین روز سے اجابت نہیں ہوئی تھی ؛

تشخیص و تجویز موتی جھرے کا بخار تشخیص کیا گیا اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیگئیں:۔

صبح و شام :۔ خمیرہ مروارید پانچ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ مویز منقے نو دانہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت عناب چار تولہ ملا کر خاکسی سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں ؛

رات کو سوتے وقت لعوق سپستاں دو تولہ کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوش دے کر پلائیں ؛

پیاس کو رفع کرنے کے لئے عناب پانچ دانہ اور خاکسی سات ماشہ ایک پوٹلی میں باندھ کر عرق گاؤزبان ۳۰ تولہ میں جوش دیکر رکھیں، بوقت پیاس پانی کے بجائے اسی کو تھوڑا تھوڑا پلائیں ؛

اگلے روز اطلاع ملی کہ آج اجابت ہوگئی ہے، پرسوں کی نسبت کسی قدر سکون معلوم ہوتا ہے، حکیم صاحب نے مجوزہ دوائیں بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی ؛

دو روز کے بعد مریض کے وارث مطب میں حاضر ہوتے اور بتایا گیا کہ گردن اور سینہ

پر موتیوں کے مانند سفید دانے نکلے ہوئے ہیں، بخار بہت کم ہے، گھبراہٹ اور بے چینی بھی زائل ہو گئی ہے، اور بار بار غذا کا تقاضا کیا جاتا ہے، تب ان کے لئے دواؤں کا استعمال بدستور جاری رکھا گیا، البتہ کھانے کے لئے ارہر کی پتلی دال تجویز کی گئی ؏

دو روز کے بعد اطلاع ملی کہ اب بالکل آرام ہے، صرف نقاہت باقی ہے اور غذا کی تبدیلی کی ضرورت ہے، تب صبح و شام خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ، شربت بنفشہ دو تولہ کھانے کے لئے تجویز کیا گیا اور غذا میں: ارہر کی دال چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی بتائی گئی ؏

حکایت (۲۶۰)

افسر الاطباء حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب نے دہلی میں ایک مریض کو اس کے مکان پر معائنہ فرمایا، مریض کے حالات حسب ذیل تھے:۔

حالات مرض آٹھ روز سے برابر بخار تھا، صرف صبح کے وقت کسی قدر ہلکا ہو جاتا تھا، اکثر اوقات غفلت رہتی تھی، کبھی کبھی ہذیان بھی کرنے لگتا تھا، پیاس شدید تھی، قبض کی شکایت بھی تھی، تین روز قبل ایک معالج ازالہ قبض کیلئے کوئی دوائے مسہل دے چکے تھے، جس کے استعمال کے بعد سے اب تک دستوں کا سلسلہ جاری تھا، کمزوری بے حد تھی، پیشاب پاخانہ بے خبری میں خطا ہو جاتے تھے، مریض کی صحتیابی سے مایوسی کا اظہار کیا جاتا تھا، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ کل سینہ اور گردن پر چند سفید دانے ضرور ظاہر ہوئے تھے لیکن وہ جلدی ہی غائب ہو گئے

تشخیص و تجویز تشخیص کیگئی کہ مریض کو موتی جھرے کا بخار ہے، لیکن دوائے مسہل کے استعمال کی وجہ سے وہ کامل طور پر برآمد نہیں ہوا، اسلئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیگئیں:

صبح و شام:۔ خمیرہ مروارید سات ماشہ کھلا کر اوپر سے عناب پانچ دانہ، مویز منقےٰ نو دانہ، حب الآس پانچ ماشہ، خاکسی سات ماشہ، نبات سفید دو تولہ، عرق گاؤزبان پندرہ تولہ میں جوش دیکر چھانکر سرد ہونے پر پلائیں۔

پانی کے بجائے عرق گاؤزبان پینے کی ہدایت کیگئی ؏

ان دواؤں کے دو روز کے استعمال سے دست بند ہو گئے، لیکن باقی حالات بدستور

دیے۔ حکیم صاحب نے انہیں دواؤں کو استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کی۔ مزید چار روز کے استعمال سے مریض کی گردن، سینہ اور شکم پر موتی جھرہ نمودار ہوا اور اس کے ساتھ ہی تمام عوارض میں تخفیف ہوگئی، دواؤں کا استعمال جاری رہا تین روز کے بعد بخار بالکل اتر گیا ہوش حواس درست ہوگئے، صرف کمزوری باقی تھی اس کے ازالہ کیلئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا سات سات ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان کے ساتھ دیا گیا۔

خسرہ

حکایت (۲۶۱)

مارچ ۱۹۳۲ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب اپنے چار سالہ بچہ کو جناب حکیم محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں لائے اور بیان کیا:۔

حالات مرض چار روز ہوئے لرزے سے بخار ہوا تھا، جو آج تک نہیں اترا، اس کے علاوہ شدید زکام بھی ہے، بار بار چھینکیں آتی ہیں اور ناک سے رقیق رطوبت بہتی ہے آنکھیں سرخ ہیں اور ان سے پانی بہتا ہے، آواز بیٹھ گئی ہے، اور بار بار کھانسی اٹھتی ہے، جس کی وجہ سے بے چینی بہت رہتی ہے، ان کے علاوہ اُبکائیاں بھی آتی ہیں، اور قبض کی شکایت ہے۔

تشخیص و تجویز تشخیص کی گئی کہ بچہ کو خسرہ کا بخار ہے، اور اس کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

صبح و شام:۔ مویز منقے پانچ دانہ، عناب تین دانہ، خاکسی تین ماشہ، مصری ایک تولہ، عرق گاؤزبان آٹھ تولہ میں جوشاندہ کر کے پلائیں۔ اور پانی کے بجائے عرق کیوڑہ اور عرق گاؤزبان پلائیں۔

مریض کو سرد ہوا سے محفوظ رکھنے اور اس کے بستر پر خاکسی چھڑکنے کی ہدایت کی گئی۔

تیسرے روز اطلاع ملی کہ گل سے بچہ کے جسم پر خصوصاً شانہ، چہرہ اور چھاتی پر باریک باریک سرخ رنگ کے دانے نکل آئے ہیں، جن کی وجہ سے تمام چہرہ سرخ معلوم ہوتا ہے، آج اجابت ہوئی تو دو طبیعت نسبتہً بہتر ہے، لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے، اب حکیم صاحب نے یہ نسخہ

صبح و شام پینے کے لئے تجویز کیا ؛
نسخہ:۔ خمیرہ مروارید تین ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب تین دانہ، شیرہ مویز منقی پانچ دانہ عرق گاؤزبان چھ تولہ میں نکال کر نبات سفید ایک تولہ ملا کر خاکسی تین ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں ؛

اس نسخہ کے پانچ روز کے استعمال سے بخار بالکل اتر گیا البتہ کسی قدر کمزوری باقی تھی اور کچھ کھانسی بھی تھی لہٰذا حکیم صاحب نے خمیرہ مروارید صبح و شام ۳-۳ ماشہ کھانے کے لئے تجویز کیا ؛

حکایت (۲۶۴)

اگست ۳۲ء میں ایک صاحب ریواڑی کے رہنے والے جناب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کیا :۔

حالات مرض میرے بائیں پاؤں میں شدید درد ہوتا ہے جو سرین سے شروع ہو کر گھٹنے کے اندرونی جانب ہوتا ہوا انگوٹھے تک پہونچتا ہے، اب تک بہت کچھ علاج کیا لیکن آرام کی صورت نظر نہ آئی، دریافت کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ قبض کی شکایت عموماً رہتی ہے ؛

تشخیص و تجویز عرق النسا تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں :۔
صبح و شام :۔ سورنجان شیریں، بوزیدان ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر معجون سورنجان سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خارخسک ہر ایک تین ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پئیں ؛

رات کو سوتے وقت کھانے کے لئے مندرجہ ذیل تین گولیاں دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ کھانے کے لئے تجویز کیں ؛
نسخہ:۔ سورنجان شیریں، سقمونیا، غاریقون، سنا، مکی، ایلوا سقوطری ہر ایک چھ ماشہ کو باریک پیس چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں، مقدار خوراک تین گولی ؛

روغن سورنجان تلخ نیم گرم مقام درد پر مالش کریں ؛

ایک ہفتہ تک یہ دوائیں استعمال کر کے مریض حاضر مطب ہوا تو بیان کیا کہ درد میں کسی قدر تخفیف ہے، لیکن اجابت با فراغت نہیں ہوتی، تب حکیم صاحب نے یہ نسخہ تجویز کیا :۔

نسخہ مسہل مختصر :۔ قرص تین چار عدد کھا کر اوپر سے گائے کے دودھ پاؤ سیر میں روغن ارنڈی چار تولہ، شکرسرخ چار تولہ ملا کر پئیں ؛

اگلے روز مریض نے بیان کیا کہ کل کی دواؤں کے استعمال سے چار پانچ دست ہوئے اور ان میں چند سُدّے بھی خارج ہوئے ہیں، جس سے طبیعت بہت ہلکی معلوم ہوتی ہے حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پینے کے لئے تجویز فرمایا :۔

نسخہ تبرید :۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ اوپر چھڑک کر پئیں ؛

اس کے بعد سورنجان اور بوزیدان والا سابقہ نسخہ بدستور صبح و شام پینے کی ہدایت کی، اور ضماد کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا :۔

نسخہ ضماد ، برگ حنا ، صابون دیسی ہر ایک ایک تولہ کو خالص دیسی سرکہ پانچ تولہ میں پکا کر ضماد کریں ؛

آٹھ دس روز کے بعد مریض پھر مطب میں آیا تو اس نے بیان کیا کہ اب مجھے بہت فائدہ معلوم ہوتا ہے، لیکن خفیف درد ضرور باقی ہے، حکیم صاحب نے بدستور سابق مسہل کا نسخہ پلایا اور اگلے روز تبرید کا نسخہ استعمال کرایا، اور پھر حسب سابق سورنجان، بوزیدان والا نسخہ صبح و شام ایک ہفتہ تک پینے کی ہدایت کی ؛

ایک ہفتہ کے بعد مریض حاضر ہوا تو بیان کیا کہ اب بالکل فائدہ ہے، البتہ کبھی کبھی پاؤں میں چیونٹیاں سی رینگنے لگتی ہیں، اور کبھی کبھی چیونٹی کاٹنے جیسی تکلیف معلوم ہونے لگتی ہے ؛

حکیم صاحب نے تیسری بار پھر وہی مسہل پینے کے لئے تجویز کیا، جس سے تین چار دست ہوئے، اس کے اگلے روز تبرید کا نسخہ پلانے کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرنے کے لئے تجویز کیں :۔

نسخہ :۔ کشتہ گئودنتی ایک قرص، کشتہ خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر کھائیں ؛ روغن سورنجان کی مالش کریں ؛ ایک ہفتہ

کے بعد مریض نے بیان کیا کہ اب کسی قسم کی شکایت نہیں ہے، تب حکیم صاحب نے صرف کشتہ گئودنتی ایک قرص کشتہ خبث الحدید ایک قرص ہمن ایک تولہ میں ملا کر چند روز تک کھانے پینے کی ہدایت کی ؛

حکایت (۲۶۲)

پہاڑی دھیرج دہلی کے رہنے والے ایک مریض کا جناب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب نے معائنہ فرمایا، حالات مندرجہ ذیل تھے :۔

حالاتِ مرض ناف کے ارد گرد شدید درد تھا، جس کی ٹیسیں مثانہ اور گردوں تک پہونچتی تھیں، مریض شدتِ درد کی وجہ سے بہت بے چین تھا، ایک ڈاکٹر صاحب علاج کر رہے تھے لیکن درد میں عارضی سکون کے علاوہ مستقل فائدہ نہیں ہوتا تھا ؛

تشخیص و تجویز حکیم صاحب نے قولنج تشخیص کر کے مندرجہ ذیل نسخے تجویز کئے ؛

نسخہ ملیّن :۔ قرص ملیّن چار عدد کھا کر اوپر سے املی سات تولہ، سنا مکی نو ماشہ، مرچ سیاہ پانچ دانہ، نمک سیاہ ایک ماشہ پانی میں جوشاندہ کر کے پلائیں ؛

تکمید :۔ چاودس، نمک طعام، اجوائن، بادیان، نخیل ہر ایک ایک تولہ حلبیت چھ ماشہ سب کو نجوب کر کے پوٹلی بنائیں اور توے پر گرم کر کے مقامِ درد کی تکمید کریں ؛

ان دواؤں کو استعمال کرنے کے بعد اطلاع ملی کہ دو تین دست بافراغت ہوئے ہیں درد میں نصف تخفیف ہو گئی ہے ؛

اس کے بعد یہ نسخہ تجویز کیا گیا :۔

نسخہ سفوف اصلاح چار رتی جوارش کمونی مسہل ایک تولہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان پانچ ماشہ، شیرۂ انیسون پانچ ماشہ، شیرۂ تخم کشوث تین ماشہ، عرق بادیان عرق کوہ، عرق گلاب ہر ایک چار تولہ میں نکال کر شربت درد کمر چار تولہ ملا کر پلائیں ؛

اس نسخہ کے استعمال سے درد میں مزید تخفیف ہوئی، لیکن درد کسی قدر باقی رہا، اس کے بعد پھر مذکورہ بالا قرص ملیّن والا نسخہ دیا گیا، اس سے درد میں مزید تخفیف ہو گئی، الغرض اسی طرح چار یوم کے استعمال سے درد بالکل رفع ہو گیا، تب کھانے کے لئے چھلکے مونگ کی پتلی دال اور پھر ماش کھچڑی کھانے کی ہدایت کی، اور قرص ہاضم دو دو عدد بعد از طعام کھانے کے لئے تجویز کئے

PDF
تیار کردہ
حکیم ایم ارشد شاہین لاہور